

# تصیح کتب مروتی

نالیف و تصنیف

خادم العرفان مشتاق احمد ڈھلایا

ضمیمہ قرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان



# نصیحت گوئی

تالیف و تصنیف

خادم العرفان مشتاق احمد دھمرا یا



ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی • پاکستان



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نصیحت کے موتی	نام کتاب
خادم العرفان مشتاق احمد دھمرا یا	تالیف و تصنیف
جولائی 2010ء	تاریخ اشاعت
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور	ناشر
دوم	ایڈیشن
ایک ہزار	تعداد
AF3	کمپیوٹر کوڈ
300/- روپے	قیمت

ملنے کے پتے

## ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 37247350-37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com



## فہرست

49	کسی کے گھر میں جھانکنا	23	پیش لفظ
50	خیانت	25	انتساب
50	وعدہ	26	پیارے نوپارے
50	سادگی	38	محفل وحدانیاں
50	عذاب الہی	39	قیامت کا ہولناک منظر
50	گمراہ حاکم		یہ چیزیں اپنی حیثیت میں یگانہ یگانہ
50	غرور	47	ہیں، ثانی نہیں رکھتیں۔
50	حسد		مختلف موضوع پر رسول اللہ ﷺ کے
50	بدگمانی	48	فرمان
51	جلد بازی	48	دعا کے بغیر عمل
51	بزولی	48	آل محمد ﷺ
51	اخوت	48	غسل
51	معافی	48	جمعة المبارک
51	صلح	48	قسم
51	صاف گوئی	48	گواہی
51	شرک	49	دین میں اعتدال
52	استاذ اور شاگرد کا باہمی سلوک	49	سوال کرنا
52	سفر	49	سخاوت
52	بیکاری	49	اپنی دی ہوئی چیز واپس لینا
52	کوشش	49	بداخلاقی
52	کام میں مدد کرنا	49	ہنسنا اور مسکرانا
52	قربانی	49	اپنی تعریف



56	تیسرا کلمہ کیسے تیار ہوا	52	دم کرنا اور تعویذ
57	قبر میں ہونے والے سوال	52	سیاروں میں آبادی
58	درود کی اہمیت اور اس کا ثواب	53	عیال کی کثرت
59	مسلمان کون؟	53	خودکشی
59	مؤمن کون؟	53	مسلمان کے عمر دراز رحمت ہے
59	محسن کون؟	53	وصیت
59	تناسب	53	گوشت
59	مجاہد کون ہے؟	53	پھول
59	التحیات کا درخت	53	کنگھا
60	حضرت موسیٰ علیہ السلام ابلیس کے مرید	54	انصاف
	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا	54	اشرفی کی اہمیت
61	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال	54	جانور لڑانا
61	حلال لقمے دعا قبول کرواتے ہیں	54	پرندوں پر رحم
62	قوم کا نام تبدیل کرنا اور اس کا جرم	54	دودھ دینے والے جانور
	رسول اللہ ﷺ کا اسلام کے بارے	54	بکری اور مرغی
62	میں فرمان	54	سانپ، بچھو
62	خطبہ کے بارے میں ارشاد	54	چھوت کی بیماری
62	ماؤں کی ناراضگی میں جہنم ہے	54	کھیتی
64	صرف ایک بات اللہ کی عجیب بخشش	55	قحط میں غلہ چھپا کر جمع کرنا
65	کیا اس کی مثال مل سکتی ہے؟	55	لوٹ اور ڈاکہ
66	عجیب بات	55	آگ سے احتیاط
66	خضاب لگانا	55	غم و ماتم
66	توبہ کی عجیب داستان	55	قبر پرستی
	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی	55	قیامت
68	اللہ عنہ کی نصیحت	56	عذاب کی آمد پر دعائیں قبول نہیں ہوتیں!



74	میانہ روی		بخشش سے مایوسی اور امید (از حضرت)
74	نفس کا جہاد	68	سفیان ثوری رضی اللہ عنہ
74	بری صحبت	68	عاجزی اور سادگی
74	فریب	69	مال کی حرص پس ماندہ کرتی ہے
75	لڑکیوں کے ساتھ سلوک		مالدار کی توقیر اور فقیر کی تحقیر کرنے والا
75	قوم کا غدار	69	ملعون ہے
75	بدعت	69	دو گواہان
75	دین میں سمجھ	70	محفل شائیات
76	علماء کی عزت	71	ایمان کے رکن
76	گھر والوں پر خرچ	71	دو فرشتے
76	چرخہ کا تانا	71	دو قبلے
76	قوم کی خدمت	71	اللہ عزوجل کا خوف
76	مہمان کی خاطر داری	71	عبادت
77	بیمار کی عیادت	72	حمد باری تعالیٰ
77	موت	72	وضو
77	عورت مرد برابر ہیں	72	حج
77	طلاق دینا	72	قناعت
77	سبوتر بازی	72	کنجوسی
78	تجارت	72	چھینک
78	دو زیارتیں	73	حسب و نسب
78	زکوٰۃ کے دو فرض	73	زکوٰۃ
78	دو وضو مستحب ہیں	73	رازداری
78	دو غسل واجب ہیں	73	حرام کی کمائی
78	احقوں کی دو نشانیاں	73	ظالم حاکم سے برتاؤ
78	اسم اعظم کی دو شرطیں	74	مصیبت امتحان ہے



84	غیبت میں دونوں برابر	79	دو انوکھی عمریں
84	صرف دو گھونٹ	79	دو چیزیں بہت افضل ہیں
84	مبغوض بندہ کی دو نشانیاں	79	جنت دوزخ کی اپنی اپنی تلاش
84	دو چیزیں سمجھدار بنانے والی ہیں	79	غم کی روشنی اور غم کا اندھیرا
85	شرافت کے دو حصے ہیں	80	دو شخصوں کی دو ممتاز صفتیں
86	دو قبروں کا فرق	80	زبان نفع نقصان کا بیان نہیں کر سکتی
86	عملوں کی دو چابیاں ہیں	80	گناہ کرنے پر ہنسنا یا رونا؟
87	زندگی اور فوتگی تعجب خیز	80	فرمان رسول ﷺ
88	محفل ثلاثیات	80	عارف اور زاہد میں فرق
	تین تین باتیں احادیث کی روشنی میں	80	خدا تعالیٰ کی پہچان کس کو ہے؟
89	شکر خدا	81	حضرت صدیق اکبر کی تفسیر
89	نیت	81	نفس اور صبر کا کردار
89	صفائی و پاکیزگی	81	نفس اور عقل کی حاکمیت کا فرق
90	بدی	81	عالم اور جاہل کی حالت
90	سچائی	81	زندگی اور موت کے دو دلائل
90	صبر	82	گناہوں اور فتنوں کی دو جڑیں
90	سلام	82	لومیت اور شومیت
91	فحش اور گالی	82	اشعار نصیحت
91	بگاڑ	82	محبوب بندہ کی پہچان
91	یتیم	83	یتیم دو چیزوں سے ٹوٹتا ہے
92	مسکین	83	جنت میں دو شخصوں کی ڈاڑھیاں ہوں گی
92	مزدور	83	دو جہانوں کی آسائش
92	آسمانی کتاب میں اختلاف	83	دو پسندیدہ قطرے
92	اتحاد	83	دو محبوب قدم
93	فن سپہ گری	84	دعا کے دو پر



99	تین چیزیں کم و بیش نہیں ہو سکتیں	93	خط
100	مسلمان تین کام کرتا رہے	93	تقدیر
100	تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی	93	لباس
100	تین مقام پر وضو فرض ہے	94	رشوت
101	تین جگہوں پر وضو کرنا سنت ہے	94	جو او شطرنج و چومر
101	تین والدین	94	سود
101	تین کھیل کھیلنا جائز ہیں	94	جنازہ
101	شاگرد پر تین بلائیں	95	غسل کے تین فرض
102	تین شیطانی عورتیں	95	تین تین چیزیں
102	عذاب قبر تین کونہ ہوگا	95	علم کے باوجود جاہل مطلق ہونا
102	تین کاموں کے بعد پانی پینا مصیبت ہے	96	ایمان کے قیام کی تین شرطیں
102	تین شخصوں کی بات سن	96	تین کاموں کا خیال رکھ
102	فرشتوں کا افسوس کرنا	96	زیور تین ہیں
103	تین کام، دل سیاہ کرنے والے ہیں	96	صبر کی تین قسمیں
103	تین خصلتیں بالکل بری ہیں	97	دکھ درد کی دافع تین چیزیں
103	اللہ کی تین پسندیدہ عورتیں	97	آپ ﷺ نے تین چیزوں پر عمل کرایا
103	دنیا کی محبت سے تین چیزیں مہیا ہوتی ہیں	97	روزہ میں تین شرطیں
104	رسول عربی کے تین فرمان	98	مؤمن کے ساتھ تعلق
	تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں	98	حرم میں تین کام ضروری
104	ہوتیں	98	مہنافقت کی پہچان
	حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی	98	تیمم کے تین فرائض
104	تین باتیں	98	کفارہ قسم کے تین طریقے
105	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تین قول	99	موالید ثلاثہ کیا ہیں؟
105	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں	99	تقویٰ میں جو کھانے حرام ہیں
105	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	99	حضرت حکیم بقراط کا قول



	105	105	کے تین اقوال
111	حضرت عزیر علیہ السلام پر تین باتیں نازل ہوئیں	105	صرف تین شغل اختیار کرو
	106	106	نجات دینے والی تین چیزیں ہیں
112	اگر ایسا کیا تو تین چیزوں سے نوازا جائے گا	106	صرف تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں
112	لاجواب ہو کر شیطان بھاگ جاتا ہے	106	بلند درجہ کے تین اسباب
112	آپ نے صبح کیسے کی؟	106	گناہوں کے تین کفارے
	107	107	تین شخصوں کو عرش کا سایہ دیا جائے گا
113	محبت کے ساتھ خدا سے ملاقات کے تین معاوضے	107	تین کاموں سے رنج دور ہوتا ہے
113	فرائض کو پورا کرنے سے تین معاوضے	107	حضرت جبرائیل نے تین باتیں فرمائیں
	107	107	خلیل ہونے کے تین سبب
114	حب خدا کو حاصل کرنے کیلئے تین چیزوں سے پرہیز کرو!	108	حضرت حسن بھری کے تین جملے
	108	108	حضرت حسن بھری رضی اللہ عنہ کے تین قول
114	ایک گھر سے حضرت صالح مرقدی نے سوال کیا	108	ایک پیغمبر کے ذریعہ تین باتیں نازل ہوئیں
114	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین باتیں یاد رکھو	108	علم تین چیزوں سے نفع دیتا ہے
115	دنیا کیسے حاصل ہوتی ہے؟	109	نیک بخت کی تین صفتیں
	109	109	اللہ تعالیٰ تین قرضے معاف کرائیں گے
115	تین چیزوں سے حضرت ابراہیم ادھم نے زہد پایا	109	حضرت یحییٰ بن معاذ رازی کے تین قول
115	حافظہ کو تین چیزیں بڑھاتی ہیں	110	حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی دعائیں تین باتیں
	110	110	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں
116	خدا کے حضور حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی باتیں	110	تین عادتیں ہلاکت خیز
116	زہد کے حروف معنی خیز	110	حضرت علی کے تین قول
116	حروف معکوس	111	مزید تین قول
116	زہد کی حقیقت	111	
117	مرد مؤمن کیلئے ایمان کے تین قلعے	111	



- 122 وہ معرفت باری تعالیٰ ہے 117 تین چیزوں سے دین کو غلاف دو!
- 122 بقائے ایمان کی تین شرطیں موت کے بعد انسان تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے
- 123 سچی محبت کی تین نشانیاں 117
- 123 تورات کی تین باتیں 117 خدا کی اپنے دوستوں پر مخصوص عنایتیں
- تین کاموں سے تین خصلتیں پیدا ہوتی 118 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جواب
- 123 ہیں 118 اشعار ہدایت
- 123 تین حالتیں ضرور ظاہر ہوں گی جس کو اصل بھلائی دی گئی اس کی تین نشانیاں
- 124 تین کی پہچان سے تین فائدے 119 خدا کے رسول کو دنیا میں تین چیزیں پسند تھیں
- حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی 119
- 124 تین باتیں 119 حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں
- 124 عارف کی دنیا میں حالت 119 حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں
- 124 تین چابیاں 120 تین چیزیں پسند تھیں
- 125 عبادت میں دو عمل اور اس کا ثمرہ 120 حضرت ذوالنورین کو بھی تین چیزیں پسند تھیں
- تین کام ایسے ہیں جو دوسرے تین کام کے بغیر قبول نہیں ہوتے 120
- 125 تین چیزوں کا علاج تین چیزوں سے کرو 120 حضرت علی المرتضیٰ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں
- 125 تمام گناہوں کے تین مصدر 120 گمراہ کن تین شیطانی ہتھیار
- 126 تین کاموں سے ایمان کی مٹھاس حاصل ہو سکتی ہے 121 حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھی تین چیزیں پسند تھیں
- 126 محسن کے تین خصائل 121 اللہ تعالیٰ کو بھی تین چیزیں پسند ہیں
- 126 تین پسندیدہ موتی عقل کے نیچے لڑانے سے انسان نیچے نیچے ہوتا رہتا ہے
- 127 تین کام عملوں کو ضائع کرتے ہیں 121 تین چیزیں معرفت کا ثمرہ ہیں
- 127 تین قسم کے پڑوسی 122 حدیث میں تین موتی
- 127 نیکی و بدکی پہچان کے تین معیار 122



128	امت مسلمہ میں پھیلے ہوئے صرف چار	128	ایمان کو تین گناہ دل سے نکالتے ہیں
139	مسک حق ہیں	128	تین کتابوں کے تین خلاصے
140	چار فرشتے برگزیدہ ہیں	129	حکومت کے تین ذمیہ کام
140	وضو کے چار فرض ہیں	129	گمراہ کن تین باتیں
140	چار نہریں جنت میں ہیں	130	تین فکر حرام ہیں
140	جنتیوں کی چار صفتیں ہیں	130	تین فکر واجب ہیں
141	چار شخصوں کے ایمان غیر معتبر ہیں	131	تین فکر مستحب ہیں
141	چار چیزوں سے ایمان ثابت رہتا ہے	132	انسانی زندگی میں نعمتوں کے تین حصے
	چار شخص اللہ رسول کی رحمت سے بیزار	134	محفل رباعیات
141	رہتے ہیں	135	خرچ کے متعلق چار فرمان
142	انسانی جسم میں چار طاقتیں کام کرتی ہیں	135	علاج کے متعلق چار فرمان
142	میں چار باتوں میں مشغول رہتا ہوں	135	گفتگو کے متعلق چار فرمان
	ماہ رمضان میں چار کام کرنیوالوں کو	136	تفرقہ کے متعلق چار فرمان
143	عذاب ہوگا	136	امانت کے متعلق چار فرمان
143	چار شخص چار شخصوں سے خوف کھاتے ہیں	136	نظام حکومت کے متعلق چار فرمان
144	قبروں کی زیارت کیلئے چار دن مستحب ہیں	136	جھوٹ کے متعلق چار فرمان
144	چار چیزوں کا کوئی اعتبار نہیں	137	بڑوں کی عزت کے متعلق چار فرمان
	باپ کی پشت سے چار چیزیں منتقل ہوتی	137	اپنے ہاتھ سے کمانے کے متعلق چار فرمان
144	ہیں	137	چار پھلوں کے متعلق
	ماں کے سینہ سے بھی چار چیزیں منتقل	138	چار ہدیوں کے متعلق
144	ہوتی ہیں	138	چار خلفاء راشدین
145	چار کاموں میں عظیم ثواب ہے	138	چار آسمانی کتابیں
145	چار قسم کے لوگ ذلیل و خوار ہوتے ہیں	138	چار چیزوں کا علم سیکھنا ضروری ہے
	چار کاموں سے بروز قیامت اللہ کا	139	چار چیزیں بھلائی سے دور رکھتی ہیں
145	دیدار ہوگا	139	قبر میں چار پشتوں کے متعلق سوال ہوگا



- 154 چار چیزوں سے روشنی پیدا ہوتی ہے 146 چار کلمات جامع ہیں
- 154 چار دعویٰ جھوٹے ہیں 146 انسانی جواہر کے چار دشمن
- 155 چار چیزوں پر چار غالب ہیں 147 چار قسم کی فوتگیاں
- 155 معمولی تکلیفیں بڑی تکلیفوں کا کفارہ ہیں 147 ریاء کار کی چار نشانیاں
- 155 چار نعمتوں سے آفتوں کا نزول بند رہتا ہے 147 قبولیت عمل کیلئے چار چیزیں
- 156 چار نیک بختی کی نشانیاں 147 چار چیزوں سے انسان خوشحال نہیں رہتا
- 156 ترک جہاد پر رسول اللہ ﷺ کے عتاب 148 چار ہزار میں سے چار کا انتخاب
- 156 چار خواتین جنت میں سردار ہوں گی 148 مبعوض اور ناپسندیدہ شخص کی چار نشانیاں
- 157 چار معالج مائیں 149 حضرت ابو ذر غفاری کو چار نصیحتیں
- 157 چار گویوں کو چار چیزیں زائل کر دیتی ہیں 149 چار چیزوں میں عبادت کی حلاوت
- 157 چار چیزیں جنت سے بہتر ہیں 150 غفلت سے بیدار شخص کی چار نشانیاں
- 158 چار چیزیں جہنم سے بری ہیں 150 چار ان چار سے بہتر ہیں
- 158 حکیم کی چار قیمتی چیزیں 150 چار بری چیزوں سے چار زیادہ بری ہیں
- 158 چالیس ہزار میں سے چار 151 ان چاروں سے خاموشی افضل ہے
- 159 چار شخصوں کا عذر قبول نہ کیا جائے گا 151 چار امانتوں کے جانے پر سخت پریشانیاں ہوں گی
- 160 دین و دنیا کا نظام چار شخصوں پر منحصر ہے 151 چار آسمانی ہیرے دامن میں باندھو!
- 160 سردار قوم کی چار صفتیں ہوتی ہیں 152 چار چیزیں چار کے ساتھ مکمل ہوتی ہیں
- جرم کے بعد بھی اللہ تعالیٰ مجرم پر چار 152 چار عملوں سے چار حقوق ادا ہو جاتے ہیں
- 161 احسان کرتے ہیں 152 چار چیزیں ظاہر افضلیت اور باطناً فرض ہیں
- 161 حصول فردوس کیلئے چار کام 152 چار دریاؤں سے پار ہونا دشوار ہے
- 161 زاہد چار قسم کے ہوتے ہیں 153 چار ارشاد اللہ نے ایک نبی پر اتارے
- 162 چار تھوڑی چیزوں کو زیادہ سمجھو 153 جو ایسا ہوگا وہ چار چیزوں سے بعید ہوگا
- چار چیزیں چار چیزوں سے حاصل ہوتی 153 چار چیزیں اندھیرا پیدا کرتی ہیں
- 162 ہیں 154
- 163 صابروں کو بے حساب معاوضہ دیا جائے گا 154



- 171 حضور ﷺ کے پانچ ارشادات 163 انسان چار بار غارت کیا جاتا ہے
- شاعری کے بارے حضور اکرم ﷺ 163 جو چار کاموں میں مصروف ہوا
- 171 کے پانچ ارشادات 164 چار عمل سخت ہیں
- پانی پینے کے متعلق آپ ﷺ کے 164 چار شغل بغیر چار چیزوں کے ادا نہیں ہوتے
- 172 پانچ ارشادات 164 عبادتوں کے چار حصے
- 172 ایمان کے پانچ نام ہیں 164 خدا کو چار عادتیں ناپسند ہیں
- 172 اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں 165 چار وقتوں کو خالی نہ رکھیں
- 173 پانچ حالتوں پر سلام کرنا مکروہ ہے 165 چار کام ظلم کے ہیں
- 173 حواس خمسہ کا تعارف 165 بروز قیامت ریاء کار کے چار نام ہوں گے
- 173 پنج گنج کی تلاوت دین و دنیا کی سعادت 166 چار چیزوں پر قسم کھانا ممکن ہے
- پانچ طریقوں سے جسم کی پلیدی دور کی 166 چار چیزوں کی قدر دانی صرف چار مرد کرتے ہیں
- 174 جاتی ہے 166 چار غرور سراسر شرور
- 174 پانچ مقامات مسجد کے حکم میں ہیں 167 محفل خماسیات
- 174 مسلمان پر پانچ چیزیں فرض ہیں 169 مسواک کے متعلق حضور اکرم ﷺ
- 175 بہترین انسان کی پانچ صفتیں 170 کے پانچ فرمان
- 175 نظام دنیا کے پانچ محرکات ہیں 170 روزہ کے بارہ میں حضور ﷺ کے
- 175 عام مسلمانوں کے پانچ حقوق واجب ہیں 170 پانچ ارشادات
- 176 پانچ شخصوں کو دعا جائے گا 170 نرمی کے بارے میں حضور ﷺ کے
- 176 حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی پانچ نصیحتیں 170 ارشادات
- 177 پانچ کاموں میں جلدی کرنی چاہئے 170 چغل خوری اور برائی کے بارے میں
- 177 ذکر اللہ کی پانچ خصوصیات 171 حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات
- 178 وضو کے پانچ فرض ہیں 171 مومن کے بارے میں حضور ﷺ کے
- 178 رات کے پانچ کام کر کے سویا کرو 171 پانچ ارشادات
- 179 ناپاک ہونے کے پانچ اسباب 171 اولاد کے ساتھ سلوک کے بارے میں
- 179 تیمم کے پانچ اسباب ہیں



پانچ کی توفیق حاصل ہونے سے پانچ	180	غسل کی پانچ سنتیں
189 چیزیں مزید حاصل ہوتی ہیں	180	پانچ باتیں سیکھو اور یاد کر لو
189 پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ ہیں	180	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پانچ وصیتیں
189 پانچ قسم کے لوگ بہشتی معلوم ہوتے ہیں	180	تورات میں پانچ باتوں کا حکم
190 بشارت کی پانچ قسمیں	180	پانچ خصوصی نصیحتیں
191 متقی کی پانچ نشانیاں	182	پانچ کام حرام ہیں
حضرت سلیمان علیہ السلام نے خدا سے		پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے
191 پانچ چیزیں مانگیں	182	غنیمت سمجھو!
چونٹیوں کے بادشاہ مندو شاہ کے پانچ	182	پانچ مقامات پر گفتگو کرنا مکروہ ہے
192 جواب		پانچ کو حقیر سمجھنے سے پانچ نقصان ہوتے
پانچ چیزیں اگر نہ ہوتیں تو سب لوگ	183	ہیں
192 نیک ہوتے		حاسدین اللہ تعالیٰ کا پانچ طریقوں سے
پانچ کا عامل شخص دنیا و آخرت میں بیدار	183	مقابلہ کرتے ہیں
193 نیک بخت ہوگا	184	پانچ مقاموں پر دیکھنا گھٹیا پن ہے
193 رسول اللہ ﷺ پانچ اعزاز سے ممتاز	184	پانچ جگہوں پر ہنسنا بہت برا ہے
194 دنیا میں غرق ہونے کے پانچ اسباب	184	پانچ وصیتیں حضرت آدم نے کیں
195 دل کی پانچ دوائیاں	185	تورات میں پانچ باتیں
195 پانچ فرشتے ہر روز اعلان کرتے ہیں	185	حقیقت نکاح کے پانچ نتائج
196 پانچ چیزوں کو فقراء نے اختیار کیا	186	حاسد کی پانچ سزائیں
196 پانچ چیزوں کو غنیوں نے اختیار کیا	186	پانچ نقائص سے علم مؤثر نہیں رہتا
197 دخول جنت کی پانچ شرطیں	187	توبہ کی قبولیت کی پانچ وجوہ ہیں
پانچ فکروں سے پانچ چیزیں پیدا ہوتی	187	توبہ قبول نہ ہونے کی بھی پانچ وجوہ ہیں
197 ہیں	187	پانچ دل پسند جامع پند
197 تقویٰ کی پانچ گھاٹیاں	188	غریبوں کی پانچ خصوصیات
198 تبلیغ کی پانچ شرطیں	188	پانچ کی پسند پانچ کو بھلائے گی



210	آپس میں برتاؤ	198	پانچ عمل پانچ چیزوں کو محفوظ رکھتے ہیں
210	عورتوں سے سلوک	198	پانچ عملوں سے غافل نہ رہیں
211	چھ رنگوں میں خون حیض		مال جمع کرنے میں پانچ چیزوں میں
211	دنیا کے متعلق	199	اضافہ ہو جاتا ہے
211	جنب والے کو اسلام چھ کام منع کرتا ہے	199	مال جمعہ میں پانچ صفتیں پڑھ جاتی ہیں
212	نماز کے چھ بیرونی فرائض	200	پانچ کام کر لو! جتنی ضرورت ہو
212	وضو کرنے میں چھ مکروہات	200	زہد کی پانچ خصوصیات
213	اسماء گرامی ائمہ محدثین رضوان اللہ علیہم		حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ کی دعا
213	اہل تقویٰ کیلئے وضو کے چھ مستحب ہیں	201	میں پانچ باتیں
	رسول اللہ ﷺ کو دیگر انبیاء کرام علیہم	201	اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتیں
213	السلام پر چھ فضیلتیں دی گئیں	202	پانچ کام کرنے والے جنت میں رہیں گے
	اللہ تعالیٰ نے چھ قدرتیں چھ چیزوں سے	202	پانچ کام آسان ہیں
214	ظاہر فرمائیں		رسول اللہ ﷺ کے پانچ کلمات اور
214	چھ انبیاء علیہم السلام کے چھ کلمہ طیبہ	203	پانچ معاوضے
214	چھ کام کرنے والے سخت گنہگار ہیں	203	بچوں کی پانچ عادتیں پسند ہیں
215	شاگرد پر استاد کے چھ حقوق	204	عقل مند کی پانچ نشانیاں
215	استاد پر شاگرد کے حقوق	204	حکومت کرنے کے پانچ اصول ہیں
216	عورت پر خاوند کے چھ حقوق	206	محفل سدا سیات
216	مرد پر عورت کے چھ حقوق		شراب اور گیر نشہ آور چیزوں کے متعلق
216	چغل خور کے متعلق چھ باتیں	207	حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات
217	زانی چھ برائیوں میں مبتلا ہوتا ہے		اللہ تعالیٰ کی محبت کے متعلق حضور ﷺ
	چھ کام حساب سے پہلے جہنم پہنچانے	208	کے چھ ارشادات
217	والے ہیں	208	قرض کے متعلق چھ ارشادات
218	عارف باللہ کی چھ صفتیں	209	ظلم کے متعلق چھ ارشادات
218	چھ کام کرنے والوں کو چھ نہیں ملتیں	209	غصہ کے متعلق ارشادات



219	چھ چیزوں کو اپنانے سے چھ چیزیں	219	چھ عملوں پر جنت کا وعدہ
228	حاصل نہیں ہوتیں	219	جاہلوں کی چھ عادتیں
228	توبہ قبول ہونے کی چھ نشانیاں	220	رسول اللہ ﷺ کی چھ وصیتیں
229	انسان کیلئے چھ چیزوں میں سے ایک کا ہونا لازم ہے۔ ورنہ موت بہتر ہے	220	مؤمن کو چاہئے چھ خصائل سیکھے
230	انسان میں چھ صفتیں پائی جاتی ہیں جو حیوان میں نہیں	221	کتاب کی چھ سطریں
230	چھ بہت بڑے دھوکے	221	چھ چیزیں چھ مقامات پر اجنبی مسافر ہیں
230	ایمان کے ضائع ہونے کے چھ اسباب	222	چھ شخصوں کے متعلق بددعا قبول کی گئی
231	اسلام کے پائیدار چھ نظام	222	توبہ کے متعلق
231	عربی رسول کے چھ خزانے امت کے لیے ستے دام	222	جس کو چھ چیزوں کی توفیق ملے گی اس کو چھ نعمتیں زیادہ ملیں گی۔
232	جسم صاف کرنے کا طریقہ	223	چھ کو چھ دعوت دیتے ہیں
233	اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو چھسی ہوئی چیزیں بتائیں	223	جس نے چھ کا حکم مانا وہ چھ چیزیں کھو بیٹھے گا
234	صدقہ	224	چھ چیزوں کو چھ میں چھپایا گیا
234	پرندہ الو سے حضرت سلیمان علیہ السلام کے چھ سوال	224	مردمومن کو چھ خوف لاحق رہتے ہیں
236	محفل سباعت	225	جس نے چھ کو پہچانا وہ جنت میں داخل ہوگا
237	اسلام میں سات واجبات ہیں	225	چھ نعمتیں حقیقی ہیں
237	اسلام کی سات سنتیں	225	چھ چیزیں کیا ہیں؟
237	توبہ کے بارے سات باتیں	226	یہ چھ چیزیں دنیا کی یکساں برابر ہیں
238	حیاء کے متعلق	226	چھ چیزیں نہ ہوتیں تو دوسری چھ چیزیں بھی نہ ہوتیں
238	گفتگو کا طریقہ	227	جو چھ کام نہیں کرتا وہ دوسری چھ چیزیں بھی نہیں پاسکتا
228	ایمان لانے کے بعد سات حکموں پر عمل	227	چھ چیزیں دلوں میں فساد ہیں
		228	دنیا کے تین عذاب آخرت کے تین عذاب



249	سات شخص رحمت سے محروم	239	کرنا فرض ہے
250	حضرت ابو ذر کو وصیت	239	ایمان کی صفات
	سات چیزوں کا اجر بعد از موت ملتا رہتا	240	سات سنتیں قیام میں
250	ہے	241	رکوع میں سات سنتیں
250	سات وجوہ سے دعا قبول نہیں ہوتی	241	دونوں سجدوں میں سات سنتیں
	کنجوس کا مال سات وجوہ سے چھینا جاتا	242	التحیات میں سات سنتیں
252	ہے		غیر مسلم شخص کے ایمان لانے پر سات
252	سات عملوں سے سات نقصان ہوتے ہیں	242	شرطیں
253	خوف خدا کی سات نشانیاں		سات ملکوں میں اسلام کی حکومت قائم
253	جبرائیل علیہ السلام کی سات وصیتیں	243	رہے گی
254	سات چیزوں کو ترجیح	243	سات نقصان گرم طعام میں
255	شرافت کی سات نشانیاں	244	سات چیزوں کو دفن کر دیا کریں
255	نماز کے سات عام واجب		سات کام نیکیوں کو بڑھاتے اور گناہوں
257	محفل ثمانیات	244	کو گھٹاتے ہیں
258	آٹھ مسئلے	244	سات چیزیں باقی رہیں گی
260	شریعت کے حکموں کی آٹھ حیثیتیں	245	دوزخ کے ساتھ طبقے
261	آٹھ حیرانگیاں	245	دنیا کی سات مختلف دوڑیں
262	آٹھ سے زیادہ وزنی کون سی چیزیں ہیں	246	انسانی جسم میں سات آگیں
263	آٹھ شہید اصغر ہیں	246	دل کے سات پردے
263	نماز کے آٹھ اندرونہ فرائض	247	سات آدمیوں کو داغی عذاب ہوگا
264	آٹھ چیزیں عذاب قبر سے محفوظ رکھتی ہیں	247	سات آدمیوں کو داغی ثواب ہوگا
264	آٹھ جانور بہشت میں جائیں گے	248	ناپاک عورت سات کام چھوڑ دے
265	آٹھ کاموں سے انسان خوار ہوتا ہے	248	ترک جہاد پر عذاب خدا
	آٹھ کام کرنے سے رزق میں تنگی پیدا	248	سات شخص جنتی ہیں
265	ہوتی ہے	249	سات شخصوں پر عرش بریں کا سایہ ہوگا



280	نو شخصوں کے ساتھ کھانا مکروہ ہے	266	آٹھ چیزیں آٹھ کی زینت ہیں
281	پڑوسی کے نوحقوق	266	آٹھ چیزوں کا پیٹ آٹھ سے پر نہیں ہوتا
281	نوحخطاؤں کی تین بنیادیں	267	ہنسنے والے پر آٹھ آفتیں آتی ہیں
	عبادت گزار تین ہیں ہر ایک کی تین تین		آٹھ چیزوں کو چھوڑنے سے آٹھ مزید
282	نشانیوں ہیں	267	نعمتیں ملتی ہیں
283	شیطان کے نوحقبیلے	268	عارفین کی آٹھ نشانیاں
283	نماز کے نومعاوضے	268	کوئی بھلائی نہیں آٹھ میں
284	رونا تین وجہ سے ہوتا ہے		قرب خداوندی میں انبیاء علیہم السلام
285	اپنے نفس کو نو چیزیں سکھا دو	269	کے مقام اور رسائی
285	طعام کھانے کے متعلق	269	دنیا اور آخرت کی حقیقت
286	دربار خدایا سے شیطان کو کیا ملا؟	270	صوفی کے آٹھ اوصاف
287	حدیث قدسی میں خدا کے نو فرمان	271	آٹھ بہشتوں کا تعارف
288	دولت کہیں بیکار بھی ہو جاتی ہے	272	زیادہ ہنسنے سے آٹھ نقصان ہیں
	نو جملے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے	272	بے عمل عالم کے متعلق
289	کے لئے	273	کامل مروت والے شخص میں آٹھ چیزیں
290	خوشبودار نو ہوائیں		اللہ تعالیٰ کے متعلق رسول اللہ ﷺ
291	محفل عشریات	274	کے آٹھ فرمان مبارک
	ایمان کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے	274	صدقہ کے متعلق
292	دس ارشادات		صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزت و بزرگی
292	آرام دس چیزوں سے ہوتا ہے	275	کے متعلق
	لشکر اسامہ کو صدیق اکبر رضی اللہ عنہم کی	275	والدین سے سلوک
293	دس نصیحتیں	276	رسول اللہ ﷺ کی آٹھ نصیحتیں
294	دس ابراہیمی صحیفے	277	حضرت ادریس علیہ السلام کا پیغام
296	خالق کی تخلیقات اور اس کے دس انتخاب	279	محفل تساعیات
297	غیر محمدی کی دس نشانیاں	280	سید شخص کی نو صفتیں



312	صلہ رحمی کے دس فائدے	298	عربی منظوم کا اردو منظوم ترجمہ
313	دس شخصوں کی دس ناپسند خصلتیں	298	بندہ ہونے کی شرائط
313	مسلمانوں کے دس حقوق	299	پرہیزگاری کے دس لوازم
314	جہاد کے دس آداب	300	دس شخص کافر ہیں
315	قرآن مجید کے دس نام	300	دس چیزیں اچھی ہیں
315	توبہ کے بعد دس چیزوں پر عمل کرو!		دس چیزوں کا ضائع ہونا بڑا نقصان اور
	زمین روزانہ دس لفظوں سے انسان کو	301	سخت گھاتا ہے
316	پکارتی ہے		دس چیزیں بغیر دس چیزوں کے درست
	دنیا میں جو ہنستا ہے وہ دس عذاب اٹھاتا	301	نہیں
317	ہے	302	دس مقاموں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں
318	ہدایت کا نسخہ دس اجزاء رکھتا ہے	302	دس محافظ و رفیع المدارج خصائل
319	حکمت کی دس باتیں	303	دس وقف غفران
	دس شخص جنت میں نہ جائیں گے مگر جس	304	دس کام رزق میں تنگ دستی پیدا کرتے ہیں
320	نے توبہ کر لی	304	مسواک کے دس فوائد
321	دس آدمیوں کی نماز قطعاً قبول نہیں	305	کتے کی دس اچھی خصلتیں
322	مسجد کے دس آداب	306	دس جگہوں پر پیشاب کرنا سخت جرم ہے
322	نماز میں دس خوبیاں	306	امامت کی دس شرطیں
323	جنت والوں کے لئے دس تحفے	307	دس پیغمبروں کا ختنہ قدرتی تھا
325	اہل نار کو دس اطلاع نامے		اسماء گرامی عشرہ مبشرہ رضوان اللہ علیہم
327	دس وہاں نہیں ادھر تلاش کرو!	307	اجمعین
	حضرت ابراہیم علیہ السلام دس چیزوں	308	اولاد پر والدین کے حقوق
328	سے آزمائے گئے	308	دس آدمی ظالم ہیں
	برا کہا جس نے نبی کو ایک بار برائی بھیجی	309	بد قسمت دس انسان
329	اس پر اللہ نے دس بار	310	بہشتی لوگوں کی کیفیت
	دس سببوں سے لوگوں کی دعا قبول نہیں	311	قرآن کے دس بیان



- 355 گیارہ مرتبہ آنا 329 ہوتی
- 356 گیارہ کام ایمان کا خسارہ کرتے ہیں 330 فرمان رسول ﷺ سے دس کلمات
- 356 ہر ایک اپنے ہم جنس محبوب کے ساتھ 332 اہلیس کے دس دوست
- 356 خوب معزز ہے 332 دس دنیا میں کام کریں دس حشر کو اجر پائیں
- 357 قرآن مجید کے متعلق رسول اللہ ﷺ 333 ایک سوال کے دس جواب
- 357 کے گیارہ ارشادات 334 توریت میں دس باب
- 358 نیک بختی کی گیارہ نشانیاں 336 فرضیت جہاد پر دس قرآنی آیات
- 358 بد بختی کی گیارہ نشانیاں 336 دس حدیث نبوی ﷺ
- 359 گیارہ قسم کے لوگوں کی روز قیامت 337 دل دس چیزوں سے صاف آئینہ کی مانند ہوگا
- 359 شفاعت ہوگی 337 دہن کو خاتون عرب کی دس نصیحتیں
- 360 سید محمد جواد ابن علی رضارضی اللہ عنہما کے 338 ایک گناہ میں دس برائیاں
- 360 گیارہ ارشادات 341 رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
- 361 پردہ کی گیارہ شرائط 341 اچھے اخلاق دس ہیں
- 361 ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا 342 آنحضرت ﷺ نے نیکوں کے متعلق
- 362 کی گیارہ خصوصیات 343 فرمایا
- 364 محفل شانیاں عشر 343 آنحضرت ﷺ نے شراب کے متعلق
- 365 بارہا انمول موتی بن مول 344 فرمایا
- 365 اللہ تعالیٰ مختیار مطلق ہے 344 تورات میں امت محمدیہ ﷺ کی دس
- 367 سرمہ آنکھ کا طریقہ رسول اللہ ﷺ کا 344 فضیلتیں
- 367 فائدے بارہ 344 حضرت لقمان کی دس نصیحتیں
- 367 والدین کے نافرمان کو بارہ مصائب 347 اہل مجاہدہ کے دس خصائل
- 367 سے گزرنا پڑے گا 350 کون ہے شیخ کامل
- 368 اخلاق کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے 353 محفل وحدانیاں عشر
- 368 بارہ ارشادات 354 نبی ﷺ کے بعد جبرائیل علیہ السلام کا
- 369 علم کے متعلق بارہ کلمات



- 388 مؤمن کی چودہ صفات قرآن پاک میں
- 389 چادر تطہیر اہل بیت رسول اللہ ﷺ
- 390 چودہ پند دل پسند
- 391 علمی سمندر سے چودہ بار آور گوہر
- 392 لشکر اسلام کے مشہور نامور چودہ کمانڈر
- 393 عبادت کی چودہ راتیں
- 395 محفل خماسیات عشر
- 396 شیخ کے پندرہ آداب
- 401 دجال کی پندرہ نشانیاں
- 403 حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پندرہ مشہور زمانہ نصیحتیں
- 403 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے بیٹے حماد کو پندرہ نصیحتیں
- 406 پندرہ معاشرہ سنوار حدیثیں
- 408 اولیاء اللہ کی پندرہ اقسام
- 413 محفل سداسیات عشر
- 414 امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سولہ معصوم دختران
- 414 یمنی صحابی کے سوال اور رسول عربی ﷺ کے جواب
- 417 محفل سباعیات عشر
- 418 خواتین کے متعلق نبی پاک ﷺ کے سترہ فرمان
- 420 شریف النسل عورتیں سترہ عمل کرتی ہیں
- 369 بارہ کلمات جامع صفات
- 370 شرفاء عرب پیغمبر اسلام کے بارہ چچے
- 371 اصحاب کہف
- 372 محفل ثلاثیات
- 374 امامت تیرہ شخصوں کی ناجائز ہے
- 374 نماز میں تیرہ فرض ہیں
- 375 خربوزہ کی تیرہ خصوصیات
- 376 شیر خوار عمر میں تیرہ شخصوں نے معقول باتیں فرمائیں
- 376 اللہ تعالیٰ نے تیرہ چیزوں کو عظیم فرمایا ہے
- 379 محفل رباعیات عشر
- چودہ غیر معتبر بد خصلتیں رکھنے والے کی کوئی بات سنو! نہ مانو! نہ اعتبار کرو!
- اہمیت صدقہ پر چودہ فرمان رسول ﷺ
- 413 داہل بیت رضوان اللہ علیہم
- اہل بیت میں سے محمد جواد بن علی رضا کی چودہ علمی نصیحت آموز باتیں
- ورود مسعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی چودہ نشانیاں
- نماز کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چودہ ارشادات
- چودہ خصلتیں جب موجود ہوں گی امت میں چودہ مصیبتیں نازل ہوں گی
- غوث الاعظم محی الدین شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
- 382
- 383
- 385
- 386
- 387



	422	قوم لوط کے اکیس کام ان کی بے حیائی	زبان سے ضرور ادا کرے
456	423	کے نام	محفل ثمانیات عشر
458	424	محفل ثمانیات و عشرون	اٹھارہ فرزند
459		شوقستان کے بائیس جملے	حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی
462	425	محفل ثلاثیات و عشرون	اللہ تعالیٰ عنہ کے غیر مسلموں سے معاہدے
	427	شیطان کے تیس سوالات ایمان دار	محفل تساعیات عشر
463	428	حاکم کے جوابات	آل اولاد کو انیس وصیتیں
467	436	محفل رباعیات و عشرون	انیس ارشادات
	438	ایک صحابی کے چوبیس سوال اور رسول	عبادت کے انیس دن
468	439	اللہ ﷺ کے جوابات	انیس خطرناک غلطیاں
	441	پنچمبروں کے سوالوں پر شیطان کے	محفل عشرونیات
472		چوبیس جوابات	دو پنچمبروں کی رسالت میں بیس چیزوں
475	442	محفل خماسیات و عشرون	کی مطابقت
		پچیس قومیں نافرمانی کے سبب مسخ کردی	علامہ اقبال کے سوالات، سید جمال
476	444	گئیں	الدین افغانی کے جواب
481	445	محفل سباعیات و عشرون	بیس چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
	447	معیار خلافت کے متعلق ستائیس	بیس گناہ کبیرہ ہیں
482	448	سوالات کے جوابات	ابومرہ ابلیس علیہ لعنت کے بیس دشمن
486		محفل ثمانیات و عشرون	ماہ رجب اللہ کا مہینہ ہے بیس روزوں
487	449	تنگدستی اور بیماریوں کے اٹھائیس اسباب	کے فضائل
	451	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اٹھائیس	رسول اللہ ﷺ کا اسوۂ حسنہ
488		معمولات	دعا کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے
491	452	محفل تساعیات و عشرون	ارشادات
	454	حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	محفل وحدانیات و عشرون
492	455	کی انیس نصیحتیں	نماز کے اکیس واجبات



- 495 محفل ثلاثونیات
- 496 سہام الاسلام کے تیس خصائل
- 498 محفل حادیات و ثلاثون
- 499 حضرت ادریس علیہ السلام
- 503 محفل تساعیات و ثلاثون
- دجال سے پہلے معاشرہ میں قیامت کی
- 504 انتالیس نشانیاں
- 507 محفل اربعونیات
- رسول اللہ ﷺ کی حضرت علی رضی اللہ
- 508 عنہ کو چالیس وصیتیں
- 511 محفل ثلاثیات و اربعون
- شریعت کے ہمیشہ زندہ رہنے والے
- 512 تینتالیس احکام
- 517 محفل تساعیات و اربعون
- 518 قرب قیامت کی نشانیاں
- 521 محفل ثمنونیات
- 522 فقراء و مشائخ کے صفات عملیہ

نوٹ:- کتاب میں 26, 27 اور  
30 سے لے کر 48 محفلوں تک کا مواد  
نہیں ملا اگر کسی صاحب علم کو مل جائے تو  
وہ مؤلف سے رابطہ کرے۔



## پیش لفظ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

اما بعد! واضح ہو کہ مخالف دشمنوں اور نقصان دہ امراض سے پریشان حال لوگ اپنی جان چھڑانے کی راہیں تلاش کرتے ہیں، راہیں ملتی نہیں اور خطرناک ماحول سر پر سوار رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی جانیں چھڑانے اور ان کی جسمانی زندگیوں کو محفوظ رکھنے کا عجیب نسخہ عطا فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١﴾

”اے ایمان والو! غلط برے کام کرنے پر اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اور چپے لوگوں کے ساتھ رہو۔“

یعنی عقل و خرد اور قلب و جگر کی روحانی زندگیوں کو خطروں سے محفوظ کرنے کیلئے سچے لوگوں کی باادب محفلوں سے امن و امان اور شفاء حاصل کرو! پس پھر تم ان شاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو!!!



## انتساب

ہم نے اس کتاب نصیحت کے موتی کی تصنیف و تالیف میں جتنی محنت اور عمل کیا ہے وہ سب کچھ فی سبیل اللہ کیا، اللہ تعالیٰ ہمارے اس عمل کو قبول فرماوے اور اس کا ثواب ہم اپنے ماں باپ کو اپنے رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے ایصال کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق ہر انسان کے تین ماں باپ ہیں۔

ایک ماں باپ جنم دینے والے ہیں۔ دوسرے ماں باپ سسرال ہیں اور تیسرے ماں باپ اساتذہ کرام ہیں اور پھر تینوں میں سے اساتذہ کو زیادہ فضیلت حاصل ہے اور تمام فنون اور علوم کے اساتذہ میں سے سب سے اعلیٰ و ارفع پیر و مرشد ہیں کیونکہ وہ دنیا اور آخرت کی زندگی کے سنوارنے اور حق تعالیٰ سے ملاقات کروانے کے مضبوط ذریعہ ہیں۔

خادم العرفان شوقستان پیر پٹھان

خوشتر مشتاق احمد دھمرا یا



پیارے نور پارے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کو ہیں جس نے موجودات ممکنہ و غیر ممکنہ اور تمام کائنات کے ذرے ذرے کو اپنی ربوبیت اور تعریف کا مظہر بنایا پھر اپنے احکام اور دین اسلام کی عظمت اور اہمیت کو عوام الناس کے سینوں میں منقش کرنے اور ہیبت کی دھاک بٹھانے کیلئے روح الامین کی وساطت اور اس کی صحبت سے محمد ﷺ کو محبوب خلاق اور وسیلہ کامل بنانا پسند فرمایا۔ اور وساطت جبرائیل کو خدمت اور رسالت مصطفیٰ ﷺ کو مخدومیت کا لبادہ پہنایا۔ تاکہ رسالت ﷺ سے صادر ہونے والی تعلیم و تدریس کا ہر صاحب عقل پہلے پہل شوق اور تہ دل سے تصدیق کرنے اور پھر عقلی برہان و دلائل حاصل ہونے کے بعد زبان سے اقرار کرے نیز تہ دل سے تصدیق کرنے کو عقلی برہان اور دلائل سے مقدم اور زیادہ اہم سمجھے۔ جیسا کہ خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بغیر عقلی برہان و دلائل حاصل ہونے سے پہلے اور سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ کی غائب موجودگی میں اپنے شوق سے اور تہ دل سے علم نبوت کی تصدیق فرمادی۔

دوسرا یہ کہ کوئی صاحب عقل برہان و دلائل میں زیادہ تجاوز بھی نہ کرے۔ بلکہ اعتدال کی راہ اختیار کرے یعنی عقلی علوم کو دل میں زیادہ اہمیت نہ دے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ حقیقت کا انکار کر بیٹھے۔ جیسا کہ قدیم زمانہ سے امتوں پر گردش ایام کا گزر ہوتا رہا۔

کہ جب کبھی کسی امت کے افراد اپنے پیغمبر سے یا اس نبی کے جانشینوں سے رشتہ ایمان یا رشتہ قلبی یعنی تصدیق قلبی ضائع کر بیٹھتے تھے۔ تو اس امت کے افراد کا جذبہ عمل ختم ہونے کے ساتھ ساتھ اس نبی کی دی گئی تعلیم ان کے حق میں بے جان ہو کر غلط ہو جایا کرتی



تھی اور وہ لوگ جذبہ عمل سے محروم ہو جانے کے بعد پیغمبرانہ تعلیم سے کٹ جاتے اور ان لوگوں کے قلبی رابطے جو پیغمبروں اور اولیاء اللہ کے ذریعہ حق کے ساتھ وابستہ ہوتے تھے وہ نیست و نابود ہو جاتے تھے۔

اس طرح وہ لوگ عقلیات اور مادیات کی طرف مائل ہو جاتے اور سراسر ظاہری علوم کی خصوصیات کا غلبہ ان لوگوں کے ذہنوں اور دلوں پر چھا جاتا تھا۔ جو انہیں حیوانات کی طرف آمادہ کر دیتا تھا۔ اس طرح جب وہ حقیقت سے بہت دور ہو جاتے تو جو قدرتی طور پر فطرت کے عین مطابق ان کو حلال صورت میں حاجات و ضروریات زندگی فراہم ہوا کرتی تھیں۔ وہ بند ہو جایا کرتی تھی۔

پس اس طرح ان لوگوں کی ضروریات و معیشت کے کاروبار بہت زیادہ بڑھ جاتے پھر وہ کیا کرتے؟ اپنے بل بوتے پر نئی نئی چیزیں ایجاد کرتے اور ان کے ذریعے اپنی حاجتیں پوری کرتے اور ان ایجادات کو دیکھ کر فخر محسوس کرتے کہ ہم ترقی یافتہ لوگوں میں سے ہو گئے۔

حالانکہ یہ ان کی تہذیب کا تمام دار و مدار ان کی خواہشات اور شہوات پر مبنی ہوا کرتا تھا۔ جو حیوانیت کا حصہ ہے۔ نہ کہ حقیقی انسانیت کی زندگی کا حصہ ہے۔ جس سے انسانی زندگی سنورتی ہے۔ اگر حق تعالیٰ کی جانب سے کوئی بندہ خدا نہیں دوبارہ راہ راست پر لانے کی کوشش کرتا اور حق کے کلمات کہہ دیتا تو وہ جواب میں ہَذَا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ کے نعرے بلند کرتے کہ یہ تو پرانی باتیں ہیں۔ آج کل انہیں کون پوچھتا ہے؟ یہ تو سب لوگ پڑھے لکھے ہیں۔ وہ لوگ اس قسم کے جوابات دینے سے درحقیقت حق تعالیٰ کا انکار کر بیٹھتے تھے۔ اور اس طرح حق سے انکار رابطہ محبت اور وحدت منقطع ہو جاتا تھا۔

تو پھر حق تعالیٰ ان سے حقیقت سمجھنے والی قوتیں اور صلاحیتیں سلب کر لیتے ہیں۔ یہ ان کا ازلی اصول ہے۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں واضح فرمایا ہے۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ



وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٠﴾ (الجاثية)

”کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے اپنی خواہشات کو اپنا الہ بنا لیا ہے۔ اور علم کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں جاہل اور گمراہ کر دیا۔ اور ان کے کانوں اور دلوں پر مہر لگا دی۔ اور ان کی آنکھوں کے سامنے پردے ڈال دیئے۔ بس اللہ تعالیٰ کے بعد انہیں کون ہدایت دے گا؟“۔

پچھلے صفحوں پر لکھے گئے پیراؤں سے یہ مسئلہ واضح ہوتا ہے۔ کہ قدرت کی جانب سے خیر اور شر دونوں کائنات میں عمل کرنے کیلئے سرگرم رکن ہیں۔ خیر تو ازل سے پیدا شدہ نور ہدایت ہے خواہ مذہبی علم ہو یا غیر مذہبی۔

اس علم کے عقلی دلائل سے مطمئن ہو کر صرف اور صرف محض اقرار کرنے والوں کو علماء ظواہر کہا جائے گا۔ جو فیضان نظریا تصدیق قلبی حاصل نہ کر سکے۔ اور مقام شوق یا جذبہ عمل سے محروم رہے۔

بقول بزرگان چونکہ اہل عقل کے پاس خیر کے سوا کچھ اور نہیں ان کا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں باقی وہ حضرات ہیں جو اقرار کرنے کے بعد جذبہ عمل حاصل کرنے کیلئے اللہ والوں کے پاس جا کر ان کے سینوں سے نور ہدایت یا محبت یعنی قلبی تصدیق اخذ کر کے پھر وہ خداوند تعالیٰ کی خوشنودی اور آخرت کی زندگی تعمیر کرنے کی خاطر میدان عمل میں کود پڑتے ہیں۔

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق  
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

اللہ والوں کے ہزاروں لشکر کائنات پر نور ہدایت یا نور محبت پھیلانے میں سرگرم ہیں۔ اور ان لشکروں کے مرکز فخر انبیاء فخر موجودات سرور کائنات رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ہیں جس کے



قدم قدم پہ برکتیں نفس نفس پہ رحمتیں  
 جہاں جہاں وہ شفیع عاصیاں گزر گئے  
 جہاں قدم نہیں پڑے وہاں ہے رات آج تک  
 وہیں وہیں سحر ہوئی جہاں جہاں گزر گئے  
 جو اپنے نور ہدایت کی توانائی سے غائبانہ انداز سے اپنے لشکروں کے ذریعے کائنات  
 کے ذرے ذرے کے قلوب میں نور ہدایت پھیلانے میں مصروف عمل ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا  
 تو موجودات کونین میں کوئی اچھا کام معرض وجود میں نہ آسکتا جبکہ آپ کا جسم مقدس مطہر  
 پیا سے عاشقوں کو فیض صحبت سے سیراب کرنے کیلئے بِاِذْنِ رَبِّیْ اِیْکَ جگہ معینہ پر مدینہ منورہ  
 میں آرام پذیر ہیں۔

محبت از نگاہش پائیدار است  
 سلوکش عشق و مستی را عیار است  
 مقامش عبودہ آمد و لیکن  
 جہان شوق را پروردگار است  
 (اقبال)

ترجمہ: آپ کی نگاہ سے محبت کی دنیا پائیدار ہے۔ اور آپ کی پسندیدہ اختیار کردہ راہ  
 عشق مستی کے لیے معیار ہے۔

آپ کا مقام عبودہ سب سے اعلیٰ مقام ہے لیکن جہان شوق کے آپ درحقیقت  
 پروردگار ہیں۔

اکثر علماء توحید کا فلسفہ بیان کرتے ہیں اور سننے والوں کی عقل کانوں کے ذریعہ سن کر  
 مطمئن بھی ہو جاتی ہے لیکن جذبہ عمل پیدا نہیں ہوتا پھر توحید کے فلسفہ پر عمل کرنے کی کیا  
 صورت ہوگی؟ اور اس سے طاقت اور توانائی کیسے حاصل ہو سکے گی؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ہر شخص اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا آغاز کرے اور مقام



شوق اور عمل پیدا کرنے کیلئے رسول اللہ ﷺ کے سینہ مبارک سے محنت کی تکمیل کرے اور دن بدن قرب حاصل کرتا رہے حتیٰ کہ صحیح معنوں میں مرد مؤمن جیسے سچی محبت اور شوق عمل کا جذبہ اس میں پیدا ہو جائے اور منزل تک رسائی کیلئے ظاہری علم سے عقل اور باطنی عرفان سے دل پاک ہو جائے۔

عزت وقار کیا ہے کسی خود نما کے ہاتھ  
ہے آبرو فقیر کی شاہ ولاء کے ہاتھ

### حدیث رسول

ایک صحابی حضور اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہتا ہے یا رسول اللہ میں مومن کب بنوں گا آپ ﷺ نے فرمایا جب تجھے اللہ تعالیٰ سے محبت ہو جائے گی اس نے کہا مجھے اللہ سے محبت کب ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تجھے رسول اللہ سے محبت ہو جائے گی اس نے کہا مجھے رسول اللہ سے محبت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا جب تو میرے ساتھ بغض رکھنے والوں کے ساتھ بغض رکھنا شروع کر دے گا اور میرے ساتھ عشق و محبت رکھنے والوں کے ساتھ محبت رکھنا شروع کر دے گا اور میری سنتوں کو پسند کر کے ان پر عمل کرنا شروع کر دے گا۔ پھر فرمایا محبت کے بغیر ایمان نہیں خبردار محبت کے بغیر ایمان نہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ مومن بننے کیلئے سب سے پہلے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے عاشقوں کے پاس جانا چاہیے جو اولیاء اللہ کے نام سے موسوم ہیں اور پھر وہاں سے چراغ محبت لے کر رسول اللہ ﷺ کے سینہ مبارک سے عمل کیلئے مقام شوق اور محبت اخذ کریں گے پھر ہمارے ایمان کا دعویٰ درست ہو سکتا ہے۔

اس کی پیغمبری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے  
اس نے گدائے راہ کو بخشا شکوہ قیصری

(اقبال)



جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل  
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی  
جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات  
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی  
ان کی عظمت کی جھلک دیکھ کے معراج کی شب  
کب سے جبریل کی خواہش ہے بشر ہو جائے  
جب چھڑے بات نطق حضرت کی  
غنیچہ فن چمک چمک جائے  
ماہ دو جہاں کا جب خیال آئے  
شب ہجران چمک چمک جائے  
فیض چشم حضور کیا کہنا  
ساغر دل چھلک چھلک جائے  
نام پاک ان کا جب لبوں سے ہو ادا  
شہد گویا ٹپک ٹپک جائے  
عاشقوں نے آپ کی محبت کے بارے میں کیا کچھ نہیں کہا۔ محبت میں اضافہ کرنے کے  
لئے جو کسی کو طریقہ سمجھ میں آیا وہ طریقہ اختیار کر لیا۔ خدا کو ماننے والا مسلمان ہو نہیں سکتا  
سوائے حب محمد ﷺ کے کامل ایمان ہو نہیں سکتا چونکہ محبت ایمان ہے اور ایمان کی تکمیل کا  
دارومدار آپ ﷺ کے اخلاق پر ہے اور آپ کا اخلاق سارے کا سارا قرآن و حدیث  
ہے اور قرآن و حدیث پر عمل شوق کے بغیر نہ ہو سکے گا اور خیال رہے شوق صدق یقین کے  
بغیر حاصل نہیں ہوتا جو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے غار حرا پر اتر کر آپ کے سینہ مقدسہ  
میں ڈالا تھا یہ یقین کی دولت کتابوں سے میسر نہیں ہوتی بلکہ پاکبازوں کی صحبت سے حاصل  
ہوا کرتی ہے۔



یہ لوگ اصحاب صفہ ہیں ان کے در اقدس کو کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہاں تک کہ تکبر اور غرور کا تمہارے اندر کوئی نشان باقی نہ رہے اور آپ بندے ہو کر بندہ نواز بن جائیں۔

چھوٹے نہ کبھی مجھ سے چھوڑا نہ کرم اس نے

بندہ ہو تو ایسا ہو مولا ہو تو ایسا ہو

دل تمام خواہشات سے اور آرزوؤں سے خالی کر لو اور محبوب کیلئے دل میں جگہ بناؤ

اور کہو۔

ہر تمنا دل سے رخصت ہوگئی

اب تو آجا اب تو خلوت ہوگئی

جب محبوب حقیقی دل میں اتر آتے ہیں تو دل سے تمام متعلقہ اعضاء ذکر اللہ میں

مصروف ہو جاتے ہیں تو آدمی انسان ہو جاتا ہے پھر لبوں پر آئی ہوئی بات دل سے اور دل

میں آئی ہوئی بات محبوب حقیقی سے ہوا کرتی ہے۔ بس میری آرزو یہی ہے

خدایا میرے دل کو آزاد کر دے

ضمیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے آباد کر دے

(مشاق)

در حقیقت اسی جذبہ عمل اور محبت شدید کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو خطاب

فرمایا۔ جو کہ دراصل تصدیق قلبی کا پیغام ہے۔

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدَيْهِ وَوَلَدِهِ

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

”یعنی تم اس وقت تک مومن نہیں بن سکتے۔ جبکہ میں تمہیں تمہارے ماں باپ اولاد

اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ سمجھا جاؤں۔“

غور فرمائیے اس فرمان سے آپ سرور کائنات فخر موجودات کس طرف بلا رہے ہیں۔ اور کس

زندگی کو تعمیر کرنے کیلئے دعوت دے رہے ہیں۔ یاد رکھیں۔



علم کی حد سے پرے ہے بندہ مومن کیلئے  
لذت شوق بھی ہے نعمت دیدار بھی ہے

عصارہ کلام

(1) روئے زمین پر عقل و خرد سے حاصل ہونے والے علوم خواہ شرعیوں سے ہوں یا خیر کے شعبہ سے ہوں سب اضافی علوم ہوتے ہیں۔

(2) روئے زمین پر دل سے حاصل ہونے والے علوم خواہ شرعیوں سے ہوں یا خیر سے متعلق ہوں سب حقیقی علوم ہوتے ہیں۔

(3) روئے زمین پر شعبہ شر کے علوم جو عقل خرد یا دل دونوں سے حاصل ہوتے ہیں وہ گمراہی اور بڑی ناکامی کا سبب یا ذریعہ ہیں۔

(4) روئے زمین پر شعبہ خیر کے علوم جو عقل و دل دونوں سے حاصل ہوتے ہیں وہ نجات اور بڑی کامیابی کا ذریعہ ہیں۔ جو آل رسول ﷺ پر مشتمل افراد کیلئے یہ علوم خاص ہیں۔  
آل رسول ﷺ کے افراد کون ہیں؟ جس کا جواب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

كُلُّ تَقِيْنِي نَقِيْنِي فَهُوَ اَلِي

”ہر متقی صاف دل پس وہ میری آل ہے۔“

یعنی آپ ﷺ کے ہم نشین تابعین تبع تابعین اولیاء اللہ عشاق رسول جو سب ہمارے اسلاف اور اکابرین ہیں۔

جن کی صحبتیں اور محفلیں طالبان حق کیلئے ترس رہی ہیں عمل کیلئے سوز دروں حاصل کریں۔

طلب جس کی صدیوں سے ہے زندگی کو

وہ سوز جگر ان کے دل سے ملے گا

(مشاق)

اے میرے پیارے ہم عصر ساتھیو

کافروں کی یادنیاداروں کی طرح اضافی علوم پر اکتفاء مت کرو



آگے بڑھو اور تصدیقات دل کا علم حاصل کرو۔ جو تمہارے دین کی روح ہے

گذر جا عقل سے آگے کہ یہ نور

چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے

ظاہری علوم چراغ راہ ہیں۔ منزل مقصود نہیں۔ اور منزل کا علم جذب دروں یا تصدیق

قلبی ہے اور عمل بغیر علم کے بے بنیاد ہے

اور علم بغیر عمل کے وبال ہے

رباعی

تپش کرتی ہے زندہ تر زندگی کو

محبت لگاتی ہے پر زندگی کو

عمل کے وزن کو بڑھاتی ہے الفت

بقاء زندگی اور تابندگی کو

(مشتاق)

جو لوگ بزرگوں کی سیرت اور ہم نشینی سے روگردانی کرتے ہیں وہ دو برائیوں میں سے

ایک برائی کے ضرور مرتکب ہو جاتے ہیں

یا تو وہ معمولی عمل کر کے اپنے کو اسلاف میں شمار کر بیٹھتے ہیں

یا وہ معمولی جدوجہد کرنے کے بعد اپنے کو بڑا سمجھ کر تکبر اور غرور میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

کیونکہ جہالت کے بغیر کسی انسان سے غرور اور تکبر سرزد نہیں ہوا کرتا

اگر انسان کچھ غور و فکر کرتا رہے تو سرکشی سے محفوظ رہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تَفَكَّرْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ

”یعنی ایک گھڑی کا فکر کرنا سال بھر کی عبادت سے افضل ہے۔“



## فرمان رب العالمین

صرف ایک بات: ازل میں سب سے پہلے قلم نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا جبکہ اس پر ایک ہزار برس کا وقت صرف ہوا۔ پھر قلم بولی اب کیا لکھوں۔؟  
خداوند قدوس کی جانب سے حکم صادر ہوا۔ اب لکھو۔

اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلِیْ مَنْ اِسْتَسْلَمَ بِقَضَائِیْ  
وَ صَبَرَ عَلٰی بَلَائِیْ وَ شَكَرَ عَلٰی نِعْمَائِیْ وَ رَضِیَ بِحُكْمِیْ كَتَبْتُهُ  
صَدِیْقًا وَ بَعَثْتُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَعَ الصّٰدِیْقِیْنَ وَ مَنْ لَّمْ یَسْتَسْلِمْ  
وَ لَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَائِیْ وَ لَمْ یَشْكُرْ عَلٰی نِعْمَائِیْ وَ لَمْ یَرْضَ  
عَلٰی حُكْمِیْ فَلِیْخُتَرْ رَبًّا سِوَاِیْ۔

”میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ محمد ﷺ میرے رسول ہیں۔ جس نے میرے فیصلے کو قبول کیا اور بھیجی گئی مصیبتوں پر صبر کیا اور دی گئی نعمتوں پر شکر کیا۔ اور مجھ سے صادر کئے گئے حکم پر راضی ہو گیا۔ پس میں نے اس کو صدیق لکھ دیا ہے۔ اور میں اس کو بروز قیامت صدیقین کے ساتھ اٹھاؤں گا اور جس نے میرے فیصلوں کو تسلیم نہ کیا اور میری بھیجی گئی مصیبتوں پر صبر نہ کیا۔ اور میری دی گئی نعمتوں پر شکر نہ کیا۔ اور میرے حکم پر راضی نہ ہوا تو وہ میرے سوا کوئی اور رب بنا لے۔ (ماخوذ از خصائل السعادت)

## رحمۃ للعالمین عالم العالمین

تمام مخلوق کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے موازنہ نہیں پاسکتا۔ جبکہ تمام مخلوقیں علوم ارضی نہیں پاسکتیں۔ حضرت عبد اللہ ابن سلام نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا۔ یا رسول اللہ ﷺ زمین کس چیز سے جنبش کے بجائے سکون اور قرار میں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قاف سے سکون اور قرار میں ہے۔ جس کی بناوٹ زمرد کے پتھر سے واقع ہے۔ اور آسمان کی نیلی رواق اور نیلا ہٹ کوہ قاف کا پر تو ہے۔ جس کی بلندی پانچ سو برس کا سفر



ہے۔ اور کوہ قاف سے پہلے سات زمیں مٹی سے بنی ہوئی ہیں اور کوہ قاف کے آگے یعنی پار سات اور زمیں ہیں۔ جو سب کی سب مشک سے بنائی گئی ہیں اور اس کے آگے سات زمیں کا نور سے بنی ہوئی ہیں اور اس کے آگے سات زمیں چاندی کی ہیں۔ بعد ازاں ستر ہزار پرچم ہیں۔ اور ہر پرچم کے نیچے ستر ہزار فرشتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس کے بعد پھر کیا ہے؟ فرمایا اس کے بعد پھر ایک اژدھا سانپ ہے۔ جو اتنا لمبا طویل ہے جس کی لمبائی دو ہزار سال کا سفر ہے۔ اور یہ تمام جہان اس اژدھا سانپ کے حلقہ میں ہے۔ مزید فرمایا کہ مٹی کی بنی ہوئی سات زمینوں میں سے پہلی زمین پر سب بنی آدم آباد ہیں اور اربعہ عناصر سے پیدائش رکھتے ہیں۔

اور پھر دوسری زمین پر پر یوں کی دنیا آباد ہے۔ جو ایک مستقل مخلوق ہے۔ اس کے بعد تیسری زمین پر تمام ڈسنے والے جانور رہائش رکھتے ہیں۔ بعد ازاں چوتھی زمین کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جس میں سب سانپ ہی سانپ رہا کرتے ہیں۔

پھر اس کے آگے پانچویں زمین ہے۔ جس میں سب دیوؤں کی مخلوق ہے۔ (جس کے متعلق سنا جاتا ہے کہ یہ مخلوق دھواں سے پیدا کی گئی ہے)۔

چھٹی زمین پر سب شیطان رہتے ہیں اور ان کی اولادیں قیام پذیر ہیں۔ اور ساتویں زمین پر فرشتے زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور ان زمینوں کے نیچے ایک گائے ہے۔ جس کے چار ہزار سینگ ہیں۔ ایک سینگ سے دوسرے سینگ کا درمیانی فاصلہ پانچ سو برس کی مسافت ہے۔ اور زمین کے ساتوں طبق ان سینگوں کے درمیان میں واقع ہیں اور وہ گائے ایک مچھلی کی پشت کے مہرے پر کھڑی ہے۔ اور وہ مچھلی پانی پر ہے۔ جس کی گہرائی چالیس برس کی راہ ہے اور وہ پانی ہوا پر قائم ہے۔ یعنی معلق ہے اور پھر ہوا اندھارے پر قیام کئے ہوئے ہیں۔ اور وہ اندھارے پر قائم ہے اور دوزخ ایک آسمانی



پتھر پر رکھی ہوئی ہے اور وہ پتھر ایک فرشتہ کے سر پر ہے اور وہ فرشتہ پھر ہوا پر کھڑا ہے اور وہ ہوا قادر مطلق ذات کی قدرت پر لٹکی ہوئی ہے اور قدرت اس کی غیر متناہی اور بے پایاں ہے۔ پس اس قادر مطلق ذات کی کاری گری اور صنعت کا کوئی کیا اندازہ لگا سکتا ہے۔ جس نے تمام جہانوں اور ان میں تمام مخلوقوں کو اور تمام ذرہ ذرہ از ذرات کائنات ہائے تک اپنی رحمت کو پہنچانے اور فضل من اللہ کو سپلائی کرنے کیلئے محمد مصطفیٰ ﷺ کو سب سے زیادہ علم دیا اور بڑا کامل وسیلہ بنا کر اعزاز کا سہرا پہنایا۔ اور رحمۃ للعالمین کے خطاب سے نوازا۔

(ماخوذ از قصص الانبیاء)

اما بعد



## محفل وحدانیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس محفل میں بفضلہ تعالیٰ ایک ایک نصیحت کی بات جو اخلاق کی دنیا میں اپنی نظیر آپ ہیں۔

ان موتیوں کو ہم با وسیلہ کامل جناب قائد اعظم ختم الرسل ﷺ کے، بارگاہِ خداوندی میں اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہے ہیں اور علماء اکابرین و اولیاء عظام کے طفیل اللہ تعالیٰ ہماری اس معمولی کوشش کو انشاء اللہ ضرور منظور فرما دیں گے۔ اس لئے ہم امیدوار ہیں کہ وہ ہمیں اپنی رحمت اور برکت سے ضرور نوازیں گے اور دنیا میں ہمارے اعمال کو سرانجام کرنے کیلئے توکل جیسی نعمت اور آخرت میں اپنی خوشنودی اور رضامندی جیسی دولت سے سرفراز فرما دیں گے اور اس لئے ہم پورے وثوق اور یقین سے قوی امید رکھتے ہیں کہ بغیر اس ذات کے ہم کسی سے امید وابستہ نہیں رکھتے اس لئے وہی ہماری اس کوشش کا معاوضہ دیں گے۔



## قیامت کا ہولناک منظر

(1) اسرافیل فرشتہ منہ میں صور لیے ہوئے منتظر ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کب حکم ملے گا کہ میں صور پھونکوں ان کے پھونکتے ہی سارا عالم تہ و بالا ہو جائے گا تمام مخلوقوں میں بے حد بے چینی پیدا ہو جائے گی۔

اسرافیل علیہ السلام دوبارہ صور پھونکیں گے تو تمام جہان اور سارا عالم فنا اور نیست و نابود ہو جائے گا چند فرشتوں کے علاوہ مخلوقات میں سے کوئی باقی نہ رہے گا اللہ تعالیٰ موت کے فرشتہ کو حکم دیں گے اب کون باقی ہیں؟

وہ عرض کریں گے جناب! جیرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عرش کو تھامے ہوئے فرشتے اور میں عزرائیل باقی ہیں۔ موت کے فرشتہ کو حکم ہوگا کہ اب ان سب کی روح قبض کر لیں چنانچہ ان سب کی روح بھی قبض کر لی جائے گی۔

اب مخلوقات میں سے عزرائیل فرشتہ موت کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا۔

اب اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے عزرائیل! اب کون باقی ہے؟ فرشتہ عرض کرے گا جناب آپ کے سوا صرف میں ہی باقی ہوں حکم ہوگا اے عزرائیل! میرے سوا سب نے فنا ہونا ہے لہذا تم بھی مر جاؤ!

چنانچہ جنت اور جہنم کے درمیان عزرائیل اپنی روح خود قبض کریں گے اور ایک ایسی چیخ ماریں گے کہ اگر اس وقت مخلوق زندہ ہوتی تو ان کی چیخ کی شدت سے مر جاتی اس وقت حضرت عزرائیل افسوس کے ساتھ کہیں گے کاش اگر مجھے معلوم ہوتا کہ موت کے وقت اتنی تکلیف ہوتی ہے تو مؤمنین کی روح قبض کرنے میں ذرا نرمی کرتا۔

اب اللہ رب العزت کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔

بادشاہ کہاں ہیں؟ شہزادے کہاں ہیں؟ ظالم کہاں ہیں؟ ان کی اولادیں کدھر کو گئیں وہ لوگ کدھر چلے گئے؟ جو میرا کھاتے تھے آج کس کی حکومت ہے؟

سارا عالم تو فنا ہو چکا ہوگا جو اب کون دے اس لیے خود فرمائیں گے آج حکمرانی صرف



اللہ کی ہے جو اکیلا اور زبردست ہے؟

پھر آسمان سے سفید دودھیارنگ کا پانی برسے گا اور نباتات کی طرح لوگوں کے جسم زمین سے نکلیں گے۔ پھر اسرائیل کو زندہ کریگا اسی طرح جبرائیل و میکائیل کو زندہ کرے گا اسرائیل تیسری بار صور پھونکیں گے جس سے ساری مخلوق دوبارہ زندہ ہو جائے گی۔

سب سے پہلے جناب رسول اللہ ﷺ زندہ ہوں گے تمام لوگ اس وقت زندہ اور برہنہ ہوں گے اور ایک عظیم الشان میدان میں جمع ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ اس وقت مخلوقات کی طرف بالکل توجہ نہیں فرمائیں گے نہ ان کا فیصلہ فرمائیں گے مخلوق روتے روتے تھک جائے گی آنکھوں میں پانی خشک ہو جائے گا بجائے پانی کے خون جاری ہو جائے گا اور پسینہ اتنا بہے گا کہ بعض لوگوں کے منہ تک پہنچ جائے گا۔

اسی اثنا میں حساب کتاب شروع کرانے کیلئے لوگ پیغمبروں کے پاس سفارشات کی غرض سے پہنچ جائیں گے سب کے انکار کرنے کے بعد آخر میں جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں گے جبکہ آپ بارگاہ ایزدی میں سر بسجود ہوں گے اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو سجدہ سے سزا اٹھانے کو حکم ہوگا آپ سزا اٹھائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے آپ کا کیا مطالبہ ہے آپ سرور کائنات ﷺ مخلوق کی بخشش کی تمنا ظاہر کریں گے، شفاعت کی اجازت ملنے پر آپ شفاعت کریں گے، پس اس کے بعد حساب کتاب کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

فرشتے صف بندی کر کے کھڑے ہو جائیں گے کہا جائے گا۔ سب کے اعمال صحیفوں میں درج ہو چکے ہیں جو شخص اچھے عمل لکھے ہوئے دیکھے وہ خدا کا شکر ادا کرے اور جس کے صحیفہ میں برے عمل لکھے ہوئے ہوں وہ خود کو ملامت کرے۔ انسان اور جنات کے بغیر دوسرے جانداروں کو ایک دوسرے کا بدلہ دلوا کر فنا کر دیا جائے گا پھر انسان اور جنات کا حساب شروع ہوگا ظالم سے مظلوم کا بدلہ دلوا یا جائے گا وہاں روپیہ پیسہ کا جرمانہ نہیں ہوگا بلکہ ظالم کی نیکیاں مظلوم کو دلوائی جائیں گی نیکیاں ختم ہونے پر بھی اگر حق باقی رہے گا تو مظلوم



کے گناہ ظالم کے سر تھونپ دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بعض بڑی نیکیاں کرنے والوں کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہ رہے گی ظالم کو جہنم میں اور مظلوم کو جنت میں بھیج دیا جائے گا۔ اتنا سخت دن ہوگا کہ مقرب فرشتے، انبیاء علیہم السلام، شہداء کو اپنی نجات کے سلسلہ میں تشویش ہوگی عمر، جوانی، مال، اور علم ہر ایک کے متعلق سوال کیا جائے گا لیکن ناکام و مایوس واپس ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس حالت میں آئے کہ خوف کی وجہ سے چہرہ کا رنگ متغیر تھا۔ اس سے پہلے کبھی ایسی حالت میں نہ آئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا جبرائیل آج کیا معاملہ ہے تمہارے چہرہ کا رنگ کیوں بدلہ ہوا ہے؟

عرض کیا آج جہنم کے حالات ایسے دیکھ آیا ہوں کہ جس شخص کو بھی ان کا یقین ہوگا اس کو چین اور سکون نہیں مل سکتا جب تک کہ ان میں مبتلا ہونے سے اپنی حفاظت نہ کر لے۔ آپ نے فرمایا جبرائیل کچھ ہم سے بھی بیان کرو عرض کیا بہت اچھا سنئے!

اللہ تعالیٰ نے جہنم بنا کر ایک ہزار سال تک اس کو خوب گرمایا وہ سرخ رنگ اختیار کر گئی پھر ہزار سال تک گرمایا تو پھر سفید رنگت میں تبدیل ہو گئی اور پھر ہزار سال تک خوب گرمایا تو پھر سیاہ ہو گئی چنانچہ اس وقت وہ تاریک اور سیاہ ہے اس کی لپٹیں اور انکارے کسی وقت خاموش نہیں ہوتے اللہ کی قسم اگر سوئی کے ناکہ کے برابر جہنم کو کھول دیا جاوے تو سارا عالم جل کر راکھ ہو جاوے اگر کسی دوزخی کا کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی بدبو اور سوزش سے سارا عالم موت کے گھاٹ اتر جاوے قرآن میں جن سلاسل کا تذکرہ ہے اگر ان میں سے ایک زنجیر کسی پہاڑ پر رکھ دیا جائے تو وہ پگل کر تھکی تک پہنچ جائے اگر مشرق میں کسی شخص کو جہنم کا عذاب دیا جائے تو اس کی سوزش سے مغرب میں رہنے والے لوگ تڑپنے لگیں اس کی سوزش بہت سخت اس کی گہرائی بے انتہا اس کا زیور لوہا اور اس کا پانی کھولتا ہوا پیپ ہے اس کے کپڑے آگ کے ہیں اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازہ



سے جانے والے مرد و عورت متعین ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت کیا وہ ہمارے مکانوں جیسے دروازے ہیں عرض کیا نہیں بلکہ وہ اوپر نیچے کھلے ہوئے ہیں دو دروازوں کے درمیان کی مسافت ستر سال ہے ہر دروازہ دوسرے سے ستر گنا زیادہ گرم ہے اللہ کے دشمن ہانک کر ان دروازوں کی جانب لے جائے جائیں گے جب دروازہ تک پہنچیں گے تو وہاں ان کا استقبال طوق اور زنجیروں سے کیا جاوے گا منہ میں زنجیر داخل کر کے دبر سے نکال دی جاوے گی اسی طرح ہاتھ پیروں کو باندھ دیا جاوے گا ہر ایک کے ساتھ ان کا شیطان بھی ہوگا منہ کے بل گھسیٹ کر لوہے کے ہتھوڑوں سے مارتے ہوئے فرشتے ان کو جہنم میں دھکیل دیں گے وہاں سے جب بھی تکلیف کی وجہ سے نکلنے کا ارادہ کریں گے پھر اسی میں واپس دھکیل دیئے جائیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا ان دروازوں میں کون لوگ رہیں گے؟

عرض کیا سب سے نیچے کے دروازہ (طبقہ) میں منافقین، اصحاب ماندہ اور فرعون والے رہیں گے اس طبقہ کا نام ہاویہ ہے دوسرے درجہ میں جس کا نام جحیم ہے اس میں مشرکین رہیں گے تیسرے درجہ سقر میں بے نماز، قیامت کو جھٹلانے والے، مسکین کو دھتکارنے والے اور دھوکہ دینے والے اور چوتھے درجہ میں ابلیس اور اس کے تابعین رہیں گے اس کا نام نطی ہے اور پانچویں طبقہ کا نام حطمہ ہے جس میں یہودی ہوں گے چھٹے طبقہ کا نام سعیر ہے اس میں قوم نصاریٰ کے لوگ رہیں گے۔

بعد ازاں حضرت جبرائیل خاموش ہو جاتے ہیں یہاں پر آپ ﷺ خاموشی کی وجہ پوچھتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام تکلف کے ساتھ شرماتے ہوئے بتاتے ہیں جناب والا ساتویں طبقہ میں آپ کی امت کے وہ لوگ رہیں گے جنہوں نے گناہ کبیرہ کئے اور بغیر توبہ کے مر گئے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ برداشت نہ کر سکے اور بے ہوش ہو کر گر گئے (فداہ ابی دمی) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کا سر مبارک اپنی گود میں رکھ لیا جب آپ کو افاقہ ہوا تو فرمایا اے جبرائیل میں بہت بڑی پریشانی اور غم میں مبتلا ہو گیا کیا میری



امت میں سے بھی کوئی شخص آگ میں ڈالا جائے گا؟

عرض کیا جی ہاں! گناہ کبیرہ کرنے والے اور بلا توبہ مر جانے والے۔

رسول اللہ ﷺ یہ سن کر رونے لگے آپ کو دیکھ کر جبرائیل بھی رونے لگے آپ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگوں سے ملنا جلنا چھوڑ دیا صرف نماز کیلئے باہر تشریف لاتے اور کسی سے بات کئے بغیر گھر میں تشریف لے جاتے اس وقت حالت یہ تھی کہ روتے ہوئے نماز شروع فرماتے اور روتے ہوئے نماز ختم کرتے تھے تیسرے روز حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دروازہ پر حاضر ہوئے سلام کیا اور داخلہ کی اجازت مانگی اندر سے کوئی جواب نہ ملا روتے ہوئے واپس ہو گئے اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا وہ بھی روتے ہوئے واپس ہوئے اتنے میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آگئے انہیں بھی کوئی جواب نہ ملا تو بے قرار ہو گئے کبھی بیٹھتے کبھی کھڑے ہو جاتے واپس ہوئے تو فوراً لوٹ کر اسی بے قراری کے عالم میں حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازہ تک پہنچ گئے اور سارا قصہ سنا ڈالا سنتے ہی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی بے چین ہو گئیں اور چادر اوڑھ کر سیدھی رسالت کے در اقدس پہنچ گئیں سلام کے بعد عرض کیا میں فاطمہ ہوں! جبکہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں پڑے اپنی امت کیلئے رورہے تھے سراٹھا کر فرمایا میری آنکھوں کی ٹھنڈک فاطمہ! کیا حال ہے؟ گھر والوں سے فرمایا دروازہ کھول دو! حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اندر داخل ہوئیں تو آپ کی حالت دیکھ کر بے اختیار زار و قطار رو پڑیں اور بہت روئیں انہوں نے دیکھا کہ آپ کی حالت متغیر ہے رنگ پیلا پڑ چکا ہے چہرہ کی بشاشت غائب ہے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کو کیا پریشانی ہے اور آپ کو کس بات کے غم نے ستایا ہے جو آپ کا یہ حال ہو گیا ہے ارشاد فرمایا فاطمہ: میرے پاس جبرائیل آئے تھے انہوں نے مجھے جہنم کے حالات بتائے اور بتایا کہ سب سے اوپر کے طبقہ میں میری امت کے گناہ کبیرہ کرنے والے ہیں اس غم نے میری یہ حالت کر دی عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کس طرح ان کو داخل کیا جائے گا؟ فرمایا فرشتے ان کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے لیکن ان کے چہرے سیاہ نہیں



ہوں گے آنکھیں نیلی نہیں ہوں گی نہ منہ پر مہر لگی ہوگی نہ ان کے ساتھ ان کا شیطان ہوگا اور انہیں طوق اور زنجیروں میں بھی نہیں جکڑا جائے گا۔

حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ فرشتے کس طرح کھینچیں گے؟ فرمایا مردوں کی داڑھی پکڑ کر اور عورتوں کی چوٹی پکڑ کر مرد و عورت جو ان و بوڑھے اپنی بے عزتی و رسوائی پر چیخ و پکار کریں گے اس حال میں جب جہنم تک پہنچے گے تو جہنم کا داروغہ (مالک) فرشتوں سے کہے گا یہ کون لوگ ہیں ان کی شان عجیب ہے نہ ان کے چہرے کالے ہیں نہ آنکھیں نیلی نہ ان کے منہ پر مہر لگی ہے نہ ان کے ساتھ ان کا شیطان ہے اور نہ ان کے گلے میں طوق ہے نہ کوئی ان میں سے زنجیروں سے باندھا گیا ہے فرشتے کہیں گے ہم کچھ نہیں جانتے ہم نے تو حکم کے مطابق ان کو آپ تک پہنچا دیا جہنم کا داروغہ (مالک) ان لوگوں سے کہے گا بد بختو! تم ہی بتاؤ تم کون ہو؟

ایک روایت کے مطابق وہ لوگ ہائے محمد ہائے محمد پکارتے جائیں گے لیکن جہنم کے داروغہ کو دیکھتے ہی حضور اکرم ﷺ کا نام بھول جائیں گے وہ کہیں گے ہم وہ ہیں جن پر قرآن نازل ہوا اور رمضان کے روزے فرض کیے گئے داروغہ کہے گا قرآن تو صرف حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا آپ کا نام سنتے ہی پکاریں گے ہم حضرت محمد ﷺ کے امتی ہیں مالک داروغہ کہے گا کیا قرآن میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر تمہیں ڈرایا نہیں گیا تھا۔

جہنم کے دروازہ پر آگ دیکھ کر یہ لوگ داروغہ سے گزارش کریں گے ہمیں اپنے کیے پر رو لینے دیجیے چنانچہ روتے روتے آنکھوں کا پانی ختم اور خون جاری ہو جائے گا مالک کہے گا کاش یہ روناد دنیا میں ہوتا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔ داروغہ کے حکم سے انہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا سب کے سب بیک آواز پکاریں گے لا الہ الا اللہ یہ سن کر آگ لوٹ جائے گی مالک کے معلوم کرنے پر کہے گی میں ان کو کیونکر پکڑوں جب کہ ان کی زبانوں پر کلمہ توحید ہے چند مرتبہ ایسا ہی ہوگا۔

پھر مالک کہے گا اللہ کا ہی حکم ہے تب ان کو آگ پکڑے گی کسی کو قدموں تک کسی کو



گھٹنوں تک کسی کو کولہوں تک اور کسی کو گلے تک جب آگ چہرہ تک آئیگی تو داروغہ کہے گا ان کے چہروں اور دلوں کو مت جلائیں کیونکہ انہوں نے دنیا میں حالت نماز میں سجدے کئے اور رمضان کے مہینہ میں روزے رکھے ہیں جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوگی تب تک یہ لوگ گناہوں کی سزا میں جہنم میں پڑے رہیں گے اور بار بار اللہ تعالیٰ کو پکارتے رہیں گے۔

یا حنان یا منان یا ارحم الراحمین۔ آخر ایک دن اللہ رب العزت جبرائیل علیہ السلام سے فرماویں گے امت محمدیہ کی تو خبر لو ان کا کیا حال ہے؟ وہ دوڑے دوڑے جہنم کے داروغہ کے پاس پہنچیں گے وہ جہنم کے وسط میں آگ کے منبر پر تشریف فرما ہوں گے جبرائیل کو دیکھتے ہی استقبال کیلئے کھڑے ہو جائیں گے آنے کا سبب دریافت کریں گے جبرائیل کہیں گے امت محمدیہ کی تفتیش کیلئے آیا ہوں ان کا کیا حال ہے؟

وہ جواب دیں گے بہت برا حال ہے تنگ جگہ میں پڑے ہیں آگ نے ان کے جسموں کو جلا دیا ہے اور ان کا گوشت کھا گئی ہے صرف چہرہ اور دل باقی ہے جن میں ایمان چمک رہا ہے جبرائیل فرماویں گے ذرا مجھے بھی دکھاؤ! حضرت جبرائیل کو دیکھتے ہی لوگ سمجھ جائیں گے یہ عذاب کے فرشتہ نہیں ہیں ان کے حسین چہرہ سے رحمت جھلک رہی ہے پوچھیں گے یہ کون ہیں؟ اتنا حسین چہرہ کبھی نہیں دیکھا ان سے کہا جائے گا یہ حضرت جبرائیل ہیں جو حضرت محمد ﷺ کے پاس وحی لے جایا کرتے تھے وہ لوگ آپ کا اسم گرامی سنتے ہی چیخنے لگیں گے یا جبرائیل! ہمارے آقا ﷺ سے ہمارا سلام عرض کر دینا اور یہ بھی کہہ دینا کہ ہمارے گناہوں نے ہمیں آپ سے جدا اور برباد کر دیا۔ جبرائیل واپس ہو کر رب کریم کو سارا ماجرا سنائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے جبرائیل انہوں نے تم سے کچھ کہا ہے جبرائیل کہیں گے جی ہاں حضور اکرم ﷺ سے اپنا سلام عرض کرنے اور اپنی تباہ حالت بیان کرنے کو کہا ہے۔

حکم ہوگا جاؤ ان کا پیغام پہنچا دو! یہ سنتے ہی جبرائیل علیہ السلام فوراً حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں پہنچیں گے۔ آپ اس وقت سفید موتی کے ایک ایسے محل میں آرام فرما ہوں



گے جس کے چار ہزار دروازے ہوں گے ہر دروازے کے دونوں پٹ سونے کے ہوں گے سلام کے بعد عرض کریں گے۔ آپ کی امت کے گناہ گاروں کے پاس سے آ رہا ہوں انہوں نے آپ کو سلام عرض کیا ہے اور اپنی تباہی اور بربادی کا حال آپ تک پہنچانے کو کہا ہے آپ سنتے ہی عرش کے نیچے پہنچ کر سجدہ ریز ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کریں گے کہ آپ سے پہلے کسی نے بھی ان الفاظ میں تعریف نہ کی ہوگی آپ کو حکم ہوگا سر اٹھاؤ مانگو! کیا مانگتے ہو؟ ضرور دیا جائے گا اگر کسی کی شفاعت کرنا چاہتے ہو تو کرو قبول کی جائے گی بارگاہ ایزدی میں رسول اللہ ﷺ عرض کریں گے اے پروردگار! میری امت کے گناہ گاروں پر آپ کا حکم نافذ ہو چکا نہیں ان کے گناہوں کی سزا دی جا چکی ہے ان کے بارے میں اب میری شفاعت قبول فرمائیے۔

پھر حکم ہوگا ہم نے آپ کی شفاعت قبول فرمائی آپ خود تشریف لے جائیے اور جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیجئے جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا ہو چنانچہ رسول اللہ ﷺ جہنم کی طرف جائیں گے جہنم کا داروغہ آپ کو دیکھتے ہی تعظیم کیلئے کھڑا ہو جائے گا آپ اس سے فرمائیں گے۔ مالک میری امت کے گناہ گاروں کا کیا حال ہے وہ عرض کریگا بہت برا حال ہے آپ جہنم کا دروازہ کھولنے کا حکم دیں گے جو نبی جہنمی رسول اللہ ﷺ کو دیکھیں گے چیخ پڑیں گے۔

یا رسول اللہ ﷺ! آگ نے ہماری کھالوں اور کلیجوں کو جلا ڈالا آپ سب کو نکالیں گے سب کو نلے کی طرح کالے ہوں گے آپ ان کو نہر رضوان میں غسل دیں گے جو جنت کے دروازہ پر ہوگی اس میں نہا کر خوبصورت نوجوان بن کر نکلیں چہرے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے پیشانی پر لکھا ہوا ہوگا الْجَهَنَّمِيُّونَ عِتْقَاءَ الرَّحْمٰنِ یہ وہ جہنمی ہیں جن کو اللہ رحمن نے آزاد فرمایا ہے پھر ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا اس وقت باقی جہنمی حسرت کے ساتھ کہیں گے کاش ہم بھی مسلمان ہوتے تو آج ان کی طرح دوزخ سے نکال لئے جاتے۔

رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ①۔ ترجمہ: بہت سے کافر اس کی تمنا کریں گے



کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوتے۔ اس کے بعد موت کو مینڈھے کی شکل میں لا کر جنتی اور دوزخی لوگوں کے سامنے ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں سے کہہ دیا جائے گا اب کسی کو موت نہیں آئے گی جو جہاں ہے وہاں رہے گا اور ہمیشہ رہے گا۔

اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ۔ (ماخوذ تنبیہ الغافلین)

یہ چیزیں اپنی حیثیت میں یگانہ یگانہ ہیں۔  
ثانی نہیں رکھتیں۔

1۔ رب تعالیٰ ایک ہے۔ اس کا دوسرا کوئی شریک نہیں۔

1۔ اسلام قبول کرتے وقت زندگی میں ایک بار کلمہ طیبہ پڑھنا فرض ہے۔ دوسری بار نہیں۔

1۔ زندگی میں زیارت بیت اللہ شریف صاحب استطاعت پر ایک بار فرض ہے۔ دوسری بار نہیں۔

1۔ بلوغت کے بعد زندگی میں ایک وضو کرنا واجب ہے۔ دوسری بار نہیں۔

1۔ بلا سب ایک رات کا بخار چالیس روز کے گناہ معاف کراتا ہے۔

1۔ بلا عذر رمضان المبارک کا روزہ توڑنا نولاکھ برس جہنم کی آگ میں داخل کئے جانے کی سزا ہے۔

1۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اس کا کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ اگرچہ ہزاروں ہوں۔

1۔ جو شخص بلا خرچہ قبر میں داخل ہوا۔ گویا وہ سمندری سفر بلا کشتی کرنے لگا۔

1۔ جس شخص نے اذان سے پہلے وضو کیا۔ پھر اذان کا منتظر رہا۔ جب موذن نے اشہد

ان محمد رسول اللہ کہا۔ اور اُس نے دونوں ہاتھوں کے تراکشت اٹھا کر اپنی

آنکھوں کے پوٹوں پر رکھ کر پڑھا۔ قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تو اُس

شخص کے دس ہزار گناہ معاف ہو گئے۔ (ماخوذ از بدیع الجمال)



## مختلف موضوع پر رسول اللہ ﷺ کا فرمان

### صرف ایک ایک حدیث

#### (1) دعا کے بغیر عمل

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا بغیر عمل کے دعا مانگنا ایسا ہے جیسے بغیر تانت کے تیر مارنا ہے۔ (کتاب فردوس)

#### (1) آل محمد ﷺ

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ہر پرہیزگار محمد ﷺ کی آل ہے۔ (حاکم)

#### (1) غسل

ہر ہفتہ میں ایک بار مسلمان پر غسل لازم ہے۔ (نسائی)

#### (1) جمعۃ المبارک

جمعہ کے روز جب موذن اذان کہے تو کام حرام ہو جاتا ہے۔ (کتاب فردوس) برے خیالات: جو برے خیال میری امت کے لوگوں کے دل میں آتے ہیں۔ تو خدا عزوجل ان کو معاف کر دیتا ہے۔ جب تک کہ ان کو زبان سے نہ نکالیں اور اس پر عمل نہ کریں۔

(بخاری۔ مسلم)

#### (1) قسم

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے اللہ عزوجل کی قسم کھائی اُس کو چاہیے کہ وہ سچ کہے۔ (ابن ماجہ)

#### (1) گواہی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم کسی بات کو اس طرح جانتے ہو۔ جیسے آفتاب کو تو اُس کے متعلق گواہی دو۔ ورنہ گواہی دینے سے بچو۔ (حاکم)



## (1) دین میں اعتدال

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اے لوگو دین میں حد سے تجاوز کرنے سے بچو۔

(ابن ماجہ)

## (1) سوال کرنا

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جہاں تک ہو سکے سوال کرنے سے بچو۔

(کتاب فردوس)

## (1) سخاوت

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سخی جاہل اللہ عزوجل کو بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔ (ترمذی)

## (1) اپنی دی ہوئی چیز واپس لینا

اپنی دی ہوئی چیز کا پھر واپس لینے والا کتے کے مثل ہے جو اپنے اگلے ہوئے کو پھر نگل جاتا ہے۔

## (1) بد اخلاقی

انسان کے شر کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ ہر قریب آنے والے کو خفا کر دے۔

## (1) ہنسنا اور مسکرانا

مومن کا ہنسنا تبسم ہے۔ قہقہہ لگانا شیطان کا کام ہے۔

## (1) اپنی تعریف

لوگوں سے اپنی تعریف سننے کی محبت آدمی کو اندھا بہرہ کر دیتی ہے۔

## (1) کسی کے گھر میں جھانکنا

جو شخص کسی قوم کے گھر جھانکے بغیر انکی اجازت کے تو انہیں اختیار ہے کہ اس کی آنکھ



پھوڑ دیں۔

(1) خیانت

جس گھر میں خیانت ہو وہاں سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ (کتاب فردوس)

(1) وعدہ

وعدہ وفا کی ایمان سے ہے۔ (کتاب فردوس)

(1) سادگی

سادگی ایمان ہے۔ (ابوداؤد)

(1) عذاب الہی

قحط وہی نہیں ہے۔ کہ تمہارے لیے مینہ نہ برسایا جاوے۔ وہ بھی قحط ہے کہ جس میں خوب بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگاوے۔ (مسلم)

(1) گمراہ حاکم

زیادہ خوفناک چیز جس سے میں اپنی امت پر خوف کرتا ہوں۔ وہ گمراہ حاکم ہیں۔

(1) غرور

جس نے تکبر کیا اس کو اللہ ذلیل کریگا۔ (ابن ابی الدنیا)

(1) حسد

تم حسد سے بچو۔ اس لئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے۔

(1) بدگمانی

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ لوگوں پر بدگمانی کرنے سے بچو۔ (طبرانی)



## (1) جلد بازی

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اطمینان سے کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ (قضائی)

## (1) بزدلی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ مومن کے لئے بخیل اور بزدل ہونا مناسب نہیں۔ (ہناد)

## (1) اخوت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ (ابوداؤد)

## (1) معافی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ایک دوسرے کو معاف کر دیا کرو تا کہ دلوں کے کینے دور ہو جائیں۔ (ابن عمر)

## (1) صلح

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ لوگوں کے درمیان صلح کرایا کرو اگرچہ تو جھوٹ بھی کہے۔

## (1) صاف گوئی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بڑا جہاد کسی ظالم حاکم کے سامنے انصاف کی بات کہہ دینا ہے۔ (ابوسعید)

## (1) شرک

شرک سے بچو وہ چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ پیچیدہ باتوں میں بغیر سمجھ کے آدمی شرک کر بیٹھتا ہے لہذا بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ (احمد)



(1) اُستاد اور شاگرد کا باہمی سلوک

جس سے تم علم سیکھتے ہو اور جن کو تم علم سکھاتے ہو سب ایک دوسرے کی عزت کرو۔

(کتاب فردوس)

(1) سفر

حج کرو غنی ہو جاؤ گے اور سفر کرو تندرست ہو جاؤ گے۔ (عبدالرزاق)

(1) بیکاری

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ جو ان بیکار کو برا جانتا ہے۔ (ابن مینع)

(1) کوشش

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کوشش کرو کیونکہ اللہ عزوجل نے تم پر سعی لازم کی

ہے۔ (احمد)

(1) کام میں مدد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو اپنے بھائی مسلمان کے کام میں مدد کرے گا

تو اللہ عزوجل اس کا کام کاج بنائے گا۔ (بخاری)

(1) قربانی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قربانی وہ بہتر ہے جو زیادہ قیمت والی نفیس اور موٹی

ہو۔ (احمد)

(1) دم کرنا اور تعویذ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ دم کرنا اور تعویذ لگانا اور سحر کرنا شرک ہے۔ (کسی

شرکے دفعیہ کیلئے قرآنی آیات کا استعمال اس سے مستثنیٰ ہے۔ (احمد)

(1) سیاروں میں آبادی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ زمینیں سات ہیں ہر زمین میں تمہارے نبی کی



طرح نبی ہیں۔ (طبرانی)

(1) عیال کی کثرت

سخت بلا یہ ہے کہ عیال زیادہ ہو اور شے کم ہو۔ (حکم)

(1) خودکشی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص اپنی جان کو اپنا گلا گھونٹ کر مارے گا۔ وہ اپنے آپ کو دوزخ میں گھونٹا کرے گا۔ اور جو اپنے آپ کو تلواریا چھری بھونک کر مارے گا۔ وہ دوزخ میں اپنے آپ کو بھونکتا رہے گا۔ (بخاری)

(1) مسلمان کی عمر دراز رحمت ہے

مسلمان کی جتنی بھی عمر دراز ہو۔ اس کے لئے بہتر ہے۔ (طبرانی)

(1) وصیت

وصیت کرنا ہر ایک مسلمان پر لازم ہے۔

(1) گوشت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ گوشت کو دانتوں سے چبا کر کھاؤ۔ کیونکہ یہ اشتہا پیدا کرنے والا خوش ہضم و خوشگوار ہے۔ (احمد)

(1) پھول

اللہ عزوجل نے گلاب کو اپنی خوبصورتی سے پیدا کیا۔ (کتاب فردوس)

(1) کنگھا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ سر اور داڑھی کا کنگھا کرنا بدن سے بیماری کو ہٹا دیتا

ہے۔



## (1) انصاف

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ عدل و انصاف کرنے والے نور کے منبر پر ہوں گے۔ وہ جو اپنی حکومت میں اپنے گھروں میں اور جو کام ان کے سپرد ہوا ہو اس میں عدل و انصاف کریں۔ (مسلم)

## (1) اشرفی کی اہمیت

موجودہ مہنگائی اور عام رشوت خوری کی پیشین گوئی۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا۔ کہ روپیہ و اشرفی کے بغیر کوئی چیز کام نہ دے گی۔ (احمد)

## (1) جانور لڑانا

رسول اللہ ﷺ نے جانوروں میں لڑائی کرنے کی ممانعت فرمائی۔ (ابن عباس)

## (1) پرندوں پر رحم

اللہ اپنے مومن بندے پر اس کے چڑیا پر رحم کرنے کے سبب رحم کرتا ہے۔ (جرث)

## (1) دودھ دینے والے جانور

دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے خود کو بچاؤ۔

## (1) بکری اور مرغی

بکری گھر میں برکت ہے۔ مرغی گھر میں برکت ہے۔ (ابوداؤد)

## (1) سانپ بچھو

سانپ آدر بچھو کو ہر حالت میں قتل کرو۔ (عبدالرزاق)

## (1) چھوت کی بیماری

جزامی سے ایسے بچو جیسے شیر سے بچا کرتے ہیں۔ (احمد)



## (1) کھیتی

کھیتی کرو کیونکہ اس میں برکت ہے۔ (ابوداؤد)

## (1) قحط میں غلہ چھپا کر جمع کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو قحط میں غلہ چھپا رکھے اور زیادہ گرانی کی راہ دیکھے وہ گنہگار ہے۔ (مسلم)

## (1) لوٹ اور ڈاکہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ لوٹ و غارت حلال نہیں۔ (ابن ماجہ)

## (1) آگ سے احتیاط

تم گھروں میں سوتے وقت آگ مت چھوڑو بلکہ بجھا دو۔

## (1) غم و ماتم

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ وہ شخص ہم لوگوں سے نہیں جو غم اور مصیبت میں سر کے بال منڈائے۔ کپڑے پھاڑے اور منہ کھروچے اور چلاوے۔ (بخاری مسلم)

## (1) قبر پرستی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ خبردار جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اپنے پیغمبروں اور اولیاء کی قبروں کو مسجدیں بناتے تھے۔ خبردار تم قبروں کو مسجدیں نہ بناؤ۔ میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں۔ (بخاری)

## (1) قیامت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت تب ہوگی جب کوئی اللہ اللہ کہنے والا زمین میں نہ رہے گا۔



## (1) عذاب کی آمد پر دعائیں قبول نہیں ہوتیں

حضرت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے لوگو! بھلائی کا حکم کرتے رہو اور برائی سے روکتے رہو۔ ورنہ ہو سکتا ہے کہ اللہ عزوجل کا عذاب آجائے اور تم اس وقت دعائیں مانگو مگر وہ قبول نہ کی جائیں۔ (ترمذی)

نیز فرمایا۔ جب لوگ کسی برائی کو دیکھیں۔ اور اسے روکنے کی کوشش نہ کریں تو اللہ عزوجل کے عذاب کا انتظار کریں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

پھر فرمایا جو لوگ ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو اللہ عزوجل کے عام عذاب کا انتظام کریں۔ (ابوداؤد)

## (1) تیسرا کلمہ کیسے تیار ہوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے عرش تیار کرنے کے بعد فرشتوں کو اس کے اٹھانے کا حکم صادر فرمایا۔ فرشتوں کو بہت وزنی محسوس ہوا۔ فرشتوں کو اس وقت سبحان اللہ پڑھنے کو کہا گیا۔ جب فرشتوں نے پڑھا عرش کا اٹھانا بالکل آسان ہو گیا۔ فرشتوں نے مدتوں اس کلمہ کا ورد جاری رکھا۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام معرض وجود میں آگئے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو چھینک آئی تو الحمد للہ کہنے کا حکم ہوا۔ جب انہوں نے الحمد للہ پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ عزوجل نے جواب دیا۔ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلِهَذَا خَلَقْتُكَ اللَّهُ تَمَّ بِرَحْمِ فَرَمَائِي۔ میں نے اسی لئے ہی آپ کو پیدا کیا ہے۔ فرشتوں نے یہ کلمہ سن کر سبحان اللہ کے ساتھ الحمد للہ ملا کر پڑھتے رہے۔ صدیوں بعد حضرت نوح علیہ السلام کو بت پرستی کے خلاف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کا حکم ہوا تب فرشتوں نے اس کلمہ کو ملا کر سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دور آیا آپ کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کرنے کا حکم ملا تعمیل حکم کرنے لگے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام جنت سے گوپند دنبہ لیکر حاضر ہوئے تاکہ اسماعیل علیہ السلام کی جگہ دنبہ ذبح ہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان مبارک سے خوشی



خوشی اللہ اکبر کا لفظ نکلا۔ فرشتوں نے اس کو بھی ملا لیا۔ اور اب یوں پڑھنے لگے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ سارا سابقہ واقعہ جناب رسول اللہ ﷺ کو سنایا۔ تو آپ نے تعجب کرتے ہوئے فرمایا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

اس پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا۔ اس کلمہ کو پہلے کلمات سے جوڑ لیا جائے۔ پس جوڑنے کے بعد مکمل ایسا ہو گیا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ (ماخوذ از تنبیہ الغافلین)

(1) قبر میں ہونے والے سوال

ہمارے جو عقائد ہیں.... قبر میں وہ جواب ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَرَسُولًا

وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَانًا وَبِالصِّدِّيقِ

وَبِالْفَارُوقِ وَبِذِي النُّورَيْنِ وَبِالْمُرْتَضَى أئِمَّةً رِضْوَانِ اللَّهِ

عَلَيْهِمْ مَرْحَبًا وَبِالْمَلَائِكَةِ الشَّاهِدِينَ الْحَاضِرِينَ بَانَ نَشْهَدُ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ عَلَى هَذِهِ الشَّهَادَةِ

نَحْيِي وَعَلَيْهَا نَمُوتُ وَعَلَيْهَا نَبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

”میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور میں

گواہی دیتا ہوں۔ کہ محمد رسول اللہ ﷺ کے بندے اور رسول ہیں۔ اور

میں نے اللہ تعالیٰ کو اپنا رب مان لیا ہے۔ اور اسلام کو دین محمد ﷺ کو اپنا نبی اور

رسول تسلیم کر لیا ہے۔ اور قرآن پاک کو امام اور کعبہ شریف کو قبلہ اور مؤمنین کو بھائی



اور حضرت صدیق اکبر فاروق اعظم اور حضرت ذی النورین اور حضرت مرتضیٰ رضوان اللہ علیہم مرحبا چاروں کو اپنا امام مان چکا ہوں۔ اور پھر کرانا کاتبین فرشتوں کو ہم دائیں بائیں حاضر گواہ تصور کرتے ہیں اور ان سب کے سمیت اس طرح ہم گواہی دیتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ اور اسی شہادت پر ہم زندگی بسر کریں گے۔ اور اسی معاہدہ یا شہادت پر مریں گے اور انشاء اللہ اسی قول اقرار پر حشر کو اٹھیں گے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز نے فرمایا قبر میں ہونے والے سوالوں کے یہ جواب ہیں لہذا ہر مسلمان اس کا ورد کرے کہ عقیدہ اور ملکہ بن جائے۔“

(ماخوذ از کمالات عزیزی)

### (1) درود پاک کی اہمیت اور اس کا ثواب

خداوند قدوس اور تمام فرشتے رسول اللہ ﷺ پر سب درود و سلام بھیجتے ہیں۔ جو شخص حضور اکرم ﷺ کا نام سن کر آپ پر درود پڑھ لے تو اس کی قبر معنبر معطر کر دی جاتی ہے۔

حضور اکرم سید عالم ﷺ جب معراج کو تشریف لے گئے۔ راستہ میں ایک فرشتہ پایا۔ جو زار و قطار رو رہا تھا۔ سب دریافت کرنے پر اس فرشتہ نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک ایسا علم دیا ہے۔ جس کے ذریعے میں بارش کے قطروں ریت کے ذروں آسمان کے تاروں اور حیوانات کے ابدان پر بالوں اور درختوں کے پتوں کے فوائد و شمار سے واقف ہوں۔ لیکن فرض ادا کرنے کے بعد دو بار درود شریف پڑھنے کا اتنا ثواب ہے۔ جو میرے اعداد و شمار میں نہیں آتا۔ میں آپ کی امت کے لئے رو رہا ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی امت کا کوئی فرد اس ثواب سے محروم رہ جائے۔

(ماخوذ بدیع الجمال)



(1) مسلمان کون ہے؟

جس کے ہاتھ اور زبان کی شرارت سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ وہ مسلمان ہے۔

(1) مومن کون ہے؟

جس کے ایمان کے ذریعہ لوگوں کی عزتیں خون اور مال سب محفوظ رہیں۔

(1) محسن کون ہے؟

جو عبادت کے دوران دیدار خداوندی سے مشرف ہوتا ہو۔ یا پھر اس کو پورا احساس ہوتا ہو کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔

(1) تناسب

مسلمان کا مومن اور مومن کا محسن ہونا ضروری اور لازم نہیں۔ لیکن محسن کا مومن اور مومن کا مسلمان ہونا ضروری اور لازم ہے۔

(1) مجاہد کون ہے؟

جو شخص راہ خداوندی میں اپنے نفس سے جہاد کرتا ہو یعنی بامشقت ریاضتیں اور مجاہدے کرے جیسے اولیاء اللہ لوگ ہیں وہ مجاہد ہیں۔

اس امت کے آخر کو اسی چیز سے فلاح ہوگی جس سے اول امت کو فلاح حاصل ہوئی (یعنی الجہاد سے) (الحدیث)۔

(1) التحيات کا درخت

کلمہ طیبہ کا بے شمار ثواب ہے۔ جنت میں ایک درخت ہے۔ جس کا نام التحيات ہے۔ اس پر ایک خوبصورت پرندہ بیٹھتا ہے۔ اس کا نام صلوٰۃ ہے۔ اور اس درخت کے نیچے ایک چشمہ ہے جس کا نام طیبات ہے۔ جب مومن لوگ بعد از نماز کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں تو وہ پرندہ اس چشمہ میں غوطہ لگاتا ہے پھر وہ اڑ کر اس درخت کے اوپر جا بیٹھتا ہے۔ پھر وہ بخوشی اپنے پروں کو جھاڑتا ہے ان پروں سے بے شمار قطرے جھڑتے ہیں اور ان قطروں سے بے شمار



فرشتے اور ثمر بار پھل پیدا ہوتے ہیں اور وہ فرشتے روز قیامت تک اس کی بخشش کیلئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ (ماخوذ از بدیع الجمال)

(1) حضرت موسیٰ علیہ السلام ابلیس کے مرید

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا کے حضور میں عرض کیا یا باری تعالیٰ مجھے راہ ہدایت فرمائیں حکم ہوا آپ ہدایت پر تو ہیں۔ عرض کیا مزید ہدایت حاصل کرنا چاہتا ہوں حکم ہوا آپ ابلیس کے مرید ہو جائیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام ابلیس سے جا ملے اور ماجرا کہہ سنایا۔

ابلیس: میں آپ کو کیا کہوں جس نے آج تک کوئی بدی نہیں چھوڑی۔

موسیٰ علیہ السلام: تو ہی تو تھا فرشتوں کو ہدایت دینے والا تجھی سے ہی راستہ ملے گا۔

ابلیس: بھلا جو گمراہ ہو وہ سچ کیسے بول سکتا ہے؟

موسیٰ علیہ السلام: بھلا خدا تعالیٰ نے مجھے تیرے پاس کیوں بھیجا ہے؟

ابلیس: اچھا پھر آپ یوں کریں کہ ”میں“ ہرگز نہ کرنا۔ میں نے آدم علیہ السلام سے خود کو بہتر

جانا تھا اسی وجہ سے خدا کی درگاہ سے رد ہو گیا۔

آپ بھی اپنی خوبی پر نازاں اور مغرور نہ ہونا اور دوسرے کو اپنے سے برانہ سمجھنا۔

موسیٰ علیہ السلام: جب یہ باتیں سنیں تو حیران ہوئے۔ تذکرہ غوثیہ

میرے پیر دانائے روشن شہاب

پروئے تصوف کے دو درناب

کنارے نہر کے چلے جا رہے تھے

وہ دو پند دل بند بتلا رہے تھے

کبھی دل میں کمتر کسی کو نہ جانو

مگر غیر سے خود کو بہتر نہ جانو

(مشاق)



## (1) حضرت سلمان فارسی کا حضرت علی سے سوال

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جنگ کر کے فارغ ہوئے۔ اور ایک ویرانہ میں آپ نے نماز ادا فرمائی فراغت کے بعد حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا۔

حضرت! آپ ظاہر باطن میں واصل بالحق ہیں۔ اور آپ کے ہاتھوں پانچ سو انسان قتل ہوا۔ جواب طلبی پر کیا ہوگا؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا مجھے اللہ کے رسول کا حکم ہوا جو حکم اللہ کے رسول کا ہوگا وہ میں نے قبول کرنا ہے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے عرض کی مجھے کوئی تسلی نہیں ہوئی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ آسمان کی جانب متوجہ ہوئے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہوئے تو دیکھنے والوں کو وہ پانچ سو آدمی سب گیدڑ لومڑ گاؤ گدھے نظر آئے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔

زمین پر آج تک حق کے مقابلہ میں کوئی ایماندار انسان فوت نہیں ہوا۔ مگر جو مرے سب حیوان تھے۔ (ماخوذ از بدیع الجمال)

## (1) حلال لقمے دعا قبول کرواتے ہیں

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔ میں دعا کرتا ہوں لیکن قبول نہیں ہوتی کیا وجہ ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا حرام مال سے پرہیز کرو! کیونکہ جس کے پیٹ میں حرام مال کا ایک لقمہ بھی جاتا ہے۔ چالیس روز تک اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ نیز فرمایا دعا کرنے والے کو جلدی نہیں کرنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہر داعی کی دعا قبول فرماتا ہے۔ البتہ کسی کی دعا کا اثر جلد ظاہر ہوتا ہے اور کسی کی دعا کا دیر کے بعد اثر معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض کی دعاؤں کی قبولیت کا اثر بروز قیامت ظاہر ہوگا۔

ثبوت کے لیے ایک ہی واقعہ کافی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کیلئے بددعا



فرمائی اور حضرت ہارون علیہ السلام آمین آمین کہتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے فوراً مطلع بھی فرما دیا کہ تمہاری دعا قبول ہوگئی ہے۔

لیکن اس کے باوجود اس کا اثر چالیس سال کے بعد ظاہر ہوا کہ فرعون موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے چالیس سال کے بعد بحرِ قلزم کی تہہ میں غرق ہوا۔

(1) قوم کا نام تبدیل کرنا اور اس کا جرم

فرمایا رسول خدا ﷺ نے۔

مَنْ انْتَسَبَ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

والملائكته والناس اجمعين۔

”جس شخص نے اپنے باپ کی نسبت کسی غیر باپ کی جانب منسوب کر دی یا اس

نے اپنے خاندان سے روگردانی کر کے دوسرے خاندان کے نام سے تعارف

کرایا۔ تو اس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔“

ایک اور حدیث میں آتا ہے اس شخص پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔

(1) رسول اللہ ﷺ کا اسلام کے بارے میں فرمان

اسلام خوش خلقی ہے۔ (کتاب فردوس)

(1) خطبہ کے بارے میں ارشاد!

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

نماز کو بڑھانا اور خطبہ کو گھٹانا مرد کی دانائی اور عقلمندی کی نشانی ہے۔ سو تم نماز کو بڑھایا

کرو اور خطبہ کو مختصر کیا کرو۔ (مسلم)

(1) ماؤں کی ناراضگی میں جہنم ہے

اصحاب رسول ﷺ میں سے ایک شخص بنام علقمہ جو بارگاہ رسول ﷺ میں مقبول

اور باکمال تھا۔ جب وہ سفرِ آخرت کو رحلت کرنے لگے اور عین وقت نزع آیا۔ سب نے



کوشش کی لیکن اس کے منہ سے کلمہ جاری نہ ہوا۔ علقمہ کی بیوی بارگاہ رسول ﷺ میں حاضر ہو کر علقمہ کی نزع کا سارا ماجرا بیان کرتی ہے۔

محبت رکھنے والے اصحاب سے پیارے رسول اللہ ﷺ نے دو شخص علقمہ کے پاس بھیجے تاکہ اس کے منہ سے کلمہ طیبہ کسی طرح جاری کرائیں انہوں نے خوب زور لگایا۔ لیکن تکلیف میں کوئی تخفیف نہ ہوئی وہ دونوں صحابی واپس ہوئے۔ اور اس کی حالت بیان کر سنائی۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا اس کا باپ زندہ ہے۔؟ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس کی ماں زندہ ہے۔ حضور پاک ﷺ نے حضرت بلال کو فرمایا کہ علقمہ کی والدہ کو بلا لاؤ علقمہ کی والدہ سے دریافت فرمایا علقمہ کیا کام کرتا تھا۔

اس کی والدہ نے جواب دیا حضور ﷺ راتوں کو نوافل سے زندہ رکھتا تھا۔ اور دن کو تلاوت قرآن پاک سے روشن رکھتا۔ اور حلال روزی کا متلاشی رہتا تھا۔ اور خدا کی یاد سے کبھی خالی سانس نہ جاتا تھا۔ اور خدا کے خوف سے ہمیشہ غمگین رہتا تھا۔ لیکن اس نے شادی کرنے کے بعد میری خدمت عزت کرنا چھوڑ دی ہے۔

اب وہ اپنی بیوی کی خدمت عزت کرتا ہے۔ اور اس کو تہہ دل سے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا مائی صاحبہ تو بیٹے کو معاف کر دے۔ والدہ نے صاف انکار کر دیا۔ جب اس کے بخشنے کی کوئی صورت نہ بن سکی۔ تو اس پر آپ ﷺ نے حضرت بلال کو فرمایا لکڑیاں اکٹھی کرو اور ان کو آگ لگاؤ اور علقمہ کو اٹھا کر آگ میں ڈال دو۔

ماں کا جگر تھا کہ جب اس نے یہ بات سنی تو فوراً طبیعت جوش میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے علقمہ کو معاف کیا اور سب کچھ بخش دیا ہے۔ آگ میں نہ ڈالیں۔ حضور پاک ﷺ نے اصحاب سے فرمایا جاؤ علقمہ کے پاس دیکھو کہ اس کا کلمہ جاری ہو گیا ہے یا کہ نہیں: اصحاب نے واپس آ کر خبر سنائی کہ علقمہ باواز بلند کلمہ پڑھ رہا ہے اور لوگوں کو نصیحت کر رہا ہے کہ جس پر ماں باپ راضی ہوں وہ شخص مقبول خدا ہے۔ اور اس وقت اس کی پیشانی سورج چاند کی مانند چمک رہی ہے۔



آپ ﷺ نے اصحاب سے فرمایا یاد رکھو:

الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأَمْهَاتِ (از بدیع الجمال)

”جنت ماؤں کے قدموں میں ہے۔“

(1) اللہ کی عجیب بخشش

حضرت احمد بن سہیل فرماتے ہیں۔ میں نے یحییٰ بن اکثم کو خواب میں دیکھا۔ ان سے پوچھا کہ آپ سے اللہ تعالیٰ عزوجل نے کیا معاملہ کیا؟ فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے مجھے بلا کر فرمایا اے شیخ السوء تو نے بہت سے کروتے کئے ہیں۔ بتا! میں نے عرض کیا یا باری تعالیٰ میں اس وقت کوئی بات نہیں کروں گا۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے فرمایا پھر کیا بات کرے گا؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت جبرائیل امین نے جناب رسول مقبول ﷺ کو فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں۔

میں کسی بوڑھے مسلمان کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن اس کے بڑھاپے کو دیکھ کر شرماتا ہوں کہ کیسے عذاب دوں۔

پھر یہ ارشاد اللہ تعالیٰ کا حضور اکرم ﷺ نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ بیان فرمایا۔ انہوں نے حضرت عروہ سے بیان کر دیا اور پھر عروہ نے زہری کو بتایا اور پھر یہی آپ کا ارشاد زہری نے عبدالرزاق کو سمجھا دیا۔ اور عبدالرزاق نے مجھے سنایا۔ یا الہی میں بھی بہت بوڑھا ہوں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

در اصل ان سب نے سچ کہا ہے۔ واقعی ایسے بات ہے۔

اس ارشاد کی خود تصدیق فرما کر میرے لیے جنت کا حکم دے دیا گیا۔

رحمت حق بہانے جوید

رحمت حق بہانے جوید

آقائے تاجدار ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا جب کہ خود رو



رہے تھے۔ کہ مجھے جبرائیل نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ عزوجل بوڑھے مسلمان کو عذاب دیتے ہوئے شرماتا ہے تو بوڑھا مسلمان بڑھاپے میں گناہ کرنے سے کیوں نہ شرمائے۔

(تنبیہ الغافلین)

(1) کیا اس کی مثال مل سکتی ہے؟

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے اور بیمار پُرسی کیلئے حضرت سعد تشریف لائے ان کو دیکھ کر حضرت سلمان رونے لگے معلوم کیا کیوں روتے ہو۔؟ کیا موت سے تو نہیں گھبرار ہے؟ حضرت سلمان نے فرمایا موت کے خوف سے یاد دنیا کے لالچ کی وجہ سے نہیں رورہا۔

بلکہ اس لئے رورہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سب کو مسافرانہ زندگی بسر کرنے کا حکم صادر فرمایا تھا۔ لیکن میرے ارد گرد آس پاس اچھا خاصہ سامان پڑا ہوا ہے۔ میں بروز قیامت رسول اللہ ﷺ کو کیا منہ دکھاؤں گا؟ وہ بہت سا جمع سامان کیا تھا؟ صرف کپڑے دھونے کے لئے ایک ٹب اور ایک بڑا پیالہ اور ایک لوٹا تھا۔ اے صوفیو! آج کے دور میں ایسے زہد تقویٰ کی کہیں کوئی مثال بھی ہے؟ (تنبیہ الغافلین)

(1) حضرت ابو حازم فرماتے ہیں دنیا کو میں نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ دنیا کا وہ حصہ جو میرے لئے ہے وہ ہر حال میں مجھے مل کر ہی رہے گا۔ وہ حصہ کسی دوسرے کو نہیں مل سکتا۔ دوسرا حصہ وہ ہے جو میرے غیر کے لئے ہے میں اس کو کسی طرح حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جس کا حصہ ہے وہ اسی کو ملے گا اب بتاؤ میں ان میں سے کس کے لئے اپنی عمر ضائع کروں؟ اسی طرح دو چیزیں مجھے دی گئی ہیں ان کی دو حیثیتیں ہیں۔

یا تو وہ چیزیں مجھ سے پہلے فنا ہو جائیں گی یا ان چیزوں کو میں دوسروں کیلئے چھوڑ جاؤں گا۔

بتاؤ ان میں سے کن چیزوں کی خاطر اپنے رب عزوجل کی نافرمانی کروں؟

(تنبیہ الغافلین)



## (1) خضاب لگانا

برے شخصوں سے زیادہ برا شخص وہ ہے جو بڑھاپے میں خضاب وغیرہ سے جوانی کرے۔

جناب عزت مآب نواب ریاست بہاول پور نے کسی شخص کے ذریعے حضرت خواجہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ سے خضاب کی اجازت طلب فرمائی۔ جس پر آپ پر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک رباعی جواباً ارسال فرمائی۔ وہ یہ ہے۔

ونج اکھواوں ڈھگے کون

کالا نہ کرتوں بگے کون

اول آخر مرنا ہی

مونہ کیوں کالا کرنا ہی (ملفوظات حسنیہ)

## (1) توبہ کی عجیب داستان

فقیر ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم بیان کرتے تھے کہ بنی اسرائیل میں ایک نہایت حسین و جمیل فاحشہ عورت تھی۔ جس نے لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اس کا دروازہ ہر ایک کیلئے کھلا رہتا تھا۔ جو بھی دیکھتا اس کو تخت پر بیٹھی دیکھ کر فریفتہ ہو جاتا۔ دس دینار اس کی فیس تھی۔ ہر کوئی فیس دے کر منہ کالا کر سکتا تھا۔

ایک روز اتفاق سے ایک بزرگ کا ادھر سے گزر ہوا۔ عورت پر نظر پڑی اور فریفتہ ہو گئے۔ دل کو بہت سمجھایا۔ اللہ عزوجل سے دعا بھی کی لیکن بھڑکی ہوئی چنگاری سرد نہ ہوئی۔ مجبور ہو کر کوئی چیز فروخت کی۔ اور دس دینار لے کر اس عورت کے پاس پہنچے۔ اس کے حکم سے اس کے وکیل کو دینار دے دیئے ان کو وقت دے دیا گیا۔ وقت موعود پر پہنچ کر اس کے پاس بیٹھ گئے۔ عورت نے خود کو کافی آراستہ کر رکھا تھا۔

بزرگ نے جب عورت کی طرف ہاتھ بڑھایا اور لطف اندوز ہونے کا ارادہ کیا۔ تو اللہ عزوجل کے فضل اور ان کی عبادت کی برکت سے دل خوف سے بیتاب ہونے لگا۔ اور



سوچنے لگے۔ میرے اس گندے فعل کو اللہ عزوجل بھی دیکھ رہا ہے یہ تصور آنا تھا کہ آنکھیں جھک گئیں ہاتھ کانپنے لگے رنگ متغیر ہو گیا۔

عورت نے یہ ماجرا پہلی دفعہ دیکھا۔ کہنے لگی کیا ہو رہا ہے؟ فرمایا میں اپنے رب سے ڈر رہا ہوں مجھے یہاں سے جانے دو کہنے لگی آپ پر افسوس ہے۔ جس کی تمنا سینکڑوں کرتے ہیں۔ آپ کو وہ چیز حاصل ہے اور آپ گھبرا کر بھاگنا چاہتے ہیں۔ آخر کیا چکر ہے؟ فرمایا کچھ نہیں اللہ عزوجل سے ڈر رہا ہوں۔ میں پیسے بھی واپس نہیں مانگتا بس مجھے یہاں سے جانے دو۔ عورت کہنے لگی۔ شاید زندگی میں آپ کے لئے یہ پہلا موقعہ ہے۔ فرمایا ہاں پہلا ہی موقعہ ہے عورت بولی اچھا آپ اپنا نام وپتہ بتا کر جاسکتے ہیں۔ چنانچہ اس بزرگ نے اپنا نام وپتہ بتا کر اس سے چھٹکارا پایا۔ وہاں سے چیختے چلاتے اپنی بربادی پر ماتم کرتے سر پر مٹی ڈالتے ہوئے بھاگ کھڑے ہوئے۔ ادھر عورت کی حالت عجیب سے عجیب تر ہونے لگی۔ اس پر پوری طرح ہیبت طاری ہو چکی تھی سوچنے لگی یہ شخص پہلی مرتبہ گناہ کے ارادہ سے آیا تھا۔ ابھی گناہ کیا بھی نہیں محض ارادہ پر اللہ عزوجل کا اتنا خوف: میرا پروردگار بھی تو وہی ہے۔ مجھے گناہ کرتے ایک زمانہ گزر گیا۔ مجھے تو اور زیادہ ڈرنا چاہیے۔ چنانچہ فوراً توبہ کی دروازہ بند کر لیا۔ زینت کے کپڑے اتار کر بوسیدہ کپڑے پہن لئے اور اللہ عزوجل کی عبادت میں لگ گئی۔ پھر خیال آیا کسی کامل کی صحبت ضروری ہے۔ اس کے بغیر خامیاں دور نہیں ہو سکتیں۔ انہی بزرگ کے پاس چلوں ہو سکتا ہے وہ مجھ سے شادی کر لیں۔ پھر مجھے ان کے ذریعے علم و عمل حاصل ہو۔ چنانچہ کافی مال اور غلام لے کر ان کی طرف روانہ ہوئی۔ اس گاؤں میں پہنچ کر اس بزرگ کا پتہ معلوم کیا۔ اور ان کے دروازہ پر پہنچ گئی۔ آپ باہر تشریف لائے۔ عورت نے اس خیال سے کہ پہچان لیں۔ نقاب اٹھادی۔ اور اپنا سابقہ معاملہ یاد دلایا۔ تو اس بزرگ نے یہ دیکھ کر چیخ ماری۔ اور واصل بحق ہو گئے۔ (تنبیہ الغافلین)

وہ عورت حیران کھڑی رہ گئی۔ اس بزرگ کے ایک بھائی غیر شادی شدہ متقی اور پرہیزگار تھے۔ نہایت غریب بھی تھے۔ عورت کہنے لگی۔ مال میرے پاس بہت ہے۔ مجھے



مال کی ضرورت نہیں چنانچہ اس سے شادی ہوگئی اور سات لڑکے پیدا ہوئے۔ اللہ عزوجل نے ساتوں کو بنی اسرائیل کا نبی بنایا۔

(1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔

اگر آپ اپنے دونوں ساتھیوں رسول اللہ ﷺ اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملنا چاہتے ہیں تو گرتے میں پیوند۔ جوتے میں جوڑ لگائیے۔ امیدوں کو مختصر کر دیجئے اور سیر ہو کر نہ کھائیے۔

ابو عثمان مہدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس حال میں منبر پر خطبہ دیتے دیکھا ہے کہ ان کے گرتے میں بارہ پیوند لگے ہوئے تھے۔

(ماخوذ تنبیہ الغافلین)

(1) بخشش سے مایوسی اور امید (از حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ)

(1) جو نفسانی خواہش کے ذریعہ گناہ ہوا۔ اس پر معافی کی امید ہے۔

لیکن غرور کی وجہ سے جو گناہ ہوا۔ اس پر بخشش کی امید نہیں۔

ابلیس نے بوجہ غرور کے گناہ کیا۔ ابھی تک مایوس ہے۔ اور راندہ درگاہ ہے۔ اور حضرت آدم علیہ السلام کی پھل کھانے کی لغزش نفسانی خواہش پر تھی۔ جبکہ آپ نے معافی مانگی اور دوبارہ جنت میں چلے گئے۔ (تنبیہ الغافلین)

(1) عاجزی اور سادگی پیدا کرنے والے کپڑے

ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ موٹے اور میلے کپڑے پہنے بازار تشریف لے گئے۔ کسی نے عرض کیا۔ امیر المؤمنین آپ! اور یہ کپڑے؟ آپ کو تو اپنی حیثیت کے مطابق عمدہ لباس زیب تن کرنا چاہیے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ یہ کپڑے عاجزی پیدا کرنے والے۔ اور نیک لوگوں کے لباس کے مشابہ ہیں۔ اور ان لوگوں کی اتباع کرنے میں ہی خیر



ہے۔ (تنبیہ الغافلین)

(1) مال کی حرص پسماندہ کرتی ہے

ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ نے سورۃ التکاثر کی آیت۔ اَلْهُكْمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾  
”غفلت میں رکھاتم کو بہتات کی حرص نے“۔

کی تشریح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا! انسان کہتا ہے۔ میرا مال میرا مال حالانکہ اس کا مال ہے کہاں۔ سوائے اس کے کہ جو اس نے کھا کر ختم اور پہن کر پرانا کر دیا یا پھر صدقہ خیرات کر کے اللہ عزوجل کے ہاں جمع کر دیا۔ (تنبیہ الغافلین)

(1) مالدار کی توقیر اور فقیر کی تحقیر کرنے والا ملعون ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

جو شخص مالدار کی (صرف مال کی وجہ سے) عزت کرے اور فقیر کو (غربت کی وجہ

سے) حقیر جانے وہ ملعون ہے۔ (تنبیہ الغافلین)

دو گواہان

1۔ اسلامی حکومت میں شرعاً دو ۲ گواہ ہوتے ہیں۔

1۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ سے

سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسے علم کو سیکھا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی

اور رضا حاصل کی جاتی ہے (مگر) اس نے اس لیے سیکھا کہ اس کے ذریعہ متاع دنیا حاصل

کرے تو قیامت کے دن اس کو جنت کی خوشبو تک میسر نہ ہوگی۔ (ابوداؤد، مشکوٰۃ)



## محفل ثنائیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثنائیات کو اللہ تعالیٰ کے مقدس نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے اور ہر عمل کرنے والوں پر یکساں مہربان ہیں اور نہایت رحم والا ہے۔ اور دنیا و آخرت میں آنے والے مشکل اوقات میں اجر عظیم دینے والا ہے۔ اس محفل میں دو دو موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ محفل ثنائیات سے مراد یہ ہوگا کہ اس میں ایک موضوع پر دو دو باتیں لکھی گئی ہیں۔



## ایمان کے رکن

ایمان کے دو رکن ہیں تیسرا کوئی نہیں۔

1- اِقْرَارُ بِاللِّسَانِ

2- تصدیق، بالقلب

## دو فرشتے

1- ہر انسان کے دائیں کندھے پر ایک فرشتہ نیکیاں لکھنے والا موجود رہتا ہے۔ (اسی طرح)

2- ہر انسان کے بائیں کندھے پر ایک فرشتہ برائیاں لکھنے والا موجود رہتا ہے۔

## دو قبلے

1- ایک قبلہ بیت المقدس ہے۔

2- دوسرا قبلہ بیت اللہ جو مسجد حرام کے درمیان واقع ہے۔

## اللہ عزوجل کا خوف

1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کے خوف سے رویا۔ وہ آگ میں داخل نہ ہوگا۔ (ترمذی)

2- تم میں سے پوری عقل والا وہ ہے۔ جو اللہ عزوجل سے سخت خوف کرنے والا ہو۔

(امام غزالی)

## عبادت

1- اللہ عزوجل کی عظمت میں ایک گھڑی تفکر کرنا تمام رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

(کتاب فردوس)

2- بہترین عبادت وہ ہے جو آسان ہو۔ (قضائی)



## حمد باری تعالیٰ

- 1- اللہ تعالیٰ عزوجل حمد کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔ (طبرانی)
- 2- حمد کہنے والے جنت میں سب سے پہلے بلائے جائیں گے۔ (ابی شیبہ)

## وضو

- 1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔ (ابن ماجہ)
- 2- وضو میں تین بار اعضا کا دھونا شرف ہے اور چوتھی بار اسراف ہے۔ (کتاب فردوس)

## حج

- 1- حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ادائیگی حج میں جلدی کرو کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ کیا پیش آئے گا۔ (احمد)
- 2- حج فرض اور عمرہ نفل ہے۔ (ابن ابی الدنیا)

## قناعت

- 1- حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی مال اور صورت میں اپنے سے بہتر کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ اپنے سے کمتر کو دیکھے۔ (بخاری)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ دولت دل کی دولت ہے۔ (ابن ماجہ)

## کنجوسی

- 1- اللہ عزوجل نے قسم کھائی ہے کہ جنت میں کنجوس کو داخل نہیں کرے گا۔
- 2- اللہ عزوجل کے نزدیک مخلوق میں بہت بخل کرنے والا وہ ہے جو اپنے اہل و عیال پر کنجوسی کرے۔

## چھینک

- 1- رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو دونوں ہاتھ یا کپڑے سے منہ ڈھانپ لیا



کرتے تھے اور اس کی آواز کو دبایا کرتے تھے۔

2- جمائی شیطان کے اثر سے ہے سو جو کوئی تم میں سے جمائی لیوے تو چاہیے کہ اس کو دبائے جتنا کہ اس سے ہو سکے۔

### حسب و نسب

1- نسب نامہ کا جاننا کوئی نفع نہیں دیتا اور نہ اس کی لاعلمی نقصان کرتی ہے۔

2- تمہارے حسب تمہارے اخلاق ہیں اور تمہارے نسب تمہارے اعمال ہیں۔

### زکوٰۃ

1- زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔

2- زکوٰۃ گناہ کو دور کرتی ہے۔ (طبرانی)

### رازداری

1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص دوسرے سے کوئی بات کہے

کر چلا جائے تو وہ امانت ہے۔ (جابر)

2- جس سے مشورہ کیا جاتا ہے۔ وہ امین ہوتا ہے۔ (ام سلمہ)

### حرام کی کمائی

1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بغیر طہارت اور پاکیزگی کے نماز قبول نہیں

ہوتی۔ اور صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔ (مسلم)

2- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ایک حرام کی پائی کا رد کر دینا سترج سے افضل

ہے۔ (قضائی)

### ظالم حاکم سے برتاؤ

1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے بہترین تابعین وہ ہیں جو بادشاہ کے

دروازے کے قریب نہیں جاتے۔ (کتاب فردوس)



2- فرمان رسول ﷺ ہے۔ بہترین جہاد وہ کلمہ حق ہے جو ظالم بادشاہ کے روبرو کہا جاوے۔ (ترمذی)

### مصیبت امتحان ہے

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب خدا کسی قوم کو پسند کرتا ہے تو اسے کسی مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔ (طبرانی)
- 2- جب اللہ کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کو مشکلات میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (قضائی)

### میانہ روی

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب خدا کسی قوم کو باقی رکھنا چاہتا ہے۔ تو ان کو میانہ روی اور پاک دامن بخشتا ہے۔ (کتاب فردوس)
- 2- بہتر امور کار، میانہ روی ہے۔ (سمعان)

### نفس کا جہاد

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ سب دشمنوں سے زیادہ دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔ (بیہقی)
- 2- فرمان رسول اللہ ﷺ ہے۔ بہترین جہاد یہ ہے کہ تو اپنے نفس اور خواہشات نفسانی سے لڑے۔ (کتاب فردوس)

### بُری صحبت

- 1- اُحمرسون اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تو خود کو برے ہم نشین سے بچا کہ تیری اس سے شناخت ہوگی۔ (ابن حبان)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا برے ہم نشین سے تنہائی بہتر ہے۔ (حاکم)

### فریب

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں زیادہ تر عذاب میں مبتلا وہ لوگ ہوں گے۔



- جو خیر بتائیں جس میں خیر نہ ہو۔ (کتاب فردوس)
- 2- فرمان رسول ﷺ ہے۔ مسلمان میں فریب نہیں جس نے فریب کیا وہ ہم سے نہیں۔ (ابن نجار)

### لڑکیوں کے ساتھ سلوک

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ لڑکیوں کو برامت جانو کہ لڑکیاں عمدہ مونس اور غمخوار ہیں۔ (احمد)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی اپنی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو اس سے مشورہ کر لے۔ (طبرانی)

### قوم کا غدار

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اگر میری امت خیانت نہ کرے تو کوئی دشمن اس کے مقابل کھڑا نہیں ہو سکتا۔ (طبرانی)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو کسی قوم سے محبت کرے گا۔ اس کو اللہ اسی گروہ میں اٹھائے گا۔ (طبرانی)

### بدعت

- 1- بدعت کرنے والے تمام مخلوق سے برے ہیں۔ (ابی نعیم)
- 2- خود کو بدعت سے بچاؤ کیونکہ ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔ (ابن عساکر)

### دین میں سمجھ

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو دین میں سمجھ نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔ (طبرانی)
- 2- دین میں سمجھ حاصل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ اسی لئے نماز با معنی اور مطلب سمجھ کر پڑھنے میں زیادہ فضیلت ہے۔ اور دیگر دینی امور میں بھی مسلمان کو سمجھ سے کام لینا چاہیے اور غلط رہبر کی اندھی تقلید نہ کرنا چاہیے۔ (کتاب فردوس)



### علماء کی عزت

- 1- علماء کی تابعداری کیا کرو۔ بیشک وہ دنیا اور آخرت کے چراغ ہیں۔ (کتاب فردوس)
- 2- علماء کی عزت کرو کیونکہ اللہ کے نزدیک وہ معزز ہیں۔ (کتاب فردوس)

### گھر والوں پر خرچ

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تو پہلے اس کو دے جس کا خرچ تیرے ذمہ ہے۔ (طبرانی)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کو وہ بندہ سب سے زیادہ پیارا ہے۔ جو اپنے عیال کو زیادہ نفع پہنچا دے۔ (عبدالرزاق)

### چرخہ کا تنا

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میری امت کی عورتوں کے لئے چرخہ کا تنا اچھا عمل ہے۔ (سمعان)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت کو چرخہ کا تنا سکھاؤ۔ (بیہقی)

### قوم کی خدمت

- 1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنی قوم کی محبت پر خدمت کرنے والے شخص کو ملامت نہ کیا جائے (طبرانی)
- 2- قوم کی خدمت کرنے والا بڑے اجر والا ہوتا ہے۔ (کتاب فردوس)

### مہمان کی خاطر تواضع

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے۔ کہ ایک دوسرے کی تواضع کیا کرو باہمی ظلم نہ کیا کرو۔ (بخاری)
- 2- فرمان رسول ﷺ ہے کوئی شخص مہمان کیلئے اپنی طاقت سے باہر کوشش نہ کرے۔ (حاکم)



## بیمار کی عیادت

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بیمار کی عیادت کریگا وہ ہمیشہ بہشت کے باغ سے میوے چنے گا۔ (مسلم)
- 2- بیمار کی بیمار پرسی تین روز کے بعد لازم ہو جاتی ہے۔ (کتاب فردوس)

## موت

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کوئی موت کی آرزو نہ کرے۔ اگر کوئی نیک ہے تو ممکن ہے کہ عمر کے اضافہ سے اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا رہے گا اور اگر برا ہے تو شاید توبہ کر کے وہ اللہ عزوجل کو راضی کر لے۔ (بخاری و مسلم)
- 2- موت کا ذکر کرنا صدقہ ہے۔ (کتاب فردوس)

## عورت اور مرد برابر ہیں

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتیں مردوں کے ہم پلہ ہیں۔ (طبرانی)
- 2- فرمان رسول اللہ ﷺ ہے۔ عورتیں مثل مردوں کے ہیں۔ (احمد)

## طلاق دینا

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ حلال میں سب سے برا کام اللہ تعالیٰ عزوجل کے نزدیک طلاق ہے۔ (ابوداؤد)
- 2- نکاح کرو طلاق مت دو کیونکہ طلاق سے عرش کا نپتا ہے۔ (کتاب فردوس)

## کبوتر بازی

- 1- رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ کبوتر کے پیچھے پڑا ہوا ہے تو فرمایا ایک شیطان ہے کہ شیطان کا پیچھا کر رہا ہے۔ (ابو ہریرہ)
- 2- کبوتروں کے ساتھ کھیلنا فقیری پیدا کرتا ہے۔



## تجارت

- 1- ایماندار سوداگر قیامت کے روز عرش کے سایہ کے نیچے ہوگا۔ (کتاب فردوس)
- 2- نوحہ رزق تجارت سے ملتا ہے۔ ایک حصہ دیگر ذرائع سے۔

## دو زیارتیں

1- ایک دیکھنا جرم ہے۔ (بدیع الجہال)

2- دوسرا دیکھنا مباح ہے۔

## زکوٰۃ کے دو فرض

1- ایک زکوٰۃ دینے کی نیت کرنا فرض ہے۔ (بدیع الجہال)

2- دوسرا زکوٰۃ مستحق کو دینا فرض ہے۔

## دو وضو مستحب ہیں

1- عالم حقہ کی زیارت کرنے کے لئے وضو مستحب ہے۔ (بدیع الجہال)

2- طعام کھانے کیلئے بھی وضو کرنا مستحب ہے۔

## دو غسل واجب ہیں

1- جنب والے آدمی پر غسل واجب ہے۔ (بدیع الجہال)

2- کافر آدمی کے اسلام لانے پر غسل واجب ہے۔

## اجمقوں کی دو نشانیاں

1- لڑکوں کی صحبت پسند کرنا۔ (بدیع الجہال)

2- زبان سے غیبت پسند کرنا۔

## اسم اعظم کی دو شرطیں

1- حرام لقمہ سے معدہ کو پاک کرنا۔



2- دنیا کی محبت سے دل کو پاک کرنا۔

یہ دو شرطیں ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ عزوجل کو جس نام سے پکارو گے وہی اسم اعظم ہے اور آپ کی ہر مشکل اور ہر مقصد حل ہوگا۔

### دو انوکھی عمریں

دنیا میں دو شخص ایسے گزرے ہیں جن کی عمریں سب سے زیادہ طویل تھیں۔

- 1- عوج بن عنق جو حضرت آدم علیہ السلام کے رشتہ میں نواسے تھے۔
- 2- دوسر القمان بن عاد تھا۔ ان کی عمریں ساڑھے تین تین ہزار سال کی تھیں۔

### دو چیزیں بہت افضل ہیں

حضرت امیر المومنین عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

- 1- دنیا دار کی عزت و آبرو مال سے ہوتی ہے۔
- 2- متقی کی عزت و آبرو صالح اعمال سے ہوتی ہے۔

### جنت دوزخ کی اپنی اپنی تلاش

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔

- 1- جو شخص علم کو تلاش کر رہا ہے۔
- جنت اس کی تلاش میں لگی ہوئی ہے۔
- 2- جو شخص جرائم کو تلاش کر رہا ہے۔
- دوزخ اس کی تلاش میں لگی ہوئی ہے۔

### غم کی روشنی اور غم کا اندھیرا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا غم دو قسم کا ہوتا ہے۔

- 1- دنیا کا غم جو دل کو بالکل اندھا کرنے والا اندھیرا ہے۔
- 2- آخرت کا غم جو دل کو بالکل روشن کرنے والا نور ہے۔



## دو شخصوں کی دو ممتاز صفتیں

1- کوئی کریم خدا کی نافرمانی قطعاً نہیں کرتا۔

2- کوئی حکیم آخرت پر دنیا کو پسند نہیں کرتا۔

## زبان نفع نقصان کا بیان نہیں کر سکتی

1- متقی کارا اس المال تقویٰ ہے۔ جس کے منافع اور فوائد بیان کرنے سے زبان عاجز

ہے۔

2- دنیا دار کارا اس المال دنیا ہے۔ جس کے نقصان اور خسارے زبان بیان کرنے سے

عاجز ہیں۔

## گناہ کرنے پر ہنسنا یا رونا؟

1- جس نے گناہ کیا اور ہنستا رہا وہ دوزخ میں داخل ہو کر روتا رہے گا۔

2- جو گناہ کر کے روتا رہا وہ جنت میں داخل ہو کر ہنستا رہے گا۔

## فرمان رسول ﷺ

1- بے دھڑک حال میں گناہ کرنے والے کا صغیرہ گناہ نہیں رہتا بلکہ کبیرہ ہو جاتا ہے۔

2- توبہ استغفار حال میں گناہ کرنے والے کا کبیرہ گناہ نہیں رہتا بلکہ صغیرہ ہو جاتا ہے۔

## عارف اور زاہد میں فرق

1- عارف باللہ کا ارادہ اللہ کی معرفت ہے۔

2- زاہد باللہ کا ارادہ آخرت کی تمنا ہے۔

## خدا تعالیٰ کی پہچان کس کو ہے؟

1- جس نے خیال کیا کہ میرا کوئی اچھا دوست نہیں اس کو خدا تعالیٰ کی پہچان نہیں۔

2- جس نے خیال کیا کہ نفس کے بغیر میرا کوئی بڑا دشمن نہیں اس کو خدا تعالیٰ کی پہچان ہے۔



## حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی تفسیر

قولہ تعالیٰ ظہر الفساد فی البر والبحر کی تفسیر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

بنے یوں بیان فرمائی البر زبان ہے اور البحر دل ہے۔

- 1- جب زبان خراب ہوتی ہے جی دار جانیں روتی ہیں۔
- 2- جب دل خراب ہوتے ہیں پھر ملائکہ نوری روتے ہیں۔

## نفس اور صبر کا کردار

- 1- نفس شہوانی بادشاہوں کو غلام بنا دیتا ہے۔
  - 2- صبر غلاموں کو بھی شہنشاہ بنا دیتا ہے۔
- جیسے حضرت یوسف علیہ السلام زلیخا کے غلام نے صبر کیا شہنشاہ مصر بن گئے۔  
اور حضرت بی بی زلیخا تقاضہ شہوت پر قائم رہی تو شہزادی غلام ہو گئی۔

## نفس اور عقل کی حاکمیت کا فرق

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔

- 1- نیک بخت ہے وہ شخص جس کی عقل اس کی خواہشات پر حاکم اور اس کی خواہشات قید میں ہوں۔

- 2- بد نصیب ہے وہ شخص جس کا نفس اس کی عقل پر حاکم ہو اور اس کی عقل قید میں ہو۔

## عالم اور جاہل کی حالت

- 1- اہل علم جلا وطن حالت میں وطن میں مقیم ہے۔
- 2- جاہل انسان وطن میں بھی جلا وطن رہتا ہے۔

## زندگی اور معرفت کے دو دلائل

- 1- اطاعت کے لئے حرکت کرنا معرفت کی دلیل ہے۔
- 2- اسی طرح جسم کا حرکت کرنا زندگی کی دلیل ہے۔



## گناہوں اور فتنوں کی دو جڑیں

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

- 1- تمام گناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔
- 2- تمام فتنوں کی جڑ عشر زکوٰۃ کی رکاوٹ ہے۔

## لومیت اور شومیت

- 1- کفران نعمت لومیت ہے۔
- 2- احمق کی صحبت شومیت ہے۔

## اشعار نصیحت

تجھے ناک میں دم کیا رنگ و بونے  
کہ غرہ کیا ہے تمہیں آرزو نے

یہ غفلت میں تیری عمر کھو چکی ہے  
گھڑی موت نزدیک اب آچکی ہے

اچانک تیرے پاس ہوگا اجل  
قبر تیرا صندوق ہوگا عمل

فکر کر قبر کے عذابوں سے پہلے  
کہ آتی نہیں موت وقتوں سے پہلے

(از مشتاق احمد)

## محبوب بندہ کی پہچان

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ محبوب بندہ کی پہچان

کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا محبوب بندہ کی دو نشانیاں ہیں۔



1- میں اس کو ذکر کرنے کی توفیق دیتا ہوں۔ تاکہ جب وہ میرا ذکر کرے تو میں فرشتوں میں اس کا تذکرہ کروں۔

2- میں اپنی نافرمانیوں سے اس کو بچاتا ہوں تاکہ عذاب کا مستحق نہ ہو۔

تیمم دو چیزوں سے ٹوٹتا ہے

1- وضو توڑنے والی چیز سے۔

2- پانی مہیا ہو جانے سے۔

جنت میں دو شخصوں کی داڑھیاں ہوں گی

1- حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام

2- حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دو جہانوں کی آسائش

جو شخص چاہتا ہے کہ زندگی دونوں جہانوں میں آرام اور آسائش سے گزرے اس کو چاہیے درج ذیل دو باتوں پر عمل کرے۔

1- دوستوں سے ہمیشہ مروت کرتا رہے۔

2- دشمنوں سے ہمیشہ مدارات کرتا رہے۔ (ازحافظ شیرازی)

دو پسندیدہ قطرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ عز و جل کو دو قطرے بہت پسند ہیں۔

1- ایک قطرہ جہاد میں خون کا قطرہ ہے۔

2- دوسرا قطرہ خدا کے خوف سے آنسوؤں کا قطرہ ہے۔

دو محبوب قدم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ عز و جل کو دو قدم بڑے محبوب ہیں۔

1- فرض نماز کیلئے اٹھنے والا قدم۔



2- عیادت و تعزیت کیلئے اٹھنے والا قدم۔

### دعا کے دو پر

مقبول دعاؤں کی پروازیں دو پروں سے ہوتی ہیں۔

1- لقمہ حلال سے۔

2- صدق مقال سے۔

### غیبت میں دونوں برابر

جرم کرنے میں دونوں برابر ہیں۔

1- غیبت کرنے والا۔

2- غیبت سننے والا۔

### صرف دو گھونٹ

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو گھونٹ پینا اللہ تعالیٰ عزوجل کو بہت زیادہ پسند ہیں۔

1- ایک غصہ کا گھونٹ۔

2- ایک صبر کا گھونٹ۔

### مبغوض بندہ کی دو نشانیاں

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حضور میں عرض کیا کہ مبغوض بندہ کی کیا

پہچان ہے۔ فرمایا! اس کی دو نشانیاں ہیں۔

1- اس کو اپنا ذکر کرنا بھلا دیتا ہو۔

2- نفسانی خواہشات میں مبتلا کر دیتا ہوں تاکہ عذاب کا مستحق ہو۔

### دو چیزیں سمجھدار بنانے والی ہیں

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے

معلوم کیا۔ کہ سب سے افضل کون ہے؟ اور سب سے سمجھدار کون ہے؟ اس پر آپ



نے گوہر بار لفظوں میں فرمایا:

- 1- سب سے افضل وہ ہے۔ جس کے اخلاق اچھے ہوں۔
- 2- سب سے زیادہ سمجھدار وہ ہے جو موت کی یاد میں اس کی تیاری کرتا ہو۔

### شرافت کے دو حصے ہیں

یہ درج ذیل دو شعر حضور اکرم ﷺ کے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ مادام مجدہ عالم جوانی میں جبکہ آپ ابھی شادی شدہ نہ تھے۔ ایک عورت فاطمہ بنت مر الخشمہ نے اپنی طرف بلایا اور عربی نسل کے سو ۱۰۰ اونٹ دینے کا تحفہ پیش کیا۔ لیکن آپ نے انکار کرتے ہوئے برجستہ دو شعر کہے سنائے۔

أَمَّا الْحَرَامُ فَاطِمَاتِ دُونَهُ  
وَالْحَلُّ لَاحِلٌ فَاسْتَبِينَهُ  
فَكَيْفَ إِلَى الْأَمْرِ الَّذِي تُبَغِينَهُ  
يَحُمُّ الْكَرِيمُ عَرَضَهُ وَدِينَهُ

ایک حدیث رسول کے مطابق آپ پوری کائنات میں اعلیٰ شریف النسل خاندان کے فرد تھے ان دو شعروں میں آپ شرافت کے دو جزو ہیں حصے بیان کرتے ہیں ان کا ترجمہ جناب ابوالاثر حفیظ جالندھری اپنے شاہنامہ اسلام میں درج ذیل شعروں میں نظم پروتے ہیں۔

پرے ہٹ دور ہو کرتے نہیں اشراف کام ایسا  
سمجھتا ہوں میں بدتر موت سے فعل حرام ایسا

اگر تو عقد کو کہتی تو شاید مان جاتا میں  
مطابق رسم قومی کے تجھے بیوی بناتا میں

مگر تو نے تو بے شرمی دکھائی اور بہکایا  
فریب و مکر سے مجھ کو گناہ کرنے پہ اکسایا



تیری صورت سے بھی ہے اب مجھے احساس نفرت کا  
شریف انسان پہ لازم ہے پہچانا دین و عزت کا  
(ماخوذ شاہنامہ اسلام)

کلام کا خلاصہ اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ شرافت کے دو جزویں حصے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- جس کا دین بالکل محفوظ ہو۔

2- جس کی عزت بالکل محفوظ ہو۔

مذکورہ بالا صفتیں جس میں پائی جائیں گی وہ شخص اسلام میں شریف آدمی سمجھا جاتا ہے۔

### دو قبروں کا فرق

1- مومن کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر کو ستر ۷۰ گز وسیع کر دیا جاتا ہے اور مخمل کا فرش بچھا کر خوشبوئیں بکھیر دی جاتی ہیں اور قبر کو قرآن اور ایمان کے نور سے روشن کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کو دلہن کی طرح سلا دیا جاتا ہے۔ کہ اب اس کو محبوب اس کا بیدار کرے گا۔

2- کافر جب قبر کی دنیا میں جاتا ہے تو اس کی قبر کو تنگ کر دیا جاتا ہے۔ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں اور اونٹ کی گردن جیسے موٹے سانپ اس پر چھوڑ دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشت کھاتے رہتے ہیں اور گونگے بہرے فرشتے ہتھوڑوں سے اس کی پٹائی کرتے رہتے ہیں اور اس پر صبح شام آگ بھی پیش کی جاتی ہے۔

### عملوں کی دو چابیاں ہیں

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نیک اور بد عملوں کی صرف دو ہی چابیاں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- اگر تمام برائیوں کو ایک مکان میں بند کر دیا جائے اور اس کو تالا لگا دیا جائے تو اس کی چابی دنیا کی محبت ہے۔

2- اگر تمام بھلائیوں کو ایک مکان میں بند کر دیا جائے اور اس کو تالا لگا دیا جائے تو اس کی



چابی دنیا سے نفرت ہے۔ (ماخوذ تنبیہ الغافلین)

زندگی اور فوتگی تعجب خیز

دو پیغمبر دنیا میں ایسے آئے جو جڑوے ہونے کی وجہ سے ایک ہی دن میں پیدا ہوئے

اور ایک ہی دن وفات پائی لیکن عمریں مختلف پائیں ہیں۔

1- حضرت عزیر علیہ السلام کی عمر ایک سو سال تھی۔

2- حضرت عزیز علیہ السلام کی عمر دو سو سال تھی۔ (ماخوذ احوال الانبیاء)



## محفل ثلاثیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلاثیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں اور اس میں پروئی گئی تین تین موتیوں کی لڑیاں پرہیزگار طالبانِ حق اور قارئینِ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں وہ اپنی کرم فرماں نگاہوں سے شرف قبولیت بخشیں تاکہ دونوں خادموں اور مخدوموں سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں۔



## تین تین باتیں احادیث کی روشنی میں

## شکر خدا

- 1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو کھانا کھائے تو اس کی تعریف کرے اور پانی پئے تو اس کی تعریف کرے۔ (مسلم)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو نے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہا تو خدا کا شکر کیا۔ پھر وہ تجھ کو نعمت زیادہ دیگا۔ (طبرانی)
- 3- آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔ (ترمذی)

## نیت

- 1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ عزوجل نہ تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ تمہاری صورتوں کو۔ لیکن وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ (بخاری و مسلم)
- 2- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تمام عمل کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ ہر شخص کو اس کی نیت کے مطابق اجر ملے گا۔ (بخاری و مسلم)
- 3- عمل کی بہتری سچی نیت پر ہے۔ (حکیم ترمذی)

## صفائی و پاکیزگی

- 1- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ پاک صاف رہنا نصف ایمان ہے (مسلم)
- 2- آپ ﷺ نے فرمایا۔ صفائی رکھا کرو۔ کیونکہ اسلام صاف اور پاکیزہ ہے۔
- 3- اپنے صحنوں گھروں کو صاف رکھو۔ (مسلم)

(ابن حبان)



## بدی

- 1- تم میں سے کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے اس کو شرمندہ ہونا پڑے۔  
(کتاب فردوس)
- 2- جس نے برا کام کیا۔ اسے دنیا میں اس کا بدلہ دیا جائیگا۔
- 3- جب تیرے دل میں کوئی بات کھٹکے تو اس کو ترک کر دے۔ (احمد)

## سچائی

- 1- میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرا کرو اور بات سچی کیا کرو۔ (ابی نعیم)
- 2- اللہ تعالیٰ کو سچی بات سب سے پیاری ہے۔ (بخاری)
- 3- تو سچی بات کہا کر اگر چہ وہ تلخ ہو۔ (احمد)

## صبر

- 1- رسول اللہ ﷺ نے صبر کے بارے میں تین باتیں فرمائیں۔  
اللہ عزوجل کی راہ میں جتنی مجھے تکلیف دی گئی ہے۔ اتنی کسی اور کو نہیں دی گئی۔  
(ابی نعیم)
- 2- بہترین اعمال صبر اور سخاوت ہیں۔ (احمد)
- 3- مصیبت پر صبر کرنا عبادت ہے۔ (نسائی)

## سلام

- 1- رسول اللہ ﷺ نے سلام کے بارے فرمایا کہ!  
سوار کو چاہئے کہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والے کو چاہیے کہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔ اور کم تعداد والوں کو چاہئے کہ زیادہ تعداد والوں کو سلام کریں۔
- 2- لوگوں میں زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کہنے میں بخل کرے۔
- 3- آپس میں سلام پھیلاؤ۔ آپس میں محبت پیدا کرو۔



## فحش اور گالی

رسول اللہ ﷺ نے فحش اور گالی کے بارے فرمایا کہ:

- 1- گالی بکنا خدا کو نہیں بھاتا اور نہ گالی کا جواب گالی سے اسے بھاتا ہے۔ (مسلم)
- 2- جس نے فحش بات سن کر اسے شہرت دی وہ اس کے کرنے والے جیسا ہے۔
- 3- اللہ عزوجل فحش گالیاں بکنے والے کو برا جانتا ہے۔ (کتاب فردوس)

(المحرث)

## بگاڑ

رسول اللہ ﷺ نے بگاڑ کے بارے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- جس نے جھگڑے کو چھوڑا حالانکہ وہ خود غلطی پر تھا۔ اس کیلئے جنت کے آس پاس مکان بنایا جائے گا اور جس نے جھگڑے کو چھوڑا حالانکہ وہ خود حق پر تھا تو اس کیلئے بیچ جنت میں مکان بنایا جائے گا اور جس نے اپنے اخلاق اچھے رکھے تو اس کے لئے جنت کے اوپر مکان بنایا جائیگا (ابو امامہ)
- 2- مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ بے تعلق رہے۔ پس اگر تین دن گزریں تو چاہئے کہ اس سے ملے اور اس کو سلام کرے پھر اگر اس نے سلام کا جواب دیدیا تو اجر میں دونوں شریک ہوئے۔ اگر جواب نہ دیا تو اس کا بھی گناہ اسی پر رہا۔ (ابو ہریرہ)
- 3- تین روز سے زیادہ دو مسلمان ایک دوسرے کو ترک نہ کریں۔ (احمد)

## یتیم

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- اس کی تباہی ہے کہ جس نے یتیم کو اپنے ساتھ ملایا اور اس کا مال کھایا اور استعمال کیا۔
- 2- جس بات پر تو اپنی اولاد کو مارتا ہے۔ اس بات پر یتیم کو بھی مار۔



3- یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور مسکین کو کھلا۔

### مسکین

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- وہ مسکین نہیں جو لوگوں کے پاس آئے اور ایک لقمہ یا دو لقمہ ایک کھجور یا دو کھجوروں میں اس کا کام ہو جائے۔ مسکین وہ ہے جس کے پاس اتنا نہ ہو۔ جو اس کیلئے کافی ہو۔ اور لوگوں کو اس کے حال کی خبر بھی نہ ہو کہ وہ اس کو صدقہ دیں۔ وہ مجمع میں کھڑا ہو کر شرم و غیرت کی وجہ سے سوال بھی نہ کر سکے۔ (بخاری و مسلم)
- 2- غریبوں کی عزت کرو کیونکہ ان کی وجہ سے دولت ہے۔
- 3- مسکینوں سے محبت کرو اور ان سے مل بیٹھا کرو۔

### مزدور

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔ (بخاری و مسلم)
- 2- جب تم میں سے کوئی کسی کو مزدور بنائے تو چاہئے کہ اس کو مزدوری بتا دے۔ (احمد)
- 3- مزدور کی مزدوری گھٹانا گناہ کبیرہ ہے۔ (کتاب فردوس)

### آسمانی کتاب میں اختلاف

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- اگلے لوگ کتاب اللہ میں اختلاف کرنے کے سبب ہلاک ہوئے۔ (بخاری)
- 2- قرآن پاک میں جھگڑا مت کرو! قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔ (طیالسی)
- 3- خود کو دین میں جھگڑا کرنے سے بچاؤ!

### اتحاد

- 1- بہترین صدقہ باہمی مصالحت سے رہنا ہے۔ (طبرانی)



- 2- جماعت رحمت ہے۔ متفرق ہونا عذاب ہے۔ (احمد)
- 3- بغیر مشورہ کے تم کوئی کام دین یا دنیا کا پورا مت کرو۔ (ابن ابی شیبہ)

### فن سپہ گری

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- اپنی اولاد کو تیرنا اور تیر اندازی سکھاؤ۔ (کتاب فردوس)
- 2- مومن کا اچھا کھیل تیر اندازی ہے۔ (کتاب فردوس)
- 3- لڑائی داؤ گھات کا نام ہے۔ (بخاری و مسلم)

### خط

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- خطوط کے ذریعے ملاپ رکھو اگرچہ وطن دور دور ہوں۔ (نسائی)
- 2- خط کا جواب مثل سلام کے جواب کے لازم ہے۔ (طبرانی)
- 3- جس نے اپنے بھائی کا خط بغیر اجازت پڑھا اس نے گویا آگ کے اندر دیکھا۔

(ابن منبج)

### تقدیر

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- تقدیر پر ایمان لانا غم کو ہٹا دیتا ہے۔ (کتاب فردوس)
- 2- تقدیر میں کلام مت کرو کیونکہ وہ خدائی بھید ہے۔ (ابی نعیم)
- 3- تقدیر بڑا سرا الہی ہے۔ اس کے علم کی تکلیف مت کرو۔ (کتاب فردوس)

### لباس

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- اللہ عزوجل پرانی پوشاک پہننے والے کو جو کسی لباس سے نفرت نہ کرے پسند کرتا



ہے۔ (بیہقی)

- 2- تم سفید کپڑے پہنو اس لئے کہ وہ بہت اچھے اور پاکیزہ ہیں۔ (ترمذی)
- 3- ریشمی لباس پر ہیزگاروں کیلئے نہیں ہے۔ (بخاری و مسلم)

### رشوت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- رشوت دینے اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں۔ (طبرانی)
- 2- رشوت کھانے اور کھلانے والے دونوں پر لعنت ہے۔ (کتاب فردوس)
- 3- جس نے فیصلہ کرنے میں رشوت لی اور وہ رشوت اس کے اور جنت کے درمیان پردہ ہوگی۔ (کتاب فردوس)

### جوا و شطرنج و چوسر

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- جو زرد شیر (جوا) کھیلا وہ ویسا ہی ہے جس نے اپنا ہاتھ سور کے خون سے رنگا۔ (مسلم)
- 2- جو شطرنج کھیلا اس نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی۔ (احمد)
- 3- جس نے شطرنج بازی کی وہ ملعون ہے۔ (عبدان)

### سود

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 1- سود لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔ (بخاری و مسلم)
- 2- جو شخص سود کھائے گا وہ آخر کنگال ہو جائے گا۔ (ابن ماجہ)
- 3- سودی مال اعمال کو بیکار کر دیتا ہے۔ (سمعان)

### جنازہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:



- 1- جب تم کسی جنازہ پر نماز پڑھو تو اس کیلئے خالص دعا کرو۔ (ابوداؤد)
  - 2- جب تو ناگاہ جنازہ کو مل جائے اور وضو نہ ہو تو تیمم کر لے۔ (ابی شیبہ ابن عدی)
  - 3- جس نے قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالی وہ قیامت میں اس ترازوئے اعمال میں ہوگی۔
- (کتاب فردوس)

## غسل کے تین فرض

غسل کے تین فرض ہیں ان کے بغیر غسل ہرگز نہ ہوگا۔

- 1- ناک میں پانی ڈالنا تین بار
  - 2- حلق تک پانی ڈالنا تین بار
  - 3- جسم کو خوب دھونا تین بار
- اگر ان تینوں کاموں میں کوئی خلل رہ گیا تو غسل نہ ہوگا۔

## تین تین چیزیں

- 1- اسلام میں ماہواری کی مدت زیادہ دس دن اور کم مدت تین دن ہے۔
- 2- مغرب کی نماز میں تین فرض ہیں۔
- 3- تین طلاقوں سے عورت مکمل حرام ہو جاتی ہے۔

## علم کے باوجود جاہل مطلق ہونا

اعمال کی اصل بنیاد علم ہے اور علم کی روح اسلاف و اکابرین کی محبت اور ان کی اتباع ہے۔

جب یہ محبت پایہ تکمیل کو پہنچتی ہے تو رسول عربی ﷺ کی محبت کا آغاز ہو جاتا ہے۔ جب یہ رابطہ اتم ہو جاتا ہے تو پھر خداوند قدوس سے تعلق جڑ جاتا ہے۔ پس وہ انسان شعبہ توحید میں داخل ہو جاتا ہے۔

اس کے برعکس اگر انسان اعمال کی بنیاد علم کو نہ سمجھے تو وہ جہالت کی سطح پر عمل کرے گا اور وہ سب اعمال اسلاف و اکابرین کے نقوش پر قائم نہ ہونگے بلکہ ایسے اعمال محض خود غرضی



کیلئے ہو جاتے ہیں اور آخرت کے واسطے مؤثر ترین ذریعہ نہیں بن سکتے اور ایسا انسان تین برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

- 1- وہ عبودیت کی بجائے تکبر و غرور میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کو بہت کچھ سمجھنے لگتا ہے۔
- 2- معمولی عمل کر کے خود کو اسلاف میں شامل کر لیتا ہے۔
- 3- اس کی محنت بیکار اور عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ گویا علم کے باوجود جاہل مطلق ہوتا ہے۔

### ایمان کے قیام کی تین شرطیں

تین شرطوں سے ایمان قائم رہے گا۔

- 1- دل میں خوف خدا رہے۔
- 2- ایمان کا شکر سدا رہے۔
- 3- ہمیشہ ظلم سے باز رہے۔

### تین کاموں کا خیال رکھ

- 1- حلال کی خوب پہچان رکھ
- 2- طاقت بندگی میں خرچ کر
- 3- رب العزت کو رزاق سمجھ

### زیور تین ہیں

- 1- مشرکین کا زیور سونا ہے۔
- 2- مومنین کا زیور چاندی ہے۔
- 3- کافروں کا زیور لوہا ہے۔

### صبر کی تین قسمیں ہیں

صبر جاہل نادان بھی کرتا ہے لیکن وقت نکلنے کے بعد وہ بھی مجبوراً نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تعزیت کرنے والے کو مصیبت زدہ کے برابر اجر ملتا ہے۔ نیز فرمایا صبر کی تین



قسمیں ہیں۔

- 1- صبر علی الطاعت (اطاعت میں تکلیف پر صبر کرنا)
  - 2- صبر علی المصیبت (مصیبت میں تکلیف پر صبر کرنا)
  - 3- صبر علی المعصیت (گناہ چھوڑنے میں تکلیف پر صبر کرنا)
- دکھ درد کی دافع تین چیزیں

دکھ درد کو تین چیزیں دور کر دیتی ہیں۔

- 1- ذکر اللہ کی تلاوت
- 2- قرآن کی تلاوت
- 3- دوست کی ملاوت

آپ ﷺ نے تین چیزوں پر عمل کرایا

حضور ﷺ نے تین چیزوں پر خود عمل نہ فرمایا بلکہ امت کو ان باتوں کی تلقین فرمائی۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- ماں باپ کی خدمت کرنی چاہئے۔
- 2- ختنہ کی سنت ادا کرنی چاہئے۔
- 3- اذان کی عادت ڈالنی چاہئے۔

روزہ میں تین شرطیں

جو روزہ میں فرض ہیں۔

- 1- روزہ رکھنے اور کھولنے کی نیت کرنا۔
- 2- شام تک جماع نہ کرنا۔
- 3- کھانا پینا سارا دن بند رکھنا۔



## مسلمان تین کام کرتا رہے

- 1- مسلمان بیمار ہوا استغفار کرتا رہے تاکہ اس کے گناہ معاف ہو جائیں۔
- 2- صدقہ دیتا رہے تاکہ آسمانی آفتیں دور ہو جائیں۔
- 3- دوا بھی کرتا رہے تاکہ بدنی غفلتیں دور ہو جائیں۔

## تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی

انسان کو جنت کی حقیقت اور دعا کی قبولیت کو بھی سمجھنا چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ کہ جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟ فرمایا پانی سے۔ ہم نے عرض کیا ہمارا مطلب جنت کی عمارت سے ہے۔ فرمایا! کہ جنت کی عمارت کی اینٹیں سونے و چاندی کی اور گارا مشک کا ہے۔ اس کی مٹی زعفران ہے۔ اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں۔ جو جنت میں داخل ہو جائے گا وہ کسی بھی نعمت سے محروم و مایوس نہ ہوگا۔ اور وہ جنت میں ہمیشہ رہے گا کبھی موت نہیں آئیگی۔ اس کے کپڑے پرانے نہیں ہونگے جوانی کبھی ختم نہیں ہوگی۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوگی۔

2- امام عادل یعنی منصف بادشاہ حاکم کی دعا رد نہیں ہوتی۔

2- روزہ دار کی افطاری کے وقت دعا رد نہیں ہوتی۔

3- مظلوم کی دعا بادلوں سے اوپر اٹھالی جاتی ہے۔

رب العزت نے ارشاد فرمایا۔ میں تیری ضرورت دیکھوں گا اگرچہ کچھ وقت کے بعد ہی

ہو۔

## تین مقام پر وضو فرض ہے

جو تین جگہوں پر فرض ہیں۔

1- نماز و صلوٰۃ کے لئے وضو کرنا فرض ہے۔



2- قرآن مجید کی تلاوت کیلئے وضو کرنا فرض ہے۔

3- سجدہ تلاوت کیلئے وضو کرنا فرض ہے۔

تین جگہوں پر وضو کرنا سنت ہے

1- قرآن خانہ جانے پر

2- مسجد کے اندر جانے پر

3- کتاب فقہ پڑھنے پر

تین والدین

حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اسلام میں ماں باپ تین ہیں۔

1- ماں باپ پرورش اور جتنے والے

2- ساس و سرگھر والا بنانے والے

3- استاد نیک خصال علم سکھانے والے

تین کھیل کھیلنا جائز ہیں

1- بندوق تیراندازی سیکھنا۔

2- گھوڑ دوڑ سواری سیکھنا۔

3- اپنی بیوی سے بازی کھیلنا۔

شاگرد پر تین بلائیں

جو استاد کو حقارت سے دیکھتا ہے۔ اس پر تین بلائیں نازل ہوتی ہیں۔

1- علم و ہنر سیکھا ہوا بھول جائے گا۔

2- تنگ دست اور بھوکا ہو جائے گا۔

3- مرتے وقت ایمان سے محروم ہو جائے گا۔



## تین شیطانی عورتیں

جو دراصل شیطان مردود کی عورتیں ہیں۔

- 1- گانا سرود گانے والی عورت
- 2- نوحہ بین کرنے والی عورت
- 3- مردوں میں گفتگو کرنے والی عورت

## عذاب قبر تین کونہ ہوگا

جن تین شخصوں کو قبر کا عذاب نہ ہوگا۔

1- اذان دینے والا

2- شہادت پانے والا

3- جمعہ کو مرنے والا

## تین کاموں کے بعد پانی پینا مصیبت ہے

کیونکہ اعصاب ست ہو جاتے ہیں۔

1- پاخانہ کرنے کے بعد فوراً پانی پینا۔

2- جماع کرنے کے بعد فوراً پانی پینا۔

3- نیند کرنے کے بعد فوراً پانی پینا۔

## تین شخصوں کی بات سن

1- جس کا قرضہ دینا ہو اس کی بات سن۔

2- ماں باپ والدین کی بات بھی سن۔

3- دکھیارے شخص کی بات بھی سن (بدیع الجہال)

## فرشتوں کا افسوس کرنا

جبکہ فرشتے تین جگہوں پر روتے اور افسوس کرتے ہیں۔



- 1- یتیم بچہ مارکھا کر رونے لگے عرش کا نپنے لگے تو فرشتے افسوس کرتے ہوئے روتے ہیں۔
- 2- زانی زنا کر کے بلا غسل مرتے وقت اس کو کلمہ نصیب نہ ہو تو فرشتے افسوس کرتے ہوئے روتے ہیں۔
- 3- مومن سے تکبیر اولیٰ ترک ہو جائے اور اس کا دنیاوی لالچ بڑھ جائے تو فرشتے افسوس کرتے ہوئے روتے ہیں۔

تین کام، دل سیاہ کرنے والے ہیں

ان سے دل سیاہ ہو جاتے ہیں۔

- 1- ضرورت سے زائد کھانا دل کو سیاہ کرتا ہے۔
- 2- جماع کا حرص زیادہ کرنا دل کو سیاہ کرتا ہے۔
- 3- مال و دولت پر غرور کرنا دل کو سیاہ کرتا ہے۔

تین خصلتیں بالکل بری ہیں

1- غلام کو خصی کرنا۔

2- شرابی کو سلام کرنا۔

3- گناہ پر فخر کرنا۔

اللہ کی تین پسندیدہ عورتیں

جو رب العزت ذات کو تین قسم کی عورتیں پسند ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- نماز قائم کرنے والی عورت۔

2- اپنے عیبوں پر نظر رکھنے والی عورت۔

3- اپنے خاوند کے تابع رہنے والی عورت۔

دنیا کی محبت سے تین چیزیں مہیا ہوتی ہیں

حضرت ابو عبیدہ نے رسول اکرم ﷺ کا ایک فرمان نقل فرمایا کہ دنیا کی محبت رکھنے



سے تین چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔

1- مصروفیات نہ ختم ہونے والی۔

2- آرزوئیں نہ ختم ہونے والی۔

3- حرص لالچ نہ ختم ہونے والی۔

### رسول عربی کے تین فرمان

جو خدا کے رسول ﷺ نے بیان فرمائیں۔

1- جس نے صبح صبح اپنی معیشت کی تنگی کا شکوہ کیا پس اس نے اپنے رب کا شکوہ کیا۔

2- جو دنیاوی امور سے غمگین اٹھا۔ پس اس نے اپنے مالک حقیقی پر غصہ کیا۔

3- جس نے دولت دیکھ کر دولت مند کے آگے تو اضع کی اس شخص نے دین کا ایک تہائی

حصہ ختم کیا۔

### تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں

جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمائی ہیں کہ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل

نہیں ہوتیں۔

1- خواہشوں سے دولت مندی حاصل نہیں ہوتی۔

2- خضابوں سے جوانی حاصل نہیں ہوتی۔

3- دوائیوں سے تندرستی حاصل نہیں ہوتی۔

### حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین باتیں

جو حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمائی ہیں۔

1- لوگوں سے محبت کرنا آدھا عقل ہے۔

2- اچھی طرح پوچھنا یہ آدھا علم ہے۔

3- نیک تدبیر کرنا یہ آدھی معیشت ہے۔



## حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تین قول

جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمائے ہیں۔

- 1- جس شخص نے دنیا کو چھوڑ دیا۔ اس کو اللہ عزوجل نے دوست بنا لیا۔
- 2- جس شخص نے گناہوں کو چھوڑ دیا اس کو فرشتوں نے دوست بنا لیا۔
- 3- جس شخص نے مسلمانوں سے لالچ چھوڑ دیا اس کو مسلمانوں نے دوست بنا لیا۔

## حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں

جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمائیں وہ یہ ہیں۔

- 1- دنیا کی نعمتوں میں سے تجھے اسلام کافی ہے۔
- 2- مشغلوں میں سے تجھے بندگی کا مشغل کافی ہے۔
- 3- عبرتیں حاصل کرنے کیلئے تجھے موت کی عبرت کافی ہے۔

## حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے تین اقوال

جو حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمائیں۔

- 1- بہت سے لوگ گناہوں میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔ محض نعمتوں کو حاصل کرنے کی وجہ سے۔
- 2- بہت سے لوگ فتنوں میں آگے بڑھ جاتے ہیں محض خود شنائی کی وجہ سے۔
- 3- بہت سے لوگ فریبوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ محض عیبوں پر پردہ پوشی کی وجہ سے۔

## صرف تین شغل اختیار کرو!

جو حضرت داؤد علیہ السلام نے زبور شریف میں سے پڑھ کر عقلمندوں کیلئے پیش کیں اور

فرمایا صرف تین شغل انسان کو اختیار کرنے چاہیں۔

- 1- عقلمند کو چاہئے کہ سامان آخرت تیار کرتا رہے۔
- 2- عقلمند کو چاہئے کہ روزگار کیلئے محنت کرتا رہے۔



3- عقلمند کو چاہئے کہ رزق حلال کی دریافت کرتا رہے۔

### نجات دینے والی تین چیزیں ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ نجات دینے والی چیزیں تین ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- ظاہر باطن میں خوف خدا اختیار کرے۔

2- فقر و غناء میں میانہ روی اختیار کرے۔

3- غصہ اور خوشی میں میانہ روی اختیار کرے۔

### صرف تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں

حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جب شدید کنجوسی متبوع ہو اور مرد اس کے تابع ہو جائے۔

2- جب خواہشات متبوع ہوں اور مرد اس کے تابع ہو جائے۔

3- جب خود پسندی متبوع ہو اور مرد اس کے تابع ہو جائے۔ تو گویا مرد ہلاک ہوا۔

### بلند درجہ کے تین اسباب

جنہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

1- سلام کو عام پھیلانا انسان کے درجے بلند کرتا ہے۔

2- بھوکوں کو کھانا کھلانا انسان کے درجے بلند کرتا ہے۔

3- رات کی نماز جب لوگ سوتے ہوں۔ انسان کے درجے بلند کرتی ہے۔

### گناہوں کے تین کفارے

جنہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ گناہوں کے تین کفارے ہیں۔

1- موسم سرما میں پوری طرح وضو کرنا۔

2- جماعت میں شرکت کیلئے چل کر جانا۔

3- نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔



### تین شخصوں کو عرش کا سایہ دیا جائے گا

جو نبی کریم ﷺ نے فرمائیں۔ کہ تین قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ عزوجل عرش کا سایہ

دے گا۔ جب سخت دھوپ تکلیف دہ ہوگی۔ وہ یہ ہیں۔

1- تکلیفوں میں وضو کرنے والے لوگ۔

2- اندھیروں میں مسجد کی طرف جانے والے لوگ۔

3- بھوک و پیاس میں کھانا کھلانے والے لوگ۔

### تین کاموں سے رنج دور ہوتا ہے

جو حکماء سے ثابت ہو چکی ہیں۔ اور وہ رنج کو دور کرتی ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ عزوجل کے ذکر سے رنج دور ہوتا ہے۔

2- اولیاء اللہ سے ملاقات کرنے سے رنج دور ہوتا ہے۔

3- حکماء سے گفتگو کرنے سے رنج و غم دور ہوتا ہے۔

### حضرت جبرائیل نے تین باتیں فرمائیں

جو حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو بتائیں۔

یا محمد ﷺ

1- عیش کر لیں جتنی چاہتے ہیں۔ آخر کار آپ رحلت ضرور کریں گے۔

2- محبت کر لیں جتنی چاہتے ہیں۔ آخر کار آپ جدا ضرور ہوں گے۔

3- کام کر لیں جتنا چاہتے ہیں۔ آخر کار آپ بدلہ ضرور دیئے جائیں گے۔

### خلیل ہونے کے تین سبب

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خلیل ہونے کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے جواب

میں فرمایا:

1- میں غیر کے حکم کو چھوڑ کر خدا کے حکم کو مانا کرتا تھا۔



2- جو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے کیا۔ میں اس کا فکر نہیں کیا کرتا تھا۔

3- جب کھانا کھایا کرتا تو مہمان کے ساتھ مل کر کھایا کرتا تھا۔

### حضرت حسن بصری کے تین جملے

جن کو حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ وہ یہ ہیں۔

1- جو بے ادب ہے اس کو علم نہیں۔

2- جو بے صبر ہے اس کا دین نہیں۔

3- جو بلا تقویٰ ہے اس کو قرب خدا نہیں۔

### حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے تین قول

1- صبر کا پھل راحت اور تواضع کا پھل محبت ہے۔

2- مومن کا فخر اس کا رب اور اس کی عزت اس کا دین ہے۔

3- منافق کا فخر نسب اور اس کی عزت اس کا مال ہے۔

### ایک پیغمبر کے ذریعہ تین باتیں نازل ہوئیں

بنی اسرائیل کے نبیوں میں ایک نبی پر اللہ عزوجل نے وحی بھیجی کہ فلاں طالب علم کو سمجھائیں جو تلاش علم میں سفر کر رہا ہے۔ اس پیغمبر نے طالب علم کو بلا کر وہ وحی کی باتیں سمجھائیں اور کہا اے نوجوان میں تمہیں نصیحت کروں تین چیزوں کی جن میں اولین آخرین کا علم ہے۔

جب طالب علم نے وہ تین باتیں باغور سمجھیں۔ تو سفر کا ارادہ اس نے چھوڑ دیا وہ تین باتیں یہ ہیں۔

1- ظاہر اور پوشیدہ اللہ تعالیٰ عزوجل سے ڈرتا رہے۔

2- بھلائی کے بغیر خلق خدا کا ذکر مت کر اور اس سے زبان کو روکتا رہے۔

3- روٹی اپنی حلال رزق سے زندگی بھر کھاتا رہے۔



## علم تین چیزوں سے نفع دیتا ہے

بنی اسرائیل میں سے ایک عالم دین نے علم کی اسی صندوقیں جمع کر رکھی تھیں لیکن اس نے اس علم سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔ پس اللہ تعالیٰ عزوجل نے ان کے نبی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی۔ کہ اس جامع العلوم کو کہہ دیں۔ اگر تو نے بہت سا علم جمع کر لیا۔ تو یہ تجھے کوئی نفع نہ دیگا۔ مگر ان تین چیزوں سے وہ یہ ہیں۔

- 1- دنیا سے محبت مت رکھ کیونکہ یہ مومنوں کا گھر نہیں
- 2- شیطان کی ہمراہی مت رکھ کیونکہ یہ مومن کا دوست نہیں
- 3- کسی کو ایذا مت دے کیونکہ یہ مومنوں کا پیشہ نہیں

## نیک بخت کی تین صفتیں

- 1- لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جس کا دل عالم ہو۔
- 2- لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جس کا بدن صابر ہو۔
- 3- لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جو کچھ ہاتھ میں ہے اسی پر قانع ہو یعنی تینوں صفتیں جمع ہوں۔

## اللہ تعالیٰ تین قرضے معاف کرائیں گے

ثابت البنائی سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو شخص تین کاموں کیلئے قرضہ لے گا اور ادا کئے بغیر مر گیا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس کے قرضے معاف کرائیں گے۔

- 1- جس شخص نے گناہوں سے بچنے کیلئے قرضہ لے کر نکاح کیا اور ادا نہ کیا۔
- 2- جس شخص نے جہاد یا مسلمانوں کی امداد کیلئے قرضہ لیا اور وہ ادا نہ کر سکا۔
- 3- جس شخص نے کسی کی تجہیز و تکفین کیلئے قرضہ لیا اور ادا نہ کر سکا۔

پس اللہ تعالیٰ عزوجل ان لوگوں کے قرضے معاف کرائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ



### حضرت یحییٰ بن معاذ رازی کے تین قول

جن کو حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ یہ ہیں۔

- 1- خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے چھوڑنے سے پہلے دنیا چھوڑ دی۔
- 2- خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے داخل ہونے سے پہلے قبر بنا دی۔
- 3- خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے ملاقات سے پہلے رب تعالیٰ عزوجل کو راضی کر لیا۔

### حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی دعائیں تین باتیں

جن کو حضرت ابو سلیمان دارانی مناجات میں خدا تعالیٰ عزوجل سے کہا کرتے تھے۔

- 1- یا الہی تو نے اگر میرا گناہ تلاش کیا۔ تو میں تجھ سے اپنی بخشش تلاش کروں گا۔
- 2- یا الہی تو نے اگر میری کنجوسی تلاش کی۔ تو میں بار بار تیری سخاوت تلاش کروں گا۔
- 3- یا الہی تو نے اگر مجھے دوزخ میں داخل کر دیا تو میں دوزخیوں میں تیری محبت کا اظہار کرتا رہوں گا۔

### حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں

جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عمل کیلئے پیش فرمائیں وہ یہ ہیں۔

1- سب لوگوں سے اچھا بن جا رہے کے نزدیک۔

2- سب لوگوں سے حقیر بن جا اپنے نزدیک۔

ظ- سب لوگوں جیسا بن جا عام لوگوں کے نزدیک۔

### تین عادتیں ہلاکت خیز

حضرت ابراہیم لخنفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ وہ شخص ہلاک ہوا تین عادتوں کی وجہ سے

اور تم سے پہلے بھی ان تین عادتوں سے بہت لوگ ہلاک ہوئے اور وہ تین عادتیں یہ ہیں۔

1- جس نے زائد فضول کلام کیا وہ ہلاک ہوا۔

2- جس نے زائد فضول طعام کھایا وہ ہلاک ہوا۔



3- جس نے زائد فضول منام (یعنی سویا) کیا وہ ہلاک ہوا۔

### حضرت علی کے تین تین قول

جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمائیں۔

جس کے پاس سنتہ اللہ عزوجل اور سنتہ رسول اللہ اور سنتہ اولیاء اللہ نہیں اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔

جب پوچھا گیا وہ کیا ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا۔

- 1- اللہ عزوجل کا طریقہ لوگوں کا بھید چھپانا ہے۔
- 2- رسول کا طریقہ لوگوں سے موافقت کرنا ہے۔
- 3- اولیاء کا طریقہ لوگوں کی برائی کرنے پر صبر کرنا ہے۔

### مزید تین قول فرمائے

مزید فرمایا ہم سے پہلے لوگ تین وصیتیں کیا کرتے تھے اور انہیں لکھ لیا کرتے تھے کہ

1- جس نے آخرت کا عمل کیا اس کے دین و دنیا کے تمام کام اللہ تعالیٰ عزوجل ضرور کرے گا۔

2- جس نے اپنا باطن خود سنوار لیا۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اس کا ظاہر ضرور سنوار دے گا۔

3- جس نے اپنا معاملہ اپنے مالک حقیقی سے درست کر لیا۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اس کا باہمی معاملہ لوگوں سے ضرور درست کر دے گا۔

### حضرت عزیر علیہ السلام پر تین باتیں نازل ہوئیں

جن کو اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام پر نازل فرمائیں۔

1- یا عزیز! جب تم سے کوئی چھوٹا گناہ سرزد ہو جائے۔ پس چھوٹے گناہ کو نہ دیکھ بلکہ اس ذات کو دیکھ جس کا تو نے جرم کیا۔

2- جب تجھے کوئی چھوٹی بھلائی پہنچے پس چھوٹی بھلائی کو نہ دیکھ اس ذات کو دیکھ جس نے تجھے رزق دیا۔



3- جب تجھے کوئی آفت پہنچے پس مخلوق کے سامنے میری شکایت نہ کر۔ جیسے میں فرشتوں کے سامنے تیری شکایت نہیں کرتا بلکہ تیری برائیاں میرے پاس آتی ہیں۔

اگر ایسا کیا تو تین چیزوں سے نوازا جائے گا

جو نبی علیہ السلام نے فرمائیں۔

جس شخص نے گناہوں کی ذلت کو چھوڑ کر اطاعت کی عزت کو اپنایا اس شخص کو اللہ تعالیٰ عزوجل تین چیزوں سے نواز دے گا۔

1- بغیر مال کے اللہ تعالیٰ عزوجل غنی کرے گا۔

2- بغیر لشکر کے اللہ تعالیٰ عزوجل طاقت دے گا۔

3- بغیر قبیلہ کے اللہ تعالیٰ عزوجل عزت دے گا۔

لاجواب ہو کر شیطان بھاگ جاتا ہے

جن کو حضرت حاتم اصم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ:

ہر صبح کو مجھے شیطان کہتا ہے تو کیا کھائے گا؟ کیا پہنے گا؟ اور کہاں رہے گا؟ تو میں

شیطان کو یہ جواب دیتا ہوں۔

1- موت کو کھاؤں گا۔

2- کفن کو پہنوں گا۔

3- قبر میں رہوں گا۔

یہاں تک کہ وہ بھاگ جاتا ہے۔

آپ نے کیسے صبح کی؟

آقائے دو جہاں سرور کو نین ﷺ ایک دن اپنے اصحاب میں تشریف لائے اور فرمایا!

آپ نے کیسے صبح کی۔ اصحاب نے جواب دیا۔

ہم نے اللہ تعالیٰ عزوجل کے ساتھ ایمان رکھتے ہوئے صبح کی ہے۔ آپ ﷺ نے

فرمایا! تمہارے ایمان کی کیا نشانی ہے۔ انہوں نے یہ جواب دیا۔



- 1- ہم نے بلاء پر صبر کرتے ہوئے صبح کی۔
- 2- ہم نے عیش پر شکر کرتے ہوئے صبح کی۔
- 3- ہم نے قضائے الہی پر راضی ہوتے ہوئے صبح کی۔ (منہیات)

اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:

قسم ہے رب کعبہ کی بیشک تم لوگ مومن ہو۔

محبت کے ساتھ خدا سے ملاقات کے تین معاوضے

جو بعض انبیاء علیہم السلام کی طرف سے وحی کی گئیں۔

جو باعث نجات ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- جو شخص میری محبت رکھتے ہوئے میری ملاقات کرے گا۔ میں اس کو جنت میں داخل کروں گا۔

2- جو شخص میرا خوف رکھتے ہوئے میری ملاقات کرے گا میں اس کو جہنم کی آگ سے دور رکھوں گا۔

3- جو شخص میرا شرم رکھتے ہوئے میری ملاقات کرے گا میں اس کے محافظ فرشتوں کو گناہ بھلا دوں گا۔ (منہیات)

فرائض کو پورا کرنے سے تین معاوضے

جو حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمائیں۔

1- جو اللہ تعالیٰ عزوجل کی تجھ پر فرض کی گئی چیز ہے اس کو پورا کر لے۔ سب لوگوں سے تو بڑا عابد بن جائے گا۔

2- اللہ تعالیٰ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں سے تو پرہیز کر لے۔ سب لوگوں سے بڑا زاہد بن جائے گا۔

3- اللہ تعالیٰ عزوجل کی دی ہوئی قسمت پر خود کو راضی کر لے۔ سب لوگوں سے تو بڑا غنی بن جائے گا۔



حب خدا کو حاصل کرنے کیلئے تین چیزوں سے پرہیز کرو!

اللہ تعالیٰ عزوجل سے محبت کرنے کیلئے جب حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے

پوچھا گیا۔ تو آپ نے تین چیزیں بتائیں وہ یہ ہیں۔

1- حسین صورت سے محبت نہ کر۔

2- خوش آوازی سے محبت نہ کر۔

3- فصیح کلام سے محبت نہ کر۔

ایک گھر سے حضرت صالح مرقدی نے سوال کیا؟

کہ جب حضرت صالح المرقدی رضی اللہ عنہ کا ایک گھر پر گزر رہا تھا۔ تو انہوں نے گھر سے

مخاطب ہو کر فرمایا۔

1- اے گھر! تیرے پہلے مالک کہاں ہیں؟

2- اے گھر! تیرے تعمیر کرنے والے کہاں ہیں؟

3- اے گھر! تیرے اندر رہنے والے کہاں ہیں؟

پھر ان کو ہاتھ فرشتے نے آواز دے کر جواب دیا۔

1- ختم ہو گئے بالکل ان کے نشان (علامات)

2- مٹی کے نیچے گل سڑ گئے ان کے ابدان (اجسام)

3- باقی رہ گئے ان کی گردنوں میں عملوں کے نشان (کردار)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں یاد رکھ

جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمائیں وہ یہ ہیں۔

1- جس پر تو چاہے اس پر احسان کر لے بس تو اس کا امیر ہے۔

2- جس سے تو چاہے اس سے مانگ لے بس تو اس کا امیر ہے۔

3- جس سے تو چاہے اس سے بے پروا ہو کے رہے بس تو اس کا نظیر ہے۔

(ماخوذ من منہیات ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ)



## دنیا کیسے حاصل ہوتی ہے؟

جن کو بیان کیا حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے کہ۔

چھوڑنا تمام دنیا کا۔ لینا ہے تمام دنیا کا بس۔

- 1- جس نے دل سے ترک کیا تمام دنیا کو۔ فدا ہوگئی اس پر تمام دنیا۔
- 2- جس نے دل سے پکڑا تمام دنیا کو۔ دور ہوگئی اس سے تمام دنیا۔
- 3- پس دنیا کا لینا اس کے ترک کرنے میں ہے اور اس کا ترک کرنا اس کے لینے میں ہے۔

## تین چیزوں سے حضرت ابراہیم ادھم نے زہد پایا

حضرت ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ سے جب پوچھا گیا کہ آپ نے زہد کو کیسے پایا؟ تو

آپ نے جواب دیا تین چیزوں سے وہ یہ ہیں۔

- 1- میں نے قبر کو وحشت ناک دیکھا۔ کہ میرے پاس کوئی انس کرنے والا نہیں۔
- 2- میں نے راہ دراز کو دیکھا کہ میرے پاس کوئی زاد راہ نہیں۔
- 3- میں نے خدائے جبار کو قاضی دیکھا کہ میرے پاس کوئی سند نہیں۔

## حافظہ کو تین چیزیں بڑھاتی ہیں

جن کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو حافظہ کو بڑھاتی ہیں۔

اور بلغم کو کم کرتی ہیں۔

- 1- مسواک کرنا حافظہ کو بڑھاتا اور بلغم کم کرتا ہے۔
- 2- روزہ رکھنا بھی حافظہ کو بڑھاتا اور بلغم کم کرتا ہے۔
- 3- قرآن کی تلاوت کرنا بھی حافظہ کو بڑھاتا اور بلغم کم کرتا ہے۔

## خدا کے حضور حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی باتیں

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ جو عارفین میں سے ایک عظیم عارف ہیں۔ انہوں نے فرمایا:

- 1- یا الہی محبت سے میں اپنی تمام نیکیاں آپ کو بخش دیتا ہوں۔ حالانکہ میں فقیر اور



- ضعیف ہوں۔ پس آپ محبت سے میرے تمام گناہ کیوں نہیں بخش دیتے؟ حالانکہ آپ غنی اور طاقتور ہیں۔
- 2- اگر آپ اللہ تعالیٰ عزوجل سے دل لگی کا ارادہ کریں۔ تو اپنے نفس سے وحشت پیدا کریں۔
- 3- اگر آپ نے وصال کا ذائقہ چکھ لیا۔ تو گویا آپ نے جدائی کی تلخیاں بھی معلوم کر لیں ہوں گی۔

### زہد کے حروف معنی خیز

- جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمائیں کہ:
- زہد کے تین حروف ہیں۔ زاء، ہاء، دال۔ پس ان حروف سے یہ سمجھ لیجئے۔
- 1- حرف زاء سے آخرت (زادراہ) کا توشہ مراد ہے۔
  - 2- حرف ہاء سے ہدایت دین مراد ہے۔
  - 3- حرف دال سے اطاعت دائم مراد ہے۔

### حروف معکوس

- دوسرے مقام پر آپ نے اس طرح فرمایا کہ زہد کے تین حروف ہیں اور وہ یہ ہیں۔
- 1- زاء سے زینت ترک کریں
  - 2- ہاء سے ہوائے نفس ترک کریں
  - 3- دال سے دنیا کمینہ ترک کریں

### زہد کی حقیقت

- 1- حرام چیزوں سے پرہیز کرنا خواہ چھوٹی ہوں یا بڑی۔
- 2- تمام فرائض کو ادا کرنا خواہ آسان ہوں یا مشکل۔
- 3- دنیا کو دنیا داروں کے سپرد کرنا خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ۔



## مرد مومن کیلئے ایمان کے تین قلعے

- 1- مسجد مومن کیلئے ایک محافظ قلعہ ہے۔
- 2- ذکر اللہ عزوجل بھی مومن کیلئے ایک محافظ قلعہ ہے۔
- 3- تلاوت قرآن بھی مومن کیلئے محافظ قلعہ ہے۔

## تین چیزوں سے دین کو غلاف دو!

جو حضرت حامد لفاق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمائیں۔ جبکہ ایک مرد آپ کے پاس آیا اور اس نے آپ کو نصیحت کرنے کی درخواست پیش کی۔ اس پر آپ نے ذیل کے تین جملے پیش فرمائے اور وہ یہ ہیں۔ فرمایا کہ تو اپنے دین کو غلاف میں چھپا!

اس مرد نے کہا دین کو غلاف میں کیسے محفوظ رکھا جائے گا۔ اس پر آپ نے فرمایا:

- 1- کلام کرنا چھوڑ دو مگر جس کی ضرورت ہو۔
- 2- دنیا پسند کرنا چھوڑ دو مگر جس کی ضرورت ہو۔
- 3- لوگوں سے مل ملانا چھوڑ دو مگر جس کی ضرورت ہو۔

## موت کے بعد انسان تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے

جنہیں حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فرزند ارجمند کو فرمائیں۔  
اے میرے بیٹے یاد رکھ انسان مرنے کے بعد تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

- 1- انسان کی روح اللہ تعالیٰ عزوجل کا حصہ ہے۔
- 2- انسان کے اعمال نفس کا حصہ ہیں۔
- 3- انسان کا بدن کیڑوں کا حصہ ہے۔

## خدا کی دوستوں پر مخصوص عنایتیں

جو کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کے خزانوں میں سے ہیں جنہیں حکماء کرام نے بیان فرمایا اور یہ وہ چیزیں ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے دوستوں کے بغیر کسی کو عنایت نہیں کیا وہ



یہ ہیں۔

1- فقر کی دولت ایک خزانہ خداوندی ہے۔

2- بیماری کی دولت بھی ایک خزانہ خداوندی ہے۔

3- صبر کی دولت بھی ایک خزانہ خداوندی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا

جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کئے گئے سوال پر بیان فرمائیں اور وہ یہ ہیں۔

1- سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔

2- سب سے بہترین مہینہ رمضان کا مہینہ ہے۔

3- سب سے بہترین اپنے وقتوں میں پنجگانہ نماز ہے۔

پھر جب اس بات کی خبر تین دن گزرنے کے بعد کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ تک

پہنچا دی اس پر آپ نے فرمایا! اگر تمام مشرق و مغرب کے علماء و حکماء اور فقہاء سب جمع ہو جائیں۔ تو ان سے جواب نہیں بن سکے گا۔ گر میں کہتا ہوں! کہ

1- وقتوں میں بہترین وقت وہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کا عمل قبول کیا۔

2- مہینوں میں سے بہترین مہینہ وہ ہے۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی طرف خالص رجوع کیا۔

3- دنوں میں سے وہ دن بہترین ہے۔ جس میں آپ نور ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف اٹھائے گئے۔

## اشعار ہدایت

تو دیکھے کس طرح گزرے ہیں دن رات

ہمیں بس کھیلتے سب پر عیاں ہے

تو رغبت نعمتوں دنیا کی مت کر

یہ دنیا بے وفا کس کا مکان ہے



عمل اپنے لئے کر زندگی میں  
نہ کھا دھوکہ کہ سب میرا جہاں ہے

(گفتہ مشتاق)

جس کو اصل بھلائی دی گئی اس کی تین نشانیاں

جو حکماء سے منقول ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے بھلائی کرنا چاہتے ہیں تو اس کو تین چیزیں عطاء کرتے ہیں۔

1- وہ اپنے بندے کو دین میں ہوشیاری دیتے ہیں۔

2- وہ اپنے بندے کو دنیا سے بیزاری دیتے ہیں۔

3- وہ اپنے بندے کو نفسانی عیبوں سے خبرداری دیتے ہیں۔

خدا کے رسول کو دنیا میں تین چیزیں پسند تھیں

خدا کے رسول ﷺ نے ایک مجلس اصحاب میں فرمایا۔ تمہاری دنیا میں سے مجھے صرف تین چیزیں پسند ہیں۔

1- خوشبوؤں سے محبت کرنا پسند ہے۔

2- عورتوں سے الفت کرنا پسند ہے۔

3- نماز میں آنکھوں کی ٹھنڈک محسوس کرنا پسند ہے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

جب آپ ﷺ نے یہ تین چیزیں منتخب فرمائیں۔ تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اسی محفل میں بیٹھے بیٹھے فرماتے ہیں۔ یا رسول اللہ مجھے بھی اس دنیا میں صرف تین چیزیں پسند ہیں۔ فرمایا کیا؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ یہ ہیں۔

1- رسول اللہ ﷺ کا چہرہ دیکھتے رہنا پسند ہے۔

2- رسول اللہ ﷺ پر اپنا مال خرچ کرتے رہنا پسند ہے۔

3- رسول اللہ ﷺ کے حضور عائشہ رضی اللہ عنہا کا خادم رہنا پسند ہے۔



### حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پس حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی اسی محفل میں بیٹھے تھے۔ فوراً بول اٹھے اور کہا یا ابا بکر آپ نے سچ فرمایا۔ مجھے بھی دنیا کی چیزوں میں سے صرف تین چیزیں پسند ہیں۔

1- اچھے کام کا حکم کرنا پسند ہے۔

2- برے کام سے روکنا پسند ہے۔

3- پرانا کپڑا پہننا پسند ہے۔

### حضرت ذوالنورین کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو اسی محفل میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تین باتیں سن کر فوراً فرمایا یا عمر! آپ نے سچ فرمایا مجھے بھی اس دنیا سے تین چیزیں پسند آئی ہیں۔

1- بھوکوں کا پیٹ بھرنا۔

2- ننگوں کو کپڑا پہنانا۔

3- قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔

### حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پھر جب حضرت علی رضی اللہ عنہ جو اسی محفل میں حاضر جواب ہوئے۔ فرمایا اے عثمان! آپ نے کیا ہی سچ فرمایا۔

دنیا کی چیزوں میں سے مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں۔

1- مہمان کی خدمت کرنا

2- گرمیوں میں روزے رکھنا

3- حق کی تلوار کو استعمال کرنا



حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پس ہم اسی گفتگو میں تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے جب آپ کی گفتگو سنی۔ اور حکم فرمایا کہ سب تم حاضرین مجھ سے پوچھو! اگر میں اہل دنیا سے ہوتا تو میں کیا پسند کرتا۔ چنانچہ حضرت محمد ﷺ نے دریافت فرمایا کہ اگر آپ اہل دنیا سے ہوتے۔ تو آپ کیا پسند فرماتے؟

حضرت جبرائیل حاضر جواب ہوئے کہ اگر میں دنیا میں سے ہوتا تو یہ تین چیزیں مجھے پسند ہوتیں وہ یہ ہیں۔

- 1- بھولے بھٹکوں کو راہ ہدایت بتلانا
- 2- غریب عبادت گزاروں سے محبت کرنا
- 3- مفلس عیال داروں سے معاونت کرنا

اللہ تعالیٰ کو بھی تین چیزیں پسند ہیں

حضرت جبرائیل امین نے فرمایا کہ اب رب تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بندوں کی تین خصلتیں پسند کرتا ہوں وہ یہ ہیں۔

- 1- مالی بدنی طاقت اللہ کی اطاعت میں خرچ کرنا۔
- 2- ندامت کے وقت آہ و بکاہ کرنا۔
- 3- فاقوں کی حالت میں صبر کرنا۔

عقل کے نیچے لڑانے سے انسان نیچے نیچے ہوتا رہتا ہے

جو بعض حکماء سے منقول ہیں کہ

- 1- جو ہر معاملہ میں عقل سے نیچے مارتا ہے۔ وہ گمراہ اور ذلیل ہوا۔
- 2- جو مال کے ذریعہ بے پرواہ ہوتا ہے وہ کم اور قلیل ہوا۔
- 3- جو مخلوق کے در پر عزت تلاش کرتا ہے۔ وہ خوار اور ذلیل ہوا۔



## تین چیزیں معرفت کا ثمرہ ہیں

جو بعض حکماء نے فرمائیں وہ یہ ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ سے شرم و حیا کرنا معرفت کا ثمرہ ہے۔
- 2- اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی سے دوستی کرنا معرفت کا ثمرہ ہے۔
- 3- اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا معرفت کا ثمرہ ہے۔

## حدیث میں تین موتی

جو نبی اکرم ﷺ نے فرمائیں۔ یاد رکھو!

- 1- محبت معرفت خداوندی کی بنیاد ہے۔
- 2- گناہوں سے پاک دامنی یقین کی نشانی ہے۔
- 3- یقین کا نچوڑ تقویٰ اور تقدیر خدا پر راضی ہونا ہے۔

## وہ معرفت باری تعالیٰ ہے

جو حضرت سفیان عیینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:

- 1- جو شخص اللہ تعالیٰ کو محبوب سمجھتا ہے۔ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے دوست کو بھی محبوب سمجھتا ہے۔
- 2- جو شخص اللہ تعالیٰ کو دوست سمجھتا ہے۔ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے دوست کی راہ خدا میں پسندیدہ چیز کو بھی محبوب سمجھتا ہے۔
- 3- پھر جو شخص اللہ تعالیٰ کے دوست کی راہ خدا میں پسندیدہ چیز کو محبوب سمجھتا ہے وہ ایک ایسی چیز کو جانتا ہے۔ جس کو لوگ نہیں پہنچانتے وہ معرفت باری تعالیٰ ہے۔

## بقائے ایمان کی تین شرطیں

ایمان کے باقی رہنے کیلئے صرف تین شرطیں ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- ایمان کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا رہے۔



2- ایمان کے سلب ہونے پر اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

3- کسی پر ظلم کرنے سے خوف کھاتا رہے۔

### سچی محبت کی تین نشانیاں

جو نبی کریم ﷺ نے فرمائیں۔

1- جو غیر کے مقابلے میں اپنے دوست کی کلام کو پسند کرے۔

2- جو غیر کے مقابلے میں اپنے دوست کی ہم نشینی کو پسند کرے۔

3- جو غیر کے مقابلے میں اپنے دوست کی خوشی کو پسند کرے۔

### توریت کی تین باتیں

جن کو حضرت وہب بن متیہ الیمانی رضی اللہ عنہ نے توریت سے روایت فرمائیں وہ

یہ ہیں۔

1- حرص کرنے والا فقیر ہے۔ اگرچہ دنیا کا مالک ہو۔

2- فرمانبردار کی تابع داری کی جاتی ہے۔ اگرچہ غلام ہو۔

3- قناعت کرنے والا غنی ہے۔ اگرچہ بھوکا ہو۔

### تین کاموں سے تین خصلتیں پیدا ہوتی ہیں

جن کو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ تین آدمیوں

میں تین باتوں کی وجہ سے تین حالتیں ضرور لازماً پیدا ہو کر رہیں گی۔

1- دنیا پر اوندھے منہ گرنے والا

2- دنیا کا حریص لالچ کرنے والا

3- دنیا کے مال میں بخل کرنے والا

### تین حالتیں ضرور ظاہر ہوں گی

ان باتوں کو اپنانے والوں میں یہ تین حالتیں ضرور ظاہر ہوں گی۔



1- ایسی محتاجی جس کے بعد قطعاً مال داری قسمت نہ ہو

2- ایسی مصروفیت جس میں قطعاً فراغت نہ ہو

3- ایسی غمی جس میں قطعاً مسرت نہ ہو

تین کی پہچان سے تین فائدے

1- جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اس کو مخلوق سے لذت نہ آئے گی۔

2- جس نے دنیا کو پہچانا اس کو دنیا سے رغبت نہ ہوگی۔

3- جس نے اللہ تعالیٰ کا عدل پہچانا اس کے سامنے دشمنی نہ آئے گی۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی تین باتیں

جن کو حضرت ذوالنون المصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمائیں۔

1- جو ڈرتا ہے۔ وہ بھاگتا ہے۔

2- جو رغبت کرتا ہے وہ ڈھونڈتا ہے۔

3- جو اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے۔ وہ اپنے نفس سے وحشت کرتا ہے۔

عارف کی دنیا میں حالت

1- عارف اللہ کا اسیر ہے۔

2- عارف اللہ کا بصیر ہے۔

3- عارف کا عمل اللہ کیلئے کثیر ہے۔

تین چابیاں

کہ! جب حضرت ابن سلیمان الدارانی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا۔ کہ دنیا کی چابی اور

آخرت کی چابی کیا ہے؟ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کی چابی کیا ہے؟

آپ نے جواب میں فرمایا!

1- دنیا کی چابی شکم سیری ہے



2- آخرت کی چابی شکم کی بھوک ہے

3- دنیا و آخرت کی بھلائی کی چابی خوف خدا ہے

عبادت میں تین عمل اور اس کا ثمرہ

جس کو بعض حکماء نے بیان فرمایا ہے:

1- عبادت ایک پیشہ ہے جس کی دکان خلوت ہے۔

2- عبادت ایک پیشہ ہے جس کا اصل مال تقویٰ ہے۔

3- عبادت ایک پیشہ ہے جس کا خاص نفع جنت ہے۔

تین کام ایسے ہیں جو دوسرے تین کاموں کے بغیر قبول نہیں ہوتے

کیونکہ وہ ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں۔ خدا تمہیں عمل کی توفیق دے۔

1- زکوٰۃ اور نماز ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں ہوتے۔

2- اطاعت خدا اور اطاعت رسول ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں ہوتے۔

3- اللہ تعالیٰ کا شکر یہ اور والدین کا شکر یہ ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں ہوتے۔

تین چیزوں کا علاج تین چیزوں سے کرو!

جو حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ نے فرمائیں۔ کہ تین چیزوں سے تین چیزوں کا

علاج کرو! تاکہ تو مومنین میں سے ہو جاوہ یہ ہیں۔

1- تکبر کا تواضع سے علاج کرو۔

2- حرص کا قناعت سے علاج کرو۔

3- حسد کا خیر خواہی سے علاج کرو۔

تمام گناہوں کے تین مصدر

1- حرص جس کی بنیاد حضرت حوا علیہا السلام نے ڈالی۔

2- حسد جس کی بنیاد قابیل علیہ السلام نے ڈالی۔



3- تکبر جس کی بنیاد ابلیس علیہ لعنت نے ڈالی۔

### گمراہ کن تین شیطانی ہتھیار

1- شیطان بخل کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

2- شیطان حسد کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

3- شیطان نشہ کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

### تین کاموں سے ایمان کی مٹھاس حاصل ہو سکتی ہے

جنہیں حضور اکرم ﷺ نے بیان فرمایا ہے:

1- ایسی بردباری جس کے ذریعے جاہل کی جہالت دور ہو سکے۔

2- ایسا تقویٰ جس کے ذریعے آدمی حرام خوری سے دور ہو سکے۔

3- ایسا اخلاق جس کے ذریعے لوگوں سے موافقت ہو سکے۔

### محسن کے تین خصائل

جن کو حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر تیرے اندر ایمان کی

تین خصلتیں ہوں گی تو تیرا نام محسنین میں شمار ہوگا۔

1- اگر تو کسی کو نفع نہیں دے سکتا تو اس کا نقصان بھی نہ کر۔

2- اگر تو کسی کو خوش نہیں کر سکتا تو اس کو رنجیدہ بھی نہ کر۔

3- اگر تو کسی کی تعریف نہیں کر سکتا تو اس کی برائی بھی نہ کر۔

### تین پسندیدہ موتی

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

1- میں غربت کو اس لئے پسند کرتا ہوں تاکہ اپنے رب کے سامنے متواضع بنا رہوں۔

2- میں بیماری کو اس لئے پسند کرتا ہوں تاکہ میرے گناہ معاف اور خطائیں معاف ہوتی

رہیں۔



3- میں موت کو اس لئے پسند کرتا ہوں تاکہ اپنے رب سے ملاقات کیلئے رفتہ رفتہ قریب ہوتا جاؤں۔

### تین کام عملوں کو ضائع کرتے ہیں

جنہیں حضور اکرم ﷺ نے خود بیان فرمایا کہ

تین چیزیں تمہارے اعمال کو ضائع کر دیتی ہیں اور برائی کی جڑ کو سیراب کرتی ہیں (جیسے درخت کی جڑ کو پانی)

- 1- جھوٹ تیرے عملوں کو ضائع کرنے والا اور برائی کی جڑ کو پانی دینے والا ہے۔
- 2- چغل خوری بھی تیرے عملوں کو ضائع کرنے والا اور برائی کی جڑ کو پانی دینے والا ہے
- 3- کسی کی شرم گاہ کو دیکھنا بھی تیرے عملوں کو ضائع کرنے والا اور برائی کی جڑ کو پانی دینے والا ہے۔

### تین قسم کے پڑوسی ہوتے ہیں

جن کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

- 1- تین حقوق والے جن کا مسلمان ہونا رشتہ دار ہونا اور ہمسایہ ہونا۔
- 2- دو حقوق والے جن کا مسلمان ہونا اور ہمسایہ ہونا۔
- 3- ایک حق والے جن کا صرف اور صرف ہمسایہ ہونا ہوا۔

### نیک و بد کی پہچان کے تین معیار

حضرت شفیق بن ابراہیم الزاہد رحمۃ اللہ علیہ سے کسی شخص نے پوچھا لوگ مجھے نیک کہتے ہیں۔ میں کیسے سمجھوں کہ میں نیک ہوں یا بد؟ آپ نے فرمایا! کہ تین باتوں سے صالح شخص کی پہچان ہو سکتی ہے۔

- 1- اول اپنے باطن کا حال بزرگوں سے بیان کرو! اگر وہ اس کو پسند کریں تو آپ نیک ہیں ورنہ نہیں۔



- 2- دوم اپنے دل پر دنیا پیش کرواگر دل اس کو رد کر دے تو آپ نیک ہیں ورنہ نہیں۔
- 3- سوم خود پر موت کو پیش کرواگر آپ کا دل راضی ہو اور خوش ہو، تو آپ نیک ہیں ورنہ نہیں۔

### ایمان کو تین گناہ دل سے نکالتے ہیں

حضرت ابو بکر و راق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ظلم کرنے کی وجہ سے اکثر لوگوں کے دلوں میں سے ایمان نکل جاتا ہے نیز حضرت ابوالقاسم الحکیم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے معلوم کرنا چاہا کہ کوئی ایسا گناہ بھی ہے جس کے کرنے سے دل میں سے ایمان خارج ہو جائے؟ آپ نے جواب میں فرمایا ایسے تین گناہ ہیں وہ یہ ہیں۔

1- اسلام کی نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرنا۔

2- اسلام کے مٹ جانے کا خوف نہ کرنا۔

3- اسلام والوں پر ظلم کرنا اور انصاف نہ کرنا۔

### تین کتابوں کے تین خلاصے

حضرت ابو عبد اللہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور میں نے دروازے پر دستک دی، تو ایک نہایت بوڑھے کمزور سے شخص تشریف لائے اور فرمایا طاؤس میں ہی ہوں۔ میں حیران ہو کر کہنے لگا۔ آپ ہی طاؤس ہیں اس عمر میں تو آپ سٹ چکے ہوں گے۔ فرمایا! کہ عالم بیٹا سٹا نہیں کرتا میں ان کے ساتھ گھر کے اندر گیا تو آپ نے فرمایا! سوال کرو میں مختصر اور جامع جواب دوں گا۔

میں نے عرض کیا اگر آپ مختصر جواب دینے کے موڈ میں ہیں تو میں بھی سوال مختصر کروں گا۔

میرے سوال کرنے سے پہلے فرمایا! اگر کہو تو تین کلمات کے اندر قرآن، انجیل اور تورات کو جمع کر دوں؟



میں نے کہا ضرور ضرور! آپ نے فرمایا:

- 1- اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو کہ کسی اور سے اتنا نہ ڈرتے ہو۔
- 2- اللہ تعالیٰ سے رحم کی اتنی امید رکھو کہ وہ خوف پر غالب ہو۔
- 3- دوسروں کیلئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔

### حکومت کے تین ذمیہ کام

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

- 1- جب دیکھو! کہ تلواریں نیام سے نکل آئیں اور لوگوں میں خون ریزی و قتل غارت عام ہو جائے تو بس سمجھ لو! اس قوم میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو ضائع کیا جا رہا ہے۔
- 2- جب دیکھو! کہ بارش کم اور ضرورت کے مطابق نہیں ہوتی اور تنگدستی عام ہو جائے تو بس سمجھ لو! اس قوم میں زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے حرام حلال میں داخل ہو رہا ہے۔
- 3- جب دیکھو! کہ وبائی امراض پھیل رہے ہیں اور موت عام ہو جائے، تو بس سمجھ لو! کہ لوگوں میں زناہ عام ہے پس حکمران اور علماء دین اس برائی کی روک تھام کریں اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دعائیں مانگیں۔

### گمراہ کن تین باتیں

ثانی خلیفہ رسول اللہ ﷺ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کی گمراہی کیلئے یہ تین باتیں کافی ہیں۔

- 1- جو شخص لوگوں کو معیوب باتیں بیان کرے اور خود ان معیوب باتوں میں مبتلا ہو۔
- 2- جو شخص دوسروں کے عیب دیکھتا ہو اور اس کو اپنے عیب نظر نہ آتے ہوں۔
- 3- جو شخص اپنے ساتھیوں کو خواہ مخواہ تکلیف پہنچاتا ہو اور ستانے میں خود لطف اندوز ہوتا ہو۔



## تین فکر حرام ہیں

- حدیث میں ہے لَا تَتَفَكَّرُوا فِي ذَاتِ اللَّهِ وَتَفَكَّرُوا فِي آلَاءِ اللَّهِ یعنی فرمایا
- 1- اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں مت سوچو کہ وہ کہاں ہے کیسے اور کب سے ہے، کب تک وہ رہے گا وغیرہ وغیرہ۔ ایسی سوچ انسان کو حیرانیوں اور پریشانیوں میں مبتلا کر کے کافر بنا دیتی ہے۔
  - 2- پارہ ۱۶ کے شروع آیت چوتھی **أَمَّا السَّفِينَةُ** --- تا **غَصْبَاتِكُمْ** سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں اور مصلحتوں اور اللہ کے کاموں کے انجام میں سوچنا اور فکر کرنا حرام ہے۔ کیونکہ ان سے تہمتوں کی بھرمار نازل ہوتی ہے عام نظروں میں انسان ذلیل سمجھا جاتا ہے۔
  - 3- اللہ تعالیٰ نے جو خلقایا اور ان میں جو اسرار و رموز پوشیدہ رکھے ان کے بارے میں سوچنا کہ سورج مشرق سے کیوں نکلتا ہے مغرب سے کیوں نہیں؟ چاند اور موسموں کی مختلف حالتیں کیوں ہیں علیٰ ہذا القیاس۔ اسی قسم کے سوچ اور فکر کفر و فساد کے دائرہ میں داخل کر دیتے ہیں اس لئے یہ تینوں فکر حرام ہیں۔

## تین فکر واجب ہیں

- 1- **انہ کان ظلوماً جہولاً**
- جب انسان خلافت خداوندی کا بوجھ اپنے سر پہ رکھ کر سر زمین پر اتر آیا اور ارضی کائنات کی طرف طبیعت کا رفتہ رفتہ میلان بڑھتا گیا اور مالک حقیقی کی پہچان میں نسیان بڑھتا گیا یہاں تک کہ مالک سے ناواقف جاہل ہو گیا اور اس وجہ سے خود کو سب کچھ سمجھ کر تکبر کیا اور ظلم کرنے لگا اور ظالم جاہل ہو گیا۔ پس ایسی مصیبت اور بلاء سے نکلنے کیلئے اپنے افعال و کردار اور اپنے سرکش ظالمانہ رویہ کو دیکھنا اور مالک حقیقی کے احسانات نوازشات پر غور و فکر کرنا واجب اور ضروری ہے تاکہ اللہ کی محبت اور عظمت پیدا ہو کر دل میں بیٹھ جائے۔



2- إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا  
انسان طبیعت کا ایسا کچا ہے کہ جب اس کو خرابی پہنچتی ہے تو ہائے ہائے کر کے اپنا ماتم کرتا ہے جب اس کو بھلائی پہنچے تو سرکش ہو کر اڑتا ہے اور تکبر کرتا ہے۔ پس ایسی مصیبت اور بلاء سے نکلنے کیلئے اپنے عیبوں میں جھانک کر فکر کرنا ضروری اور واجب ہے تاکہ دل میں شرم و حیا پیدا ہو کر دل میں ایمان بیٹھ جائے۔

3- إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿۱۲﴾ وَمَنْ  
يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿۱۳﴾

جب مسلمان سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سینوں میں پوشیدہ بھیدوں کو جانتا ہے اور ذرہ برابر اچھایا برا کام کرنے والے کے سامنے اس کام کی برائی یا بھلائی بالکل سامنے کھول کر رکھ دے گا تو وہ مسلمان اندھا دھند جرم کیلئے جا رہا ہے اور دن بدن جہنم کے قریب ہوا جا رہا ہے وہ سوچتا اور فکر کیوں نہیں کرتا۔ اس بلاء سے نکلنے کیلئے اپنے عملوں اور کرداروں کی طرف جھانک کر دیکھنا اور فکر کرنا ضروری اور واجب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے گناہوں کی معافی مانگنے کا جذبہ پیدا ہو کر دل میں نیک عملوں کا شوق ذوق بڑھ جائے۔

### تین فکر مستحب ہیں

1- أَلَمْ تَرَ وَكَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ﴿۱﴾

اللہ تعالیٰ کی مصنوعات اور بنائی گئی چیزوں کو تم دیکھتے نہیں؟

یعنی تم آسمانوں اور ستاروں، سمندروں، بادلوں، ہواؤں اور پہاڑوں میں اور ایسی دیگر چیزوں میں غور و فکر کر لیا کرو تاکہ حکمت جیسی نعمت سے مستفیض ہو کر منافع حاصل ہو۔

2- قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک چیز کو پوری مقدار اور اندازہ سے ایسا تیار کیا کہ ان میں غور و فکر کرنے سے عجائبات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو کبھی ختم ہونے والا معلوم نہیں



ہوتا، ان عجائبات میں غور و فکر کرنا نور بصیرت ہے جس کے ذریعہ روحانی لوگ استغراق، مراقبات کرتے ہیں اور یہ نور بصیرت یا نور بصارت ہے جس کے ذریعہ سائنس دان سوچ رہے ہیں اور نئے نئے تجربات سے مالا مال ہوتے ہیں ایسے فکر مستحب ہیں۔

3- الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ

اس ذات نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور پھر آسمان سے پانی اتار کر اس کے ذریعہ تمہارے رزق کیلئے قسم و قسم کے پھل تیار کئے، ان تازہ نعمتوں اور بے اندازہ انعامات میں غور و فکر کرنا مستحب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے لامحدود احسانات اور انعامات کو دیکھ کر اپنے مالک برحق سے انسان بے تحاشہ محبت کرنے لگ جائے۔

### انسانی زندگی میں نعمتوں کے تین حصے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ میرا اور اپنے والدین کا شکریہ ادا کرو! جب وہ دونوں باریک بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے سامنے اف تک نہ کہو! اور نہ ان کو جھڑکو اور ان سے عزت و ادب سے بات کرو! اور اپنی شفقت اور پیار کے بازو پھیلائے رکھو، اور ان کیلئے دعا کرتے رہو، اے ہمارے رب ان پر رحم فرما جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پیار سے پالا پوسا تھا۔

نیز حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ انسان کے تین ماں باپ ہوا کرتے ہیں پہلے والدین جنم دینے والے، دوسرے سسرال اور تیسرے استاد ہیں۔ لیکن ان میں سے استاد کو زیادہ اہمیت ہے۔ اسی مسئلہ کی وضاحت قرآن و حدیث کی روشنی میں اس طرح ہے کہ

1- جسمانی پرورش کی زندگی میں اولاد! اترنے والی نعمتوں کی ورودگاہ اور ماں باپ اللہ تعالیٰ کی جانب سے آنے والی نعمتوں کی صدورگاہ ہوتے ہیں۔ پس ماں باپ کو



رنجیدہ مت کرو! ورنہ تمہاری جسمانی پرورش کی زندگی میں ملنے والی نعمتوں کا نزول بند ہو جائے گا۔

2- عزت و افزائش کی زندگی میں داماد، اترنے والی نعمتوں کی ورودگاہ اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے سسرال، آنے والی نعمتوں کی صدورگاہ ہوتے ہیں۔ پس سسرال کو رنجیدہ مت کرو! ورنہ عزت و افزائش کی زندگی میں ملنے والی نعمتوں کا نزول تم پر بند ہو جائے گا۔

3- آرام و آرائش کی زندگی میں شاگرد، اترنے والی نعمتوں کی ورودگاہ اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے استاذ محترم آنے والی نعمتوں کی صدورگاہ ہوتے ہیں۔ پس استاذ محترم کو رنجیدہ مت کرو! ورنہ آرام و آرائش کی زندگی میں نصیب ہونے والی نعمتوں کا نزول بند ہو جائے گا۔



## محفل رباعیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل رباعیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے والے پر رحم کرنے والے اور مہربان ہیں اور ہم اسی کی طرف محفل رباعیات میں پروٹی گئی موتیوں کی چار چار لڑیاں قارئین عالمین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں تاکہ آپ ان کو پڑھیں اور بچوں، بچیوں کو نیز عورتوں مردوں کو سنائیں اور تقویٰ پر ہیزگاری کی تلقین فرماویں اور اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط پر عمل کر کے كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱﴾ میں سے ہو جائیں تاکہ آخرت کی کامیابی آپ کے قدم چومے۔



### خرچ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

- 1- انسان کی اچھی سوچ یہ ہے کہ اپنا گزارہ کم خرچ کرنے پر رکھے۔ (احمد)
- 2- جس شخص نے کفایت کا لحاظ رکھا اسے خدا رزق دے گا اور جس نے اسراف کیا محروم ہوگا۔ (کتاب فردوس)

3- ادھار میں کوئی چیز مت خریدو! کیونکہ ادھار دین اور عزت کو کم کرتا ہے۔

(کتاب فردوس)

4- جس چیز کی قیمت میرے پاس نہ ہو میں اسے نہیں خریدا کرتا۔ (احمد)

### علاج کے متعلق آنحضرت ﷺ کے چار فرمان

1- اللہ تعالیٰ نے جہاں بیماری پیدا کی، وہاں اس کی دوا بھی پیدا کی ہے، لہذا علاج کرو۔

(احمد)

2- جس ذات نے بیماری نازل کی ہے اس نے شفاء بھی نازل کی ہے۔ (حاکم)

3- علاج کیا کرو! کہ اللہ نے کوئی ایسی بیماری نازل نہیں کی جس کی شفاء نہ اتاری ہو۔

(ابن منیع)

4- بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو! (یعنی ہاتھ بھگو کر چہرے اور سینے پر پھیرو)۔ (احمد)

### گفتگو کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1- اللہ نرم آواز والے کو پسند کرتا ہے۔ (بیہقی)

2- ایسی بات سے خود کو بچاؤ! جس کو سننے والا برا سمجھتا ہے۔ (احمد)

3- اللہ تعالیٰ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو اپنے بھائیوں کے سامنے ترش روئی کرتا ہو۔

(ابواللیث)

4- اللہ تعالیٰ ”فحش گو“ آدمی سے پیار نہیں کرتا اور نہ ہی بازاروں میں چیخنے والوں کو پسند

کرتا ہے۔ (بخاری شریف)



## تفرقہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

- 1- اگلے لوگوں کو باہمی اختلاف نے ہلاک کیا تھا۔ (بخاری شریف)
  - 2- جس شخص نے قوم میں تفرقہ بازی ڈالی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (طبرانی)
  - 3- ہدایت پانے کے بعد جھگڑنے کے سبب قوم گمراہ ہو جاتی ہے۔ (ترمذی شریف)
  - 4- اختلاف مت کرو! کیونکہ دل مختلف ہو جانے سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔
- (بخاری شریف)

## امانت کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

- 1- امانت داری عزت ہے۔ (کتاب فردوس)
- 2- امانت داری رزق کھینچتی ہے اور خیانت فقیری کھینچتی ہے۔ (قضائی)
- 3- جس نے تجھے امانت رکھنے کو دی اسے ادا کر اور جس نے تجھ سے خیانت کی تو اس سے خیانت نہ کر۔ (ترمذی شریف)
- 4- جو امانت دار نہ ہو اس کا ایمان نہیں ہے۔ (ابن نجار)

## نظام حکومت کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

- 1- جب کوئی قوم کا امام بنے تو اس کو قوم سے اونچی جگہ نہ کھڑا ہونا چاہئے۔ (ابوداؤد)
- 2- جب تم حاکم ہو جاؤ تو اچھا سلوک کرو اور اپنے مملوکوں کو معاف کر دیا کرو۔
- 3- ہر ایک حاکم سے اس کی رعیت کی بابت دریافت کیا جائے گا۔ (خطیب بغدادی)
- 4- قوم کا سرداران کا خادم ہے۔ (خطیب بغدادی)

## جھوٹ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان مقدسہ

- 1- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو جھوٹ سے منع کرتا ہوں۔ (طبرانی)
- 2- جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ (ابن عدی)



3- جھوٹ رزق کو کم کرتا ہے۔ (احمد)

4- جھوٹ ایمان کا مخالف ہے۔ (کتاب فردوس)

بڑوں کی عزت کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1- جو بھی نوجوان کسی بوڑھے کی عزت کرے گا اللہ تعالیٰ اس نوجوان کیلئے ایسا شخص مقرر

کرے گا جو اس کی ضعیفی کے وقت اس کا احترام کرے گا۔ (انس)

2- جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار آدمی آجائے تو اس کی عزت کرو۔ (ابن ماجہ)

3- جب آدمی اپنے بھائی کا احترام کرتا ہے تو بس اپنے رب کا احترام کرتا ہے۔

(الحديث)

4- جس نے ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کی اور چھوٹوں پر رحم نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

اپنے ہاتھ سے کمانے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار ارشادات

1- اللہ تعالیٰ کمانے والے مومن بندہ کو پسند کرتا ہے۔ (ابن عدی)

2- جو شخص اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھاتا ہے اس کھانے سے بہتر کوئی کھانا نہیں۔

(بخاری)

3- جو اپنے ہاتھ سے معاش حاصل کرتا ہے وہ سب سے عمدہ کام میں ہے۔ (بیہقی)

4- بندہ کو اللہ تعالیٰ کماتا ہو ادیکھنا پسند کرتا ہے۔ (طبرانی)

پھلوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان مقدس

1- تم کو نارنگی کا استعمال لازم ہے کہ وہ دل کو قوی اور دماغ کو روشن کرتا ہے۔

(کتاب فردوس)

2- تمہارے طعام میں بہتر روٹی ہے اور پھلوں میں بہتر انگور۔

3- بھی (امرود) کا کھانا دل کے درد غم کو مٹاتا ہے۔ (کتاب فردوس)

4- انجیر کھانا قوی لہج بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔ (کتاب فردوس)



ہدیوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان مقدس

1- ہدیہ باہمی دیا کرو! محبت بڑھے گی اور باہمی مصافحہ کیا کرو تو حسد دور ہوگا۔

(ابن عساکر)

2- ایک دوسرے کو کھانا ہدیہ دیا کرو اس سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ (ابن عدی)

3- ہدیہ حاکم کو دینا خیانت ہے۔ (طبرانی)

4- ملازم کو ہدیہ دینا سب حرام ہے۔ (طبرانی)

چار خلفائے راشدین کے اسماء گرامی

ہمارے آقا تاجدار مدنی محمد ﷺ کے خلفاء چار تھے وہ درج ذیل ہیں۔

1- حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ اول تھے۔

2- حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ دوم تھے۔

3- حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ سوم تھے۔

4- حضرت سیدنا علی ابوتراب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ چہارم تھے۔

چار آسمانی کتابیں

1- قرآن مجید فرقان حمید، جو حضرت سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی۔

2- زبور شریف جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

3- تورات شریف جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

4- انجیل شریف جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

چار چیزوں کا علم سیکھنا ضروری ہے

نیک اور متقی لوگوں کیلئے یہ چار علم سیکھنا ضروری ہے۔

1- توحید کا علم کا سیکھنا ضروری ہے۔

2- روزوں کا علم سیکھنا ضروری ہے۔



3- نمازوں کا علم سیکھنا ضروری ہے۔

4- حیض و نفاس کا علم سیکھنا ضروری ہے۔

چار چیزیں بھلائیوں سے دور رکھتی ہیں

کسی عقلمند کا مقولہ ہے کہ جس شخص کے اندر یہ چار چیزیں ہوں گی وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہے گا۔

1- اپنے ماتحت پر ظلم و زیادتی کرنے والا شخص۔

2- اپنے والدین کی نافرمانی کرنے والا شخص۔

3- غریبوں کو حقارت سے دیکھنے والا شخص۔

4- مسکینوں کو عار دلانے والا شخص۔

قبر میں چار پشتوں کے متعلق سوال ہوگا

عالم قبر میں رسول اللہ ﷺ کی چار پشتوں کے متعلق سوال ہوتے ہیں جو دین میں اہمیت رکھتے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- حضرت محمد ﷺ بیٹا حضرت عبد اللہ کا۔

2- حضرت عبد اللہ بیٹا حضرت عبد المطلب کا۔

3- حضرت عبد المطلب بیٹا حضرت ہاشم کا۔

4- حضرت ہاشم بیٹا حضرت عبد المناف کا۔

امت مسلمہ میں پھیلے ہوئے صرف چار مسلک حق ہیں

1- حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔

2- حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔

3- حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔ لیکن اتباع ایک کی لازم ہوتی ہے۔

4- حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔



## چار فرشتے برگزیدہ ہیں

اور وہ یہ ہیں

- 1- حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام جو پیغمبروں کے پاس پیغام لاتے رہے۔
- 2- حضرت سیدنا میکائیل علیہ السلام جو بارشوں پر متعین ہیں۔
- 3- حضرت سیدنا اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔
- 4- حضرت سیدنا عزرائیل علیہ السلام جو جانداروں پر موت وارد کرتے ہیں۔

## وضو کے چار فرض ہیں

وضو کرنے کیلئے چار فرض مسلم ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- چہرہ کا دھونا فرض ہے۔
- 2- ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا فرض ہے۔
- 3- سر کا مسح کرنا فرض ہے۔
- 4- دونوں پاؤں کا ٹخنوں تک دھونا فرض ہے۔

## چار نہریں جنت میں ہیں

- 1- دریائے نیل، جو مصر میں ہے۔
- 2- دریائے جیحون، جو خراسان میں ہے۔
- 3- دریائے گنگا، جو ہندوستان میں ہے۔
- 4- دریائے فرات، جو عراق میں ہے۔

## جنتیوں کی چار صفتیں ہیں

جنت میں رہنے والوں کی چار صفتیں ہوں گی۔

- 1- ان کی پیشانی کشادہ ہوگی۔
- 2- ان کے ہاتھ سخاوت سے کشادہ ہوں گے۔



3- ان کے دل خوف خدا سے خوش ہوں گے۔

4- ان کی گفتگو سچائی پر ہوگی۔

### چار شخصوں کے ایمان غیر معتبر ہیں

چار شخصوں کے ایمان غیر معتبر اور ان کا ثابت رہنا یا نہ رہنا یکساں ہے۔

1- وہ شخص جو کبھی نماز پڑھے، کبھی نہ پڑھے، پڑھنے نہ پڑھنے کا اس کو کوئی افسوس نہ ہو۔

2- مومن شخص کا قرض دینا برا ہے لیکن وہ شخص دینے نہ دینے میں متاثر نہیں ہوتا۔

3- وہ عورت جو خاوند کے سامنے جھوٹی سچی قسم کھاتی رہے، جھوٹی قسم سے قبر کی تنگی اور سچی

قسم سے رزق کی تنگی واقع ہوتی ہے لیکن وہ عورت قسموں کا احساس نہیں کرتی اور اس عمل کو یکساں سمجھتی ہے۔

4- وہ شخص جس کے سینہ میں اسلام کی کوئی اہمیت نہ ہو، نہ اسلام کے رکن یاد ہوں اور نہ

ہی احکام ایمان کا پاس ہو۔

### چار چیزوں سے ایمان ثابت رہتا ہے

جو شخص ان چار چیزوں سے پاک رہے گا اس کا ایمان ثابت رہے گا۔

1- جس شخص نے حسد سے دل کو پاک رکھا۔

2- جس شخص نے ریاء سے عمل کو پاک رکھا۔

3- جس شخص نے زبان کو جھوٹ سے پاک رکھا۔

4- جس شخص نے حرام سے پیٹ کو پاک رکھا۔

### چار شخص اللہ رسول ﷺ کی رحمت سے بیزار رہتے ہیں

1- حسد و کینہ رکھنے والا شخص۔

2- شراب پینے والا شخص۔

3- ماں باپ کو ایذا دینے والا شخص۔



4- استاذ سے بغض رکھنے والا شخص۔

انسانی جسم میں چار طاقتیں کام کرتی ہیں

انسانی جسم میں چار قوتیں عمل پیرا ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- 1- قوت جاذبہ جو طعام کو کھینچ لیتی ہے۔
- 2- قوت ماسکہ جو طعام کو روکے رکھتی ہے۔
- 3- قوت ہاضمہ جو طعام کو ہضم کرتی ہے۔
- 4- قوت دافعہ جو فضلات کو خارج کرتی ہے۔

میں چار باتوں میں مشغول رہتا ہوں

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے کہا اگر آپ محفل میں بیٹھا کریں تو ہم لوگوں کو آپ کی صحبت کا فائدہ حاصل ہوگا اور دین کی باتیں سننے کا موقع ملے گا اس کے جواب میں آپ علیہ رحمۃ نے فرمایا! میں چار باتوں میں مشغول رہتا ہوں ان سے فرصت ملے تو بیٹھوں۔ پوچھا گیا وہ چار باتیں کون سی ہیں؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا وہ یہ ہیں۔

1- پہلی فکر تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روز میثاق کے موقع پر بندوں سے عہد و پیمان لیتے وقت فرمایا تھا کہ یہ لوگ جنتی ہیں اور یہ لوگ دوزخی ہیں، مجھے ان کی کوئی پرواہ نہیں، لیکن مجھے یہ معلوم کیسے ہو؟ کہ میں کس گروہ میں ہوں؟

2- دوسری فکر یہ ہے کہ رحم مادر میں بچہ کی جسامت میں روح ڈالتے وقت فرشتہ عرض کرتا ہے یا باری تعالیٰ! اس کو خوش نصیب لکھا جائے یا بد نصیب؟ پھر جیسے حکم ہوتا ہے ویسے ہی فرشتہ لکھ دیتا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میرے متعلق کیا لکھا گیا ہے؟

3- تیسری فکر یہ ہے کہ ملک الموت روح قبض کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے معلوم کرتے ہیں کہ اس شخص کو مسلمانوں کے ساتھ رکھا جائے یا کافروں کے ساتھ؟ مجھے معلوم نہیں کہ میرے متعلق اللہ تعالیٰ کیا حکم فرمائے گا؟

4- چوتھی فکر یہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے قول: **وَأَمَّا ذُو الِیَوْمِۃِ أَیُّهَا الِّمُجْرِمُونَ ﴿۱۰۱﴾** "اے



مجرم لوگو! آج تم علیحدہ ہو جاؤ۔“ کے متعلق متفکر ہوں کہ مجھے معلوم نہیں میں کس گروہ میں ہوں گا؟۔

### شعر مخمس

گیا دن جو تجھ سے نہ کر یاد اس کی  
جو آیا نہیں کر نہ فریاد اس کی  
جو گزرا ہے آکر نہ کر یاد اس کی  
نہ کر وقت ضائع تو کر یاد اس کی  
خدا حال میں ہے تو کر یاد اس کی

(گفتہ مشتاق)

ماہ رمضان میں چار کام کرنے والوں کو عذاب ہوگا

رمضان شریف میں چار شخصوں کو سخت عذاب ہوگا وہ یہ ہیں۔

1- جو دن کو کھانا پکانے والے ہیں۔

3- جو دن کو کھانا کھانے والے ہیں۔

3- جو یارانہ کرنے والے ہیں۔

4- اور (وہ) جن سے یارانہ کیا جاتا ہے۔

چار شخص چار شخصوں سے خوف کھاتے ہیں

کہ چار شخصوں سے چار شخص خوف زدہ ہوتے ہیں۔

1- زانی شخص چغل خور سے خوف زدہ ہوتا ہے۔

2- فاسق شخص قاضی حج سے خوف زدہ ہوتا ہے۔

3- چور شخص چوکیدار سے خوف زدہ ہوتا ہے۔

4- مؤمن شخص اللہ تعالیٰ سے خوف زدہ ہوتا ہے۔



## قبروں کی زیارت کیلئے چار دن مستحب ہیں

قبروں کی زیارت کیلئے چار دن زیادہ بہتر ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

- 1- سوموار کا دن زیارت کے لئے زیادہ بہتر ہے۔
- 2- بدھ کا دن زیارت کیلئے زیادہ بہتر ہے۔
- 3- جمعرات کا دن بھی زیارت کیلئے زیادہ بہتر ہے۔
- 4- جمعۃ المبارک کا دن بھی زیارت کیلئے زیادہ بہتر ہے۔

## چار چیزوں کا کوئی اعتبار نہیں

- 1- کاشت کا جب تک پھل گھر نہ آئے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔
- 2- غازی جب تک جنگ فتح نہ کرے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔
- 3- نیک حال عورت جب تک نیک حال نہ مرے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔
- 4- طعام جب تک ہضم نہ ہو، اس کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔

## باپ کی پشت سے چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں

باپ کی پشت سے اولاد کے بدن میں چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

- 1- ناف سے ناڑا جس کو کاٹا جاتا ہے۔
- 2- ہڈیاں جن پر گوشت لگا ہوتا ہے۔
- 3- اعصاب جنہیں پٹھے کہا جاتا ہے۔
- 4- بدن کی بیرونی سطح جس کو خلعت کہا جاتا ہے۔

## ماں کے سینہ سے بھی چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں

کہ! ماں کے سینہ سے بھی اولاد کے جسم میں چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

- 1- گوشت کے لوتھرے۔
- 2- چربی کے لونڈے۔



3- سرخ خون کے ذرے۔

4- جان جس کو روح کہا جاتا ہے۔

چار کاموں میں عظیم ثواب ہے

1- مظلوموں کی خبر گیری کرنا ثواب عظیم ہے۔

2- یتیموں کو راضی کرنا ثواب عظیم ہے۔

3- محبت سے لوگوں کو پانی پلانا ثواب عظیم ہے۔

4- بوڑھوں کی ہر ممکن خدمت کرنا ثواب عظیم ہے۔

چار قسم کے لوگ ذلیل و خوار ہوتے ہیں

عورت پاک دامنہ کی اگر عفت پاک دامنی ضائع ہو جائے تو چار قسم کے لوگ ذلیل و

خوار ہوتے ہیں۔

1- ماں باپ ذلیل خوار ہوتے ہیں۔

2- عورت کے بھائی بھی ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔

3- دیگر رشتہ دار بھی ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔

4- عورت کا خاوند بھی ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

چار کاموں سے بروز قیامت اللہ کا دیدار ہوگا

بروز جمعۃ المبارک جس شخص کو ذیل کے چار کام کرنا نصیب ہو جائیں تو روز قیامت

اس شخص کو عزت و آبرو کے ساتھ دیدار خداوندی ہوگا۔

1- اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے بدست خود طعام کھلانا۔

2- اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے روزہ رکھنا۔

3- اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے بیمار پرسی کرنا۔

4- اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کسی کا جنازہ پڑھنا۔



## چار کلمات جامع ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا! اے صاحبزادے میں تم کو ایسے کلمات سکھا دوں جن سے تم فائدہ اٹھاؤ۔ یاد رکھو! جو کچھ ہونا ہے قلم لکھ چکا ہے اور وہ قلم اب خشک ہو چکا ہے اگر ساری دنیا مل کر تمہیں نفع یا نقصان پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکتے، جو تمہارے مقدر میں ہوگا وہی ہو کر رہے گا۔ سنو وہ کلمات یہ ہیں۔

- 1- راحت و سکون کے وقت اس کو (اللہ تعالیٰ) یاد کرو۔ مصیبت و پریشانی کے وقت وہ تمہیں یاد کرے گا۔ تجربہ کر لو۔
- 2- اللہ تعالیٰ کی حفاظت کرو! وہ تمہاری حفاظت کرے گا اور اس کو ہر وقت مدد کیلئے سامنے پاؤ گے۔
- 3- صرف اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کیا کرو! اور مدد بھی صرف اسی سے مانگا کرو۔
- 4- اللہ تعالیٰ کا شکرانہ پورے یقین سے ادا کیا کرو اور یہ بات خیال میں رہے کہ موذی مکروہات پر صبر کرنے میں بہت زیادہ بھلائی ہے۔

## انسانی جواہر کے چار دشمن

انسان کے چار جواہر ہیں اور ان کے چار دشمن ہیں جو شخص ان چار دشمنوں سے پرہیز کرے گا اور توبہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ضرور بخش دے گا اس کی توبہ منظور کرے گا اور اس کو نور ایمان کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

- 1- عقلی جواہر کا دشمن غصہ ہے۔
- 2- علمی جواہر کا دشمن نسیان ہے۔
- 3- ایمانی جواہر کا دشمن شرک ہے۔
- 4- شرم و حیاء کے جواہر کا دشمن سوال ہے۔



## چار قسم کی فوتگیاں ہوتی ہیں

- 1- عالم کی موت سے جہالت کا اندھیرا پھیلتا ہے۔
- 2- فقیر کی موت سے فساد پھیلتا ہے۔
- 3- غنی کی موت سے بیکسی کا ماحول پھیلتا ہے۔
- 4- عوام کی موت سے حال یکساں رہتا ہے۔

## ریاء کار کی چار نشانیوں سے پہچان

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ ریاء کاروں کی چار نشانیاں ہیں۔

وہ یہ ہیں۔

- 1- لوگوں کے سامنے پوری چستی سے عمل کرتا ہے۔
- 2- تنہائی میں عمل کرتے وقت سستی کرتا ہے۔
- 3- جس کام پر لوگ تعریف کریں اس عمل کو زیادہ کرتا ہے۔
- 4- جس عمل پر اس کی برائی ہو۔ اس کو کم کرتا ہے۔

## قبولیت عمل کیلئے چار چیزیں ضروری ہیں

- 1- علم کے بغیر عمل کا صحیح ہونا ناممکن ہے۔
- 2- صبر کے بغیر عمل کا برقرار ہونا ناممکن ہے۔
- 3- اخلاص کے بغیر عمل کا قبول ہونا ناممکن ہے۔
- 4- نیت کے بغیر عمل کا بھلا برا ہونا ناممکن ہے۔

## چار چیزوں سے انسان خوش حال نہیں رہتا

جنہیں حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ انسان کو چار باتیں خوش

حال نہیں ہونے دیتیں وہ یہ ہیں۔

- 1- آخرت کے فکر سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔



- 2- روزگار کے فکر سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔
- 3- گناہوں کے غم سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔
- 4- مصائب میں مبتلا ہونے سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔

### چار ہزار حدیثوں میں سے چار احادیث کا انتخاب

حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے چار ہزار میں سے چار سو اور پھر چار سو میں سے صرف چار حدیثوں کا انتخاب کیا ہے۔

- 1- اپنے دل کو عورت کے ساتھ نہ لگاؤ وہ آج تیری ہے۔ کل کو غیر کی ہو سکتی ہے۔ اگر تو نے اس کی اطاعت کی تو وہ تجھ کو جہنم میں لے جائے گی۔
- 2- اپنے دل کو مال کی طرف مائل نہ کر۔ یہ مال آج مانگا ہوا تیرا ہے۔ کل کو کسی اور کا ہو گا۔ اگر تو نے اس میں دل لگایا تو یہ مال تجھ کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے محروم کر دے گا۔ پھر فقر کا خوف پیدا ہو جائے گا۔ اس کے بعد آپ شیطان کی اتباع میں لگ جائیں گے۔
- 3- اپنے دل میں جس کام سے کھٹکا پیدا ہو۔ اس کو چھوڑ دے۔ کیونکہ مومن کا دل شاہد اور مفتی کے قائم مقام ہوتا ہے۔ شبہ کے وقت دھڑکتا ہے اور حرام سے گھبراتا اور حلال سے راحت و سکون پاتا ہے۔
- 4- اپنے دل سے جب کسی کام کے صحیح اور قبول ہونے کا یقین نہ ہو۔ اس وقت تک اس کام کو ہرگز ہرگز نہ کرو۔

### مبغوض اور ناپسندیدہ شخص کی چار نشانیاں

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے معلوم کیا مخلوق میں سب سے زیادہ مبغوض اور ناپسندیدہ کون ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔

- 1- جس کا دل متکبر ہو۔



2- جس کا یقین کمزور ہو۔

3- جس کا زبانی لہجہ سخت ہو۔

4- جس کا ہاتھ کنجوس ہو۔

### حضرت ابوذر غفاری کو چار نصیحتیں

نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو چار نصیحتیں فرمائیں کہ اے

ابوذر!

1- کشتی نئی بنا! کیونکہ دریا گہرا ہے۔

2- زادراہ مکمل ساتھ رکھ! کیونکہ سفر دراز ہے۔

3- بوجھ ہلکا کر! کیونکہ گھائی سخت دشوار ہے۔

4- عمل خالص ادا کر! کیونکہ پرکھنے والا بینا ہے۔

### چار چیزوں میں عبادت کی حلاوت پوشیدہ ہے

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ میں نے عبادت کی حلاوت چار

چیزوں میں پائی ہے وہ یہ ہیں۔

1- عبادت کی حلاوت اللہ تعالیٰ کے فرض ادا کرنے میں پائی ہے۔

2- عبادت کی حلاوت اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنے میں پائی ہے۔

3- عبادت کی حلاوت اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے اور برائیوں سے روکنے میں پائی

ہے۔

4- عبادت کی حلاوت ثواب کی طلب کے لئے امر بالمعروف بتانے میں پائی ہے۔

اشعار

اگر توبہ لوگوں پہ ہے صاف واجب

گناہوں سے بچنا ہے واجب زیادہ



یہ گردش زمانہ کی ہے تازیانہ  
لیکن بشر بے خبر ہے زیادہ

مصائب پہ مشکل صبر ہے کرانا  
لیکن صبر کی ہے اجرت زیادہ

صبر کا زیادہ بہت پھل ہے بیٹھا  
لیکن ہے اس کی حفاظت زیادہ

روزانہ گزرتے ہیں مشتاقِ صدے  
ہے مرنے کی عبرت سے غفلت زیادہ

غفلت سے بیدار شخص کی چار نشانیاں

- 1- وہ دنیا کے معاملہ میں قناعت اور تاخیر کرنے والا ہوگا۔
- 2- وہ آخرت کے معاملہ میں حریص اور جلدی کرنے والا ہوگا۔
- 3- وہ دن کے معاملہ میں علم و تدبیر سے کوشش کرنے والا ہوگا۔
- 4- وہ مخلوق کے معاملہ میں نصیحت اور مدارات سے برتاؤ کرنے والا ہوگا۔

چار ان چاروں سے بہتر ہیں

- 1- حیاء مردوں میں بہتر ہوتا ہے لیکن عورتوں میں حیاء بہترین ہے۔
- 2- عدل و انصاف لوگوں میں بہتر ہوتا ہے لیکن امیروں میں بہترین ہے۔
- 3- توبہ کرنا بوڑھوں کی بہتر ہے لیکن جوانوں کی توبہ بہترین ہے۔
- 4- امیروں کا سخاوت کرنا بہتر ہے لیکن فقراء کی سخاوت بہترین ہے۔

چار بری چیزوں سے چار زیادہ بری ہیں

جن کو حکماء نے بیان کیا۔

- 1- جوان آدمی کا گناہ کرنا برا ہے لیکن بوڑھے آدمی کا گناہ کرنا بہت برا ہے۔
- 2- جاہل کا دنیا میں مشغول ہونا برا ہے لیکن عالم کا دنیا میں مشغول ہونا بہت برا ہے۔



3- عبادت میں سستی کرنا بری ہے لیکن طالب علموں اور عالموں میں بہت بری ہے۔

4- غرور تکبر امیروں میں برا ہے لیکن فقیروں میں بہت برا ہے۔

ان چاروں سے خاموشی افضل ہے

جنہیں پیغمبر اسلام نے فرمایا وہ یہ ہیں۔

1- نماز دین کا ستون ہے اور خاموشی افضل ہے۔

2- صدقہ خدا کے غصہ کو بجھاتا ہے اور خاموشی افضل ہے۔

3- روزہ آگ سے ڈھال ہے اور خاموشی افضل ہے۔

4- جہاد دین کی سر بلندی ہے اور خاموشی افضل ہے۔

چار امانتوں کے جانے پر سخت پریشانیاں ہوں گی

جن کو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا

1- ستارے آسمان والوں کے پاس امانت ہیں۔ جب گریں گے تو آسمان والوں پر مصیبت پڑے گی۔

2- میرے اہل بیت میری امت کے پاس امانت ہیں پس جب میرے اہل بیت امت سے چلے جائیں گے تو امت پر قضا آن پڑے گی۔

3- میری ذات اصحاب کے پاس امانت ہے۔ پس جس وقت میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر قضا آن پڑے گی۔

4- پہاڑ زمین والوں کے پاس امانت ہیں جب پہاڑ جاتے رہیں گے تو زمین والوں پر قضا آ جائے گی۔

چار آسمانی ہیرے دامن میں باندھو!

چار آسمانی کتابوں سے اخذ کئے گئے ہیرے جنہیں حکماء کرام نے استعمال فرمایا۔ جو ہم نذر عوام خاص کر رہے ہیں۔

آپ بھی ذہن نشین کریں اور عمل کریں اور کرائیں۔



- 1- جو شخص اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے پر راضی رہا۔ اس نے دنیا و آخرت میں راحت پائی۔ (ماخوذ تورات)
- 2- جس شخص نے شہوات کو موت کی یاد سے توڑ ڈالا اس نے دنیا اور آخرت میں عزت پائی۔ (انجیل)
- 3- جو شخص لوگوں سے علیحدہ رہا اس نے دنیا اور آخرت میں نجات پائی۔ (زبور شریف)
- 4- جو شخص اپنی زبان کی حفاظت کرتا رہا اس نے دنیا اور آخرت میں سلامتی پائی۔ (قرآن شریف)

### چار چیزیں چار کے ساتھ مکمل ہوتی ہیں

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ چار چیزیں چار چیزوں کے ساتھ پوری ہوتی ہیں۔

- 1- نماز دو سجدے سہو کے ساتھ پوری ہوتی ہے۔
- 2- روزہ صدقہ فطر کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔
- 3- حج فدیہ دینے سے پورا ہوتا ہے۔
- 4- ایمان جہاد سے پورا ہوتا ہے۔

### چار عملوں سے چار حقوق ادا ہو جاتے ہیں

- 1- جس نے ہر روز بارہ رکعتیں پڑھیں اس نے نماز کا حق پورا ادا کر دیا۔
- 2- جس نے ہر ماہ تین روزے رکھے اس نے روزوں کا حق ادا کر دیا۔
- 3- جس نے ہر روز سو آیتیں پڑھیں اس نے قرأت کا حق ادا کر دیا۔
- 4- جس نے بروز جمعہ المبارک ایک درہم صدقہ دیا اس نے صدقے کا حق ادا کر دیا۔

### چار چیزیں ظاہراً فضیلت اور باطناً فرض ہیں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو ظاہری طور پر فضیلت رکھتی ہیں اور باطناً فرض ہیں اور وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔



- 1- نیک لوگوں کی ملاقات فضیلت ہے لیکن ان کی اتباع فرض ہے۔
- 2- قرآن پاک کی تلاوت فضیلت ہے لیکن اس پر عمل فرض ہے۔
- 3- قبروں کی زیارت فضیلت ہے لیکن ان کے لئے تیار رہنا فرض ہے۔
- 4- بیماروں کی عیادت فضیلت ہے لیکن ان کی وصیت پر عمل فرض ہے۔

### چار دریاؤں سے پار ہونا دشوار ہے

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار دریا انسان کے لئے پار کرنا دشوار

ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- گناہوں کا دریا خواہش ہے۔
- 2- شہوتوں کا دریا نفس ہے۔
- 3- عمروں کا دریا موت ہے۔
- 4- پشیمانیوں کا دریا قبر ہے۔

### چار ارشاد اللہ نے ایک نبی پر اتارے

جو کہ انبیاء بنی اسرائیل میں کسی نبی پر وحی کی گئیں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔

- 1- فضول باتوں سے خاموش رہنا۔ یہ تیرا میرے لئے روزہ ہے۔
- 2- حرام چیزوں سے بچنا یہ میرے لئے تیری نماز ہے۔
- 3- مخلوق سے تیرا امید رہنا یہ میرے لئے تیرا صدقہ ہے۔
- 4- برائیوں سے مسلمانوں کو روکنا یہ تیرا میرے لئے جہاد ہے۔

### جو ایسا ہوگا وہ چار چیزوں سے بعید ہوگا

جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا وہ یہ ہیں۔

- 1- جو جنت کا دلدادہ ہو اور نخیلت سے بعید ہوگا۔
- 2- جو آگ سے خوفزدہ ہو اور شہوات سے بعید ہوگا۔
- 3- جو حب دنیا چھوڑ بیٹھا اور مصائب سے بعید ہوگا۔



4- جو موت پر آمادہ رہا وہ لذات سے بعید ہوگا۔

### چار چیزیں اندھیرا پیدا کرتی ہیں

جنہیں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا۔ چار چیزیں ایسی ہیں جو

دل میں اندھیرا پیدا کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- پیٹ کو حد سے زیادہ بھرنا۔

2- ظالموں کی صحبت اختیار کرنا۔

3- سابقہ گناہوں کو بھول جانا۔

4- دراز امیدیں اور امنگیں رکھنا۔

### چار چیزوں سے روشنی پیدا ہوتی ہے

کہ جن سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔

1- خدا خوفی سے پیٹ کا بھوکا ہونا۔

2- صحبت صالحین کی اختیار کرنا۔

3- سابقہ گناہوں کو یاد رکھنا۔

4- اور لمبی امیدوں کو کم کرنا۔

### چار دعویدار جھوٹے ہیں

کہ جن کو حضرت حاطم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ چار چیزوں کے دعوے دار

بغیر چار چیزوں کے جھوٹے ہیں۔

1- جس نے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کیا اور اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے باز نہ آیا

وہ جھوٹا ہے۔

2- جس نے رسول اللہ ﷺ کی محبت کا دعویٰ کیا اور فقراء و مساکین سے کراہت کی اس

کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

3- جس نے جنت کی محبت کا دعویٰ کیا اور صدقہ دینے سے کراہت کی اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔



4- جس نے جہنم کے خوف کا دعویٰ کیا اور گناہوں سے باز نہ آیا اس کا دعویٰ بھی جھوٹا ہے۔

### چار چیزوں پر چار غالب ہیں

1- بدکار عورت مرد پر غالب رہتی ہے۔

2- غصہ عقل پر غالب رہتا ہے۔

3- مرد شیطان پر غالب رہتا ہے۔

4- نیکی بدی پر غالب رہتی ہے۔

### معمولی تکلیفیں بڑی تکلیفوں کا کفارہ ہیں

مخبر صادق فخر کائنات نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے بیمارو! گھبرا یا نہ کرو صبر کیا کرو!  
1- کھانسی کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف فالج کا کفارہ ہے اور انسان کو فالج سے محفوظ رکھتی ہے۔

2- پھوڑے پھنسی کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف کوڑھ جذام کا کفارہ ہے اور انسان کو کوڑھ سے محفوظ رکھتی ہے۔

3- نزلہ زکام کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف برص کا کفارہ ہے اور انسان کو برص سے محفوظ رکھتی ہے۔

4- آشوب چشم کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف اندھا پنی کا کفارہ ہے اور انسان کو اندھا پن سے محفوظ رکھتی ہے۔ (ماخوذ تحفہ قلندری)

### چار نعمتوں سے آفتوں کا نزول بند رہتا ہے

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا! قسم ہے خداوند قدوس کی کہ میں زندگی بھر کسی آفت میں مبتلا نہیں ہوا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر چار نعمتیں ہیں۔

1- پہلی نعمت یہ ہے کہ میں گناہوں میں مبتلا نہیں ہوا۔

2- دوسری نعمت یہ ہے کہ جس قدر کچھ پاس تھا۔ اس سے زائد نہیں ہوا۔



3- تیسری نعمت یہ ہے کہ میں رضائے الہی سے محروم نہیں ہوا۔

4- چوتھی نعمت یہ ہے کہ صبر کے ثواب سے مایوس نہیں ہوا۔

### نیک بختی کی چار نشانیاں

جنہیں حضور نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ نیک بختی کی بھی چار نشانیاں ہیں

وہ یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو نیک بخت بنائے۔

1- سابقہ گناہوں کو یاد رکھنا نیک بختی کی نشانی ہے۔

2- سابقہ نیکیوں کو بھلا دینا نیک بختی کی نشانی ہے۔

3- دنیا میں اپنے سے کمزور کو دیکھنا بھی نیک بختی کی نشانی ہے۔

4- دین میں اپنے سے زائد کو دیکھنا نیک بختی کی نشانی ہے۔

### ترک جہاد پر رسول اللہ ﷺ کے عتاب

1- جس نے نہ تو جہاد کیا نہ ہی کسی مجاہد کو تیار کر کے بھیجا اور نہ کسی مجاہد کے گھر کی دیکھ بھال

کی اللہ تعالیٰ اس کو قیامت سے پہلے کسی ہلاکت خیز مصیبت میں مبتلا کرے گا۔

(بحوالہ ابن ماجہ، ابوداؤد)

2- جب تمہیں مسلح جہاد فی سبیل اللہ سے نفرت اور حب دنیا کا مرض لگ جائے گا۔ تو اللہ

تعالیٰ تمہارے دلوں میں بزدلی پھینک دیں گے۔ پھر کافر تم پر تمہارے کثرت کے

باوجود ٹوٹ پڑیں گے۔ جیسے کھانے والے لوگ دسترخوان پر۔ (بحوالہ مسند احمد)

3- جس نے نہ تو جہاد کیا اور نہ ہی جہاد کا سچا ارادہ کیا وہ منافقت کی موت مرے گا۔

(بحوالہ مسلم، ابوداؤد، نسائی)

4- جس قوم نے بھی جہاد چھوڑا اللہ نے اس قوم پر عمومی عذاب مسلط کر دیا۔

(بحوالہ طبرانی)

### چار خواتین جنت میں سردار ہوں گی

1- حضرت بی بی خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا



2- حضرت بی بی فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

3- حضرت بی بی مریم رحمۃ اللہ علیہا

4- حضرت بی بی آسیہ رحمۃ اللہ علیہا

### چار معالج مائیں

کسی نے حضور اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ دوائیوں کی اور آداب و عبادت اور آرزوں کی مائیں (یعنی اصل دوائیں) اور علاج کیا ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا!

1- دوائیوں کی ماں کم کھانا ہے۔

2- آداب کی ماں کم بولنا ہے۔

3- عبادت کی ماں گناہ کم کرنا ہے۔

4- آرزوں کی ماں صبر کرنا ہے۔

### چار گوہروں کو چار چیزیں زائل کر دیتی ہیں

رسول اللہ ﷺ نے چار گوہر کے نام سے موسوم فرمایا اور مزید فرمایا۔ کہ یہ چار گوہر آدم زاد میں پائے جاتے ہیں۔ اگر ان کی حفاظت نہ کی جائے تو دوسری چار چیزیں انہیں زائل کر دیتی ہیں۔

وہ چار گوہر تو یہ ہیں۔

1- غصہ عقل کے گوہر کو زائل کر دیتا ہے۔

2- حسد دین کے گوہر کو زائل کر دیتا ہے۔

3- طمع حیا کے گوہر کو زائل کر دیتا ہے۔

4- غیبت نیک عمل کے گوہر کو زائل کر دیتی ہے۔

### چار چیزیں جنت سے بہتر ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا! چار چیزیں ایسی ہیں جو جنت سے بہتر ہیں۔



- 1- جنت میں ہمیشہ رہنا جنت سے بہتر ہے۔
- 2- جنت میں فرشتوں کی خدمت کرنا جنت سے بہتر ہے۔
- 3- جنت میں انبیاء کا پڑوسی ہونا جنت سے بہتر ہے۔
- 4- جنت میں اللہ کی رضا جنت سے بہتر ہے۔

### چار چیزیں جہنم سے بری ہیں

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ چار چیزیں جہنم میں جہنم سے بری ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہنا جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔
- 2- جہنم کی آگ میں فرشتوں کی دھمکیاں جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔
- 3- جہنم کی آگ میں شیطان کا پڑوسی ہونا جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔
- 4- جہنم کی آگ میں خدا تعالیٰ کا غصہ کرنا جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔

### حکیم کی چار قیمتی چیزیں

ایک دانائے راز حکیم زمانہ چار چیزوں پر عقیدہ قائم کئے ہوئے تھا۔ جب ان سے

پوچھا گیا کہ آپ کیسے ہیں؟

اس پر اس حکیم نے جواب دیا۔

- 1- میں خدا تعالیٰ سے موافقت رکھتا ہوں۔
- 2- میں اپنے نفس سے مخالفت رکھتا ہوں۔
- 3- میں خدا کی مخلوق کو نصیحت کرتا ہوں۔
- 4- میں دنیا کمپنی سے صرف ضرورت پوری کرتا ہوں۔

### چالیس ہزار میں سے صرف چار حدیثیں

جن کو حضرت عبداللہ ابن مبارک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ!

ایک شخص حکماء میں سے تھا۔ اس نے بہت سی حدیثیں جمع کر لیں پھر ان حدیثوں میں

سے چالیس ہزار حدیثیں چن لیں۔ پھر چالیس ہزار میں سے چار ہزار حدیث کا انتخاب کیا۔



پھر چار ہزار حدیث کا مطالعہ کرنے کے بعد چار سو حدیث کا انتخاب کیا۔ بعد ازاں چار سو حدیث میں سے صرف چالیس حدیثیں منتخب کیں۔ پھر چالیس حدیثوں میں غور و فکر کرنا شروع کیا۔ حتیٰ کہ صرف چار حدیثیں چن لیں۔ جن پر عمل کرنے سے چالیس ہزار حدیثوں پر عمل ہو جاتا ہے اور ان کے ثواب و فوائد سے انسان سرفراز ہوتا ہے۔

اور وہ چار حدیثیں یہ ہیں۔

1- کسی حال میں عورت پر اعتماد نہ کرنا چاہئے۔

2- کسی حال میں مال پر فریفتہ نہ ہونا چاہئے۔

3- کسی حال میں معدہ پر زیادہ بوجھ نہ ڈالنا چاہئے۔

4- کسی حال میں غیر نافع علم حاصل نہ کرنا چاہئے۔

### چار شخصوں کا عذر قبول نہ کیا جائے گا

حضرت نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بروز قیامت چار قسم کے آدمیوں کی عذر داری قبول نہ فرمائیں گے اور چار آدمیوں کا حوالہ بطور حجت استعمال کریں گے۔

1- جب غنی عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام غنی نہ تھے وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔

پس تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔

2- جب غلام عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت یوسف علیہ السلام غلام نہ تھے۔ وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔

پس تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔

3- جب بیمار عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت ایوب علیہ السلام بیمار نہ تھے۔ وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔

پس اب تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔

4- جب فقیر عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت عیسیٰ علیہ



السلام فقیر نہ تھے۔ وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔

پس اب تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔

پس جب وہ سب لاجواب ہو جائیں گے تو جہنم کے حق دار ہونگے۔ واللہ اعلم بالصواب

دین دنیا کا نظام چار شخصوں پر منحصر ہے

جنہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بیان فرمایا۔ جو کہ دنیا اور آخرت کی عظیم شخصیتوں

میں سے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ دین اور دنیا اور ان کا نظام اس وقت تک قائم رہیں گے۔ جب تک ذیل کی یہ چیزیں قائم رہیں گی۔

اور وہ یہ ہیں۔

1- غنی لوگ جب تک دی گئی نعمتوں میں بخل نہ کریں گے۔

2- علماء حضرات جب تک اپنے علم میں بد عملی نہ کریں گے۔

3- جہلاء جب تک بے علمی کی وجہ سے تکبر نہ کریں گے۔

4- فقراء جب تک اپنی آخرت کو دنیا کے عوض نہ بیچیں گے۔

سردار قوم کی چار صفتیں ہوتی ہیں

حضرت محمد ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ قرآن کی آیت و سیداً و حصوراً و نبیاً من الصالحین کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ!

یہ آیت حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ نے انہیں سردار، محافظ دین اور نبی صالح کے الفاظ سے موسوم فرماتے ہیں۔

حالانکہ وہ اس کے بندے تھے، کیونکہ وہ چار چیزوں پر غالب تھے۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ سردار قوم کی چار صفتیں ہوا کرتی ہیں۔ اگرچہ ظاہراً وہ حقیر حالت میں ہوں۔ وہ چار صفتیں یہ ہیں جن پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔

1- خواہشات پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔

2- ابوسرہ ابلیس پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔



3- زبان و لہجہ پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔

4- غیظ و غضب پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔

جرم کے بعد بھی اللہ تعالیٰ مجرم پر چار احسان کرتے ہیں

حضرت سعد بن بلال رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی انسان جرم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر چار طریقوں سے احسان فرماتے ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ اس مجرم کا رزق بند نہیں کرتے۔

2- اللہ تعالیٰ اس مجرم کی صحت خراب نہیں کرتے۔

3- اللہ تعالیٰ اس مجرم کا پردہ فاش نہیں کرتے۔

4- اللہ تعالیٰ اس مجرم کو جلد سزا نہیں کرتے۔ (ماخوذ تنبیہ الغافلین)

حصول فردوس کے لئے چار کام

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جس شخص نے چار چیزوں کو چار چیزوں پر موقوف رکھا۔ اس نے فردوس بریں حاصل کر لیا۔

1- جس نے دنیا میں نیند کو قبر کے سپرد کیا اور بیدار ہو شیار رہا۔

2- جس نے دنیا میں غرور کو میزان کے سپرد کیا اور خاکسار رہا۔

3- جس نے دنیا میں راحت کو پل صراط کے سپرد کیا اور سرگرم کردار رہا۔

4- جس نے دنیا میں شہوت کو جنت کے سپرد کیا اور اس پر سوار رہا۔

زاہد چار قسم کے ہیں

کسی بزرگ نے فرمایا کہ زاہدوں کی چار قسمیں ہیں۔

1- بعض دنیا و آخرت کے معاملے میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر پورا بھروسہ رکھنے والے زاہد ہوتے ہیں۔

2- بعض کے دل تعریف اور برائی کے اثرات قبول نہ کرنے والے زاہد ہوتے ہیں۔

3- بعض ہر عمل میں پورا کامل اخلاص استعمال کرنے والے زاہد ہوتے ہیں۔



4- بعض لوگ ظالم سے اعراض کرنے والے غلاموں پر غصہ نہ کرنے والے اور صبر کرنے والے زاہد ہوتے ہیں۔

### چار تھوڑی چیزوں کو زیادہ سمجھو

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو بہت تھوڑی کیوں نہ ہوں پھر بھی انہیں زیادہ سمجھو!

- 1- درد تھوڑا کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔
- 2- افلاس تھوڑا کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔
- 3- آگ تھوڑی کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔
- 4- دشمن معمولی کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔

### چار چیزیں چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں

حضرت حامد لفاف رحمۃ اللہ علیہ جو بہت بڑے عظیم بزرگوں میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ ہم نے چار چیزوں کو چار چیزوں میں بہت تلاش کیا۔ ایک تو نگری، ایک آرام، اور لذت اور رزق لیکن وہ ان چار مقامات میں حاصل نہ ہوئیں۔ بلکہ ان چار مقامات کے علاوہ دوسرے مقاموں پر حاصل ہوئیں۔

وہ یہ ہیں۔

- 1- ہم نے دولت مندی میں آرام کرنا تلاش کیا۔ وہ نہ ملا لیکن وہ تھوڑے مال میں حاصل ہوا۔
- 2- ہم نے مال میں تو نگر ہونا تلاش کیا وہ نہ ملا لیکن وہ قناعت میں حاصل ہوا۔
- 3- ہم نے نعمتوں میں لذت اٹھانا تلاش کیا۔ وہ نہ ملا لیکن وہ تندرست بدن میں حاصل ہوا۔
- 4- ہم نے زمین میں رزق پانا تلاش کیا وہ نہ ملا لیکن وہ ہمیں آسمانوں میں حاصل ہوا۔



## صابروں کو بے حساب معاوضہ دیا جائے گا

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جب قیامت کا روز ہوگا اور میزان قائم ہوگا اور حساب کتاب کا سلسلہ اور اس کی کارروائی شروع ہوگی۔ تو

- 1- میزان کے ذریعہ نمازیوں کو پورا اجر دیا جائے گا۔
- 2- میزان کے ذریعہ روزہ داروں کو بھی پورا اجر دیا جائے گا۔
- 3- میزان کے ذریعہ حاجیوں کو بھی پورا اجر دیا جائے گا۔
- 4- لیکن میزان کے بغیر تکلیف زدہ صابروں کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔

## انسان چار بار غارت کیا جاتا ہے

بعض حکماء نے فرمایا ہے کہ بنی نوع انسان چار بار لوٹ لیا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اس پر موت نازل ہوتی ہے تو

- 1- حضرت عزرائیل علیہ السلام اس کی روح لے جاتے ہیں۔
- 2- ورثاء اس کا مال لے جاتے ہیں۔
- 3- کیڑے اس کا جسم کھا جاتے ہیں۔
- 4- دشمن اس کے اعمال لوٹ لے جاتے ہیں۔

جو چار کاموں میں مصروف ہو اس کیلئے چار چیزیں ضروری ہیں

بعض حکماء میں سے کسی نے فرمایا ہے کہ

- 1- جو شخص شہوات میں مصروف ہو اس کے لئے عورتیں ضروری ہیں۔
- 2- جو شخص مال جمع کرنے میں مصروف ہو اس کے لئے حرام ضروری ہیں۔
- 3- جو شخص اہل اسلام کو نفع دینے میں مصروف ہو اس کے لئے خاطر تو واضح ضروری ہے۔
- 4- جو شخص عبادت میں مصروف ہو اس کے لئے علوم ضروری ہے۔



## چار عمل سخت ہیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اعمال میں سے زیادہ سخت چار عمل ہیں وہ

یہ ہیں۔

- 1- غصہ کی حالت میں معاف کر دینا بڑا سخت عمل ہے۔
- 2- تنگی کی حالت میں کچھ بخش دینا بھی بڑا سخت عمل ہے۔
- 3- خلوت کی حالت میں پارسا رہنا بھی بڑا سخت عمل ہے۔
- 4- خوف یا امید کی حالت میں حق بات کہنا بھی بڑا سخت عمل ہے۔

## چار شغل بغیر چار چیزوں کے ادا نہیں ہوتے

بعض حکماء سے منقول ہے کہ

- 1- شہوتوں کا شغل بغیر عورتوں کے نہیں ہوتا۔
- 2- مال جمع کرنے کا شغل بغیر حرام کے نہیں ہوتا۔
- 3- مسلمانوں کو نفع دینے کا شغل بغیر خاطر تواضع کے نہیں ہوتا۔
- 4- عبادت کا شغل بغیر علم کے نہیں ہوتا۔

## عبادتوں کے چار حصے ہیں

بعض حکماء کرام سے منقول ہے کہ عبادتوں کے چار حصے ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- معاہدوں کو پورا کرتے رہنا۔
- 2- حدود اللہ کی حفاظت کرتے رہنا۔
- 3- گم شدہ چیزوں پر صبر کرتے رہنا۔
- 4- موجود نعمتوں پر راضی باخدا رہنا۔

## خدا کو چار عادتیں ناپسند ہیں

- 1- نماز کی حالت میں کھیلنا خدا کو ناپسند ہے۔



2- قرآن پاک کی تلاوت میں باتیں کرنا خدا کو ناپسند ہے۔

3- روزہ کی حالت میں جماع کرنا خدا کو ناپسند ہے۔

4- گورستان میں عبرت کی بجائے ہنسنا خدا کو ناپسند ہے۔

### چار وقتوں کو خالی نہ رکھیں

آسمانی کتاب اللہ زبور شریف میں لکھا ہوا ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام پر وحی ہوئی۔

فرمایا رب العزت نے کہ عقل مند دانا لوگ چار وقتوں میں خالی نہیں رہتے۔

1- وقت کے ایک حصہ میں رب العزت سے مناجات کرتے ہیں۔

2- وقت کے دوسرے حصہ میں اپنے نفس سے محاسبہ کرتے ہیں۔

3- وقت کے تیسرے حصہ میں اپنے بھائیوں کو ان کے عیب بتاتے ہیں۔

4- وقت کے چوتھے حصہ میں اپنے نفس کو لذتوں سے خالی رکھتے ہیں۔

### چار کام ظلم کے ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے واسطے سے حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل

فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چار باتیں ظلم کی ہیں۔

1- کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

2- نماز کے اندر پیشانی صاف کرنا۔

3- سنتے ہوئے اذان کا جواب نہ دینا۔

4- میرے نام کو سنتے ہوئے درود نہ پڑنا۔

### بروز قیامت ریاکار کے چار نام ہوں گے

ایک صحابی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ

سے خود سنا ہے۔ جبکہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بروز قیامت کس کام کی وجہ سے

نجات ہوگی۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ دھوکہ نہ کرو۔

عرض کیا! اللہ تعالیٰ سے دھوکہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟



فرمایا! اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل صرف اللہ تعالیٰ کے لئے کرو۔ غیر اللہ کے لئے مت کرو۔ غیر اللہ کے لئے عمل کرنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ دھوکہ ہے۔

ریاء سے بچو، کیونکہ ریاء شرک ہے۔ ریاکار کو قیامت میں چار ناموں سے پکارا جائے گا۔

1- یا کافر! تیرا عمل ضائع ہو گیا۔

2- یا فاجر! تیرا اجر باطل ہو گیا۔

3- یا غادر! تو خدا سے دھوکہ باز ہو گیا۔

4- یا خاسر! تو گھانا پانے والا ہو گیا۔

### چار چیزوں پر قسم کھانا ممکن ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے دریافت

فرمایا کہ تین چیزوں پر میں قسم کھا سکتا ہوں۔

چوتھی چیز پر آپ قسم کھائیں تو میں آپ کی تصدیق کروں گا۔

1- اللہ تعالیٰ دنیا میں جس کو دوست بنائے گا۔ قیامت کو بھی اسی کو دوست بنائے گا۔

2- مسلمان اگر چہ ایمان میں کمزور کیوں نہ ہوں۔ اس کے ساتھ غیر مسلم والا معاملہ ہرگز نہیں کرے گا۔

3- جو شخص جس سے محبت کرے گا۔ بروز قیامت اسی کے ساتھ ہوگا۔

4- دنیا میں اللہ تعالیٰ نے جس کی پردہ پوشی فرمائی۔ بروز قیامت بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

### چار چیزوں کی قدر دہنی صرف چار مرد کرتے ہیں

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ چار چیزوں کی قدر کوئی نہیں پہچانتا۔ لیکن

چار آدمی قدر دان اور پہچان رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- جوانی کی قدر نہیں پہچانتے لیکن بوڑھے آدمی

2- آرام کی قدر نہیں پہچانتے لیکن تکلیف زدہ آدمی



3- تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے لیکن بیمار آدمی

4- زندگی کی قدر نہیں پہچانتے لیکن مرے ہوئے آدمی

ابونواس کی کلام کا منظوم ترجمہ جو موضوع کو پر لطف کر رہا ہے

اگرچہ گناہ ہیں ہزاروں زیادہ

لیکن خدا کی ہے رحمت زیادہ

مجھے نیک عمل کی امیدیں کہاں ہیں

امیدیں فقط ہیں خدا سے زیادہ

وہ میرا ہے مولا وہ میرا ہے خالق

اسی کا میں بندہ ہوں گندہ زیادہ

اگر پھر وہ بخشیش تو رحمت ہے اس کی

وگرنہ ہے مشتاق بے بس زیادہ

### چار غرور سراسر شرور

ایک بزرگ محمد علی رفعت رحمۃ اللہ علیہ اپنے ایک رسالہ میں باید شنید میں لکھتے ہیں کہ غرور چار قسم کے ہوتے ہیں جبکہ انسان ان کا شکار ہو جاتا ہے۔ تو وہ ہلاک ہو جاتے ہیں جیسے فرعون، شداد، نمرود، قارون ہلاک ہو کر دنیا والوں کے لئے نمونہ عبرت ہو گئے اور وہ چار غرور درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

#### 1- غرور علم

وہ محض عقل معاش کے علم کا غرور ہوتا ہے جس کے ساتھ منزل مقصود کا علم شریک نہ ہو اور وہ عالم کے لئے حجاب اکبر بن جائے۔

#### 2- غرور طاقت

وہ جسمانی قوت اور توانائی کا غرور ہوتا ہے اس کا حامل اپنی حیوانیت کو پہلوانی سے ظاہر کرتا ہے اور غرور کرتا ہے۔



## 3- غرور صورت

یعنی اپنے حسن پر فخر غرور کرنا جو بادل کے سایہ کی طرح زیادہ دیر قائم نہیں رہتا اور اس غرور میں انسان زندگی کا قیمتی سرمایہ ضائع کر دیتا ہے۔

## 4- غرور دولت

جو خود پرستی کا شراب ہے سب سے بڑا غرور یہی ہے کہ فرعون، قارون، نمرود، شداد، ابو جہل وغیرہ سب خود پرستی کے شراب میں مست ہو گئے اور ہلاک ہو گئے۔ ان کا دھن دولت کا باقی کوئی نشان نہ رہا۔ (ماخوذ سے باید شنید تصنیف محمد علی رفعت)



## محفل خماسیات کی بہاریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خماسیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے والے پر مہربان اور رحیم ہیں اور اس محفل میں خماسیات یعنی پانچ پانچ کی پروئی گئی موتیوں کی لڑیاں ہیں جس میں شرعی مسائل اور اسلام کی چیدہ چیدہ چیزیں بیان میں آویں گی۔ پھر تقویٰ اور پرہیزگاری کے متعلق چیزیں بھی سپرد قلم ہوں گی جو سب دل پسند اور دل بند نصیحتیں ہیں۔

ہر قسم کے مکتب فکر کے لوگ اس محفل سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

ان میں سب سے پہلے ہم ایمان کی پانچ اقسام بیان کرتے ہیں۔



## مسواک کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے پانچ فرمان

1- مسواک کرنے کا مجھے اس قدر حکم ہوا کہ میں نے گمان کیا کہ اس بارے میں قرآن نازل ہوگا۔ (احمد)

2- تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں انہیں مسواک سے پاک صاف رکھا کرو۔

(ابن یعیق)

3- مسواک کرو کیونکہ مسواک منہ کو پاک و صاف کرنے والی ہے۔ (ابن ماجہ)

4- مسواک ہر بیماری میں شفاء ہے سوائے موت کے۔ (کتاب فردوس)

5- مسواک فطرت اسلام سے ہے۔

## روزہ کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- جو روزہ دار بھولے سے کچھ کھا گیا۔ یا پانی پی گیا تو وہ اپنا روزہ پورا کرے یعنی نہیں ٹوٹا خدا نے اس کو کھلایا پلایا۔ (بخاری، مسلم)

2- افطاری جلدی کیا کرو اور سحری آخر میں کیا کرو۔ (ابن عدی)

3- ہر ایک چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (طبرانی)

4- سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیک کام نہیں۔ (بخاری، مسلم)

5- روزہ ڈھال ہے۔ (بخاری، مسلم)

## نرمی کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- اللہ رحیم ہے رحیم کو پسند کرتا ہے اپنی رحمت ہر رحیم پر رکھتا ہے۔ (طبرانی)

2- اللہ نرمی کو پسند کرتا ہے کیونکہ وہ خود نرمی کرنے والا ہے۔ (احمد)

3- اس پر اللہ رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ (مسلم)

4- جو نرمی سے محروم رہا وہ ہر خوبی سے محروم رہا۔ (مسلم)

5- اللہ ہر ایک کام میں نرمی پسند کرتا ہے۔ (بخاری)



چغتل خوری اور برائی کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- خود کو دو کے درمیان برائی ڈالنے سے بچاؤ کہ یہ حرکت نیکیوں کو تباہ کرنے والی ہے۔

2- خود کو چغتل خوری اور بری باتیں پہنچانے سے بچاؤ۔ (حاکم)

3- کذب روسیاہی ہے اور چغتل خوری عذاب قبر ہے۔ (ترمذی)

4- بنی آدم کے اکثر گناہ بہ سبب زبان کے سرزد ہوتے ہیں۔ (طبرانی)

5- کذب اور غیبت روزہ دار کا روزہ توڑ دیتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

مؤمن کے بارے آپ ﷺ کے پانچ ارشادات

1- مؤمن وہ ہے جسے لوگ اپنی جان و مال کا امین سمجھیں۔ (ابن ماجہ)

2- مؤمن سادہ اور سخی ہوتا ہے اور فاجر فریبی اور بخیل ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

3- تمام مؤمن مثل ایک فرد کے ہیں۔ (ترمذی)

4- مؤمن حسد والا نہیں ہوتا۔ (امام غزالی)

5- مؤمن پلید نہیں ہوتا۔ (مسلم)

اولاد کے ساتھ سلوک کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- اپنے بچوں میں مساوات قائم کرو۔ (ابوداؤد)

2- خدا کی نافرمانی سے بچو اور اپنی اولاد میں مساوات کرو۔ (بخاری، مسلم)

3- اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھاؤ اور ان کی عزت کرو۔ (بخاری)

4- اپنی اولاد کو نیک بنانے میں امداد کرو۔ (طبرانی)

5- اپنی اولاد میں برابری کیا کرو۔ (بخاری، مسلم)

شاعری کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- شعر بھی کلام ہے۔ اس کا اچھا اچھا ہے اور برابر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)



2- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ مجنوں شاعر کو دیکھ کر مجھے کراہت آتی ہے۔

(کتاب فردوس)

3- بعض تقریر اور بیان سحر ہے اور بعض شعر حکمت۔ (بخاری)

4- شعر سیکھو کیونکہ وہ تمہاری زبان کی ترجمانی کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)

5- شعر میں سے حکمت اور علم والے اشعار سیکھو۔ (کتاب فردوس)

پانی پینے کے متعلق آپ ﷺ کے پانچ ارشادات

1- جب تم میں سے کوئی پانی پیئے تو ایک سانس میں نہ پیئے۔ (حاکم)

2- برتن کے اندر نہ سانس لو نہ اس میں پھونکو۔ (ابوداؤد)

3- جس نے نہار منہ پانی پیا اس کی طاقت کم ہوگی۔ (طبرانی)

4- پانی میں سے عمدہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ہے۔ (ترمذی)

5- منہ سے پیالہ ہٹالے پھر سانس لے۔ (بیہقی)

ایمان کے پانچ نام ہیں

1- فرشتوں کے ایمان کو متبوع کہا جاتا ہے۔

2- پیغمبروں کے ایمان کو مقبول کہا جاتا ہے۔

3- مومنوں کے ایمان کو معصوم کہا جاتا ہے۔

4- اہل بدعت کے ایمان کو موقوف کہا جاتا ہے۔

5- کافروں کے ایمان کو مردود کہا جاتا ہے۔

اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں

1- توحید و رسالت کی دو شہادتیں دینا

2- نماز پنجگانہ ادا کرنا

3- ماہ رمضان کے روزے رکھنا



4- سونا چاندی مال کی زکوٰۃ ادا کرنا

5- صاحب استطاعت کو حج بیت اللہ کرنا

پانچ حالتوں پر سلام کرنا مکروہ ہے

وہ حالتیں یہ ہیں!

1- جب خطبہ پڑھا جا رہا ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

2- جب نمازی نماز پڑھ رہا ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

3- جب آدمی قرآن کی تلاوت کر رہا ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

4- جب وعظ و نصیحت ہو رہی ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

5- جب اذان یا اقامت ہو رہی ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

حواس خمسہ کا تعارف

1- سننے والی حس کانوں میں رکھی گئی ہے۔

2- دیکھنے کی حس آنکھوں میں رکھی گئی ہے۔

3- چکھنے والی حس زبان میں رکھی گئی ہے۔

4- ٹٹولنے والی حس انگلیوں کے پوروں میں رکھی گئی ہے۔

5- سونگھنے والی حس ناک میں رکھی گئی ہے۔

پنج گنج کی تلاوت دین و دنیا کی سعادت

1- صبح کو سورۃ یسین کی تلاوت روح کو خوش رکھتی ہے اور قبریں مونس اور شافی ہوتی ہیں۔

2- ظہر کو سورۃ نوح کی تلاوت روح کو تندرست رکھتی ہے۔

3- عصر کو سورۃ عم یتساء لون کی تلاوت روح کی پرواز میں معاون ہے۔

4- مغرب کو سورۃ واقعہ کی تلاوت رزق میں برکت ہے۔

5- عشاء کو سورۃ ملک کی تلاوت روحانی جسمانی مرضوں کے لئے شفاء ہے۔



## پانچ طریقوں سے جسم کی پلیدی دور کی جاتی ہے

- 1- استنجا کے ذریعے پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
- 2- وضو کے ذریعے پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
- 3- ہر عضو کو تین بار دھونے کے ذریعے پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
- 4- فرض غسل ادا کرنے کے ذریعے پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
- 5- مسنون غسل کے ذریعے پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔

## پانچ مقامات مسجد کے حکم میں ہیں

پانچ مقامات ایسے ہیں کہ اگر ان میں عبادت کی جائے تو عبادت گزاروں کے لئے وہ مقامات مسجد کے حکم میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبادت گزاروں کو پانچ سو سال کی عبادت کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

- 1- قیدی جیل میں عبادت کریں یا
  - 2- لڑکیاں مدرسہ میں عبادت کریں یا
  - 3- عورتیں گھر کے گوشے میں عبادت کریں یا
  - 4- وہ لوگ جو علم فقہ جوانی میں حاصل کریں یا
  - 5- عام حالت میں مسائل لوگ سیکھیں سکھائیں۔
- یہ سب مسجد کے حکم میں ہیں گویا مسجد میں عبادت گزار ہیں۔

## مسلمان پر پانچ چیزیں فرض ہیں

- دنیا میں زندگی گزارنے کے لئے مسلمان پر پانچ چیزیں فرض ہیں۔
- 1- حلال رزق حاصل کرنے کے لئے نیت کرنا فرض ہے۔
  - 2- شہوت ختم کرنے کے لئے عورت کرنا فرض ہے۔
  - 3- خرید و فروخت میں شرعی حدود کو قائم کرنا فرض ہے۔
  - 4- قصاص و تعزیر میں کمی بیشی نہ کرنا فرض ہے۔



5- سونے بولنے اور کھانے میں شرع کا لحاظ کرنا فرض ہے۔

بہترین انسان کی پانچ صفتیں ہیں

کسی نے کہا ہے کہ سب سے بہترین انسان وہ ہے۔ جس میں پانچ صفتیں پائی جائیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جس میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی صفت پائی جائے۔

2- جس میں مخلوق خدا کو نفع دینے کی صفت پائی جائے۔

3- جس میں لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھنے کی صفت پائی جائے۔

4- جس میں دولت مندوں سے ناامید ہونے کی صفت پائی جائے۔

5- جس میں موت کی انتظار اور تیار رہنے کی صفت پائی جائے۔

نظام دنیا کے پانچ محرکات ہیں

نظام دنیا کے پانچ محرکات ہیں۔ جن کے ذریعے دنیا میں نقل و حرکت مسلسل جاری رہتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- دختروں سے حاصل شدہ مسرت کے ذریعے نظام جاری رہتا ہے۔

2- سماعت آواز کی لذت کے ذریعے نظام جاری رہتا ہے۔

3- سماعت کلام کی لذت کے ذریعے نظام جاری رہتا ہے۔

4- آنکھوں کی بصارت کے ذریعے نظام جاری رہتا ہے۔

5- لذت روحانیت کے ذریعے نظام جاری رہتا ہے۔

یہ پانچ چیزیں ایسی ہیں۔ جن کے ذریعے دنیا کا نظام اور نقل و حرکت قائم دائم اور جاری و ساری رہتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

عام مسلمانوں کے پانچ حقوق واجب ہیں

عام مسلمانوں کے باہمی پانچ حقوق واجب ہیں۔ جو حصول برکت ہیں اور بہت نفع مند ہیں۔



- 1- آپس میں باہمی سلام کرنا واجب ہے۔
- 2- بیمار کی بیمار پرسی کرنا واجب ہے۔
- 3- کسی کی خصوصی دعوت کو قبول کرنا واجب ہے۔
- 4- نماز جنازہ میں شرکت کرنا واجب ہے۔
- 5- چھینک کا جواب دینا بھی واجب ہے۔

### پانچ شخصوں کو داغ جائے گا

پانچ قسم کے لوگ ایسے ہوں گے جن کو جہنم کی آگ میں لوہے کے سریے گرما کر داغ لگائے جائیں گے۔

- 1- ابو جہل جیسی ضد رکھنے والے کو داغ جائے گا۔
- 2- شراب نوشی کرنے والے کو داغ جائے گا۔
- 3- صاحب ارشاد کی نافرمانی کرنے والے کو داغ جائے گا۔
- 4- قابیل کی اتباع کرنے والے کو داغ جائے گا۔
- 5- شیطان کی اتباع کرنے والے کو داغ جائے گا۔

### حضرت ابو درداری رضی اللہ عنہ کی پانچ نصیحتیں

حضرت ابو درداری رضی اللہ عنہ سے کسی نے عرض کیا مجھے کوئی مفید نصیحت فرمائیے فرمایا چند باتیں بتاتا ہوں۔ جو عمل کرے گا بلند مقام انشاء اللہ تعالیٰ پائے گا۔

- 1- ہمیشہ پاکیزہ اور حلال رزق کھاؤ!
- 2- اللہ تعالیٰ سے ایک ایک دن کا رزق مانگو!
- 3- ہر وقت خود کو مردہ سمجھو!
- 4- اپنی عزت و آبرو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دو!
- 5- گناہ سرزد ہو جائے تو توبہ استغفار جلدی کرو!



## پانچ کاموں میں جلدی کرنی چاہئے

- حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جلدی کرنا شیطان کا کام ہے۔ مگر پانچ مقاموں پر جلدی کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔ وہ یہ ہیں۔
- 1- زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں گناہ سرزد ہونے پر جلدی توبہ کرو! ممکن ہے کہ آپ بغیر توبہ رحلت کر جائیں۔
  - 2- زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں قرض دار کا قرضہ جلدی اتارو ممکن ہے۔ آپ کی نیکیاں قبر میں قرضہ دار کو مل جائیں۔
  - 3- بیٹی جوان ہونے پر اس کے نکاح کی تیاری اور فکر جلدی کرو۔ ممکن ہے کہ تمہاری عزت تباہ اور اس کی عزت خراب ہو جائے۔
  - 4- گھر میں فرستادہ مہمان وارد ہونے پر اس کی خاطر تواضع میں جلدی کرو۔ ممکن ہے بعد میں آپ سعادت اور مصائب سے نجات حاصل نہ کر سکیں۔
  - 5- میت کو سنجیدگی سے کفن کرنے اور دفنانے میں جلدی کرو ممکن ہے کہ میت کی حالت صحیح نہ رہے

بقاء کی فکر کرو! خود ہی زندگی کے لئے  
زمانہ کچھ نہیں کرتا کبھی کسی کے لئے

## ذکر اللہ کی پانچ خصوصیات

مصنف بدیع الجمال علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پانچ خصوصیات ہیں۔ وہ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے رضامندی حاصل ہوتی ہے۔
- 2- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے فرمانبرداری کی رغبت حاصل ہوتی ہے۔
- 3- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے شر شیطان سے حفاظت حاصل ہوتی ہے۔
- 4- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے رقت قلبی حاصل ہوتی ہے۔



5- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے گناہوں سے پرہیزگاری حاصل ہوتی ہے۔

### وضو کے پانچ فرائض

وضو کے فرائض قرآن پاک سے چار ثابت ہیں۔ لیکن بعض فقہاء کرام نے گنجان داڑھی کے خلال کو بھی فرائض وضو میں داخل کیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- پورے چہرے کا دھونا فرض ہے۔

2- پورے کہنیوں تک ہاتھوں کا دھونا فرض ہے۔

3- پورے سر کی بجائے چوتھا حصہ سر کا مسح کرنا فرض ہے۔

4- پورے پاؤں کاٹخنوں تک دھونا فرض ہے۔

5- پھر گنجان داڑھی کا خلال بھی فرض ہے۔

### رات کے پانچ کام کر کے سویا کرو

حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا رات کو روزانہ

پانچ کام کر کے سویا کرو! وہ یہ ہیں۔

1- چار ہزار دینار صدقہ کر کے سویا کرو!

2- قرآن پاک کا ایک ختم کر کے سویا کرو!

3- جنت کی قیمت ادا کر کے سویا کرو!

4- دو جھگڑنے والوں میں صلح کرا کے سویا کرو!

5- بیت اللہ کا ایک حج بھی کر کے سویا کرو!

جواب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یہ کام تو مشکل ہیں میں کیسے کر سکوں

گا۔ سرور کائنات ﷺ نے جواب میں فرمایا۔

1- سورۃ فاتحہ چار بار پڑھ لیا کرو۔ اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ کے برابر ہے۔

2- سورۃ اخلاص تین بار پڑھ لیا کرو! اس کا ثواب ایک ختم قرآن کے برابر ہے۔

3- درود شریف دس مرتبہ پڑھ لیا کرو! اس کا ثواب جنت کی قیمت ادا کرنے کے برابر



ہے۔

4- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاتُوْبُ اِلَيْهِ دَسْ مَرْتَبَةً پڑھ لیا کرو۔ اس کا ثواب دو جھگڑالوں کے درمیان صلح کرانے کے برابر ہے۔

5- تیسرا کلمہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چار مرتبہ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ثواب ایک حج کے برابر ہے۔

### ناپاک ہونے کے پانچ اسباب

آدمی پانچ سببوں سے ناپاک اور بدن پلید ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں اس پر غسل کرنا فرض ہو جاتا ہے اور وہ اسباب یہ ہیں۔

- 1- جب مادہ منوی اچھل کر نکلے تو غسل فرض ہوگا۔
- 2- جب صرف حشفہ غائب ہو جائے تو غسل فرض ہوگا۔
- 3- جب عورت کا حیض ختم ہو جائے تو غسل فرض ہوگا۔
- 4- جب عورت کا نفاس ختم ہو جائے تو غسل فرض ہوگا۔
- 5- جب عورت کے ایام طہر کم ہو جائیں تو غسل فرض ہوگا۔

### تیمم کے پانچ اسباب ہیں

- 1- اگر تیمم سے ایک کوس پانی دور ہو تو تیمم جائز ہوگا۔
- 2- اگر تیمم کسی وجہ سے پانی نکال نہ سکتا ہو تو تیمم جائز ہوگا۔
- 3- اگر تیمم کا وضو ٹھہر نہ سکتا ہو تو تیمم جائز ہوگا۔
- 4- اگر تیمم پانی رکھتا ہے۔ لیکن پیاس کا خطرہ ہو تو تیمم جائز ہوگا۔
- 5- اگر تیمم کو مال ضائع ہونے کا خطرہ ہو، تو تیمم جائز ہوگا۔



## غسل کی پانچ سنتیں

- 1- غسل کرنے کے اول آخر ہاتھ دھونا سنت ہے۔
- 2- غسل کرنے سے پہلے استنجا کرنا بھی سنت ہے۔
- 3- غسل کرنے سے پہلے بدن پر شرم گاہ سے پلیدی دور کرنا بھی سنت ہے۔
- 4- غسل کرنے سے پہلے وضو کر لینا بھی سنت ہے۔
- 5- غسل کرتے وقت تین بار بدن پر پانی بہانا بھی سنت ہے حتیٰ کہ سوئی برابر جگہ کوئی خشک نہ رہے۔

## پانچ باتیں سیکھو اور یاد کر لو!

- جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خلافت کی مسند سنبھالی اور پہلی بار ممبر نبوی پر خطبہ دیا۔ لوگوں کو فرمایا اے لوگو! تم مجھ سے پانچ باتیں سیکھ لو اور یاد کر لو! اگر تم ہماری طرف سے سواری کے گھوڑے دوڑاتے ہوئے آؤ اور بار بار دوڑاؤ یہاں تک کہ لاغر کر دو تو ایسی چیزیں حاصل کرنے میں پھر بھی آپ کامیاب نہ ہونگے۔ سنو!
- 1- خدا کے بغیر کسی سے امید نہ رکھو اور اس کی نافرمانیوں کے بغیر کسی سے مت ڈرو۔
  - 2- جو چیز آپ سے پوچھی جائے جبکہ آپ نہ جانتے تھے صاف کہہ دو میں نہیں جانتا اس میں قطعاً شرم نہ کرو۔
  - 3- نہ معلوم چیز کو سیکھنے میں قطعاً شرم نہ کرو۔
  - 4- صبر ایمان کا بڑا حصہ ہے جو صبر نہیں کرتا وہ مومن نہیں جیسے کہ جس کا سر نہیں اس کا جسم نہیں ہوتا۔
  - 5- عالم وہ ہے جو خدا کی نافرمانیوں کو مزین کر کے نہ دکھائے اور نہ اس کی تدبیر سے تسلیاں دلائے اور نہ اس کی رحمت سے مایوس کر کے پھیرے۔



## حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پانچ وصیتیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ مسند خلافت پر جلوہ افروز ہیں اور ہدایت کے ہیرے پیش فرما رہے ہیں۔ غور سے سمجھ کر پڑھیں۔

1- تم لوگ اطاعت گزاروں کو جنت میں مت اتارو جب تک رب العزت کی جانب سے فیصلہ نہ ہو جائے۔

2- تم مواحد لوگ، مجرموں کو دوزخ میں مت اتارو۔ جب تک کہ رب العزت کی جانب سے فیصلہ نہ ہو جائے۔

3- تم لوگ امت سے بھلائی پا کر عذاب الہی سے بے خوف نہ ہو جاؤ یاد رکھو! خدا کی تدبیر سے خاسرین لوگ بے خوف ہوتے ہیں۔

4- تم لوگ امت سے شرفساد پا کر رحمت الہی سے مایوس نہ ہو جاؤ یاد رکھو! رحمت الہی سے کفار لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔

5- تم لوگ یاد رکھو! قرآن پاک کو بغیر سوچے سمجھے پڑھنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

## توریت میں پانچ باتوں کا حکم

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو توریت میں پانچ باتوں کا حکم ہوا۔

1- اے موسیٰ حق کہنے سے کسی بادشاہ سے مت ڈرو۔

2- اے موسیٰ ظاہر باطن میں جانتا ہوں۔ کسی کا عیب مت کھولو۔

3- اے موسیٰ آپ دنیا میں رہنے تک شیطان کی مکاری کا خیال رکھیں۔

4- اے موسیٰ کسی سے سوال مت کریں۔ مگر جیسے ہانڈی میں نمک ہوتا ہے۔

5- اے موسیٰ! خدا کا خوف ہمیشہ قائم رکھو! جب تک آپ جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

## پانچ خصوصی نصیحتیں

پانچ نصیحتیں ایسی ہیں۔ جن پر عمل کرنے والے کا دل خوش رہتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔



- 1- اپنے رازق کو ہمیشہ یاد رکھو۔ کیونکہ وہ ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔
- 2- اپنے رازق کی نعمت کھا کر ہمیشہ شکر ادا کیا کرو۔ کیونکہ وہ نعمت بڑھاتا ہے۔
- 3- اپنے رازق کی منشاء پر حسد مت کیا کرو۔ کیونکہ حسد نیکیاں کھاتا ہے۔
- 4- اپنے رازق کی زمین پر غرور مت کیا کرو۔ کیونکہ مغرور جنت میں نہ جائے گا۔
- 5- اپنے رازق کی زمین پر تواضع کیا کرو کیونکہ یہ عمل خدا کو پسند ہے۔ اور وہ انسان کا مرتبہ بلند کرتا ہے۔

### پانچ کام حرام ہیں

درج ذیل پانچ کام قرآن و حدیث کے مطابق بالکل حرام ہیں۔

- 1- گانا بجانا سننا حرام ہے چونکہ اس سے آدمی منافق ہو جاتا ہے۔
- 2- نوحہ ویشن کرنا حرام ہے چونکہ اس سے آدمی شیطان ہو جاتا ہے۔
- 3- مسخری کرنا اور سننا حرام ہے چونکہ اس سے آدمی کا دل اندھا ہو جاتا ہے۔
- 4- باہمی گفتگو سننا حرام ہے۔ چونکہ اس سے آدمی فتنوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- 5- غیبت کرنا سننا حرام ہے۔ چونکہ اس سے آدمی سرکش مغرور ہو جاتا ہے۔

### پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو!

- 1- جوانی کو بڑھاپے سے پہلے غنیمت سمجھو!
- 2- صحت کو بیماری سے پہلے غنیمت سمجھو!
- 3- خوشحالی کو تنگدستی سے پہلے غنیمت سمجھو!
- 4- زندگی کو موت سے پہلے غنیمت سمجھو!
- 5- فراغت کو مصروفیت سے پہلے غنیمت سمجھو!

### پانچ مقام پر گفتگو کرنا سخت مکروہ ہے

- 1- جنازہ کے ہمراہ استغفار ثناء پڑھتے رہیں۔ کیونکہ باتیں کرنا سخت مکروہ ہے۔



- 2- قرآن خوانی کے وقت باتیں کرنا سخت مکروہ ہیں۔ چونکہ تلاوت سنت اور سماعت فرض ہے اور ایک ایک حرف کے بدلے دس دس نیکیاں ہیں۔
- 3- علم کی منعقدہ محفل میں بھی باتیں کرنا مکروہ ہیں۔ جبکہ علماء حقہ بھی شریک ہوں۔
- 4- معتکف کے علاوہ مسجد میں باہمی گفتگو کرنا بھی مکروہ ہے۔ خصوصاً جبکہ نماز کا وقت ہو۔
- 5- عشاء کی نماز کے بعد کہانیاں فضول باتیں کرنا بھی مکروہ ہیں۔ جبکہ نماز فجر فوت ہونے کا خطرہ ہو۔

### پانچ کو حقیر سمجھنے سے پانچ نقصان ہوتے ہیں

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس شخص نے پانچ چیزوں کو نظر انداز کیا وہ پانچ کو کھو بیٹھا وہ پانچ چیزیں یہ ہیں۔

- 1- جس نے نظر انداز کیا علماء کو وہ اپنا دین کھو بیٹھا۔
- 2- جس نے نظر انداز کیا امراء کو وہ اپنی دنیا کھو بیٹھا۔
- 3- جس نے نظر انداز کیا ہمسایوں کو وہ اپنا منافع کھو بیٹھا۔
- 4- جس نے نظر انداز کیا اقرباء کو وہ اپنی دوستی کو کھو بیٹھا۔
- 5- جس نے نظر انداز کیا بیوی کو وہ اپنی عیش کھو بیٹھا۔

### حاسدین اللہ تعالیٰ کا پانچ طریقوں سے مقابلہ کرتے ہیں

- 1- کسی حکیم کا مقولہ ہے کہ حاسد پانچ طریقوں سے اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرتے ہیں۔
- 1- حاسد شخص ہر اس نعمت سے بغض کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کسی کو نصیب کر دیتا ہے۔
- 2- حاسد شخص حسد کے ذریعہ اللہ کی تقسیم کردہ نعمت پر ناراض رہتا ہے۔
- 3- حاسد شخص اللہ کے فضل پر کنجوس بنا رہتا ہے۔
- 4- حاسد شخص اللہ کے دوست کو ذلیل کرتا رہتا ہے۔
- 5- حاسد شخص اللہ کے دشمن ابلیس کی مدد کرتا رہتا ہے۔



## پانچ مقاموں پر دیکھنا گھٹیا پن ہے

- 1- نماز میں ادھر ادھر دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
- 2- غیر گھروں کو دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
- 3- مرد و عورت کا ایک دوسرے کو ناف سے زانوں تک دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
- 4- حسد سے دوسرے کی خوبی دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
- 5- خاوند کا بیگانی عورت کو دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔

## پانچ جگہوں پر ہنسنا بہت برا ہے

- 1- جو شخص گورستان میں ہنسنے بہت برا ہے چونکہ وہ اس طرح عبرت حاصل نہیں کرتا۔
- 2- جو شخص مصیبت زدہ کے سامنے ہنسنے بہت برا ہے چونکہ وہ اس طرح اس کی مصیبت بڑھاتا ہے۔
- 3- جو شخص خدا کا ذکر کرتا ہے وہاں ہنسنا بہت برا ہے۔ چونکہ وہ اس طرح منافقت کرتا ہے۔
- 4- جو شخص مزاح سننے پر ہنستا ہے یہ بھی بہت برا ہے۔ چونکہ اس طرح وہ حماقت کرتا اور عزت گھٹاتا ہے۔
- 5- جو شخص نماز کی حالت میں ہنسنے بہت برا ہے۔ چونکہ اس طرح نماز باطل اور وضو فاسد ہو جاتا ہے۔

## پانچ وصیتیں حضرت آدم علیہ السلام نے کیں

- حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے شیث علیہ السلام کو پانچ باتوں کی وصیتیں فرمائیں نیز فرمایا کہ تم اپنی اولاد کو بھی اس کی وصیت کر دینا اور وہ وصیتیں یہ ہیں۔
- 1- دنیا اور اس کی زندگی پر کبھی مطمئن نہ ہونا میرا جنت پر مطمئن ہونا اللہ تعالیٰ کو پسند نہ آیا۔ آخر کار مجھے وہاں سے نکلنا پڑا۔



- 2- عورتوں کی خواہشات پر کبھی عمل نہ کرنا۔ میں نے اپنی بیوی کی خواہش پر جنت کے ممنوعہ درخت کا پھل کھایا اور آخر کار شرمندہ ہونا پڑا۔
- 3- کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر اچھی طرح غور و فکر کر لو! اگر میں پہلے غور کر لیتا۔ تو جنت میں آخر کار مجھے شرمندہ نہ ہونا پڑتا۔
- 4- جس کام سے دل میں کھٹکا پیدا ہو اس کو مت کرو میرے دل میں جنت کے ممنوعہ درخت کا پھل کھاتے وقت اس کے متعلق کھٹکا پیدا ہوا۔ لیکن مجھے اس وقت بے پرواہی کرنے پر نقصان اٹھانا پڑا۔
- 5- ہر کام سے پہلے صاحب الرائے لوگوں سے مشورہ ضرور کر لو! اگر میں فرشتوں سے پہلے مشورہ کر لیتا۔ تو مجھے شرمندہ نہ ہونا پڑتا۔

### توریت میں پانچ باتیں

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے توریت میں پانچ باتیں لکھی ہوئی پڑھی ہیں وہ پانچ باتیں یہ ہیں۔

- 1- دولت مندی قناعت اختیار کرنے میں ہے۔
- 2- سلامتی گوشہ نشینی اختیار کرنے میں ہے۔
- 3- آزادی خواہشات ترک کرنے میں ہے۔
- 4- محبت رغبت ترک کرنے میں ہے۔
- 5- طویل عمر کا عیش قلیل عمر کے صبر کرنے میں ہے۔

### حقیقت نکاح کے پانچ نتائج

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے سوال کیا کہ نکاح کی حقیقت اور نتائج کیا ہیں؟ آپ نے برجستہ جواب فرمایا۔

- 1- لزوم مہر: یعنی پہلے مہر حق لازم ہو جاتا ہے۔
- 2- سرور شہر: یعنی ایک ماہ کی خوشی ہوتی ہے۔



- 3- غموم دہر: یعنی پھر عمر بھر کے غم دکھ فکر شروع ہو جاتے ہیں۔
- 4- کسور ظہر: یعنی پھر انسان کی کمر ٹوٹ جاتی ہے۔
- 5- نزول قبر: یعنی پھر قبر میں اترنے کا زمانہ آ جاتا ہے۔ (مخزن الاخلاق)

### حاسد کی پانچ سزائیں

حضرت فقیہ ابواللیث ثمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حسد تمام برائیوں سے مہلک تر ہے۔ کیونکہ محسود پر اس کا اثر ہونے سے پہلے حسد کرنے والا پانچ سزاؤں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

- 1- حاسد شخص ختم نہ ہونے والے غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- 2- حاسد شخص کو ثواب نہیں دیا جاتا جبکہ مصیبت کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- 3- حاسد شخص تعریف کی بجائے شکایات سننے کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- 4- حاسد شخص خدا کی ناراضگی اور غصہ کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- 5- حاسد شخص پر توفیق کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ جبکہ حسد کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

### پانچ نقائص سے علم موثر نہیں رہتا

ایک بزرگ سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم علم کی باتیں سنتے ہیں لیکن اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے اس کی کیا وجہ ہے؟

فرمایا تمہارے اندر پانچ نقائص ہیں۔ اس لئے تم علم کے فائدوں سے محروم ہو وہ یہ ہیں۔

- 1- تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتے۔
- 2- تم گناہ کے ہونے پر استغفار نہیں کرتے۔
- 3- تم جتنا جانتے ہو اس پر عمل نہیں کرتے۔
- 4- تم نیکوں میں بیٹھتے ہو لیکن انکی اتباع نہیں کرتے۔
- 5- تم مردوں کو دفن کرتے ہو لیکن عبرت حاصل نہیں کرتے۔



## توبہ کی قبولیت کے پانچ وجوہ ہیں

انسان کو چاہئے کہ توبہ کرتے وقت پانچ چیزوں کو نہ بھولے۔ تاکہ انسان کی توبہ مقبول ہونے میں شبہ باقی نہ رہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ پانچ وجوہات کی بناء پر قبول ہوئی تھی۔ حضرت محمد بن الدوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نیک بخت ہوئے حضرت آدم علیہ السلام پانچ وجوہ سے اور بد بخت ہوا ابلیس پانچ وجوہ کی بنا پر وہ یہ ہیں۔

- 1- حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے قصور کا اقرار فرمایا۔
- 2- حضرت آدم علیہ السلام اس جرم پر شرمسار ہوئے تھے۔
- 3- حضرت آدم علیہ السلام توبہ کی طرف جلدی مائل ہو گئے تھے۔
- 4- حضرت آدم علیہ السلام اپنے نفس کو ملامت کرتے رہے۔
- 5- حضرت آدم علیہ السلام اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوئے تھے۔

## توبہ قبول نہ ہونے کے پانچ وجوہ ہیں

اور شیطان کی توبہ قبول نہ ہونے کے پانچ سبب یہ ہیں۔ جن کی وجہ سے ابومرہ ابلیس رائدہ درگاہ ہوا۔

- 1- ابلیس نے گناہ کا اقرار نہ کیا تھا۔
- 2- ابلیس نے اپنے فعل پر خود کو شرمندہ نہ کیا تھا۔
- 3- ابلیس نے توبہ کرنے میں تاخیر کر دی تھی۔
- 4- ابلیس نے اپنے نفس کو ملامت نہ کیا تھا۔
- 5- ابلیس اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو گیا تھا۔

## پانچ دل پسند جامع پسند

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا! یا ابا ہریرہ!



- 1- تم متقی بن جاؤ۔ سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔
- 2- تم قناعت کرنے والے بن جاؤ۔ سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے۔
- 3- تم جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ وہی دوسروں کے لئے پسند کرو۔ مومن بن جاؤ گے۔
- 4- تم پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ مسلمان بن جاؤ گے۔
- 5- تم کم ہنسا کرو۔ زندہ دل بن جاؤ گے۔ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

### غریبوں کی پانچ خصوصیات

حضرت فقیہ ابواللیث ثمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ احادیث میں غریبوں کی پانچ خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- غریب کو ہر عمل کا ثواب مالدار سے زیادہ ملتا ہے۔
- 2- غریب کا حساب آسان ہوگا۔ کیونکہ اس کے پاس مال نہیں ہوتا۔
- 3- غریب کی آرزوئیں پوری نہ ہونے کے باعث وہ اجر و ثواب پاتا ہے۔
- 4- غریب کو مالدار کے مقابلہ میں شرمندگی کم ہوگی۔
- 5- غریب جنت میں مالدار سے پہلے جائے گا۔ اگرچہ دونوں کے عمل برابر ہوں۔

### پانچ کی پسند پانچ کو بھلائے گی

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اب میری امت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ پانچ

چیزوں کو پسند کریں گے اور پانچ چیزوں کو بھول جائیں گے وہ یہ ہیں۔

- 1- محبوب رکھیں گے دنیا کو اور بھول جائیں گے آخرت کو
- 2- محبوب رکھیں گے مال کو اور بھول جائیں گے حساب کو
- 3- محبوب رکھیں گے عیال کو اور بھول جائیں گے حوروں کو
- 4- محبوب رکھیں گے نفس کو اور بھول جائیں گے اللہ کو
- 5- محبوب رکھیں گے گھروں کو اور بھول جائیں گے قبروں کو یہ لوگ مجھ سے بری ہیں اور میں ان سے بری ہوں۔



پانچ کی توفیق حاصل ہونے سے پانچ چیزیں مزید حاصل ہوتی ہیں  
حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس کو پانچ چیزوں کی توفیق دیتے ہیں اُسے  
مزید پانچ چیزیں عنایت فرماتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- جس کو اللہ تعالیٰ شکر کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو نعمتوں میں کثرت دیتے ہیں۔
- 2- جس کو اللہ تعالیٰ دعا کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو اجابت دیتے ہیں۔
- 3- جس کو اللہ تعالیٰ استغفار کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو مغفرت دیتے ہیں۔
- 4- جس کو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو قبولیت دیتے ہیں۔
- 5- جس کو اللہ تعالیٰ صدقہ کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو مقبولیت دیتے ہیں۔

### پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ ہیں

حضور اقدس ﷺ کے جانشین خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا  
ہے۔ کہ پانچ اندھیرے ہیں اور ان کے لئے پانچ چراغ ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- دنیا کی محبت اندھیرا ہے۔ اور اس کا چراغ تقویٰ ہے۔
- 2- گناہ بھی اندھیرا ہے اور اس کا چراغ توبہ ہے۔
- 3- قبر بھی اندھیرا ہے اور اس کا چراغ کلمہ طیبہ ہے۔
- 4- آخرت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ نیک عمل ہے۔
- 5- بل صراط اندھیرا ہے اور اس کا چراغ یقین ہے۔

### پانچ قسم کے لوگ بہشتی معلوم ہوتے ہیں

روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے جانشین خلیفہ ثانی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ موقوفاً  
یا مرفوعاً فرماتے ہیں۔ کہ اگر دعویٰ غیب خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو میں پانچ قسم کے لوگوں  
پر گواہی دیتا کہ وہ بہشتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- وہ فقیر شخص جو عیالدار ہے۔



- 2- وہ عورت جس کا خاوند اس پر راضی ہے۔
- 3- وہ عورت جس نے اپنے خاوند کو حق مہر صدقہ کر دیا۔
- 4- وہ شخص جس پر ماں باپ راضی ہو گئے۔
- 5- وہ شخص جس نے گناہوں سے توبہ کر لی۔

### بشارت کی پانچ قسمیں

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٥٠﴾

مذکورہ بالا آیت مبارک سے بشارت اخذ کی گئی ہے اور اس کی تشریح سے مفسرین پانچ بشارتوں کی اقسام ثابت کرتے ہیں۔

#### 1- عام مومنین کے لئے بشارت

اے مومنو! تم دائمی عذاب سے مت ڈرو! تمہیں عذاب سے ضرور نجات ہوگی کیونکہ صلحاء انبیاء تمہاری شفاعت کریں گے۔

#### 2- مخلصین کے لئے بشارت

اے مخلصین لوگو! تم اپنے اعمال کے رد ہونے سے مت ڈرو! تمہارے اعمال مقبول ہیں۔ فوت ہونے کا غم نہ کرو! تمہارے اعمال کے معاوضے دو گئے ملیں گے۔

#### 3- تائبین کے لئے بشارت

اے توبہ کرنے والو! اپنے گناہوں سے مت ڈرو! وہ گناہ بخش دیئے ہیں اور توبہ کے بعد رد ثواب کا خطرہ بھی نہ کرو۔

#### 4- زاہدوں کے لئے بشارت

اے زاہدو! حشر کے حساب سے مت ڈرو! اور حساب کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری حاصل کرو۔



## 5- علماء حقہ کے لئے بشارت

اے علماء حقہ! قیامت کے ہولناک منظر سے مت ڈرو! اور اپنی اقتداء کرنے والوں کے لئے جنت کی خوشخبری حاصل کرو۔ اور ان کا پورا بدلہ مہیا کرو۔

## متقی کی پانچ نشانیاں

حضور اقدس ﷺ کے داماد جان نثار خلیفہ ثالث امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ متقی شخص کی پانچ نشانیاں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- متقی جب کسی کی صحبت میں بیٹھے گا تو شرمگاہ اور زبان کو قابو کئے ہوئے اپنے دین کی اصلاح کرتا ہوگا۔

2- متقی جب دنیا کی بڑی چیز پائے گا اس کو جان کا وبال سمجھے گا۔

3- متقی جب دین کی چھوٹی چیز پائے گا۔ اس کو بڑی غنیمت سمجھے گا۔

4- متقی جب حلال کھائے گا۔ حرام آمیزی کے خوف سے پیٹ کو بھرے گا۔

5- متقی خود کو ہلاکت میں اترتے ہوئے دیکھے گا۔ باقی سب کو نجات یافتہ سمجھے گا۔

## حضرت سلیمان علیہ السلام نے خدا سے پانچ چیزیں مانگی ہیں

چیونٹیوں کے حکمران مندو دشاہ نے حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام سے سوال کیا۔ کہ ہر پیغمبر کو کچھ نہ کچھ اللہ تعالیٰ نے معجزات عطا کئے بعض مردوں کو زندہ کرتے تھے اور بعض کے ہاتھوں لوہا نرم موم جیسا ہو جاتا۔ علیٰ ہذا القیاس

آپ نے اللہ تعالیٰ سے کیا طلب فرمایا؟

آپ نے فرمایا میں نے خداوند قدوس سے پانچ چیزیں مانگی تھیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمادی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- میں نے مشرق و مغرب کی حکومت طلب کی تھی۔

2- میں نے دیو پر یوں کی حکومت طلب کی تھی۔



3- میں نے خبر رساں تخت بردار، ہوا طلب کی تھی۔

4- میں نے مال دھن دولت طلب کی تھی۔

5- میں نے تخت پر آرام سے موت طلب کی تھی۔

جو سب خداوند قدوس نے عطاء کر دی ہیں۔

حضرت مندو شاہ نے فرمایا اگر آپ کی اجازت ہو۔ تو میں ان پانچ چیزوں کے متعلق

کچھ کہہ سکوں گا؟

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ضرور فرمائے گا۔

پس مندو شاہ نے ان پانچوں کے متعلق تنقیداً جواب فرمائے اور وہ یہ ہیں۔

چیونٹیوں کے بادشاہ مندو شاہ کے پانچ جواب

1- حکومت کی مدت بہت کم ہوتی ہے۔ اس کی بجائے آپ علیہ السلام اچھی عاقبت طلب کر لیتے وہ بہتر تھی۔

2- دیو پر یاں کم ذات اور غیر جنس ہیں۔ پاکبازوں کی ناپاک خسیوں سے شب و روز کی صحبت کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اگر فرشتے تابع ہوتے تو یہ بہتر تھا۔

3- خبر رساں اور تخت برداری کے لئے ہوا کس کام کی۔ بلکہ قبر کی دنیا میں اگر یہ ہوا ہوتی تو یہ بہتر تھا۔

4- مال دھن دولت غدار بے وفاء ہے جو دوڑ کر آتی ہے۔ اور زخمی کر کے جاتی ہے۔ ہاں البتہ اگر وفادار ہوتی تو پھر یہ بہتر تھا۔

5- آپ علیہ السلام نے تخت پر آرام سے موت کو پسند فرمایا اس کا کیا فائدہ؟ اگر خاک میں آپ کے جسم کو کیڑے غذا بنا لیتے اور رب تعالیٰ کے حضور آپ کے لئے دعا کرتے تو یہ بہتر تھا۔

پانچ چیزیں اگر نہ ہوتیں تو سب لوگ نیک ہوتے

حضور اقدس ﷺ کے داماد خلیفہ رابع امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا



اگر پانچ چیزیں نہ ہوتیں تو سب لوگ نیک ہوتے۔

1- اگر لوگ جہالت پر قناعت نہ کرتے۔

2- اگر دنیا پر حرص نہ کرتے

3- اگر زیادہ پر کنجوسی نہ کرتے۔

4- اگر عمل میں ریاء کاری نہ کرتے۔

5- اگر اپنی رائے کو اچھا نہ جانتے..... تو سب لوگ نیک ہوتے اور برا کوئی بھی نہ ہوتا

### پانچ کا عامل دنیا و آخرت میں بیدار نیک بخت ہوگا

حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص پانچ چیزوں کا عامل ہوگا وہ

دنیا و آخرت میں بیدار بخت ہوگا۔ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں۔

1- جو شخص ہمیشہ روزمرہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کا ذکر کرتا رہتا ہو وہ دنیا و

آخرت میں نیک بخت ہوگا۔

2- جو شخص مبتلا بلاء میں اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھتا ہو۔ وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوگا۔

3- جو شخص حصول نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ کہتا ہو وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوگا۔

4- جو شخص کام کو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہمیشہ پڑھ لیا

کرتا ہو وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوگا۔

5- جو شخص گناہ سرزد ہونے پر اَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ہمیشہ پڑھ لیا کرتا

ہو۔ وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوگا۔

### رسول اللہ ﷺ پانچ اعزاز سے ممتاز

حضور اقدس ﷺ کی امت کے جمہور علماء رحمہم اللہ علیہم اجمعین سے ثابت ہے کہ اللہ

تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کو پانچ اعزازی چیزیں دیکر دیگر انبیاء کرام علیہم السلام



سے ممتاز فرمایا۔

جو اسم، جسم، عطا، خطا، ورضا سے متعلق ہیں۔ وضاحت درج ذیل ہے۔

1- آپ ﷺ اسم کے اعتبار سے نہ پکارے گئے بلکہ رسالت کی صفتوں سے ندا کئے

گئے۔ جب کہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام اپنے ناموں سے پکارے گئے۔

2- آپ ﷺ نے جسم کے اعتبار سے جب دعا کے ذریعہ کوئی چیز طلب فرمائی۔ تو اللہ

تعالیٰ نے خود اسی دعا کے لفظوں سے جواب دیا۔ جبکہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام

سے ایسا نہ کیا۔

3- آپ ﷺ کو عطا یا دعا کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ نے بن مانگے دیا جبکہ دیگر انبیاء کرام

علیہم السلام سے ایسا نہ کیا۔

4- آپ ﷺ نے جب خطا ہونے سے پہلے بخشش کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے عفا

اللہ عنک فرما دیا۔ جبکہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سے ایسا نہ کیا۔

5- رضاء کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا فدیہ اور صدقہ و نفقہ رد نہ کیا اور

راضی ہو گئے۔ جبکہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سے ایسا سلوک نہ کیا۔

دنیا میں غرق ہونے کے پانچ اسباب ہیں

حضرت یحییٰ بن معاذ الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ دنیا میں غرق ہونے کے پانچ

اسباب ہیں وہ یہ ہیں۔

1- جو پیٹ کو بھرتا رہا اس کا گوشت بڑھتا رہا۔

2- جس کا گوشت بڑھتا رہا اس کی شہوت بڑھتی رہی۔

3- جس کی شہوت بڑھتی رہی۔ اس کے گناہ بڑھتے رہے۔

4- جس کے گناہ بڑھتے رہے۔ اس کے دل کی سختی بڑھتی رہی۔

5- جس کے دل کی سختی بڑھتی رہی وہ دنیا کی زینت اور آفتوں میں غرق ہوا اور اس کا

بیڑا غرق ہوا۔



## دل کی پانچ دوائیاں

حضرت عبداللہ انطائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے دل کی پانچ دوائیاں ہیں وہ یہ ہیں۔

1- صالحین کی ہم نشینی دل کی دوا ہے۔

2- قرآن کی تلاوت دل کی دوا ہے۔

3- پیٹ کی بھوک دل کی دوا ہے۔

4- رات کی عبادت دل کی دوا ہے۔

5- صبح کی آہ وزاری دل کی دوا ہے۔

## پانچ فرشتے ہر روز اعلان کرتے ہیں

حضرت فقیہ ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد مجھ سے رسول اللہ ﷺ

کا ارشاد بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا روزانہ آسمان سے پانچ فرشتے نازل ہو کر اعلان کرتے ہیں۔

### 1- پہلے فرشتے کا اعلان

اے لوگو! خوب سمجھ لو! جو اللہ تعالیٰ کے فرائض ترک کرے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نکل جائے گا۔

### 2- دوسرے فرشتے کا اعلان

اے لوگو! خوب سمجھ لو جو رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو چھوڑے گا وہ آپ ﷺ کی شفاعت سے محروم ہو جائے گا۔

### 3- تیسرے فرشتے کا اعلان

اے لوگو! خوب سمجھ لو جو حرام روزی کمائے گا اس کے اعمال ٹھکرا دیئے جائیں گے۔

### 4- چوتھے فرشتے کا اعلان

اے گورستان والو! تم کس پر فخر کرتے ہو اور کس چیز پر شرمندہ ہوتے ہو؟ وہ جواب



دیتے ہیں کہ ہم آخرت کے معاملہ میں عمریں ضائع کر بیٹھے کیونکہ ہم آخرت کا سرمایہ تیار نہ کر سکے۔ خوش نصیبی اور فخر ان لوگوں پر ہے جو ابھی زندہ ہیں اور انہیں عبادت کا موقعہ فراہم ہے۔

### 5- پانچویں فرشتے کا اعلان

اے لوگو! خوب سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کا غصہ اور عذاب برحق ہے۔ جو اس کے عذاب اور غصہ سے ڈرتا ہے اس کو اپنے بچاؤ کے لئے بھی کچھ کرنا چاہئے وہ گناہوں سے توبہ کرے۔ اے لوگو! ہم نے تمہیں شوق دلایا۔ لیکن تم جنت کے مشتاق نہ ہوئے ہم نے تمہیں ڈرایا لیکن تم نہ ڈرے۔ اگر دنیا میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے لوگ اور معصوم بچے اور چرندے جانور اور عبادت گزار بوڑھے نہ ہوتے تو آج تم پر عذاب نازل ہو جاتا۔ اللہم! احفظنا منہ

### پانچ چیزوں کو فقراء نے اختیار فرمایا

حضرت بزرگ و ارسفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فقیروں نے پانچ چیزیں اختیار فرمائیں اور غنیوں نے بھی پانچ چیزیں اختیار فرمائیں وہ یہ ہیں۔

- 1- فقراء نے راحت نفس کو اختیار فرمایا۔
- 2- فقراء نے فراغت قلب کو اختیار فرمایا۔
- 3- فقراء نے ہلکے حساب کو اختیار فرمایا۔
- 4- فقراء نے رب کی بندگی کو اختیار فرمایا۔
- 5- فقراء نے درجہ کی بلندی کو اختیار فرمایا۔

### پانچ چیزوں کو غنیوں نے اختیار کیا

- 1- غنیوں نے نفس کا دکھ درد اختیار کیا۔
- 2- غنیوں نے دل کی مصروفیت کو اختیار کیا۔
- 3- غنیوں نے دنیا کی بندگی کو اختیار کیا۔
- 4- غنیوں نے حساب کی سختی کو اختیار کیا۔



5- غنیوں نے درجہ کی پستی کو اختیار کیا۔

### دخولِ جنت کی پانچ شرطیں

جو شخص جنت کا خواہاں ہو۔ اس کو چاہئے کہ وہ ان پانچ چیزوں پر مسلسل عمل جاری رکھے۔

- 1- تمام گناہوں سے پرہیز کرتا رہے۔
- 2- دنیا کے معمولی مال و متاع پر راضی ہوتا رہے۔
- 3- نیکیوں کا حد سے زیادہ حرص کرتا رہے۔
- 4- اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی ہم نشینی اور ان سے محبت کرتا رہے۔
- 5- جنت اور حسن خاتمہ کے لئے خصوصاً دعا مانگتا رہے۔

### پانچ فکروں سے پانچ چیزیں پیدا ہوتی ہیں

جمہور علماء کرام سے منقول ہے۔ کہ پانچ فکروں سے پانچ صفتوں کا آغاز جنم لیتا ہے اور وہ درج ذیل ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ کی آیات میں فکر کرنا تو حید اور یقین پیدا کرتا ہے۔
- 2- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں فکر کرنا محبت پیدا کرتا ہے۔
- 3- اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں فکر کرنا رغبت پیدا کرتا ہے۔
- 4- اللہ تعالیٰ کی دھمکیوں میں فکر کرنا ہیبت پیدا کرتا ہے۔
- 5- اللہ تعالیٰ کی اطاعت مع الاحسان اور نفس کی تقصیروں میں فکر کرنا شرم و حیا پیدا کرتا ہے۔

### تقویٰ کی پانچ گھاٹیاں ہیں

بعض حکماء کرام سے منقول ہے۔ کہ تقویٰ کی پانچ گھاٹیاں ہیں جو ان کو طے کر گیا پس

اس نے تقویٰ حاصل کر لیا اور وہ یہ ہیں۔

- 1- جس نے عیش کو چھوڑ کر سختی اختیار کر لی۔
- 2- جس نے راحت کو چھوڑ کر مشقت اختیار کر لی۔



3- جس نے عزت کو چھوڑ کر ذلت اختیار کر لی۔

4- جس نے گفتگو کو چھوڑ کر خاموشی اختیار کر لی۔

5- جس نے زندگی کو چھوڑ کر موت اختیار کر لی۔

### تبلیغ کی پانچ شرطیں

1- تبلیغ کے لئے علم ضروری ہے۔ کیونکہ جاہل تبلیغ کے قابل نہیں ہو سکتا۔

2- تبلیغ کے لئے اخلاص ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر اخلاص کے عمل نہیں ہو سکتا۔

3- تبلیغ کے لئے اخلاق ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر اخلاق کے بد مزاج نصیحت میں موثر نہیں ہو سکتا۔

4- تبلیغ کے لئے صبر بردباری ضروری ہے۔ کیونکہ بردباری کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔

5- تبلیغ کے لئے نصیحت پر خود عمل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر عمل کے مبلغ کھل کر بیان نہیں کر سکتا۔

### پانچ عمل پانچ چیزوں کو محفوظ رکھتے ہیں

حدیث شریف میں آیا کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا۔ کہ پانچ عمل پانچ چیزوں کو محفوظ کرتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- اسرار کو سرگوشی محفوظ رکھتی ہے۔

2- اموال کو صدقہ محفوظ رکھتا ہے۔

3- اعمال کو اخلاص محفوظ رکھتا ہے۔

4- اقوال کو سچ محفوظ رکھتا ہے۔

5- عقول کو مشورہ محفوظ رکھتا ہے۔

### پانچ عملوں سے غافل نہ رہیں

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔



آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا پانچ باتوں کی وصیت کرتا ہوں اور انہیں اچھی طرح یاد رکھیں۔

- 1- جو حالت و کیفیت بھی تجھ پر طاری ہو اس کے متعلق یہی سمجھ لینا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تاکہ لوگ تجھ پر ملامت نہ کریں۔
- 2- آپ اپنی زبان کی حفاظت کریں تاکہ مخلوق آپ کی برائی سے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہیں۔
- 3- آپ اپنے رب کے وعدہ رزق پر یقین کریں تاکہ آپ مومن بن جائیں۔
- 4- آپ موت کی تیاری میں لگے رہیں۔ تاکہ آپ غفلت کی موت نہ مریں۔
- 5- آپ اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے رہیں۔ تاکہ آپ تمام گناہوں سے اور مصیبتوں سے محفوظ رہیں۔

مال جمع کرنے میں پانچ چیزوں میں اضافہ ہو جاتا ہے

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مال جمع کرنے میں پانچ چیزیں مخالف بڑھ جاتی ہیں۔

وہ یہ ہیں۔

- 1- مال جمع کرنے میں تکلیف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔
- 2- مال کی اصلاح کرنے میں دل یاد الہی سے غافل ہو جاتا ہے۔
- 3- مال کے سلب اور مسروق ہونے کا خوف لاحق ہو جاتا ہے۔
- 4- مال دار پر کنجوسی کا الزام چسپاں ہو جاتا ہے۔
- 5- مال دار صحبت صالحین سے محروم ہو جاتا ہے۔

مال جمع دار میں پانچ صفتیں بڑھ جاتی ہیں

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں اس دور میں

ان پانچ صفتوں کے بغیر کسی کے پاس مال جمع نہیں ہوتا۔

جو شخص مال جمع دار ہوگا۔ اس میں یہ پانچ صفتیں موجود ہوتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔



- 1- جمعہ ارمال کی لمبی امیدیں بڑھ جاتی ہیں۔
- 2- جمعہ ارمال کے حرص کی دوڑیں بڑھ جاتی ہیں۔
- 3- جمعہ ارمال کی کنجوسیاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔
- 4- جمعہ ارمال کی پرہیزگاریاں بہت زیادہ کم ہو جاتی ہیں۔
- 5- جمعہ ارمال کی اخروی فکریں بھول جاتی ہیں۔

## اشعار

یقین کر مخاطب کہ دنیا ذلیل جو کرتی ہے ہر روز تازہ خلیل  
 نکاح کر لیا تاکہ جانہ سکے وہ و لیکن کسی اور گھر ہے دخیل  
 تیری خوار کرتی ہے عزت بہت سمجھتی ہے تجھ کو قلیل و ذلیل  
 فریبوں میں آیا ہوں آئی بلاء نہ مرتا نہ جیتا عجب ہوں علیل  
 کمر باندھ کر موت کا کر سماں بجی جا رہی ہے گھڑی چل رخیل

(مشاق)

## پانچ کام کر لو! جتنی ضرورت ہو

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پانچ چیزیں لازم پکڑو اور عمل کر لو!

- 1- خداوند قدوس کی پوجا کر لو جتنی ضرورت ہے۔
- 2- دنیا سے لے لو! جتنا دنیا میں جینا ہے۔
- 3- گناہ کر لو! جتنا عذاب خدا کی برداشت ہے۔
- 4- دنیا سے خرچ حاصل کر لو! جتنا قبر میں رہنا ہے۔
- 5- جنت کے لئے عمل کر لو! جتنا وہاں رہنا ہے۔

## زہد کی پانچ خصوصیات

بعض حکماء سے منقول ہے کہ زہد کی پانچ خصوصیات ہیں اور وہ یہ ہیں۔



- 1- اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد رکھنا۔
- 2- اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے بیزار رہنا۔
- 3- اللہ تعالیٰ کے کام میں اخلاص کرنا۔
- 4- اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ظلم کو برداشت کرنا۔
- 5- اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی چیزوں پر قناعت کرنا۔

حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ کی دعائیں پانچ باتیں

حضرت یحییٰ بن معاذ الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مناجات میں فرمایا۔

یا الہی:

- 1- نہیں خوش رات مگر تیری مناجات کے ساتھ خوش ہے۔
- 2- نہیں خوش دن مگر تیری اطاعت کے ساتھ خوش ہے۔
- 3- نہیں خوش دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ خوش ہے۔
- 4- نہیں خوش آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ خوش ہے۔
- 5- نہیں خوش جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ خوش ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتیں

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کی خطائیں اور بھول بھلیاں اور جن پر عمل کرنے کی طاقت اور ہمت نہ تھی وہ سب معاف فرمادیں اور مجبور یوں میں تمہارے لئے حرام کو حلال کر دیا اور تمہیں پانچ نعمتیں عطا فرمائیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے فضل سے دنیا عطاء فرمائی اور بطور قرض طلب کی اگر برضائے الہی مال خرچ کریں گے تو دس گنا سے سات سو گنا تک بدلہ پائیں گے بعض کو بے حساب بدلہ بھی ملے گا۔
- 2- تمہاری کراہت کرنے پر اگر اللہ تعالیٰ نے دنیا چھین لی لیکن تمہارے صبر کرنے پر آخرت میں اس کا بدلہ بے انتہا ملے گا۔



3- اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ یعنی اگر تم نے میری نعمتوں کا شکر ادا کیا تو میں ضرور نعمتوں کو بڑھا دوں گا۔

4- کوئی کتنا ہی بڑا گناہ کیوں نہ کرے وہ گناہ توبہ سے معاف ہو جاتا ہے۔ بلکہ تائب سے اللہ تعالیٰ محبت بھی کرنے لگتا ہے۔ جیسے کہ خود فرمایا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝

5- اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک ایسی چیز عطا فرمائی کہ اگر وہ جبرائیل، میکائیل کو مل جاتی تو وہ اس کو بہت بڑی عظیم نعمت سمجھتے وہ یہ اعلان ہے۔ ادعونی استجب لکم (یعنی جب اور جس وقت مجھے پکارو گے۔ میں تمہاری دعا قبول کروں گا)

پانچ کام کرنے والے جنت میں رہیں گے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جنت میں ایسے صاف شفاف بالا خانے ہیں جن کا ظاہر اندر سے اور اندر باہر سے نظر آتا ہے۔ کسی نے دریافت کیا کہ ان میں کون لوگ رہیں گے۔ فرمایا:

- 1- لوگوں کو فی سبیل اللہ کھانا کھلانے والا
- 2- خندہ پیشانی سے ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والا
- 3- سلام کو عوام میں پھیلانے والا
- 4- راتوں کو آرام کے وقت عبادت کرنے والا
- 5- وہ لوگ جو ہمیشہ روزے رکھنے والے ہوں

ان پانچ کاموں کو ذرا مشکل سمجھتے ہوئے صحابہ کرام نے عرض کیا یہ عمل تو بہت مشکل ہیں۔ پھر یہ مقام کیسے حاصل ہوگا۔ کوئی آسان طریقہ عنایت فرمائیں۔

پانچ آسان کام یہ ہیں

اس پر آپ ﷺ نے فرمایا یہ آسان کام کر لو۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- اہل عیال پر خرچ کرنے والے مخیر ہیں۔



2- سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کا پڑھنا طیب کام میں داخل ہے۔

3- جس نے رمضان کے روزے رکھے گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

4- جس نے اپنے بھائی کو سلام کیا وہ سلام کا پھیلانے والا ہے۔

5- جس نے عشاء اور فجر جماعت سے پڑھی گویا اس نے ساری رات عبادت کی۔

### رسول اللہ ﷺ کے پانچ کلمات اور پانچ معاوضے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کون شخص ہے جو مجھ سے یہ سیکھے کلمات اور پھر اس پر عمل یا اس شخص کو سکھائے جو ان کلمات پر عمل کرنے والا ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ شخص میں ہوں۔ یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں شمار کی اور ان کو اس طرح بیان فرمایا۔

1- حرام کی گئی چیزوں سے پرہیز کرو سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔

2- اللہ نے تقسیم کر کے جو حصہ دے دیا تم اس پر راضی ہو جاؤ سب سے بڑے غنی ہو جاؤ گے۔

3- تم اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کرو اگرچہ وہ تمہارے سے برا سلوک کرے مومن بن جاؤ گے۔

4- لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو مسلمان بن جاؤ گے۔

5- تم زیادہ نہ ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ (یعنی غافل کر دیتا ہے)

(احمد، ترمذی، مشکوٰۃ)

### بچوں کی پانچ عادتیں پسند ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بچوں کی مجھے پانچ عادتیں بہت ہی پسند ہیں۔

1- بچے رو کر مانگتے ہیں اور اپنی بات منوالیتے ہیں۔

2- بچے مٹی سے کھیلتے ہیں اور تکبر غرور کو مٹی میں ملاتے ہیں۔



3- لڑتے جھگڑتے ہیں پھر صلح کر لیتے ہیں اور جمع کرنے کی حرص نہیں کرتے۔

4- بچے مٹی کے گھر بناتے ہیں اور کھیل کر گرا دیتے ہیں۔

5- یعنی بتاتے ہیں کہ دنیا بقا کا گھر نہیں بلکہ فنا کا مقام ہے۔

### عقل مند کی پانچ نشانیاں ہیں

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے لوگوں سے کہا کیا میں تمہیں عقل مند شخص کی علامات بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا جناب ضرور! ضرور! فرمائیے! آپ نے فرمایا سن لیجئے یہ ہیں۔

1- اپنے سے بڑے شخص کے سامنے تواضع سے پیش آؤ۔

2- اپنے سے چھوٹے شخص کو حقیر اور گھٹیا نہ سمجھو!

3- اپنی گفتگو میں بڑائی کے اظہار سے بچتے رہو!

4- معاشرہ میں لوگوں کے ساتھ آداب کا خیال رکھو!

5- اپنے اور خدا کے درمیان تعلق کو گہرا اور مضبوط رکھو!

جس شخص میں یہ پانچ علامات پائی جائیں وہ عقل مند ہے وہ دنیا میں اس تعلق کو ہر نقصان سے بچاتا ہوا پھرتا ہے۔ (ماخوذ اخبار جہاں)

### حکومت کرنے کے پانچ اصول ہیں

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ ملکی سالمیت اور امن کی پاسبانی کے لیے اہل اقتدار کو حکم رانی کے اصول سمجھا رہے تھے جو ہر قوم کے لیے یکساں مفید ہیں اور وہ پانچ اصول یہ ہیں۔

1- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ رحمتوں کی بارشیں بند ہو گئی ہیں تو فوراً سمجھ لینا کہ

لوگوں نے زکوٰۃ دینا بند کر دیا ہے پھر ملک میں روم تھام کر لینا تو پھر رحمت کی بارشیں شروع ہو جائیں گی۔

2- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ غربت تنگدستی یا قحط سالی حد سے بڑھ گئی ہے تو فوراً

سمجھ لینا کہ ملک میں تاجر لوگ اشیاء خوردنی یا دیگر چیزوں میں ملاوٹ کر رہے ہیں



تو فوراً روم تھام کریں گے تو تنگدستی دور ہو جائے گی

3- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ موتیں زیادہ ہو رہی ہیں تو فوراً سمجھ لینا کہ لوگوں میں بدکاری زنا کار حمان بڑھ گیا ہے فوراً ملک میں روم تھام کریں گے تو زیادہ موتیں بند ہو جائیں گی۔

4- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ بیماریاں حادثے اور مصیبتیں زیادہ ہو گئے ہیں تو فوراً سمجھ لینا کہ لوگوں نے خیرات صدقات کرنا چھوڑ دیا ہے فوراً صدقات کا رواج ڈلوائیں گے تو مصیبتیں جاتی رہیں گی۔

5- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ قوم پر غیروں کا خوف مسلط ہو گیا ہے تو فوراً سمجھ لینا کہ ہم لوگ معاہدے توڑ رہے ہیں یا توڑ چکے ہیں فوراً معاہدوں کو بحال کرو گے تو خوف و ہراس تے جاتے رہیں گے۔



## محفل سدا سیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل سدا سیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں کو دنیا و آخرت میں اجر عظیم دینے والا ہے۔

اس محفل کے ہیروں پر اگے ہوئے غنچے اور شگفتہ پھولوں کی مہکتی ہوئی موتیوں کی لڑیاں ہیں جن میں نصیحت کے چھ پروئے گئے موتی نظر آئیں گے جو ذہنوں کو تروتازہ کرنے والے ہیں۔



- شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کے متعلق آنحضرت ﷺ کے چھ ارشادات
- 1- ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتیں ہیں آنحضرت نے فرمایا۔ دنیائے اسلام میں ممنوعہ احکام خداوندی میں سے سب سے پہلے جس حکم کی خلاف ورزی ہوگی اور اس کو الٹ دیا جائے گا وہ شراب کی ممانعت کا حکم ہوگا اور وہ کیسے ہوگا؟ پہلے شراب کا نام تبدیل کریں گے پھر اس کو حلال قرار دیں گے (مشکوٰۃ شریف)
  - 2- ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتیں ہیں آنحضرت ﷺ نے تمام نشہ آور چیزوں سے منع فرمایا جو ہوش حواس میں فتور لائیں (جیسے فی زمانہ الکحل، بھنگ، افیون، چرس، زنجی بیرس، ہیروئن، تمباکو مصنوعی وغیرہ شراب میں شامل ہیں۔ اور دوسرے ناموں سے پکارے جاتے ہیں)۔
  - 3- حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تیار شدہ شراب پر اور شراب پینے والے پر اس کے نچوڑنے والے پر، اس کے بیچنے والے پر، اس کے خریدنے والے پر، اس کے پلانے والے پر اس کے اٹھانے والے پر اور جس کے لئے اٹھائی گئی اس پر لعنت بھیجی ہے۔  
(ابوداؤد، ابن ماجہ، مشکوٰۃ)
  - 4- حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو اس کے استعمال تھوڑی مقدار میں بھی حرام ہے۔  
(ابوداؤد، ترمذی)
  - 5- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے کہ میں چار شخصوں کو جنت میں نہیں بھیجوں گا اور جنت کی نعمتوں سے انہیں کچھ نہیں دوں گا۔

۱۔ شراب کا عادی

۲۔ سود خور



۳۔ یتیم کا مال کھانے والا

۴۔ ماں باپ کا بے فرمان

6۔ حضرت ابو امامہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کے بعض افراد رات دن شراب لہو لعب میں گزاریں گے تو ایک دن صبح کو یہ لوگ بندر سور کی شکلوں میں مسخ کر دیئے جائیں گے ان کو زمین میں دھنسا یا جائے گا یعنی خسف ہوگا۔

قوم لوط کی طرح ان پر آسمان سے پتھر بھی برسیں گے اور قوم عاد کی طرح آندھیوں سے تباہ بھی ہوں گے اس کی وجہ یہ ہوگی کہ یہ لوگ شراب پیئیں گے سو دکھائیں گے اور ریشمی کپڑا پہنیں گے اور گانے والی عورتیں ان کے پاس جمع ہوا کریں گی اور قطع رحم کریں گے۔  
بحوالہ (مسند شریف)

### اللہ تعالیٰ کی محبت کے متعلق حضور ﷺ کے چھ ارشادات

- 1۔ بہترین ذکر الحمد للہ ہے۔ (بیہقی)
- 2۔ اے لوگو! اللہ کا ذکر دلوں کی شفا ہے۔ (کتاب فردوس)
- 3۔ باتوں میں عمدہ بات اللہ کا ذکر ہے۔ (کتاب فردوس)
- 4۔ اللہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی حمد کی جائے۔ (طبرانی)
- 5۔ لوگوں میں بڑے عجبے والے وہ ہیں۔ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ (بیہقی)
- 6۔ اے لوگو! اللہ کو ہر حال میں یاد کرو۔ (کتاب فردوس)

### قرض کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

- 1۔ ہر شخص کا قرضہ اس کی قبر میں معلق رہتا ہے۔ یہاں تک کہ ادا کیا جائے۔ (طبرانی)
- 2۔ قرضہ جیسا کوئی غم نہیں اور آنکھ جیسا کوئی درد نہیں۔ (شیرازی)
- 3۔ آدمی جب قرضہ دار ہو تو بات کہتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور قرض دینے والوں سے وعدہ کرتا ہے۔ تو پورا نہیں کرتا۔ (مسلم و بخاری)



4- قرضہ رات کو غم ہے اور دن کو ذلت ہے۔ (کتاب فردوس)

5- تم میں بہتر وہ ہے جو قرضہ اچھی طرح ادا کرے۔ (نسائی)

6- قرضہ دین اور عزت کو کم کر دیتا ہے۔ (کتاب فردوس)

### ظلم کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

1- اللہ ظالم کو مہلت دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس کو پکڑتا ہے۔ پھر چھوڑتا نہیں۔

(مسلم)

2- خود کو مظلوم کی بددعا سے بچاؤ کہ وہ خدا سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔

(کتاب فردوس)

3- خود کو ظلم سے بچاؤ کہ یہ تمہارے دلوں کو خراب کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)

4- اللہ ان لوگوں کو عذاب دے گا۔ جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔ (احمد)

5- ظلم کرنے والے اور ان کے مددگار آگ میں ہونگے۔ (کتاب فردوس)

6- ہر ایذا دینے والا آگ میں ہوگا۔ (خطیب بغدادی)

### غصہ کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

1- جب کسی کو غصہ آوے اور وہ کھڑا ہو تو چاہئے کہ بیٹھ جائے پھر اگر غصہ جاتا رہا تو بہتر

ہے ورنہ لیٹ جائے۔ (ابو ذر)

2- پہلوان وہ نہیں ہے۔ جو کسی کو پچھاڑ دے۔ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے

نفس کو قابو میں رکھے۔ (بخاری مسلم)

3- تم میں سے غصہ کی حالت میں کوئی دو شخصوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔ (احمد)

4- تم میں قوی تر وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کا مالک ہو۔ (کتاب فردوس)

5- جس نے تکبر کیا اس کو اللہ ذلیل کرے گا۔ (کتاب فردوس)

6- غضب اور غصہ سے بچو۔ (بن ابی الدنیا)



آپس میں برتاؤ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چھ ارشادات

- 1- مسلمان بھائی بھائی ہیں نہ ایک مسلمان خیانت کرے نہ اس سے جھوٹ بولے۔ نہ اس کو رسوا کرے ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون اس کا مال اور اس کی عزت حرام ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تقویٰ یہاں (1) ہے اور انسان کے لئے اتنی ہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ (ترمذی)
- 2- آپس میں حسد نہ کرو اور دھوکہ دیکر قیمت نہ بڑھاؤ اور آپس میں بغض و عداوت مت رکھو۔ اور دوسروں کی طرف پشت کر کے نہ بیٹھو اور اے خدا کے بندو آپس میں بھائی بن جاؤ۔ (بخاری مسلم)
- 3- انسان کو شتر کے لئے کافی ہے کہ وہ مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ (ابن ماجہ)
- 4- جس نے مسلمان بھائی کو دھوکہ دیا یا نقصان پہنچایا یا اس پر ظلم کیا وہ ہم میں سے نہیں۔ (الرافعی)
- 5- مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول کرنے سے خدا انکار کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)
- 6- بہترین نیکی اپنے ہم صحبتوں کی عزت کرنی ہے۔ (کتاب فردوس)

### عورتوں سے سلوک

- عورتوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات۔
- 1- مومن مرد مومنہ عورت سے نفرت نہ کرے۔ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہو تو دوسری عادت اس کو خوش کر سکتی ہے۔ (مسلم)
  - 2- سب سے زیادہ کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اور اپنے گھر والوں کے لئے اچھا ہو۔ (مسلم)
  - 3- تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں اور بیٹیوں کے لئے بہتر ہو۔ (ترمذی)
  - 4- اللہ تم کو عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم فرماتا ہے۔ (احمد)

1- اپنے سینہ پاک کی طرف اشارہ فرمایا۔



- 5- بہتر تمہارا وہ ہے جو عورتوں کے لئے بہتر ہے۔ (حاکم)
- 6- تیرا اپنی زوجہ کی خدمت کرنا صدقہ ہے۔ (کتاب فردوس)

### چھ رنگوں میں خون حیض

- 1- خون کا رنگ کبھی سبز ہو تو حیض سمجھا جائے۔
- 2- خون کا رنگ کبھی سیاہ ہو تو حیض سمجھا جائے۔
- 3- خون کا رنگ کبھی تیرہ ہو تو حیض سمجھا جائے۔
- 4- خون کا رنگ کبھی سرخ ہو تو حیض سمجھا جائے۔
- 5- خون کا رنگ کبھی زرد ہو تو حیض سمجھا جائے۔
- 6- خون کا رنگ کبھی گدلا ہو تو حیض سمجھا جائے۔

### دنیا کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

- 1- دنیا ایماندار کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے بہشت ہے۔ (مسلم)
- 2- طلب دنیا میں خوبی کو ملحوظ رکھو۔ جو چیز جس کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ وہ اسے مل کر رہے گی۔ (ابن ماجہ)
- 3- دنیا دھوکہ دیتی ہے اور نقصان پہنچاتی ہے اور گزر جاتی ہے۔ (کتاب فردوس)
- 4- جو تارک دنیا (1) ہو او وہ ہم میں سے نہیں۔ (عبدالرزاق)
- 5- دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہاں جیسا بوئے گا ویسا وہاں کاٹے گا۔ (کتاب فردوس)
- 6- دنیا شیریں اور سبز ہے۔ (طبرانی)

### جنب والے کو اسلام چھ کاموں سے منع کرتا ہے

- 1- اسلام مسجد میں داخل ہونے سے منع کرتا ہے۔
- 2- اسلام تلاوت قرآن سے منع کرتا ہے۔

1- تارک دنیا سے یہاں مراد یہ ہے کہ دنیا سے سخت ضرورت کی چیز بھی بالکل نہ لے ایسا اگر کرے گا تو پھر دنیا میں زندگی کے دن کیسے کاٹے گا۔ اس لئے فرمایا جو تارک دنیا ہو او وہ ہم میں سے نہیں۔



3- اسلام قرآن کو بغیر غلاف ہاتھ لگانے سے منع کرتا ہے۔

4- اسلام قرآن کو لکھنے سے منع کرتا ہے۔

5- اسلام پنجگانہ نماز پڑھنے سے منع کرتا ہے۔

6- اسلام طواف کعبہ کرنے سے منع کرتا ہے۔

یہ چھ کام مرد کے لئے ممنوع ہیں۔ لیکن عورت کے لئے آٹھ کام ممنوع ہیں۔ جو محفل ثمانیات میں آویں گے انشاء اللہ

### نماز کے چھ بیرونی فرائض

نماز کے چھ فرائض باہر ہیں اور آٹھ فرائض اندرونی ہیں جو محفل ثمانیات میں دیکھیں گے لیکن یہاں پر چھ بیرونی ذکر کئے جاتے ہیں۔

1- لباس کا پاک ہونا نماز میں فرض ہے۔

2- جگہ کا پاک ہونا نماز کے لئے فرض ہے۔

3- جسم کا پاک ہونا نماز کے لئے فرض ہے۔

4- مرد ناف تا زانوں تک اور کینرہ کمر سینہ تک آزاد کو سرتا پاؤں ڈھانپنا فرض ہے۔

5- ہر نمازی کو نماز کا وقت پہچاننا بھی فرض ہے۔

6- نمازی کو قبلہ کی سمت معلوم کرنا بھی فرض ہے۔

### وضو کرنے میں چھ مکروہات ہیں

1- وضو کا برتن دوسرے کو استعمال کے لئے دینا مکروہ ہے۔

2- وضو کرتے وقت چہرہ پر زور سے چھینٹا مارنا مکروہ ہے۔

3- وضو کرتے وقت کم یا زیادہ بار دھونا مکروہ ہے۔

4- وضو کرتے وقت ناک کو دائیں ہاتھ سے صاف کرنا مکروہ ہے۔

5- وضو کرتے وقت منہ میں بائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا مکروہ ہے۔



6- وضو کرتے وقت پاک پانی بلا مقصد زائد بہانا مکروہ ہے۔

اسماء گرامی ائمہ محدثین رضوان اللہ علیہم

1- حضرت امام بخاری ابو عبد اللہ بن اسماعیل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ

2- حضرت امام مسلم ابو الحسن بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ

3- حضرت امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ

4- حضرت امام ترمذی ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوریقین موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ

5- حضرت امام نسائی ابو عبد الرحمن بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ

6- حضرت امام ماجہ ابو عبد اللہ محمد بن زید بن عبد اللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ

اہل تقویٰ کے لئے وضو کے چھ مستحب ہیں

1- نیت کرتے ہوئے وضو کی دعا پڑھنا مستحب ہے۔

2- بوقت وضو دائیں عضو کو پہلے دھونا مستحب ہے۔

3- بوقت وضو گردن کا مسح کرنا بھی مستحب ہے۔

4- بوقت وضو تمام سر کا مسح کرنا بھی مستحب ہے۔

5- دوران وضو خاموش رہنا بھی مستحب ہے۔

6- بوقت وضو بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔

رسول اللہ ﷺ کو دیگر انبیاء علیہم السلام پر چھ فضیلتیں دی گئیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے

باقی انبیاء پر چھ چیزوں سے فضیلت دی گئی ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ نے ہمیں جامع الکلمات ہونے کی فضیلت بخشی

2- اللہ تعالیٰ نے ہمیں دبدبہ رعب سے دشمن پر غالب ہونے کی فضیلت بخشی۔

3- اللہ تعالیٰ نے ہمیں مال غنیمت کے حلال ہونے کی فضیلت بخشی۔



4- اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کیلئے پوری زمین کو سجدہ گاہ ہونے کی فضیلت بخشی۔

5- اللہ تعالیٰ نے ہمیں ساری مخلوق کی طرف رسول اللہ ہونے کی فضیلت بخشی۔

6- اللہ تعالیٰ نے ہمیں سلسلہ نبوت میں خاتم الانبیاء ہونے کی فضیلت بخشی۔

اللہ تعالیٰ نے چھ قدرتیں چھ چیزوں سے ظاہر فرمائیں

1- مکھیوں سے شہد تیار فرمایا۔

2- ناف ہرن سے مشک تیار فرمایا۔

3- صدف سے مروارید تیار فرمایا۔

4- کیڑوں سے ریشم تیار فرمایا۔

5- سنگ خارا سے لعل تیار فرمایا۔

6- خاکی دل میں ایمان تیار فرمایا۔

چھ انبیاء علیہم السلام کے چھ کلمے

چھ پیغمبر دنیا میں تشریف لائے اور انہوں نے اپنے امتیوں کو ان کلمات طیبات کی تلقین فرمائی۔ وہ چھ کلمات یہ ہیں۔

1- حضرت آدم علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ آدم صغی اللہ تھا۔

2- حضرت نوح علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ نوح نجی اللہ تھا۔

3- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ تھا۔

4- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ تھا۔

5- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ تھا۔

6- حضرت محمد ﷺ کا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

چھ کام کرنے والے سخت گناہ گار ہیں

1- غیبت کرنے والے اور سن کر بتانے والے



- 2- حق بات پر نکتہ چینی کرنے والے
  - 3- خدا کے حلال کردہ کو حرام کرنے والے
  - 4- مسروقہ جانور پر تکبیر پڑھنے والے
  - 5- شراب پیتے وقت بسم اللہ پڑھنے والے
  - 6- حرام کھانے پر بسم اللہ پڑھنے والے
- یہ سب بدترین مجرم ہیں ان لوگوں کا محاسبہ ضرور ہوگا۔

### شاگرد پر استاد کے چھ حقوق

- 1- گفتگو میں استاد کا نام لینا ممنوع ہے۔
- 2- استاد کے سامنے اونچی جگہ بیٹھنا ممنوع ہے۔
- 3- استاد کے چلتے ہوئے آگے چلنا ممنوع ہے۔
- 4- استاد کے عیب ظاہر کرنا بھی ممنوع ہے۔
- 5- استاد کی حوصلہ افزائی کے لئے خدمت ضروری اور لازم ہے۔
- 6- استاد کا کام ماں باپ کے کام سے پہلے کرنا لازم ہے۔

### استاد پر شاگرد کے چھ حقوق

استاد پر شاگرد کے لئے چھ حقوق واجب ہیں۔

- 1- استاد پر واجب ہے کہ امانت داری اور اخلاص سے پڑھاتا رہے۔
- 2- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کے نیک مقاصد کے لئے دعا کرتا رہے۔
- 3- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کو برے کاموں سے روکتا رہے۔
- 4- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کی غربت میں مدد کرے۔
- 5- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کو جائز مشورے بھی دیتا رہے۔
- 6- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کو شرع کی خلاف ورزی پر ٹوکتا رہے۔



### عورت پر خاوند کے چھ حقوق

- 1- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کو ہمیشہ خوش رکھے۔
- 2- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کے مال کا تحفظ کرے۔
- 3- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر نامحرم کو اندر نہ آنے دے۔
- 4- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کی غربت میں فاقوں پر صبر کرتی رہے۔
- 5- عورت پر واجب ہے کہ خاوند سے خیانت نہ کرے اور امانت داری سے قائم رہے۔
- 6- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کے رشتہ داروں سے حسد نہ کرے۔

### مرد پر عورت کے چھ حقوق

مرد پر عورت کے چھ حقوق ادا کرنا لازم ہے۔ جس کا بروز قیامت محاسبہ ہوگا۔

- 1- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو اپنی ہستی کے مطابق نان نفقہ دے۔
- 2- مرد پر واجب ہے کہ عورت کے ساتھ بد اخلاقی سے پرہیز کرے۔
- 3- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو بلا وجہ مار پٹائی ہرگز نہ کرے۔
- 4- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو اسلام میں فرض کیا گیا علم سکھائے۔
- 5- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو پردہ پوشی کا سامان مہیا کر دے۔
- 6- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو بحسب ضرورت میسکے جانے سے نہ روکے۔

### چغتل خور کے متعلق چھ باتیں استعمال کریں

حضرت امام ابو الیث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص تجھ سے کہے کہ فلاں شخص نے تیرے ساتھ برائی کی ہے اور تیرے بارے میں فلاں فلاں قسم کی باتیں بیان کی ہیں۔ تو اس کے جواب میں تجھ پر چھ باتیں لازم ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- اس حاضر چغتل خور پر اعتماد نہ کر کیونکہ چغتل خور قابل اعتماد نہیں ہوا کرتا۔
- 2- اس حاضر چغتل خور کو ان باتوں سے منع کر کیونکہ برائیوں سے روکنا مسلمان پر



- واجب ہے۔
- 3- اس حاضر چغل خور کے سامنے اللہ تعالیٰ کے لئے ناراضگی کا اظہار کر کیونکہ محبت اور بغض دونوں اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا ایمان ہے۔
- 4- اس حاضر چغل خور کے کہنے پر اپنے بھائی پر بدگمانی نہ کر کیونکہ یہ کام حرام ہے۔ اور اس سے بہت قومیں ہلاک ہوئیں۔
- 5- اس حاضر چغل خور کی سنی گئی بات پر تحقیق نہ کر۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تجسس کرنا منع فرمایا ہے۔
- 6- اس حاضر چغل خور کی جس بات کو تو پسند نہیں کرتا اس بات کو اپنی ذات کے لئے بھی پسند نہ کر۔

### زانی چھ برائیوں میں مبتلا ہوتا ہے

- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زنا سے بچو! اس کے اندر چھ برائیاں ہیں۔ تین دنیا میں اور تین برائیاں آخرت میں۔ وہ یہ ہیں۔
- 1- زنا کی برائی سے زانی کی روزی تنگ ہو جاتی ہے اور برکت ختم ہو جاتی ہے۔
- 2- زنا کی برائی سے زانی شخص بھلائیوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔
- 3- زنا کی برائی سے زانی شخص عوام کی نظر میں مبغوض اور ملعون ہو جاتا ہے۔
- 4- زنا کی برائی سے زانی شخص پر اللہ تعالیٰ کو شدید غصہ آتا رہتا ہے۔
- 5- زنا کی برائی سے زانی شخص کا آخرت میں سخت حساب لیا جاتا ہے۔
- 6- زنا کی برائی سے زانی شخص دوزخ میں دھکیل دیا جاتا ہے۔

### چھ کام حساب سے پہلے جہنم پہنچانے والے ہیں

- نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ چھ قسم کے لوگ چھ وجوہات کی بناء پر حساب سے پہلے جہنم میں داخل کر دیئے جائیں گے۔ وہ یہ ہیں۔
- 1- امراء رؤسا اپنے ظلم زیادتیوں کی وجہ سے جہنم جائیں گے۔



- 2- غرباء لوگ تعصب کرنے کی وجہ سے جہنم جائیں گے۔
- 3- صاحب اقتدار لوگ تکبر غرور کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔
- 4- تاجر لوگ اپنی بددیانتی کرنے کی وجہ سے جہنم جائیں گے۔
- 5- جہلاء لوگ اپنی جہالت کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔
- 6- علماء حضرات حسد کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔

### عارف باللہ کی چھ صفتیں

عارف باللہ وہ شخص ہے جس میں چھ صفات پائی جائیں۔

- 1- عارف جب اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو یاد الہی کی نعمت کو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- 2- عارف جب خود پر نظر کرتا ہے تو اپنی ذات کو بڑی حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- 3- عارف جب اللہ تعالیٰ کی آیات کا مطالعہ کرتا ہے تو خود کو بڑی عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- 4- عارف جب گناہ اور شہوت کا خیال کرتا ہے تو خود کو بڑے خوف و ہراس کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- 5- عارف جب اللہ تعالیٰ کی بخشش کا خیال کرتا ہے تو خود کو بڑی مسرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- 6- عارف جب گزشتہ گناہ یاد کرتا ہے تو خود کو بڑے استغفار کرنے میں دیکھتا ہے۔

### چھ کام کرنے والوں کو چھ چیزیں نہیں ملتیں

حضرت احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ چھ قسم کے کام کرنے والوں کو چھ چیزیں حاصل نہیں ہوتیں۔

- 1- حاسد شخص کو کبھی راحت نہیں ملتی۔
- 2- کینجوس شخص سے کبھی وفاداری نہیں ملتی۔



- 3- تنگدل شخص سے کبھی دوستی نہیں ملتی۔
- 4- کاذب شخص سے کبھی مروت نہیں ملتی۔
- 5- خائن شخص سے کبھی اعتمادیت نہیں ملتی۔
- 6- بد اخلاق شخص سے کبھی محبت نہیں ملتی۔

### چھ عملوں پر جنت کا وعدہ

اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! تم چھ عملوں کی ضمانت دو! میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ وہ چھ عمل یہ ہیں۔

- 1- تم لوگ ہمیشہ سچ بولو جھوٹ ہرگز نہ بولو!
- 2- تم لوگ ہمیشہ وعدہ پورا کرو وعدہ خلافی ہرگز نہ کرو!
- 3- تم لوگ ہمیشہ امانت دار رہو خیانت ہرگز نہ کرو!
- 4- تم لوگ ہمیشہ شرمگاہوں کی حفاظت کرو بے شرمی ہرگز نہ کرو!
- 5- تم لوگ ہمیشہ نگاہیں نیچے رکھو بدنگاہی ہرگز نہ کرو!
- 6- تم لوگ ہمیشہ انصاف پسند رہو ظلم پر ہرگز نہ اترو!

### جاہلوں کی چھ عادتیں

کسی عقل مند کا مقولہ ہے۔ کہ جاہل چھ باتوں سے پہچانا جاتا ہے اور وہ چھ باتیں یہ

ہیں۔

- 1- جاہل آدمی بے موقعہ غصہ کرتا رہتا ہے۔
- 2- جاہل آدمی بے فائدہ باتیں کرتا رہتا ہے۔
- 3- جاہل آدمی بلا مقصد غیر کو مواقع فراہم کرتا رہتا ہے۔
- 4- جاہل آدمی راز ہر کسی کو بیان کرتا رہتا ہے۔
- 5- جاہل آدمی ہر کسی پر بھروسہ کرتا رہتا ہے۔
- 6- جاہل آدمی دوست دشمن کو یکساں سمجھتا ہے۔



## رسول اللہ ﷺ کی چھ وصیتیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو تین کام امر بالمعروف کے تحت عمل کرنے کو بتائے۔ اور تین کام نہی عن المنکر کے تحت عمل نہ کرنے کو فرمایا۔ جو کل چھ ہوئے اور وہ یہ ہیں۔

- 1- موت کو کثرت سے یاد کرتے رہنا غفلت نہ کرنا۔
- 2- ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتے رہنا غفلت نہ کرنا۔
- 3- مسلسل اور ہمیشہ دعا کرتے رہنا غفلت نہ کرنا۔
- 4- کبھی وعدہ خلافی نہ کرنا نہ ہی اس کام میں حصہ لینا۔
- 5- کبھی کسی کے ساتھ بغاوت نہ کرنا نہ ہی اس کام میں حصہ لینا۔
- 6- کبھی کسی کے ساتھ فریب نہ کرنا نہ ہی اس کام میں حصہ لینا۔

## مؤمن کو چاہئے چھ خصائل سیکھے

ہر مؤمن کو کوشش کر کے اپنے اندر چھ خصائل پیدا کرے۔

- 1- اے مرد مؤمن دین کا اتنا علم سیکھو جس کے ذریعہ تم بھلے برے میں تمیز کر سکو۔
- 2- اے مرد مؤمن ایسے آدمی کو دوست بناؤ جو برے کاموں سے روک سکے اور اچھے کاموں کا حکم دے سکے۔
- 3- اے مرد مؤمن تم اپنے دشمن نفس و شیطان کی خوب پہچان کرو تا کہ تم ان کے نقصان دینے سے بچ سکو۔
- 4- اے مرد مؤمن غور فکر کی صلاحیت پیدا کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں سے سبق حاصل کر سکو۔
- 5- اے مرد مؤمن مخلوق خدا کے ساتھ انصاف کرو۔ تا کہ بروز قیامت کوئی تمہارا مخالف اپنے حق کا مطالبہ نہ کر سکے۔



6- اے مردِ مؤمن موت سے پہلے موت کی تیاری کرو تا کہ بوقتِ رحلت افسوس کے ہاتھ ملتے ہوئے نہ جاؤ۔

### کتاب کی چھ سطریں

- 1- جو دنیا کے معاملہ میں غمگین ہوا۔ وہ گویا اللہ تعالیٰ سے ناراض ہوا۔
- 2- جس نے اپنی مصیبت کا شکوہ کیا۔ اس نے گویا اللہ تعالیٰ کا شکوہ کیا۔
- 3- جو حصولِ رزق میں اللہ تعالیٰ سے بے پرواہ رہتا ہے اور حلال حرام کا فرق نہیں کرتا گویا خدا اور اس کی جہنم سے بے فکر ہے۔
- 4- جو گناہ کرتا ہوا ہنستا ہے وہ روتا ہوا جہنم میں جائے گا۔
- 5- جو غلبہٴ شہوت کے تقاضے پورے کرتا رہتا ہے۔ اس کے دل سے آخرت کا خوف جاتا رہا۔

6- جس نے لالچ کی بنا پر کسی مالدار کی چاپلوسی کی وہ ہمیشہ محتاج ہی رہے گا۔

### چھ چیزیں چھ مقامات پر اجنبی مسافر ہیں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ

- 1- بے نماز قوم کے درمیان مسجد مسافر ہے۔
  - 2- جس گھر میں تلاوتِ قرآن نہ ہو اس گھر میں قرآن مسافر ہے۔
  - 3- جس شکم میں فسق و فجور ہو اس پیٹ میں قرآن مسافر ہے۔
  - 4- ظالم اور بد اخلاق مرد کے ہاتھوں میں نیک عورت مسافر ہے۔
  - 5- بد خوا اور بد اخلاق عورت کے ہاتھوں میں نیک مرد مسافر ہے۔
  - 6- دین کی بات کو نہ سننے والی قوم کے درمیان عالم دین بھی مسافر ہے۔
- بیشک بروز قیامت اللہ تعالیٰ اس قوم کی طرف رحمت کی نظر نہ کریں گے۔ (الحدیث)

### چھ شخصوں کے متعلق بددعا قبول کی گئی

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے چھ شخصوں کے متعلق بددعا کی ہے اور ان



شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے بھی لعنت فرمائی ہے۔ اور جمیع انبیاء نے بھی ان کے حق میں بددعا فرمائی۔ جو کہ بارگاہ ایزدی میں قبول ہوگئی وہ چھ شخص مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کرنے والے
- 2- اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والے
- 3- زبردستی حکومت حاصل کرنے والے
- 4- اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کو حلال کرنے والے
- 5- میری اولاد میں سے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرنے والے
- 6- میرے طریقے کو چھوڑنے والے

توبہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چھ ارشادات

- 1- حضرت رسول عربی محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو اور بخشش چاہو۔ بیشک میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم)
- 2- آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے روزمرہ ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (نسائی)
- 3- آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں دن میں ستر دفعہ خدا سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ (ترمذی)
- 4- استغفار گناہوں کو مٹانے والی ہے۔
- 5- بہترین دعا استغفار ہے۔
- 6- زبانی استغفار کہنا۔

جس کو چھ چیزوں کی توفیق ملے گی اس کو چھ نعمتیں زیادہ ملیں گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس کو پانچ چیزوں کی توفیق تو مل گئی۔ وہ پانچ نعمتوں سے محروم نہ رہے گا۔

اور ان پانچ میں کسی بزرگ نے ایک چیز کا اضافہ فرما کر پوری چھ چیزیں مکمل کر دیں



اور فرمایا جس کو چھ چیزوں کی اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی وہ مزید چھ نعمتوں سے محروم نہ رہے گا وہ یہ ہیں۔

- 1- جس کو شکر کی توفیق مل گئی۔ وہ نعمت کی زیادتیوں سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
- 2- جس کو صبر کی توفیق مل گئی وہ ثواب سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
- 3- جس کو توبہ کی توفیق مل گئی وہ توبہ کی قبولیت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
- 4- جس کو استغفار کی توفیق مل گئی وہ مغفرت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
- 5- جس کو دعا کی توفیق مل گئی وہ اجابت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
- 6- جس کو خرچ کی توفیق مل گئی وہ معاوضہ سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

### چھ کوچھ دعوت دیتے ہیں

جناب خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

- 1- ملعون ابلیس تجھے ترک دین کی دعوت دیتا ہے۔
- 2- نفس پلید تجھے گناہوں کی دعوت دیتا ہے۔
- 3- ہوائے نفس تجھے شہوت کی طرف دعوت دیتا ہے۔
- 4- دنیا تجھے ترک آخرت کی طرف دعوت دیتی ہے۔
- 5- اعضاء بدن تجھے گناہوں کی طرف دعوت دیتے ہیں۔
- 6- خدائے ذوالجلال تجھے جنت و مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے۔

جس نے چھ کا حکم مانا وہ چھ چیزیں کھو بیٹھے گا

دوبارہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پس

- 1- جس نے کہا مانا ابلیس کا اس کا دین جاتا رہا۔
- 2- جس نے کہا مانا نفس کا اس کی روح جاتی رہی۔
- 3- جس نے کہا مانا ہوی کا اس کی عقل جاتی رہی۔
- 4- جس نے کہا مانا دنیا کا اس کی آخرت جاتی رہی۔



- 5- جس نے کہا مانا اعضاء بدن کا اس کی جنت جاتی رہی۔  
6- جس نے کہا مانا اللہ تعالیٰ کا اس کی برائیاں جاتی رہیں اور تمام بھلائیاں آتی رہیں۔

### چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں چھپایا گیا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قدرت نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں پوشیدہ رکھا ہے وہ یہ ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ نے خوشی کو بندگی میں پوشیدہ رکھا ہے۔
- 2- اللہ تعالیٰ نے غصہ کو لٹنا ہوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔
- 3- اللہ تعالیٰ نے اسم اعظم کو قرآن میں پوشیدہ رکھا ہے۔
- 4- اللہ تعالیٰ نے لیلة القدر کو ماہ رمضان میں پوشیدہ رکھا ہے۔
- 5- اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ الوسطیٰ کو باقی نمازوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔
- 6- اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن کو باقی دنوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

### مرد مؤمن کو چھ خوف لاحق رہتے ہیں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مرد مؤمن کو چھ طرح کے خوف لاحق رہتے ہیں۔

- 1- مرد مؤمن کو ایمان سلب ہونے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔
- 2- مرد مؤمن کو کاتبین کی کوئی تحریر رسوا کرنے والی کا خطرہ رہتا ہے۔
- 3- مرد مؤمن کو شیطان سے خطرہ رہتا ہے۔ کہ کہیں اس کے عمل کو ضائع نہ کر دے۔
- 4- مرد مؤمن کو عزرائیل سے خطرہ رہتا ہے کہ کہیں اس کو یاد الہی سے غافل حالت میں نہ پکڑے۔
- 5- مرد مؤمن کو دنیا سے خطرہ رہتا ہے کہ وہ اسے کہیں دھوکہ میں نہ رکھے کہ آخرت سے بھی محروم ہو جائے۔
- 6- مرد مؤمن کو یہ خطرہ رہتا ہے کہ وہ اہل و عیال میں مشغول رہنے سے کہیں یاد الہی



سے غافل نہ ہو جائے۔

جس نے چھ کو پہچانا وہ جنت میں داخل ہو گیا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس شخص نے چھ چیزوں کو پہچانا اور چھ چیزوں پر عمل کرتا رہا تو اس نے جنت کو حاصل کر لیا اور جہنم سے محفوظ ہو گیا۔

1- جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اور اس کی بندگی کرتا رہا۔

2- جس نے شیطان کو پہچانا اور اس کی نافرمانی کرتا رہا۔

3- جس نے آخرت کو پہچانا اور اس کی طلب کرتا رہا۔

4- جس نے دنیا کو پہچانا اور اس کو ترک کرتا رہا۔

5- جس نے حق کو پہچانا اور اس کی پیروی کرتا رہا۔

6- جس نے باطل کو پہچانا اور اس سے خود کو بچاتا رہا۔

پس اس نے جنت حاصل کر لی اور جہنم سے محفوظ ہو گیا۔

چھ نعمتیں حقیقی ہیں

1- اسلام بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو دین بنایا گیا۔

2- قرآن بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو آسمان سے اتارا گیا۔

3- محمد رسول اللہ ﷺ بھی ایک سب سے بڑی نعمت ہیں جن کو رحمۃ اللعالمین ﷺ بنا دیا گیا۔

بنایا گیا۔

4- تندرستی بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو ہزار نعمت کہا گیا۔

5- پہناوہ بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو لباس بنایا گیا۔

6- غنی بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو بے نیازی کہا گیا۔

چھ چیزیں کیا ہیں؟

حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ



- 1- عمل کرنا علم کی دلیل ہے۔
- 2- تفہیم علم کا تعلق سن عمر سے ہے۔
- 3- عقل بھلائی کی طرف بلانے والی ہے۔
- 4- خواہش گناہوں کی سواری ہے۔
- 5- مال متکبرین کی چادر ہے۔
- 6- دنیا آخرت کا بازار ہے۔

یہ چھ چیزیں دنیا کی یکساں برابر ہیں

بزرگمہیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا دنیا کی یہ چھ چیزیں برابر یکساں ہیں۔

- 1- کھانا، ہضم ہونے والا
- 2- لڑکانیکی کرنے والا
- 3- زوجہ موافقت کرنے والی
- 4- کلام مستحکم مقبول ہونے والی
- 5- عقل کامل ہونے والی
- 6- تندرستی بدن کی صحیح رہنے والی

چھ چیزیں نہ ہوتی تو دوسری چھ چیزیں بھی نہ ہوتیں

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر یہ چھ چیزیں موجود نہ ہوتیں تو چھ

نقصان سرزد ہوتے۔

- 1- اگر ابدال نہ ہوتے تو زمین و ما فیہا سب دھنس جاتے۔
- 2- اگر صالحین نہ ہوتے تو برے لوگ سب ہلاک ہو جاتے۔
- 3- اگر علماء دین نہ ہوتے تو لوگ چار پایوں کی طرح ہوتے۔
- 4- اگر بادشاہ نہ ہوتے تو لوگ ایک دوسرے کو مار ڈالتے۔



5- دنیا خراب ہو جاتی اگر احمق لوگ نہ ہوتے۔

6- اگر ہوانہ ہوتی تو تمام چیزیں گل سڑ جاتی۔

جو چھ کام نہیں کرتا وہ دوسری چھ چیزیں بھی نہیں پاسکتا

بعض حکماء نے فرمایا کہ جو شخص یہ چھ چیزوں کا خیال نہیں کرتا وہ دوسری چھ چیزیں بھی

نہیں پاسکتا۔

1- جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا وہ زبان کی لغزش سے محفوظ بھی نہیں رہ سکتا۔

2- جو شخص اللہ تعالیٰ کے پاس جانے سے نہیں ڈرتا۔ اس کا دل حرام اور مشتبہ چیزوں سے نجات بھی نہیں پاسکتا۔

3- جو شخص مخلوق سے امیدیں توڑ نہیں سکتا۔ وہ آدمی طمع لالچ سے نجات بھی نہیں پاسکتا۔

4- جو شخص اپنے عملوں کی نگہبانی نہیں کر سکتا۔ وہ آدمی ریاء کاری سے نجات بھی نہیں پاسکتا۔

5- جو شخص تحفظ دل کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگ سکتا وہ آدمی حسد جیسی بیماری سے نجات بھی نہیں پاسکتا۔

6- جو شخص خود اپنے سے دوسروں کو علم و فضل میں زیادہ نہیں پاسکتا۔ وہ آدمی خود پسندی سے نجات بھی نہیں پاسکتا۔

چھ چیزیں دلوں میں فساد ہیں

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوں میں فساد چھ چیزوں سے واقع ہوتا

ہے وہ اس طرح کہ

1- پہلی چیز یہ ہے کہ لوگ توبہ کی امید پر گناہ کرتے رہتے ہیں۔

2- دوسری چیز یہ ہے کہ علم سیکھتے ہیں عمل نہیں کرتے۔

3- تیسری چیز یہ ہے کہ عمل کرتے ہیں اور اخلاص نہیں کرتے۔

4- چوتھی چیز یہ ہے کہ اللہ کا رزق کھاتے ہیں اور شکر نہیں کرتے۔



- 5- پانچویں چیز یہ ہے کہ اپنی تقسیم چاہتے ہیں اور اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں رہتے۔  
6- چھٹی چیز یہ ہے کہ اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں اور دہشت نہیں پاتے۔

### دنیا و آخرت کے تین تین عذاب

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس شخص نے آخرت کو چھوڑا اور پسند کیا دنیا کو بس اللہ تعالیٰ اس کو چھ عذاب دے گا۔ تین دنیا میں اور تین آخرت میں۔

1- اس کو دنیا میں غیر متناہی امیدیں ملتی ہیں۔

2- اس کو غالب حرص ہو جاتا ہے اور قناعت نہیں کر سکتا۔

3- اس کو عبادت کی حلاوت نصیب نہیں ہوتی۔

4- بروز قیامت اس پر سخت دہشت ہوگی۔

5- بروز قیامت اس کا حساب سخت لیا جائے گا۔

6- بروز قیامت اس کی حسرتیں دراز ہوں گی۔

### چھ چیزوں کو اپنانے سے چھ چیزیں حاصل نہیں ہوتیں

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص چھ خصلتوں کو اپنائے گا۔ اس کو چھ چیزیں نصیب نہ ہوں گی۔

1- حسد کرنے والے کو راحت نصیب نہیں ہوتی۔

2- جھوٹ بولنے والے کو مروت نصیب نہیں ہوتی۔

3- کنجوسی کرنے والے کو حیلہ نصیب نہیں ہوتا۔

4- شاہی کرنے والے کو وفاداری نصیب نہیں ہوتی۔

5- بد اخلاقی کرنے والے کو سرداری نصیب نہیں ہوتی۔

6- کوئی ارادہ کرنے والے کو تقدیر کی تبدیلی کرنا نصیب نہیں ہوتی۔

### توبہ قبول ہونے کی چھ نشانیاں ہیں

حکماء کرام میں سے کسی ایک سے دریافت کیا گیا کہ کیسے معلوم ہو کہ فلاں کی توبہ قبول



ہوگئی ہے یارد کردی گئی ہے۔

اس حکیم نے جواب میں فرمایا کوئی حتمی فیصلہ توبہ کے متعلق نہیں بتایا جاتا البتہ کچھ

علامات پائی جاتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- توبہ کرنے والا شخص اگر نفس کی جانب دھیان کرے تو وہ اپنے نفس کو گناہوں میں

بتلا پائے۔

2- توبہ کرنے والا شخص اگر دل کی جانب دھیان کرے تو وہ اپنے دل میں پوشیدہ خوشی

محسوس کرے۔

3- توبہ کرنے والا شخص اگر غم کی جانب دھیان کرے تو وہ اپنے غم کو ظاہراً محسوس

کرے۔

4- توبہ کرنے والا شخص خود کو اہل شر سے بعید پائے اور خود کو اہل خیر کے قریب محسوس

کرے۔

5- توبہ کرنے والا شخص دنیا کی تھوڑی چیز کو زیادہ پائے اور آخرت کے زیادہ عمل کو تھوڑا

محسوس کرے۔

6- توبہ کرنے والا شخص خدا کی جانب سے لگائے گئے ذمہ کام میں دل کو مصروف پائے

اور اللہ کے سپرد کئے گئے کاموں میں دل کو بے فکر محسوس کرے۔

انسان کیلئے چھ چیزوں میں سے ایک کا ہونا لازم ہے ورنہ موت بہتر ہے

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کنسی چیز بہتر انسان کو دی جاتی

ہے۔ آپ نے جواب دیا اور فرمایا۔

1- سب سے بہتر انسان کو پیدائشی عقل دی جاتی ہے۔

2- اگر وہ نہ ہو تو پھر ادب صالح ہونی چاہئے۔

3- اگر وہ نہ ہو تو پھر یار موافق ہونا چاہئے۔

4- اگر وہ نہ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ سے لگا ہوا دل ہونا چاہئے۔



- 5- اگر وہ نہ ہو تو پھر زیادہ خموشی سے رہنا چاہئے۔
- 6- اگر وہ بھی نہ ہو تو پھر یاد سے موت کے حاضر رہنا چاہئے۔
- انسان میں چھ صفتیں پائی جاتی ہیں جو حیوان میں نہیں
- 1- انسان اندر باہر سے برے خیالوں سے پاک ہوتا ہے۔
- 2- انسان خدا کی مخلوق پر ہر لحاظ سے شفقت کرتا ہے۔
- 3- انسان خدا کے نام کی ہمیشہ تعظیم کرتا ہے۔
- 4- انسان خدا کا خوف اور امید برابر رکھتا ہے۔
- 5- انسان خود فانی اور خدا کے ساتھ باقی رہتا ہے۔
- 6- انسان اپنے سینہ میں اللہ تعالیٰ کا عشق رکھتا ہے۔

### چھ بہت بڑے دھوکے

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میرے نزدیک چھ دھوکے بہت

بڑے ہیں۔

- 1- بخشش کی امید پر بے شرمی کے ساتھ گناہوں کو دیر تک جھیلنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
- 2- قرب خداوندی کی توقع رکھنا بغیر اطاعت کے یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
- 3- بمعہ تخم دوزخ کے جنت کی کھیتی کا انتظار کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
- 4- گناہوں کے ذریعہ اطاعت گزاروں کا مقام حاصل کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
- 5- عمل کے بغیر اچھا معاوضہ ملنے کی انتظار کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
- 6- اللہ تعالیٰ کی راہ پر نہ چلنا اور نجات کی زیادہ امید رکھنا یہ بھی بہت بڑا دھوکہ ہے۔

### ایمان کے ضائع ہونے کے چھ اسباب

- 1- مرد مؤمن کی دل آزاری سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔
- 2- مرد مؤمن کی غیبت سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔
- 3- جھوٹ بولنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔



- 4- خدا کا خوف نہ رکھنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔  
 5- خیانت کرنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔  
 6- گناہ کے بعد پشیمان نہ ہونے اور اس کو معمولی سمجھنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔

### اسلام کے چھ پائیدار نظام

دنیا کے کفر جہاد سے ہمیشہ لرزاں رہی ہے۔ اسلام میں چھ اہم چیزوں کی حفاظت کا پائیدار انتظام کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- حفاظت نسل کے لئے حد زنا ہے۔ جس میں غیر شادی شدہ کو سو کوڑے اور شادی شدہ کو سنگسار کیا جاتا ہے۔  
 2- حفاظت جان کے لئے قانون قصاص ہے جس میں جان بوجھ کر قتل کرنے والے کو قتل کر دیا جاتا ہے۔  
 3- حفاظت مال کے لئے قانون سرقہ ہے جس کے ذریعے چور، ڈاکو، قاتل یا خوف زدہ کرنے والے سے مال کی حفاظت کی جاتی ہے۔  
 4- حفاظت عقل کے لئے حد مقرر کی گئی ہے جس کے ذریعے ہر نشہ آور چیز کو حرام کیا گیا ہے اور شراب کی حد اسی کوڑے مقرر کی گئی ہے۔  
 5- حفاظت آبرو کے لئے حد قذف مقرر کی گئی ہے۔ جس کے ذریعے ہر انسان کی عزت محفوظ رہتی ہے۔  
 6- حفاظت اسلام و المسلمین کے لئے جہاد کا حکم دیا گیا ہے۔ جس کے ذریعے سے شرک کفر اعلیٰ کلمۃ اللہ فسادات سے اسلام کو محفوظ رکھا جاتا ہے اور اسلام کی سر بلندی باوقار طریقہ سے دنیا پر قائم کی جاتی ہے۔

### عربی رسول کے چھ خزانے امت کے لئے ستے دام

مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

- 1- جو شخص عشاء کی نماز باجماعت پڑھے گویا اس نے آدھی رات تک تہجد میں گزاری



اور جس نے فجر کی نماز بھی باجماعت پڑھی گویا اس نے پوری رات تہجد میں گزار دی ہے۔ (مسلم ترمذی)

-2 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص نماز جنازہ میں شریک ہو اس کے لئے ایک قراط کا ثواب ہے جو میت کی تدفین تک شریک رہا اس کے لئے سو قراط کا ثواب ہے اور دو پراٹیں دو پہاڑوں کے برابر ہیں۔ (بخاری و مسلم)

-3 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص فجر کی نماز پڑھتا ہے وہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ رہتا ہے۔ (مسلم شریف)

-4 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص فی سبیل اللہ روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس روزہ کی وجہ سے جہنم اور اس شخص کے مابین ستر برس کی مسافت کا بعد یعنی فاصلہ واقع کر دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

-5 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص تحصیل علم کے لئے کوئی راہ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں جنت کا راستہ آستان کر دیتے ہیں۔ (مسلم)

-6 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص محتاج عورت اور مسکین آدمی کی خبر گیری کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے اس کا ثواب اور اجر ایک مجاہد اور مسلسل نفل پڑھنے والے اور ہمیشہ روزہ رکھنے والے کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)

جسم کو صاف کرنے کا طریقہ

جسموں سے فاسد مادہ چھراہوں سے نکالا جاتا ہے۔

-1 سر میں سے فاسد مادہ غرغروں سے نکالا جاتا ہے۔



2- فم معدہ میں سے فاسد مادہ قے کرنے سے نکالا جاتا ہے۔

3- پیٹ میں سے فاسد مادہ اسہالوں سے نکالا جاتا ہے۔

4- کھال اور جلد سے فاسد مادہ پسینہ یا پسینہ آوردوا سے نکالا جاتا ہے۔

5- جسم کی رگوں سے فاسد مادہ فصد کھلوانے سے نکالا جاتا ہے۔

6- دل میں سے پلید اور ناپاک مادہ لالہ کی ضربوں کے بغیر نہیں نکل سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چیزیں چھپی ہوئی بتائیں

ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا کہ میں نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں چھپا رکھا ہے لیکن لوگ انہیں وہاں تلاش نہیں کرتے بلکہ دوسری جگہوں پر تلاش کرتے ہیں بھلا وہ کیسے پائیں گے؟

1- علم: کو میں نے بھوک اور سفر میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے وطن اور شکم سیری میں تلاش کرتے ہیں۔

2- عزت: کو میں نے شب بیداری میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے بادشاہوں کے درباروں میں تلاش کرتے ہیں۔

3- راحت خوشی کو میں نے جنت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے دنیا میں تلاش کرتے ہیں۔

4- دعا کی قبولیت کو میں نے لقمہ حلال میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ لقمہ حرام میں تلاش کرتے ہیں۔

5- بلندی کو میں نے تواضع اور انکساری میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ غرور میں تلاش کرتے ہیں۔

6- تو نگری کو میں نے قناعت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ حرص میں تلاش کرتے ہیں بھلا وہ کیسے پائیں گے۔



## صدقہ

جب مال دار شخص مال صدقہ کرتا ہے تو مال صدقہ ہونے کے بعد مال دار سے پانچ باتیں کرتا ہے۔

- 1- میں فانی مال تھا تو نے مجھے صدقہ کر کے بقا بخشی ہے۔
- 2- میں تیرا دشمن تھا تو نے مجھے صدقہ کر کے اپنا دوست بنا لیا ہے۔
- 3- میں تم سے پہلے حفاظت حاصل کرتا تھا لیکن اب میں صدقہ ہونے کے بعد آپ کی حفاظت کروں گا۔
- 4- میں حقیر تھا تو نے مجھے صدقہ کر کے عظیم بنا دیا ہے۔
- 5- میں پہلے تیرے ہاتھ میں تھا لیکن صدقہ ہونے کے بعد اب میں خدا کے ہاتھ میں ہوں۔
- 6- نیز ہر اچھی بات دوسروں تک پہنچانا بھی صدقہ ہے۔

## پرندہ الو سے حضرت سلیمان علیہ السلام کے چھ سوال

ایک دفعہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے روبرو الو پرندہ کا سامنا ہوا چونکہ آپ علیہ السلام کو قدرت نے پرندوں پر بھی حکمرانی دے رکھی تھی آپ علیہ السلام ان سے کام لیا کرتے، آپ علیہ السلام نے الو سے دریافت کیا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: تو گندم کے دانے کیوں نہیں کھاتا؟

الو: اس لیے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو اس کی وجہ سے جنت سے نکالا گیا تھا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: تو پانی کیوں نہیں پیا کرتا؟

الو: اس لیے کہ اس میں حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کو غرق کیا گیا تھا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: بھلا تو آبادی میں کیوں نہیں رہتا؟

الو: اس لیے کہ غیر آباد ویرانے جنگل، اللہ تعالیٰ کی وراثت میں سے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: جب تو ان ویران کھنڈرات سے گزرتا ہے تو کیا بولتا ہے؟



الو: میں کہتا ہوں کہ بنی آدم کے لیے افسوس کا مقام ہے کہ ان ویرانوں پر عذاب برس رہے ہیں اور وہ ان عذابوں سے غافل ہو کر سوئے ہوئے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: تم دن کو کیوں نہیں نکلتے اور رات کو کیوں نکلتے ہو؟

الو: اس لیے کہ آدم کی اولاد ایک دوسرے پر ظلم ڈھا رہے ہوتے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: مجھے خبر دے! جب تم بولتے ہو تو کیا کہتے ہو؟

الو: میں کہتا ہوں غفلت میں سونے والو، آخرت کی تیاری کر لو، آخرت کے لیے ہر وقت تیار رہو۔

ان سوالات کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ”بنی آدم کے لیے الو سے زیادہ نصیحت کرنے والا اور شفقت کرنے والا کوئی پرندہ نہیں ہے۔“



## محفل سباعیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محفل سباعیات کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے اور اس پر عمل کرنے والوں پر یکساں مہربان اور رحم کرنے والے ہیں اور دنیا و آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ اس محفل میں سات سات نکھری ہوئی موتیوں کی پروئی گئی لڑیاں پڑھیں گے۔

تقویٰ حاصل کرنے والے حضرات اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ **ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ** یعنی فرمایا یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک شبہ نہیں یہ متقین لوگوں کے لئے ہدایت ہے متقین لوگ اہل تقویٰ ہوتے ہیں۔ جنہوں نے تقویٰ جیسی نعمت کو محفوظ رکھا ہوا ہوتا ہے اور تقویٰ کی حفاظت اسلام کے واجبات کی حفاظت کرنے سے ہوتی ہے۔

اس لئے جو اسلام کے واجبات کو محفوظ رکھتا ہے اور ان کی ادائیگی میں سستی نہیں کرتا گویا وہ صحیح معنوں میں متقی ہے اور جو سنتوں اور مستحبات کو بھی نہیں ترک کرتا وہ تو پھر متقی سے بھی افضل ہوا اور ان چیزوں کی ادائیگی سے اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی بالکل محفوظ رہتی ہے اور فرائض کا محافظ ہی سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز اور اکرم ہوتا ہے۔



## اسلام میں سات واجبات ہیں

- 1- بھوکے گھرانے کی خدمت کرنا واجب ہے۔
- 2- قربانی کے ایام میں قربانی کرنا واجب ہے۔
- 3- عید الفطر کے موقعہ پر صدقہ فطر دینا واجب ہے۔
- 4- ماں باپ کی خدمت کرنا بھی واجب ہے۔
- 5- عورت کو خاوند کی خدمت کرنا بھی واجب ہے۔
- 6- عمرہ حج کرنا اور ان کے مناسک ادا کرنا واجب ہے۔
- 7- وتروں کی نماز پڑھنا بھی واجب ہے۔

## اسلام کی سات سنتیں

جو ہر مسلمان کو یاد رکھنی چاہیں اور ان پر عمل کرنا بھی از حد ضروری ہے۔ ورنہ حرام داخل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

- 1- مسلمان کو ختنہ کرنا سنت ہے۔
- 2- مسلمان کو ناخن ترشوانا سنت ہے۔
- 3- مسلمان کو لبوں کے بال کٹوانا سنت ہے۔
- 4- مسلمان کو بغل کے بال اکھیڑنا سنت ہے۔
- 5- مسلمان کو زیر ناف کے بال موٹنا سنت ہے۔
- 6- مسلمان کو سر کے بال منڈوانا سنت ہے۔
- 7- مسلمان کو ناک کے بال کتروانا سنت ہے۔

توبہ کے بارے میں آنحضرت ﷺ کے سات ارشادات

رسول اللہ ﷺ توبہ کے بارے میں سات ارشادات فرمائے ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے توبہ کرو اور بخشش چاہو۔ بیشک میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم)



- 2- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے روزِ مرہ ستر دفعہ توبہ کرتا ہوں۔ (نسائی)
- 3- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں دن میں ستر دفعہ خدا سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ (ترمذی)
- 4- گناہ سے توبہ یہ ہے کہ پھر کبھی اس گناہ کی طرف نہ جائے۔ (بیہقی)
- 5- صرف زبانی استغفار کہنا جھوٹوں کی توبہ ہے۔ (کتاب فردوس)
- 6- استغفار گناہوں کو مٹانے والی ہے۔ (کتاب فردوس)
- 7- بہترین دعا استغفار ہے۔ (حاکم)

### حیاء کے متعلق سات ارشادِ نبوی ﷺ

آنحضرت ﷺ حیاء کے بارے میں سات ارشادات فرمائے وہ یہ ہیں۔

- 1- حیاء ایمان کا پھل ہے اور ایمان جنت میں لے جائے گا اور بد زبانی سخت دل کا اثر ہے اور سخت دلی آگ میں لے جائے گی۔
- 2- حیاء اسلام کے طریقوں سے ہے۔ زیادہ بکو اس انسان کی نحوست ہے۔
- 3- ہر مذہب کی ایک خاص خصلت ہوا کرتی ہے اور اسلام کی خصلت حیاء ہے۔
- 4- حیاء خوبی ہے لیکن عورتوں میں اس کا ہونا زیادہ خوبی ہے۔
- 5- اللہ تعالیٰ حیاء دار پاک دامن کو پسند کرتا ہے۔
- 6- حیاء سوائے خیر کے کچھ نہیں لاتی۔
- 7- حیاء ایمان سے ہے۔

### گفتگو کا طریقہ

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے گفتگو کرنے کیلئے سات ارشادات فرمائے ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- اللہ فحش گو آدمی سے پیار نہیں کرتا اور نہ بازاروں میں چیخنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (بخاری)



2- اللہ تعالیٰ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو اپنے بھائیوں کے سامنے ترش روئی کرے۔

(ابواللیث)

3- انسان کے اکثر گناہ اس کی زبان سے سرزد ہوتے ہیں۔ (بیہقی)

4- گول مول باتیں جھوٹ کی گنجائش رکھتی ہیں۔ (بخاری، مسلم)

5- ایسی بات سے خود کو بچاؤ جسے سننے والے برا سمجھیں۔ (احمد)

6- اللہ تعالیٰ نرم آواز والے کو پسند کرتا ہے۔ (بیہقی)

7- انسان کی فصاحت بیانی اس کی خوبصورتی ہے۔ (کتاب فردوس)

ایمان لانے کے بعد سات حکموں پر عمل کرنا فرض ہے

ہر مسلمان پر ایمان لانے کے بعد اسلام کے احکام صادر ہو جاتے ہیں اور ان پر عمل کرنا

فرض ہو جاتا ہے۔

1- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی مسلمان کو قتل نہ کرے۔

2- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کو بغیر شرعی اجازت کے رنجیدہ نہ کرے۔

3- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کا بغیر شرعی اجازت کے مال نہ چھینے۔

4- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی پر براگمان نہ کرے۔

5- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کو قید میں نہ رکھے۔

6- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کا گلہ نہ کرے۔

7- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اس کے لئے آرزو رکھے کہ اس کے

لئے جنت حلال اور دوزخ حرام ہو جاوے۔

ایمان کی سات صفات

ہر مسلمان پر ایمان کی سات صفتیں یاد رکھنا اور ان پر پختہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔ وہ یہ

ہیں۔



- 1- میں ایمان لاچکا ہوں اللہ تعالیٰ کی ذات پر یعنی اَمَنْتُ بِاللّٰهِ
  - 2- میں ایمان لاچکا ہوں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں پر یعنی وَمَلَائِكَتِهِ
  - 3- میں ایمان لاچکا ہوں اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر یعنی وَكُتُبِهِ
  - 4- میں ایمان لاچکا ہوں اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر یعنی وَرُسُلِهِ
  - 5- میں ایمان لاچکا ہوں اللہ تعالیٰ کے یوم آخرت پر یعنی وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
  - 6- میں ایمان لاچکا ہوں اللہ تعالیٰ کی اچھی یا بری تقدیر پر یعنی وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ
- مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی
- 7- میں ایمان لاچکا ہوں کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جاؤں گا۔ یعنی وَالْبَعْثِ
- بَعْدِ الْمَوْتِ

### سات سنتیں قیام میں

کیا آپ کو اس بات کا علم ہے کہ آپ سنت رسول ﷺ کے مطابق نماز میں قیام ادا کر رہے ہیں یا نہیں؟

اگر سنت کے مطابق ادا کر رہے ہیں تو بہت خوب آپ کو مبارک! آپ اتباع رسول میں ہیں وگرنہ قیام میں سنتیں پڑھ کر یاد رکھیں اور قیام کرتے وقت عمل میں لائیں۔

1- تکبیر تحریمہ کے لئے مردوں کو کانوں تک اور عورتوں کو کندھوں تک ہاتھ اٹھانا سنت ہے۔

2- دایاں بائیں ہاتھ پر مردوں کو ناف پر عورتوں کو سینہ پر رکھنا سنت ہے۔

3- قیام کی حالت میں سجدہ گاہ پر نظر رکھنا سنت ہے۔

4- قیام میں سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا یہ بھی سنت ہے۔

5- قیام میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھنا سنت ہے۔

6- قیام میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا سنت ہے۔

7- سورۃ فاتحہ کے ختم ہونے پر آمین پڑھنا سنت ہے۔



## رکوع میں سات سنتیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ رکوع سنت کے عین مطابق ادا کر رہے ہیں اگر مطابقت نہیں تو منفعت بھی نہیں پھر رکوع کیا فائدہ دار دلہذا رکوع سنت کے مطابق ادا کریں!

- 1- اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔
- 2- گھٹنے مضبوطی سے پکڑنا سنت ہے۔
- 3- رکوع میں پاؤں کی پیٹھ کو دیکھتے رہنا سنت ہے۔
- 4- رکوع میں تین بار تسبیحات پڑھنا سنت ہے۔
- 5- رکوع میں رکوع کے بعد قومہ کرنا بھی سنت ہے۔
- 6- رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَ پڑھنا سنت ہے۔
- 7- رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ کے بعد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھنا سنت ہے۔

## دونوں سجدوں میں سات سنتیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ سجدے آپ سنت رسول ﷺ کے مطابق کر رہے ہیں۔ اگر مطابقت نہیں تو نسبت کے ذریعہ رابطہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر رابطہ نہ ہو تو نفع آپ کو کیسے ملے گا۔

لہذا دونوں سجدے سنت رسول ﷺ کے مطابق ادا کریں!

- 1- دونوں سجدے کرتے وقت اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔
- 2- دونوں ہاتھوں کے درمیان ماتھا رکھنا سنت ہے۔
- 3- دونوں سجدوں میں ناک کو دیکھتے رہنا سنت ہے۔
- 4- دونوں سجدوں میں تین تین بار تسبیحات پڑھنا سنت ہے۔
- 5- دونوں سجدوں میں بدن کو آرام کرنا سنت ہے۔
- 6- دونوں سجدوں میں اعضاء کو سجدہ کروانا سنت ہے۔
- 7- دونوں سجدوں میں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف کرنا سنت ہے۔



## التحیات میں سات سنتیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ التحیات سنت رسول ﷺ کے مطابق ادا کر رہے ہیں اگر مطابقت نہیں تو رسول اللہ ﷺ سے رابطہ نہیں ہوگا۔ اگر رابطہ نہ ہو تو پھر رسالت سے کیا فائدہ ہوا۔

التحیات میں سات سنتوں کی ادائیگی لازم جانیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- التحیات کے لئے اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔
- 2- التحیات میں دونوں ہاتھ پٹوں پر رکھنا سنت ہے۔
- 3- التحیات میں اپنے سینہ کی طرف دیکھنا سنت ہے۔
- 4- التحیات میں دایاں پاؤں کھڑا رکھنا سنت ہے۔
- 5- التحیات میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا سنت ہے۔
- 6- التحیات میں درود شریف پڑھنا سنت ہے۔
- 7- التحیات میں درود کے بعد کوئی عربی دعا پڑھنا سنت ہے۔

## غیر مسلم شخص کے ایمان لانے پر سات شرطیں

غیر مسلم شخص کے ایمان لانے پر سات شرطیں مقرر کی گئی ہیں۔ ورنہ اس کا اسلام مشکوک ہوگا۔

- 1- ایمان لانے والے کو مجبور نہ کیا جائے۔ بلکہ وہ اپنی دلچسپی سے ایمان لائے۔
- 2- ایمان لانے والا خداوند قدوس کو عالم الغیب سمجھے۔
- 3- ایمان لانے والا تمام حرام چیزوں کو حرام سمجھے۔
- 4- ایمان لانے والا حلال چیزوں کو حلال سمجھے۔
- 5- ایمان لانے والا خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور خوف رکھے۔
- 6- ایمان لانے والا خدا تعالیٰ سے فضل کا امیدوار رہے۔
- 7- ایمان لانے والا علم غیب کو خاصہ خدا تعالیٰ کا سمجھے۔



## سات ملکوں میں اسلام کی حکومت قائم رہے گی

غیر مسلموں کو خیال رہے درج ذیل ولایات میں ہمیشہ اہل اسلام کی حکومتیں قائم رہیں گی غیر مسلموں کی حکومتیں تاب نہ لا سکنے کی وجہ سے چند عرصہ قائم رہ سکیں گی پھر دوبارہ اہل اسلام کی حکومتیں قائم ہو جایا کریں گی وہ سات ولایات یہ ہیں۔

- 1- روم کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
- 2- شام کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
- 3- قسم کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
- 4- ہندوستان کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
- 5- عرب کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
- 6- خراسان کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
- 7- ترکستان کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔

## سات نقصان گرم طعام میں ہیں

حضور اکرم ﷺ نے گرم طعام کھانے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ گرم طعام کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔

حکماء کرام نے اس فعل میں سات نقصان تلاش کئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- آنکھوں کا نور کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
- 2- چہرہ کا رنگ زرد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
- 3- فہم و تفہیم میں کمی ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
- 4- کھانے کے بعد فوراً پانی پینا اعضاء کا کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
- 5- ہاضمہ خراب اور پیٹ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔
- 6- برکت اور توانائی کا کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
- 7- آنکھوں سے نزول الماء شروع ہو جاتا ہے۔



## سات چیزوں کو دفن کر دیا کرو

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ

- 1- جب بدن سے بال جدا کئے جائیں تو انہیں دفن کرنا چاہئے۔
- 2- جب بدن سے دانت جدا کئے جائیں تو انہیں دفن کرنا چاہئے۔
- 3- جب بدن سے خون جدا ہو جائے تو اسے دفن کرنا چاہئے۔
- 4- جب بدن سے ماہواری کا خون جدا ہو تو اسے دفن کرنا چاہئے۔
- 5- جب بدن سے ناخن جدا کئے جائیں تو انہیں دفن کرنا چاہئے۔
- 6- جب بدن سے بچے کا ناڑا کاٹا جائے تو اسے دفن کرنا چاہئے۔
- 7- جب بدن سے ختنہ کیا جائے تو کاٹا گیا ٹکڑا دفن کرنا چاہئے۔

## سات کام نیکیوں کو بڑھاتے اور گناہوں کو گھٹاتے ہیں

بدیع الجہال کے مصنف لکھتے ہیں کہ سات چیزوں کو دیکھنے سے نیکیوں میں زیادتی اور

گناہوں میں کمی وارد ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ

- 1- کعبہ شریف کی دیوار دیکھنے سے
- 2- ماں باپ کی زیارت کرنے سے
- 3- علماء حقہ کی زیارت کرنے سے
- 4- عورت کا اپنے خاوند کو دیکھنے سے
- 5- مرد اپنی بیوی کو دیکھنے سے
- 6- قرآن پاک کی زیارت کرنے سے
- 7- خوف خدا رکھتے ہوئے صاف نظر سے کسی فرزند کو دیکھنے سے گناہ گھٹتے اور نیکیاں بڑھتی ہیں۔

## سات چیزیں باقی رہیں گی باقی فنا ہو جائیں گی

مصنف بدیع الجہال فرماتے ہیں کہ سات چیزیں آخرت میں باقی رہیں گی باقی ہر چیز



ختم ہو جائے گی۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ ازل ابد میں باقی رہے گا۔
- 2- نانوایں آسمان بھی باقی رہے گا۔
- 3- عرش بریں بھی باقی رہے گا۔
- 4- لوح محفوظ بھی باقی رہے گا۔
- 5- قلم الہی بھی باقی رہے گا۔
- 6- دوزخ بھی باقی رہے گا۔
- 7- بہشت بھی باقی رہے گا۔

### دوزخ کے سات طبقے

آگ کی دنیا بہت بڑی ہے اور اس کے سات طبقے ہیں۔

- 1- ایک کا نام سقر ہے۔
- 2- دوسرے کا نام جہنم ہے۔
- 3- تیسرے کا نام ہاویہ ہے۔
- 4- چوتھے کا نام نطی ہے۔
- 5- پانچویں کا نام جحیم ہے۔
- 6- چھٹے کا نام حطمہ ہے۔
- 7- ساتویں کا نام سعیر ہے۔

### دنیا کی سات مختلف دوڑیں

فخر کائنات و باعث موجودات ﷺ نے فرمایا ہے۔

- 1- دنیا گھر اس کا ہے جس کا گھر نہیں۔
- 2- دنیا مال اس کا ہے جس کا مال نہیں۔
- 3- دنیا کے لئے جمع کرتا ہے وہ جس کا عقل نہیں۔



- 4- دنیا کی طلب میں وہ رہتا ہے جس کی سمجھ نہیں۔
- 5- دنیا کا وہ تعاقب کرتا ہے جس کو علم نہیں۔
- 6- دنیا کے لئے وہ حسد کرتا ہے جس کی عقل صحیح نہیں۔
- 7- دنیا کے پیچھے وہ دوڑتا ہے جس کو یقین نہیں۔

### انسانی جسم میں سات آگیاں ہیں

انسانی جسم میں سات قسم کی آگیاں پائی جاتی ہیں۔ اگر وہ انسانی جسم میں بھڑک اٹھیں تو انسان کا انسان رہنا مشکل ہو جاتا ہے اور وہ رفتہ رفتہ حیوان بن جاتا ہے اور حیوانیت سے آگے بڑھ کر حیوان آدم خور ہو جاتا ہے۔

جب انسان شعور کو پہنچے تو ان بھڑکتی ہوئی آگیاں کا علاج کرے اور یا اولیا اللہ کی ہم نشینی اختیار کرے چونکہ ان کی محفلوں میں حیوانوں کو انسان بنایا جاتا ہے اور علاج کے طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

- 1- گناہوں کی آگ خالص توبہ کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔
- 2- شہوت کی آگ روزے رکھنے سے بجھائی جاتی ہے۔
- 3- حرص کی آگ قناعت کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔
- 4- نظر بد کی آگ عمر صرف کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔
- 5- جہولت کی آگ علم سننے سے بجھائی جاتی ہے۔
- 6- غصہ کی آگ وضو اور درود پڑھنے سے بجھائی جاتی ہے۔
- 7- غفلت کی آگ ذکر اللہ کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔

### دل کے سات پردے

انسان کے دل میں سات پردے یا سات خانے ہیں خداوند قدوس جس کو چاہے ان کا نظارہ کر دیتے ہیں۔ جو لوگ تلاش کرتے ہیں وہ اپنے مقصد کو پا لیتے ہیں۔ وہ سات خانے درج ذیل ہیں۔



- 1- پہلا پردہ مقام صدر ہے جو اسلام کا گھر ہے۔
- 2- دوسرا پردہ مقام قلب ہے جو ایمان کا گھر ہے۔
- 3- تیسرا پردہ مقام سقف ہے جو یاری الفت کا گھر ہے۔
- 4- چوتھا پردہ مقام نواد ہے جو طلب دیدار کا گھر ہے۔
- 5- پانچواں پردہ مقام حبہ القلب ہے جو خدا کی محبت کا گھر ہے۔
- 6- چھٹا پردہ مقام سویدہ ہے جو خدا کی حکمت و اسرار کا گھر ہے۔
- 7- ساتواں پردہ مقام بیچہ القلوب ہے جو نور تخیل کی ورود گاہ ہے۔

### سات آدمیوں کو دائمی عذاب ہوگا

- 1- خویش اقرباء کی محبت ترک کرنے والے کو دائمی عذاب ہوگا۔
- 2- ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
- 3- سود و بیہاج لینے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
- 4- رشوت لینے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
- 5- بہت فضول بولنے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
- 6- ترک نماز کرنے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
- 7- مسلمان سے جزیہ لینے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔

### سات آدمیوں کو دائمی ثواب ہوگا

- 1- مسجد تعمیر کرنے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
- 2- کنواں کھدوانے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
- 3- نہر کھدوانے اور بہانے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
- 4- قرآن مجید پڑھ کر ایصال ثواب کرنے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
- 5- علم سیکھانے والے کو بھی دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
- 6- بھلائی کی خاطر درخت لگانے والے کو بھی دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔



7- نیک اولاد چھوڑ جانے والے کو بھی دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔

### ناپاک عورت سات کام چھوڑ دے

ناپاک جسم والی عورت پر سات کام چھوڑنا شرعاً ضروری ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- ناپاک عورت روزہ رکھنا چھوڑ دے۔

2- ناپاک عورت نماز پڑھنا چھوڑ دے۔

3- ناپاک عورت مسجد میں داخل ہونا چھوڑ دے۔

4- ناپاک عورت قرآن مجید پڑھنا بھی چھوڑ دے۔

5- ناپاک عورت قرآن مجید کو ہاتھ لگانا بھی چھوڑ دے۔

6- ناپاک عورت طواف کعبہ بھی چھوڑ دے۔

7- ناپاک عورت قرآن مجید لکھنا بھی چھوڑ دے۔

### ترک جہاد پر عذاب خدا

1- اگر تم جہاد میں نہ نکلے تو تم کو اللہ تعالیٰ دردناک عذاب دے گا۔ (توبہ: 39)

2- مظلوموں کی خاطر جہاد کیوں نہیں کرتے۔ (النساء: 75)

3- جہاد میں نہ نکلنے والا حب دنیا کا مریض ہے۔ (توبہ: 38)

4- اسلحہ سے غفلت تمہاری ہلاکت ہے۔ (النساء: 102)

5- جہاد سے جان چرانا منافقوں کا شیوہ ہے۔ (توبہ: 45)

6- جہاد میں نہ جانے پر خوش ہونا اور گرمی سردی کے بہانے منافقین کے حربے ہیں۔

(توبہ: 81)

7- جہاد اور قتال فی سبیل اللہ سے منافقوں پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ (محمد: 20)

### سات شخص جنتی ہیں

1- وقت کا حاکم جس نے عدل قائم کی ہوئی ہے۔



- 2- زنا کے مواقع حاصل ہونے کے باوجود زنا نہ کرے۔
  - 3- ویران مسجد کو دوبارہ آباد کرنے والا انسان
  - 4- عبادت میں مصروف ہونے والا انسان
  - 5- صدقہ چھپا کر دینے والا انسان
  - 6- محبت بغض اللہ کے لئے کرنے والا انسان
  - 7- موچھوں کے بال شریعت کے مطابق کٹوانے والا انسان
- یہ سب لوگ انشاء اللہ جنتی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ان سات کاموں پر عمل کی توفیق عطا فرماویں۔ آمین ثم آمین۔

### سات شخصوں پر عرش بریں کا سایہ ہوگا

بروز قیامت سات شخصوں پر عرش بریں کا سایہ ہوگا جبکہ اس زمانہ میں عرش کے سوا کسی

چیز کا سایہ نہ ہوگا۔

- 1- وہ شخص جو امام وقت ہے اور عدل و انصاف قائم کرنے والا ہوگا۔
- 2- وہ شخص جو نو جوان ہے اور عبادت کرنے والا ہوگا۔
- 3- وہ شخص جو حق پسند ہے اور اس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے۔
- 4- وہ شخص جو محض اللہ تعالیٰ کے لئے آپس میں محبت رکھنے والا ہوگا۔
- 5- وہ شخص جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا اور رونے والا ہوگا۔
- 6- وہ شخص جو حسینہ کے بلاوے پر کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور بلا وہ رد کر دینے والا ہوگا۔

- 7- وہ شخص جو صدقہ کرتا ہے اور پوشیدہ کر کے دینے والا ہوگا۔

### سات شخص رحمت سے محروم اور جہنم میں داخل ہوں گے

حضرت فقیہ ابواللیث ثمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد

مقدس ہے۔ کہ بروز قیامت اللہ تعالیٰ سات شخصوں کی جانب نظر رحمت نہیں کریں گے۔ اور



انہیں جہنم میں داخل کریں گے۔

- 1- الفَاعِلِ و المَفْعُولِ بِهِ (اعلام)
- 2- النَّاِكِحُ بِیَدِهِ (جلق)
- 3- نَاِكِحَ الْبُهَیْمَةِ (جانوروں سے بدعلی)
- 4- نَاِكِحَ الْمَرْأَةِ مِنْ دُبُرِهَا (زن دبری)
- 5- وَالْجَامِعَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَابْنَتِهَا (بیوی بیٹی کو جمع کرنے والا)
- 6- وَالزَّانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِهِ (ہمسائی کا زانی)
- 7- وَالْمُوذِي جَارَهُ حَتَّى يَلْعَنَهُ (ہمسایہ کا موذی)

حضرت ابوذر کو وصیت رسول اللہ ﷺ

نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوذر غفاری کو سات کاموں کی وصیت فرمائی کہ ان کو کبھی

نہ چھوڑنا۔

- 1- مسکینوں سے قربت نہ چھوڑنا اور ہمیشہ ان سے محبت کرتے رہنا۔
- 2- ہمیشہ اپنے سے کم حیثیت والے کو زیادہ دیکھتے رہنا۔
- 3- جو تم سے صلہ رحمی کا رشتہ توڑتا ہے تم ان سے جوڑتے رہنا۔
- 4- لاحول ولاقوة الا الله کثرت سے پڑھتے رہنا۔
- 5- کبھی کسی سے سوال نہ کرنا اور اس سے پرہیز کرتے رہنا۔
- 6- لوگوں کی ملامتوں سے نہ ڈرنا اور اللہ کی راہ میں ثابت قدم رہنا۔
- 7- ہمیشہ اور ہر حال میں حق بات کہتے رہنا۔

سات چیزوں کا اجر بعد از موت ملتا رہتا ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ سات چیزوں کا اجر مرنے کے بعد

ملتا رہتا ہے۔

- 1- کنواں تعمیر کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔



- 2- مسجد تعمیر کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
- 3- قرآن پاک تحریر کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
- 4- کوئی چشمہ جاری کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
- 5- فی سبیل اللہ باغ لگوانے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
- 6- نیک اولاد چھوڑ جانے والے کو بھی مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
- 7- اچھے تعلیم یافتہ شاگردوں کو چھوڑ جانے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔

### سات وجوہ سے دعا قبول نہیں ہوتی

- ایک اللہ والے شخص سے کسی نے سوال کیا کہ ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتی؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔
- اس بزرگ نے جواب میں فرمایا سات چیزیں تمہاری دعاؤں کو اوپر نہیں جانے دیتیں وہ سات چیزیں یہ ہیں۔

- 1- تم نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر رکھا ہے راضی کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔
- 2- تم قرآن پاک پڑھتے ہو لیکن سمجھنے اور عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔
- 3- تم اللہ کے بندے ہونے کا دعویٰ کرتے ہو لیکن عمل بندوں جیسا نہیں کرتے۔
- 4- تم عشق رسول اور امتی ہونے کا دعویٰ کرتے ہو لیکن امتیوں جیسا عمل نہیں کرتے۔
- 5- تم زبان سے کہتے ہو کہ دنیا کی قیمت اللہ کے نزدیک مچھر کے پر سے کم ہے لیکن دلوں کا حال ایسا نہیں رکھتے۔
- 6- تمہاری زبان پر تو یہ ہے کہ دنیا حقیر اور ذلیل ہے لیکن تمہاری مصروفیت سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے۔
- 7- تم کہتے ہو کہ آخرت دنیا سے بہتر ہے لیکن دنیا کے لئے دن رات کو ایک کر دیا ہے اور آخرت سنوارنے کے لئے کوئی کوشش نہیں کرتے۔



کنجوس کا مال سات وجوہ سے چھینا جاتا ہے

خلیفہ رسول ﷺ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ بخیل آدمی کا مال

سات چیزوں میں سے کسی ایک چیز کے ذریعہ ضرور خرچ ہو جاتا ہے۔

- 1- بخیل کے مرنے کے بعد اس کا مال ترکہ اس کا وارث خرچ کر دیتا ہے۔
- 2- بخیل کو ظالم بادشاہ ذلیل کرتا ہے پھر مال چھین لیتا ہے۔
- 3- بخیل کی شہوت ابھرتی ہے اور وہ شہوت کے تقاضے پورے کرنے پر مال خرچ کر ڈالتا ہے۔

- 4- بخیل رائے قائم ہونے پر ویران زمین یا مکان کی تعمیر پر مال خرچ ڈالتا ہے۔
- 5- بخیل (آدمی) مال غرق ہونے یا جلنے یا چوری ہونے کی واردات میں خرچ کر ڈالتا ہے۔

- 6- بخیل کا مال دائمی مرض کے علاج میں یا حادثوں میں خرچ ہو جاتا ہے۔
- 7- بخیل بعض موقعہ مال کو دفن کرتا ہے پھر وہ جگہ بھول جاتا ہے۔

سات عملوں سے سات نقصان ہوتے ہیں

خلیفہ رسول ﷺ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ

- 1- جو بہت ہنستا ہے وہ اپنی ہیبت کم کرتا ہے۔
- 2- جو لوگوں کو خفیف سمجھتا ہے وہ لوگوں میں خفیف سمجھا جاتا ہے۔
- 3- جس شخص نے جس عمل میں کثرت کی وہ اسی عمل سے معروف ہو جاتا ہے۔
- 4- جس نے کثرت کلام کیا اس نے بے ہودگی کو بڑھایا۔
- 5- جس نے بے ہودگی کو بڑھایا اس نے حیاء گھٹایا۔
- 6- جس نے حیاء کو گھٹایا اس نے تقویٰ کو اڑایا۔
- 7- جس نے تقویٰ کو اڑایا اس نے دل کو مار مٹایا۔



## خوف خدا کی سات نشانیاں

حضرت فقیہ ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا خوف سات باتوں سے ظاہر

ہوتا ہے۔

وہ سات باتیں یا سات نشانیاں یہ ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کی زبان جھوٹ غیبت چغلی اور فضول باتوں سے رک جاتی ہے اور ذکر خدا اور تلاوت قرآن پاک میں لگ جاتی ہے۔
- 2- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی پیٹ میں حلال رزق بقدر ضرورت داخل کرتا ہے اور حرام سے بچتا ہے۔
- 3- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کی آنکھ حرام سے اعراض کرتی ہے اور حلال کی جانب بھی رغبت کی بجائے عبرت کے واسطے دیکھتی ہے۔
- 4- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کا دل بغض عداوت اور حسد سے پاک ہو جاتا ہے اور اس میں محبت مروت اور ہمدردی آ جاتی ہے۔
- 5- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی اخلاص کی جستجو کرتا رہتا ہے کہ کہیں اعمال ضائع نہ ہو جائیں۔
- 6- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کے ہاتھ صرف خدا کی رضا کے لئے متحرک ہوتے ہیں۔
- 7- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کے قدم خدا کی رضا کے لئے تیزی سے اٹھتے ہیں۔

## جبرائیل علیہ السلام کی سات وصیتیں

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر اسلام نبی اکرم

ﷺ سے کہ آپ فرماتے ہیں۔

- 1- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ ہمسائے کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ



- ہمارا گمان غالب ہو گیا کہ ہمسایہ تر کہ جائیداد کا وارث ہو جائے گا۔
- 2- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ عورتوں کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہو گیا کہ عورت کو طلاق دینا حرام ہو جائے گا۔
- 3- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ غلاموں کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہو گیا کہ آئندہ کسی وقت یہ غلام آزاد ہو جائیں گے۔
- 4- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ مسواک کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہو گیا کہ مسواک کرنا آئندہ فرض ہو جائے گا۔
- 5- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ نماز باجماعت کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہو گیا کہ باجماعت نماز قبول کی جائے گی۔
- 6- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ قیام اللیل کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہو گیا کہ رات کا سونا روک دیا جائے گا۔
- 7- جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ ذکر اللہ کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہو گیا کہ ذکر اللہ کے بغیر کوئی بات نفع نہیں دے گی۔

سات چیزوں کو سات چیزوں پر ترجیح دیا کرو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ بات بیان کی گئی ہے کہ جو شخص دانا ہے اس کو چاہئے کہ سات چیزوں پر سات چیزوں کو ترجیح دیا کرے۔

1- فقر کو دولت مندی پر ترجیح دیا کرو

2- ذلت کو عزت پر ترجیح دیا کرو

3- تواضع کو غرور پر ترجیح دیا کرو

4- بھوک کو شکم سیری پر ترجیح دیا کرو

5- غم کو خوشی پر ترجیح دیا کرو

6- پستی کو بلندی پر ترجیح دیا کرو



7- موت کو زندگی پر ترجیح دیا کرو

### شرافت کی سات نشانیاں ہیں

فقیر ابو الیث رحمۃ اللہ علیہ کسی بزرگ کا قول نقل فرماتے ہیں جو سات باتوں کا اہتمام کرے گا وہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے نزدیک شریف ہوگا اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں اور وہ ایمان کا ذائقہ بھی ضرور پائے گا۔ اس کی زندگی اور موت دونوں بہتر ہوں گی وہ سات باتیں یہ ہیں۔

- 1- ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھتا رہتا ہو۔
- 2- ہر کام سے فارغ ہو کر الحمد للہ پڑھتا رہتا ہو۔
- 3- ہر لغو یا گناہ کے بعد استغفر اللہ پڑھتا رہتا ہو۔
- 4- ہر آئندہ کام کرنے کے لئے انشاء اللہ پڑھتا رہتا ہو۔
- 5- ہر ناگوار بات پر لا حول و لا قوۃ پڑھتا رہتا ہو۔
- 6- ہر مصیبت پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھتا رہتا ہو۔
- 7- ہر وقت کلمہ توحید کا ورد پڑھتا رہتا ہو۔

### نماز کے سات عام واجب

کیا آپ نماز کے واجبات احتیاط سے ادا کر رہے ہیں یا نہیں اگر آپ نماز کے واجبات تمام احتیاط سے ادا کر رہے ہیں تو آپ خدائے ذوالجلال کا شکر کریں کہ آپ اہل تقویٰ میں سے ہیں ورنہ متقی ہونے کے لئے واجبات کی حفاظت کریں تاکہ آپ اہل تقویٰ میں سے ہو جاویں نماز کے چودہ واجب خاص ہیں جو آپ چودہ لڑیوں میں مطالعہ کریں گے اور جو نماز کے سات عام واجب ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

- 1- نماز میں امام کے پیچھے اللہ اکبر کہنا واجب ہے۔
- 2- نماز میں پہلی التحیات پڑھنا بھی عام واجب ہے۔
- 3- نماز میں دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا عام واجب ہے۔



- 4- نماز میں ہر فرضی عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجب ہے۔
- 5- نماز میں ہر واجب عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجب ہے۔
- 6- نماز میں رکوع سجود کرتے وقت تسبیح کی مقدار دیر کرنا عام واجب ہے۔
- 7- نماز میں سے لفظ سلام کے ذریعہ باہر آنا عام واجب ہے۔

ماخوذ از پکی روٹی



## محفل ثمانیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثمانیات کو اللہ تعالیٰ کے مقدس نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے سننے اور ہر عمل کرنے والوں پر یکساں مہربان ہیں اور نہایت رحم والے ہیں اور دنیا و آخرت میں آنے والے مشکل اوقات میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں آٹھ آٹھ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔



## آٹھ مسئلے

حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شاگرد رشید حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت فرمایا کہ آپ نے میرے پاس 33 برس گزارے آپ نے مجھ سے کیا کچھ سیکھا! حضرت حاتم اصم نے فرمایا کہ آپ سے میں نے صرف آٹھ مسئلے سیکھے ہیں۔

آپ نے فرمایا افسوس! تم نے میری محنت ساری ضائع کر دی ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ لَمَرْجِعُونَ اچھا بھلا بتاؤ وہ کون سے آٹھ مسئلے ہیں؟ حضرت حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل آٹھ مسئلے بیان فرمائے جو ہدیہ ناظرین کر رہا ہوں سنئے!

## پہلا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ہر شخص نے کسی نہ کسی چیز کو محبوب بنایا ہوا ہے اور اس کے حصول کی خاطر سرگرداں پھرتا ہے ایک حادثہ سے نکلتے ہی دوسرے میں داخل ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اس کو موت آ جاتی ہے اور تمام وہ سب محبوب چیزیں اس کا ساتھ چھوڑ کر اس سے جدا ہو جاتی ہیں میں نے یہ حالت دیکھ کر دل میں فیصلہ کیا کہ محبوب چیز کو ہمیشہ ہمیشہ ساتھ اور باقی رہنا چاہئے اس لئے میں نے نیکیوں کو اپنا محبوب بنا لیا ہے تاکہ میں قبر میں اکیلا نہ رہوں۔

## دوسرا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ان کے نفس خواہشات کے گھیرے میں پھنسے ہوئے رہتے ہیں اور بے چارے خواہشات کو پورا کرنے کی فکر میں پریشان رہتے ہیں میں نے یہ حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا تو یہ فرمان باری تعالیٰ سامنے آیا۔

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۗ ﴿١﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۖ ﴿٢﴾

یعنی جس نے اپنے نفس کو خواہشات سے روک لیا پس جنت اس کا ٹھکانہ ہے۔ پس میں نے اپنے نفس سے خواہشات کو دور کرنے کے لئے اتنی محنت کی کہ میرا نفس اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر جم گیا۔



## تیسرا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ جس کے پاس کوئی قیمتی چیز ہے وہ اس کو اٹھا کر محفوظ رکھتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے میں نے یہ حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا ترجمہ: تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ سب ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا پس میں نے جو کچھ قیمتی چیز سمجھی وہ میں نے اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں پھیر دی تاکہ وہ ہمیشہ موجود رہے اور وہ ختم نہ ہو۔

## چوتھا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ وہ مال دھن دولت حسب نسب اور شرافت کی طرف میلاں رکھتے ہیں میں نے ان چیزوں کی طرف غور و فکر کیا تو سب کو ہیچ پایا پھر میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا کہ وہ فرماتے ہیں۔

اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۝

ترجمہ: یعنی تم میں سے سب سے زیادہ صاحب شرافت وہ ہے جو پرہیزگار ہے اس لئے میں نے پرہیزگاری کا پیشہ اختیار کیا تاکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شریف بن جاؤں۔

## پانچواں مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا آپس میں ایک دوسرے پر بدگمانی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف اور صرف حسد ہی ہے پھر میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا کہ اس نے فرمایا ہے ترجمہ: کہ ہم نے دنیا میں لوگوں کی تمام معاشی ضروریات کو تقسیم کر دیا ہے۔ اس لئے میں نے حسد کو چھوڑ کر مخلوق سے کنار کش ہو گیا اور سمجھ گیا کہ قسمت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے پس میں نے مخلوق سے حسد اور دشمنی چھوڑ دی ہے۔

## چھٹا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے سے سرکش اور قتل و غارت کرتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا اس نے فرمایا ترجمہ: شیطان تمہارا دشمن



ہے اس کو دشمن سمجھو یہ لوگوں کو اس طرف بلاتا ہے جس طرف لوگ جا کر دوزخی ہو جاتے ہیں اس بناء پر میں نے اکیلے اس کو دشمن سمجھ لیا تاکہ اس سے بچتا رہوں اس لئے میں نے باقی ساری مخلوق سے دشمنی چھوڑ دی۔

### ساتواں مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ ایک روٹی کے ہر وقت طالب رہتے ہیں حتیٰ کہ روٹی کی طلب میں ناجائز کام بھی کر لیتے ہیں اور اس طرح اپنے نفس کو ذلیل و خوار کرتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا کہ اس نے فرمایا

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ يَرْزُقُهَا

”یعنی زمین میں کوئی چلنے والا جاندار نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو۔“

میں نے سمجھا کہ میں بھی اللہ کی مخلوق ہوں میرا رزق بھی اس کے ذمہ ہے اس لئے رزق کی فکر چھوڑ کر اللہ کے حقوق ادا کرنے میں لگ گیا۔

### آٹھواں مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ہر شخص کسی نہ کسی چیز پر بھروسہ رکھتا ہے کوئی تجارت پر کوئی صنعت پر کوئی بدن کی تندرستی پر میں نے اللہ کی طرف رجوع کیا کہ انہوں نے فرمایا ہے ترجمہ: جو اللہ پر بھروسہ رکھے تو اللہ اس کو کافی ہے۔ تو میں نے سوائے اللہ کے باقی سب چیزوں پر بھروسہ چھوڑ دیا۔ تو اس پر حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے حاتم! اللہ تجھے توفیق دے میں نے جو قرآن، تورات، انجیل اور زبور کے علوم پر نظر دوڑائی تو ان کتابوں کے تمام مسائل کا نچوڑ یہی آٹھ مسائل ہیں جبکہ باقی سب احکامات ان میں موجود ہیں۔

شریعت کے حکموں کی آٹھ حیثیتیں ہیں

شریعت کے احکامات فقہائے احناف نے آٹھ قسم کے تجویز فرمائے ہیں۔

1- فرائض ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت چار گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔

2- واجبات ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت تین گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔



- 3- سنن ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت دو گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔
- 4- مستحبات ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت ایک گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔
- 5- حلال کام جو فرائض کے برابر اہمیت رکھتے ہیں۔
- 6- حرام کردہ کاموں سے بچنا ہے۔ جو فرائض کے برابر اہمیت رکھتے ہیں۔
- 7- مکروہات ہیں جو ممنوعات میں تاکید درجہ رکھتے ہیں۔
- 8- مباحات ہیں جو منفیات میں مستحبات کا درجہ رکھتے ہیں۔

### آٹھ حیرانگیاں

خلیفہ رسول اللہ ﷺ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جبکہ آپ فرقان مجید میں سے آیات مقدسہ کی تشریح فرما رہے تھے اور دوران بیان فرمایا۔ کہ ایک شخص فوت ہو گیا اور اپنے یتیم بچوں کے لئے ایک تختی جس کی ساخت سونا کی تھی۔ دیوار کے نیچے دفن کر گیا تا کہ یتیم بچے بڑے ہو کر فائدہ اٹھائیں گے۔ جب وہ تختی برآمد ہوئی تو اس پر آٹھ سطریں کندہ تھیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- میں حیران ہوں اس شخص پر جو موت پہچان چکا ہے اور پھر وہ ہنستا ہے۔
- 2- میں حیران ہوں اس شخص پر جو دنیا کو فانی سمجھ چکا ہے اور پھر وہ دنیا کی طرف رغبت کرتا ہے۔
- 3- میں حیران ہوں اس شخص پر جو تمام کاموں کو تقدیر سے وابستہ سمجھ چکا ہے اور پھر وہ نقصان پر غم کرتا ہے۔
- 4- میں حیران ہوں اس شخص پر جو حساب کو پہچان چکا ہے اور پھر وہ مال جمع کرتا ہے۔
- 5- میں حیران ہوں اس شخص پر جو دوزخ کو پہچان چکا ہے اور پھر وہ گناہ کرتا ہے۔
- 6- میں حیران ہوں اس شخص پر جو جنت کو یقین سے پہچان چکا ہے اور پھر وہ دنیا میں سکون تلاش کرتا ہے۔
- 7- میں حیران ہوں اس شخص پر جو اللہ کو یقین سے پہچان چکا ہے۔ اور پھر وہ غیر کو یاد کرتا



ہے۔

8- میں حیران ہوں اس شخص پر جو شیطان کو دشمن سمجھ چکا ہے اور پھر وہ اس کی اطاعت کرتا ہے۔

آٹھ سے زیادہ وزنی..... کوئی چیزیں ہیں

حضرت ابو عبد اللہ القرشی فرماتے ہیں کہ خلیفہ رسول اللہ ﷺ حضرت امیر المؤمنین علی کرم

اللہ وجہہ سے کسی نے سوال کیا جبکہ وہ سات میل کا سفر کر کے حاضر خدمت ہوا تھا اور پوچھا؟

1- پوچھا آسمان سے زیادہ وزنی چیز کوئی ہے؟

2- پوچھا زمین سے زیادہ کشادہ چیز کوئی ہے؟

3- پوچھا سمندر سے زیادہ بے پرواہ چیز کوئی ہے؟

4- پوچھا پتھر سے زیادہ سخت چیز کوئی ہے؟

5- پوچھا آگ سے زیادہ گرم چیز کوئی ہے؟

6- پوچھا زہر سے زیادہ ٹھنڈی چیز کوئی ہے؟

7- پوچھا مہلک زہر سے زیادہ مہلک چیز کوئی ہے؟

8- پوچھا یتیم سے زیادہ کمزور اور کم ہمت کون ہے؟

جب خلیفہ رسول اللہ کرم اللہ وجہہ سائل کی جانب سے پوچھی گئی چیزیں بغور سن کر سمجھ

چکے تو فرمایا لو! اب ان آٹھ چیزوں سے زیادہ وزنی چیزیں سن لیجئے۔

1- بہتان باندھنا نیک لوگوں پر آسمان سے زیادہ بھاری ہے۔

2- زمین سے حق زیادہ کشادہ اور وسیع ہے۔

3- قناعت کرنے والے کا دل سمندر سے زیادہ غنی اور بے پرواہ ہے۔

4- منافق کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔

5- آگ سے زیادہ گرم وقت کا ظالم بادشاہ ہے۔

6- کنجوس کے سامنے سوال کرنا زہر سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔



7- مہلک زہر سے زیادہ مہلک چغلی اور صبر کرنا ہے۔

8- یتیم سے زیادہ کمزور اور کم ہمت چغل خور ہے۔

### آٹھ شہید اصغر ہیں

حدیث رسول ﷺ سے ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شہید فی سبیل اللہ کے علاوہ

آٹھ شہید اور بھی ہیں۔ جو شہداء اصغر کہلاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جو شخص اسہال لگنے سے فوت ہو گیا وہ شہید اصغر ہے۔

2- جو شخص آگ میں جل کر فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

3- جو شخص دیوار گرنے سے دب کر فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

4- جو شخص پانی میں ڈوب کر فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

5- جو شخص ذات الجنب سے فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

6- جو شخص طاعون کی وباء سے فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

7- جو شخص شیر یا بھیڑیا کے زخم سے فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

8- جو عورت ولادت کے سبب سے فوت ہو گئی وہ بھی شہید اصغر ہے۔

### نماز کے آٹھ اندرونہ فرائض

نماز کے چودہ فرائض ہیں چھ فرائض بیرونہ ہیں جو محفل سدا سیات میں آپ پڑھ چکے

ہیں اور آٹھ فرائض اندرونہ ہیں۔ جو ہم انہیں محفل ثمانیات میں لکھ رہے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- نماز کی نیت کرنا فرض ہے۔

2- نماز میں کعبہ کی طرف سیدھا رخ کرنا فرض ہے۔

3- نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا فرض ہے۔

4- نماز میں قرآن مجید پڑھنا بھی فرض ہے۔

5- نماز میں رکوع کرنا بھی فرض ہے۔

6- نماز میں سجدہ کرنا بھی فرض ہے۔



7- نماز میں آخری التحیات بیٹھنا بھی فرض ہے۔

8- نماز میں سے باہر نکلنا بھی فرض ہے۔

آٹھ چیزیں عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والی ہیں

حضرت فقیہ ابواللیث فرماتے ہیں۔ کہ قبر کے عذاب سے بچنے کے لئے چار چیزوں پر عمل کرنا اور چار چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- نمازوں کی پابندی کرنا ضروری ہے

2- صدقہ کثرت سے دینا ضروری ہے

3- تلاوت قرآن مجید کی کرنا ضروری ہے

4- تسبیحات کی کثرت کرنا ضروری ہے، جن چار چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے وہ

یہ ہیں۔

1- جھوٹ بولنے سے بچنا ضروری ہے

2- خیانت سے بھی بچنا ضروری ہے

3- چغل خوری سے بچنا ضروری ہے

4- پیشاب کی چھینٹوں سے بچنا ضروری ہے

آٹھ جانور بہشت میں جائیں گے

بزرگان دین سے سنا گیا ہے اور متقین لوگوں نے بیان فرمایا کہ آٹھ جانور بوجود جانور

ہونے کے اللہ والوں کی صحبت اور دوستی کرنے سے جنت میں انشاء اللہ ضرور جائیں گے وہ

جانور درج ذیل ہیں۔

1- حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی جنت میں جائے گی۔

2- حضرت اسماعیل علیہ السلام کا دنبہ بھی جنت میں جائے گا۔

3- حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی بھی جنت میں جائے گی۔

4- حضرت یعقوب علیہ السلام کا بھیڑیا بھی جنت میں جائے گا۔



- 5- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گدھا بھی جنت میں جائے گا۔
- 6- حضرت رسول عربی علیہ السلام کی اونٹنی قصویٰ بھی جنت میں جائے گی۔
- 7- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دل بھی جنت میں جائے گا۔
- 8- حضرات اصحاب کہف رضی اللہ عنہم کا کتابنام قظیمیر بھی جنت میں جائے گا۔

### آٹھ کاموں سے انسان خوار ہوتا ہے

- 1- بغیر بلائے کسی کے گھر جانے سے انسان خوار ہوتا ہے۔
- 2- بلا اجازت اونچی سیٹ پر بیٹھنے سے انسان خوار ہوتا ہے۔
- 3- بلا ضرورت و چاہت کے بولنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
- 4- خسیس آدمی سے مال طلب کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
- 5- دشمن سے سوال کرنے کے سبب سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
- 6- غیر محرم عورتوں سے مسخری کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
- 7- اپنے سے زیادہ زور آور شخص سے دوستی کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
- 8- چغل خوری ظاہر ہونے کے سبب سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

### آٹھ کام کرنے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے

- 1- جنابت کی حالت میں کھانے پینے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
- 2- بوقت صبح نیند کرنے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
- 3- کھانے کے ریزے پاؤں کے نیچے آجانے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
- 4- لہسن کے گنڈ جلانے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
- 5- وضو کرتے وقت باتیں کرنے سے بھی رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
- 6- رات کو ننگے سونے سے بھی رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
- 7- وضو کے بعد اعضاء خشک کرنے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
- 8- رات کو جھاڑو دینے سے بھی رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔



ان کاموں کو خوب یاد رکھو اور ذہن نشین کر لو کہ ان سے رزق میں تنگدستی بڑھتی رہتی ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

### آٹھ چیزیں آٹھ کی زینت ہیں

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ آٹھ چیزیں آٹھ چیزوں کی زینت

ہیں وہ یہ ہیں

- 1- فقر کے لئے پاکدامنی زینت ہے۔
  - 2- نعمتوں کے لئے شکرگزاری زینت ہے۔
  - 3- مصیبتوں کے لئے قناعت صبر زینت ہے۔
  - 4- علوم کے لئے حلم و عرفان زینت ہے۔
  - 5- شاگرد کے لئے تواضع عاجزی زینت ہے۔
  - 6- خوف کے لئے رونا زیادہ زینت ہے۔
  - 7- احسان کے لئے ترک منت زینت ہے۔
  - 8- نماز کے لئے نیاز مندی زینت ہے۔
- قربان جائے آپ کی دانش مندی پر کیا ہی سوچ ہے اور کیا ہی پہنچ ہے۔

### آٹھ چیزوں کا پیٹ آٹھ سے پر نہیں ہوتا

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ آٹھ چیزوں کا آٹھ چیزوں سے پیٹ نہیں بھرتا وہ

یہ ہیں۔

- 1- آنکھ دیکھنے سے سیر نہیں ہوتی۔
- 2- زمین بارشوں سے سیر نہیں ہوتی۔
- 3- مادہ نر سے سیر نہیں ہوتی۔
- 4- عالم علم سے سیر نہیں ہوتا۔
- 5- سائل مسؤل سے سیر نہیں ہوتا۔



6- حریص جمع کرنے سے سیر نہیں ہوتا۔

7- دریا پانی سے سیر نہیں ہوتا۔

8- آگ جلانے سے سیر نہیں ہوتی۔

## ہنسنے والے پر آٹھ آفتیں آتی ہیں

حضرت امام ابو للیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ زیادہ اور زور سے ہنسنے سے

پرہیز کرو کیونکہ زیادہ ہنسنے میں آٹھ آفتیں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- عقل مند اہل دانش اس کی برائی بیان کرتے ہیں۔

2- جاہل بے وقوف اس پر جرأت کرنے لگ جاتے ہیں۔

3- جاہل ہنسے تو اس کی جہالت میں اضافے ہوتے ہیں۔

4- عالم ہنسنے تو اس کے علم میں کمی اور خسارے ہوتے ہیں۔

5- ہنسنے سے گزشتہ گناہ کردہ بھول جاتے ہیں۔

6- زیادہ ہنسنے سے انسان موت کو بھول جاتے ہیں۔

7- زیادہ ہنسنے سے انسان آئندہ گناہ کرنے پر جرأت مند ہو جاتے ہیں۔

8- زیادہ ہنسنے سے انسان کو آخرت میں رونا پڑے گا۔

## آٹھ چیزوں کو چھوڑنے سے آٹھ مزید نعمتیں ملتی ہیں

خلیفہ رسول اللہ ﷺ حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے

تھے کہ جس شخص نے آٹھ چیزوں کو چھوڑ دیا پس اس کو آٹھ نعمتیں دی گئیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جس نے تجسس فی ذات اللہ چھوڑ دیا پس اس کو نفاق سے بے زاری دی گئی۔

2- جس شخص نے حب دنیا چھوڑ دی پس اس کو حب آخرت دی گئی۔

3- جس شخص نے عیب جوئی چھوڑ دی پس اس کو اپنی اصلاح کرنی دی گئی۔

4- جس شخص نے کثرت کلام چھوڑ دی پس اس کو حکمت دی گئی۔

5- جس شخص نے کثرت نظر چھوڑ دی پس اس کو دل کی عاجزی دی گئی۔



- 6- جس شخص نے کثرت طعام چھوڑ دیا پس اس کو لذت عبادت دی گئی۔
- 7- جس شخص نے مسخری چھوڑ دی پس اس کو روشنی دی گئی۔
- 8- جس شخص نے ہنسنا چھوڑ دیا پس اس کو ہیبت دی گئی۔

### عارفین کی آٹھ نشانیاں ہیں

خلیفہ رسول اللہ ﷺ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ عارفین کی آٹھ نشانیاں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

- 1- عارف باللہ کا دل ہمیشہ خوف زدہ رہتا ہے۔
- 2- عارف باللہ کا دل ہمیشہ امیدوار رہتا ہے۔
- 3- عارف باللہ زبان سے ہمیشہ خدا کی حمد میں رہتا ہے۔
- 4- عارف باللہ زبان سے ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کی ثناء میں رہتا ہے۔
- 5- عارف باللہ شرم حیا سے ہمیشہ آنکھیں شرمیلی رکھتا ہے۔
- 6- عارف باللہ ہمیشہ ترک دنیا کا ارادہ رکھتا ہے۔
- 7- عارف باللہ ہمیشہ اللہ کی رضا کا طلب گار رہتا ہے۔
- 8- عارف باللہ ہمیشہ آہ و بکا میں رہتا ہے۔

### کوئی بھلائی نہیں آٹھ میں جب ان میں آٹھ نہ ہوں

خلیفہ رسول اللہ ﷺ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ کوئی بھلائی نہیں آٹھ میں جب ان میں آٹھ نہ ہوں۔

- 1- کوئی بھلائی نہیں اس نماز میں جس میں خشوع نہ ہو۔
- 2- کوئی بھلائی نہیں اس روزہ میں جس میں پرہیز نہ ہو۔
- 3- کوئی بھلائی نہیں اس قرأت میں جس میں تدبر نہ ہو۔
- 4- کوئی بھلائی نہیں اس علم میں جس میں عمل اور پرہیز نہ ہو۔
- 5- کوئی بھلائی نہیں اس مال میں جس میں سخاوت نہ ہو۔



6- کوئی بھلائی نہیں اس برادری میں جس میں حفظ مراتب نہ ہو۔

7- کوئی بھلائی نہیں اس نعمت میں جس میں بقاء نہ ہو۔

8- کوئی بھلائی نہیں اس دعا میں جس میں اخلاص نہ ہو۔

## قرب خداوندی میں انبیاء علیہم السلام کے مقام اور رسائی

زمین زادہ برآسماں تاختہ

زمین و زماں را پس اندا ختہ

1- حضور اقدس ﷺ سدرۃ المنتہیٰ سے آگے گزر کر آٹھویں آسمان عرش معلیٰ پر ایوان قدرت میں داخل ہو کر جاٹھہرے۔

2- ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام جاٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

3- چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام جاٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

4- پانچویں آسمان پر حضرت ہارون علیہ السلام جاٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

5- چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام جاٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

6- تیسرے آسمان پر حضرت یوسف علیہ السلام جاٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

7- دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام و حضرت یحییٰ علیہ السلام جاٹھہرے اور

مقام قرب پایا۔

8- پہلے آسمان پر حضرت آدم علیہ السلام جاٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

## دنیا و آخرت کی حقیقت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت

میں نہایت حسین و جمیل صاف ستھرا لباس زیب تن کئے ہوئے آیا۔ بعد از سلام عرض گزار ہوا!

1- حضور والا! دنیا کی حقیقت فرمائیے گا وہ کیا ہے؟

جواب فرمایا! دنیا نیند کرنے والے کے خواب کی طرح ہے۔



- 2- حضور والا! آخرت کی حقیقت فرمائیے گا؟  
جواب فرمایا! آخرت باقی ہے اس میں ایک گروہ جنت اور ایک گروہ جہنم میں جائے گا۔
- 3- حضور والا! جنت کیا چیز ہے؟  
جواب فرمایا! دنیا میں کئے گئے نیک اعمال کا بدلہ ہے۔
- 4- حضور والا! جہنم کیا چیز ہے؟  
جواب فرمایا! دنیا میں کئے گئے برے اعمال کا بدلہ ہے۔
- 5- حضور والا! اس امت کا بہترین فرد کون ہے؟  
جواب فرمایا! جو شخص دنیا میں اللہ کی اطاعت کرے۔
- 6- حضور والا! انسان کو دنیا میں کیسے زندگی گزارنا چاہئے؟  
جواب فرمایا! قافلہ کے متلاشی شخص کی طرح جو حصول مقصد کے لئے ہوشیار رہتا ہے۔
- 7- حضور والا! اس دنیا کا قیام کتنی دیر تک ہے؟  
جواب فرمایا! قافلہ سے پس ماندہ شخص کی دیر تک ہے۔
- 8- حضور والا! دنیا و آخرت میں کتنا فاصلہ ہے؟  
جواب فرمایا! پلک جھپکنے کے برابر ہے۔
- یہ سوالات دریافت کر کے وہ شخص چلا گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ جبرائیل امین تھے تمہیں دنیا و آخرت کی حقیقت سمجھانے آئے تھے۔ تاکہ تم دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی جانب مائل ہو جاؤ۔

### صوفی کے آٹھ اوصاف

- 1- صوفی آدمی کی آنکھوں میں حیا ہوگا۔  
2- صوفی آدمی کے دل میں خوف خدا ہوگا۔  
3- صوفی آدمی کا دل صاف ہوگا۔



- 4- صوفی آدمی زباں سے ثناء خواں ہوگا۔
- 5- صوفی آدمی وعدہ با وفا ہوگا۔
- 6- صوفی آدمی کا سینہ کینہ سے پاک ہوگا۔
- 7- صوفی آدمی کی گفتگو میں پیغام شفا ہوگا۔
- 8- صوفی آدمی ہاتھوں سے بخشش کرنے والا ہوگا۔

### آٹھ بہشتوں کا تعارف

#### 1- دارالخلد

ایک بہشت کا نام ہے جو چاندی کا بنا ہوا ہوگا اس میں عام مومن لوگ ہونگے۔

#### 2- دارالمقام

ایک بہشت کا نام ہے۔ جو سرخ سونے کا بنا ہوا ہوگا۔ جس میں شکر گزار غنی لوگ ہوں گے۔

#### 3- دارالسلام

یہ بھی ایک بہشت ہے جو یا قوت سے بنا ہوا ہوگا۔ اس میں صابریں اور صابرات لوگ ہوں گے۔

#### 4- دارالقرار

یہ بھی ایک بہشت ہے جو زمرہ جیسے رنگ کا بنا ہوا ہوگا۔ اس میں نمازی، عامل، اور زاہدین لوگ ہوں گے۔

#### 5- جنت العدن

یہ بھی ایک بہشت کا نام ہے جو مردارید سے بنا ہوا ہوگا اس میں شہداء لوگ ہوں گے۔

#### 6- جنت الماوی

یہ بھی ایک بہشت ہے جو نور سے بنا ہوا ہوگا اس میں متقی پرہیزگار، فقراء اور عربی گفتگو



کرنے والے ہوں گے۔

### 7- جنت الفردوس

یہ بھی ایک بہشت ہے۔ جو نور سے بنا ہوا ہوگا۔ اس میں عالم، فاضل انبیاء وغیرہ ہوں گے۔

### 8- جنت النعیم

یہ بھی ایک بہشت ہے جس میں وافر نعمتیں پائی جائیں گی اور وافر نعمتیں حاصل کرنے والے ہوں گے۔

### زیادہ ہنسنے سے آٹھ نقصان ہیں

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا

زیادہ ہنسنے سے آٹھ نقصان ہوتے ہیں۔

- 1- جو زیادہ ہنستا ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے۔
- 2- جو مذاق کرتا ہے وہ حقیر ہو جاتا ہے۔
- 3- جو جس کام کو زیادہ کرتا ہے اسی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے۔
- 4- جو باتیں زیادہ کرتا ہے وہ بدنامی سے ذلیل ہو جاتا ہے۔
- 5- جو بدنام ہو جاتا ہے وہ بے غیرت ہو جاتا ہے۔
- 6- جو بے غیرت بے حیاء ہو جاتا ہے اس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے۔
- 7- جس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- 8- جس کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ حقیقت میں اندھا ہو جاتا ہے۔

بے عمل عالم کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

- 1- ہر ایک منافق زبان عالم سے بچو (احمد)



2- مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ عالم برا ہے جو حکام کی ملاقات کو جایا کرے۔  
(ابی نعیم)

3- لالچ تمام علماء کے قلوب سے عقل و دانش کو مٹا دیتی ہے۔ (سمعان)

4- عنقریب میرے ایسے واعظ ہونگے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نہیں دیکھیں گے۔

(ابن فضالہ)

5- میری امت کے لئے برے علماء سے ہلاکت ہے۔ (حاکم)

6- بنی اسرائیل نے اپنے علماء کی تابعداری کی تب ہی وہ تباہ ہو گئے۔ (فردوس)

7- جاہل کے لئے ہلاکت ہے اور اس عالم کے لئے ہلاکت ہے جو عمل نہیں کرتا۔

(فردوس)

8- جہنم میں ایک چکی ہے جس کو بد عمل علماء پیسیں گے۔ (ابن عدی)

کامل مروت والے شخص میں آٹھ چیزیں

حضرت فضیل بن عیاض فرماتے ہیں کہ کامل مروت والا وہ شخص ہے جو مندرجہ ذیل

آٹھ چیزوں کا متحمل ہو۔ وہ آٹھ چیزیں یہ ہیں۔

1- جو شخص والدین کی اطاعت کرنے والا ہو۔

2- جو شخص صلہ رحمی بھی کرنے والا ہو۔

3- جو شخص اپنے دوستوں کا احترام کرنے والا ہو۔

4- جو شخص اپنے عیال خدام ملازمین سے حسن سلوک کرنے والا ہو۔

5- جو شخص اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہو۔

6- جو شخص اپنے مال کو دوست رکھے اور اس کو ضرورت کے مطابق خرچ کرنے والا ہو۔

7- جو شخص زیادہ وقت گھر میں گزارنے والا ہو اور فضول باتوں میں وقت ضائع نہ کرتا ہو۔

8- جو شخص اپنی زبان کا تحفظ کرنے والا ہو۔

جو ان آٹھ چیزوں کا متحمل ہوگا وہی کامل مروت والا ہوگا۔



## اللہ تعالیٰ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ فرمان مبارک

- 1- اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرو وہ تمہیں بخش دے گا۔ (احمد)
- 2- اللہ تعالیٰ مومن بندے کی ایک نیکی کے بدلے دس لاکھ نیکیاں دے گا۔ (طبرانی)
- 3- اللہ رحیم ہے رحیم کو پسند کرتا ہے اور اپنی رحمت ہر رحیم پر رکھتا ہے۔ (طبرانی)
- 4- اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہر بلا سے حفاظت کرتا ہے۔ (طبرانی)
- 5- تم اپنے رب کو موت سے پہلے ہرگز نہیں دیکھو گے۔ (ابن نجار)
- 6- تم اپنے رب کو قیامت کے دن ظاہر دیکھو گے۔ (ابن حسان)
- 7- تم اللہ کی مخلوقات میں غور و فکر کرو اور اللہ کی ذات میں فکر مت کرو۔ (ابن حسان)
- 8- تم اللہ کی نعمتوں میں فکر کیا کرو اور اللہ کی ذات میں مت فکر کرو۔ (احمد)

## صدقہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

- 1- بہترین صدقہ قریبی رشتہ دار پر صدقہ کرنا ہے۔
- 2- تم اپنی ذات اور آگ کے درمیان صدقہ کے ذریعہ پردہ حائل کرو اگر چہ آدھی کھجور ہی صدقہ کی کیوں نہ ہو۔ (طبرانی)
- 3- سمجھو! صدقہ گناہ کو بجھاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ (کتاب فردوس)
- 4- تم خیرات دیا کرو! کیونکہ خیرات دینا تمہیں آگ سے چھڑائے گا۔ (دارقطنی)
- 5- صدقہ اس وقت دینا چاہئے جبکہ خود محتاج نہ ہو۔ (ابوداؤد)
- 6- کسی کو سواری پر سوار کر دینا، یا کسی کا سامان سواری پر لا دوادینا یا اچھی بات کہنا یا راستہ سے کانٹے وغیرہ ہٹا دینا یا ہر قدم کا نماز کے لئے اٹھنا یہ سب صدقہ ہیں۔ (بخاری و مسلم)
- 7- بہترین صدقہ فقیر کے ساتھ احسان اور تنگدست پر صدقہ کرنا ہے۔ (طبرانی)
- 8- بہترین صدقہ اپنی زبان کو (برے الفاظ سے) محفوظ رکھنا ہے۔ (طبرانی)



صحابہ رضی اللہ عنہم کی عزت و بزرگی کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

- 1- ابو بکر رضی اللہ عنہ آسمان و زمین میں نہایت برگزیدہ و عمدہ ہیں۔ (کتاب فردوس)
- 2- ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت کے چراغ ہیں۔
- 3- ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ میرے لئے کان اور آنکھ کے درجہ میں ہیں۔
- 4- عثمان رضی اللہ عنہ میری امت کا بڑا حیاء دار اور معزز شخص ہے۔
- 5- عثمان رضی اللہ عنہ میرا رفیق ہے۔ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔
- 6- علی رضی اللہ عنہ مومنوں کے بہادر ہیں۔
- 7- علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں صبح کے ستارہ کی مانند چمکے گا۔
- 8- میرے اصحاب رضی اللہ عنہم ستاروں کی مانند ہیں۔ ان میں سے جس کی بھی اقتداء کرو گے ہدایت پاؤ گے۔

والدین سے سلوک کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

- 1- اپنے باپ کی تابعداری کرو۔ (طبرانی)
- 2- والدہ کی خدمت باپ سے دوگنی اولاد کے ذمہ لازم ہے۔ (ابن منیع)
- 3- ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ (مسلم)
- 4- آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں والدین سے بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ (احمد)
- 5- جس نے والدین کی فرمانبرداری کی اس کے لئے خوشخبری ہے۔ اللہ اس کی عمر میں اضافہ کرے۔
- 6- اللہ کی رضا مندی باپ کی رضا مندی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔
- 7- بڑے گناہوں میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور والدین کی نافرمانی کی جائے اور خودکشی کی جائے اور جان بوجھ کر جھوٹی بات کی جائے۔



8- نیک اولاد جنت کے پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔

لہذا نیک اولاد بنو! اور نیک اولاد بناؤ!

رسول اللہ ﷺ کی آٹھ نصیحتیں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک دفعہ نماز عصر کے بعد خطاب فرمایا یا اداشت رکھنے والوں نے یادداشت میں محفوظ کیا۔ اور بھلانے والوں نے بھلا دیا۔

فرمایا دنیا رونق افروز اور لذیذ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں تمہیں آباد کر کے تمہارا امتحان کریں گے کہ تم کیا کچھ کرتے ہو۔ سو خبردار رہو۔

1- دنیا اور عورتوں سے بچو! اور خوب سمجھ لو! کچھ لوگ ایمان کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں اور ایمانی حالت پر زندگی بسر کرتے ہیں اور ایمان پر فوت ہوتے ہیں اور کچھ پیدائش اور زندگی دونوں ایمان کے باوجود پھر بھی ان کا خاتمہ کفر پر ہوتا ہے اور بعض کفر کی حالت پر پیدا ہو کر کفر پر زندہ رہے پھر موت ایمان پر آئی۔

2- خبردار رہو بہترین شخص وہ ہے جس کو غصہ دیر سے آتا ہے اور جلد اتر جاتا ہے۔ جس کو غصہ جلد آ کر جلد اتر جائے اس کا معاملہ برابر اور مناسب رہ جاتا ہے۔ لیکن بدترین شخص وہ ہے جس کو جلدی غصہ آتا ہے اور دیر کے بعد اترتا ہے اگر دیر سے غصہ آئے اور دیر سے جائے تو بھی معاملہ برابر رہتا ہے۔

3- خبردار غصہ اور غضب انسان کے دل میں آگ کے انگارے جیسا ہے۔ ذرا اس کی سرخ آنکھیں اور پھولی ہوئی رگیں دیکھو۔ تم میں سے جو شخص اس میں مبتلا ہو جائے۔ وہ زمین پر بیٹھ جایا کرے۔

4- خبردار! بہترین تاجر وہ ہے جو مطالبہ پر بہترین انداز اختیار کرے اور دیتے وقت تنگی پیدا نہ کرے۔ اگر لینے کا اچھا اور دینے کا برا ہے تو یہ بھی برابر ہو جاتا ہے اور بدترین تاجر وہ ہے جو وصولی کے وقت برا اور دینے کے وقت بھی برا ہے اگر مطالبے



- میں برا ہے مگر ادائیگی میں اچھا ہے تو یہ بھی گوارا ہے۔
- 5- خبردار رہو! ہر بدعہد شخص کے لئے بروز قیامت ایک جھنڈا مقرر ہوگا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا لیکن خیال رہے کہ وقت کے امیر اور امام کی بدعہدی سے بڑھ کر کوئی غداری نہیں۔
- 6- خبردار رہو! بہترین جہاد ظالم حکمران کے سامنے عدل و انصاف کی بات کرنا ہے۔
- 7- خبردار رہو! جس بات کو تم جانتے ہو اور جو واقعہ دیکھ چکے ہو لوگوں کے خوف کی وجہ سے مت چھپاؤ اور صحیح بیان کرنے میں ہرگز نہ روکو!
- 8- بیان کے دوران سورج غروب ہونے کے قریب ہو گیا تو فرمایا خبردار رہو! گزشتہ زمانے کے لحاظ سے دنیا کی عمر اتنی ہے جتنی غروب آفتاب میں باقی ہے۔

### حضرت ادریس علیہ السلام کا پیغام

حضرت ادریس علیہ السلام نے قوم کو مجموعہ آٹھ جملوں میں پیغام دیا وہ آٹھ جملے یہ ہیں۔

- 1- اَبِي وَجَدْنِي فِي الْمَعْصِيَةِ  
”میں نے اپنے باپ کو معصیت میں پایا۔“
- 2- اِتَّبَعَ هَوَاهُ  
”اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی ہے۔“
- 3- حُطَّ ذَنْبُهُ بِالتُّوبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ  
”بسبب توبہ و استغفار کے اس کا جرم مٹا دیا گیا۔“
- 4- تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ فَتَابَ عَلَيْهِ بِالقَبُولِ وَالرَّحْمَةِ  
”اس نے کلام کیا توبہ کیلئے اس کی توبہ قبولیت اور رحمت کی وجہ سے قبول ہو گئی۔“
- 5- ضَاقَ عَلَيْهِ الدُّنْيَا  
”دنیا اس پر تنگ ہو گئی تھی۔“
- 6- اَقْرَبَ بِذَنْبِهِ فَشَرَّفَ بِالكِرَامَةِ



”اس نے اقرار کیا اپنے گناہوں کا پھر اس نے بزرگی پائی فوقیت کے ساتھ۔“

7- أَخَذَ مِنَ اللَّهِ الْقُوَّةَ

”اس نے اللہ تعالیٰ سے طاقت حاصل کر لی۔“

8- سَرَّعَنُ نَزْعَ الشَّيْطَانِ بِالْعَزِيمَةِ

”اللہ تعالیٰ نے اپنے ارادہ سے شیطان کا مکرو فریب بند کر دیا اور نجات دے دی۔“

ترتیب وار ان آٹھ عربی جملوں کے تلخیصی آٹھ کلمیں یہ ہیں:

(۱) أَبْجَدُ (۲) هَوَّزُ (۳) حَطِي (۴) كَلِمُن (۵) سَعِفْص (۶) فَرِشَتْ (۷) تُخِذُ

(۸) ضُظِغُ

مذکورہ کلمات علم جعفر اور نجوم میں ریڑھ کی حیثیت رکھتے ہیں اگر علم جفر اہل بیت کی

کرامت ہے تو علم نجوم حضرت ادریس علیہ السلام کا زندہ معجزہ ہے۔

ان کلمات میں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ خواہشات کی پیروی کرنا ہی گناہ ہے جس کے ضمن

میں تمام جرائم موجود ہیں۔



## محفل تسامیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تسامیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں اور ہر ایک عمل کرنے والے کو یکساں محبوب رکھتے ہیں اور آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں نونو کی موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو دنیا اور آخرت کے آنے والے وقتوں میں ہدایت کے حسین اور تابندہ ستاروں کی راہنمائی کرتی ہیں۔



## سید شخص کی نو صفتیں

جو شخص حقیقت میں سید ہوگا۔ اس میں نو صفتیں ہوں گی وہ یہ ہیں۔

- 1- سید شخص میں غصہ پینے کی عادت ہوگی۔
- 2- سید شخص میں انصاف پسندی کی صفت ہوگی۔
- 3- سید شخص میں سخاوت کرنے کی عادت ہوگی۔
- 4- سید شخص میں علم دوستی کی صفت ہوگی۔ (بدیع الجمال)
- 5- سید شخص میں تَفَقُّهُ فِي الدِّينِ کی صفت ہوگی۔
- 6- سید شخص میں شیریں زبانی کی صفت ہوگی۔
- 7- سید شخص میں پردہ پوشی کی صفت ہوگی۔
- 8- سید شخص میں عام خاص سے صلح رکھنے کی عادت ہوگی۔
- 9- سید شخص میں شرم حیا اور ایمان کی صفت ہوگی۔

## نو شخصوں کے ساتھ کھانا مکروہ ہے

یہ وہ شخص ہیں جو پاکی پلیدی کا احتیاط نہیں کرتے وہ یہ ہیں۔

- 1- لیلاری شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔ (بدیع الجمال)
- 2- چمڑا رنگنے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
- 3- کپڑا رنگنے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
- 4- ڈب گر (دبے بنانے والے کے ساتھ) کھانا مکروہ ہے۔
- 5- کمان گر (آنتوں سے تانت بنانے والے کے ساتھ) کھانا مکروہ ہے۔
- 6- حجام خون نکالنے والے کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
- 7- شراب پینے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
- 8- راگی شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
- 9- بھنگ پینے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔



## پڑوسی کے نو حقوق

کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ پڑوسی کے پڑوسی پر کیا حقوق ہیں۔

جواب میں فرمایا!

- 1- اگر وہ قرض طلب کرے تو قرض دیا کرو۔
- 2- اگر وہ تیری دعوت کرے تو قبول کیا کرو۔
- 3- اگر وہ بیمار ہو جائے تو بیمار پرسی کیا کرو۔
- 4- اگر وہ مدد چاہے تو اس کی مدد کیا کرو۔
- 5- اگر وہ مصیبت زدہ ہو جائے تو اس کی تعزیت کیا کرو۔
- 6- اگر اس کو خوشی پہنچے تو اس کو مبارکباد دیا کرو۔
- 7- اگر وہ گھر نہ ہو تو اس کے عیال گھر کی حفاظت کیا کرو۔
- 8- اگر وہ اونچے مکان کی اجازت نہ دے تو اونچا مکان نہ بنایا کرو۔
- 9- اگر ان کا کوئی جنازہ ہو جائے تو شرکت کیا کرو۔

## نو خطاؤں کی تین بنیادیں

ہمارے آقا تاجدار مدنی ﷺ نے فرمایا کہ نزول تو راایت کے زمانہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام بن عمران پر وحی ہوئی کہ خبردار خطاؤں کی اصل بنیادیں تین ہیں۔

1- تکبر، 2- حسد، 3- حرص

پھر ان سے چھ چیزیں پیدا ہوئیں پس وہ پوری 9 بنیادیں بن جاتی ہیں باقی جتنے گناہ

اور خطائیں ہیں سب ان سے پیدا ہوتی ہے اور وہ یہ ہیں۔

1- تکبر خطاؤں کی اصل بنیاد ہے۔ (تنبیہ النافلین)

2- حسد خطاؤں کی اصل بنیاد ہے۔

3- حرص خطاؤں کی اصل بنیاد ہے۔

4- مال کی چاہت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔



5- شہرت کی چاہت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔

6- حکومت کی چاہت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔

7- آرام کی لذت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔

8- نیند کی لذت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔

9- شکم سیر کی لذت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔

عبادت گزار تین ہیں ہر ایک کی تین تین نشانیاں ہیں

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے تین قسم کے ہیں۔

کچھ لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے عبادت کرتے ہیں۔

اور کچھ لوگ امید رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرتے ہیں۔

اور کچھ لوگ محبت رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرتے ہیں۔

اور ہر ایک گروپ میں تین تین نشانیاں پائی جاتی ہیں۔

ڈرنے والے

1- اپنی ذات کو یہ لوگ حقیر سمجھتے ہیں۔

2- اپنی نیکیوں کو یہ لوگ تعداد میں کم سمجھتے ہیں۔

3- اپنی برائیوں کو یہ لوگ تعداد میں زیادہ سمجھتے ہیں۔

امید رکھنے والے

4- یہ لوگ عوام کے تمام حالات میں پیشوا ہوتے ہیں۔

5- یہ لوگ عوام سے مال خرچ کرنے میں سب سے زیادہ سخی ہوتے ہیں۔

6- یہ لوگ عوام سے اللہ تعالیٰ پر سب سے زیادہ اچھا گمان رکھتے ہیں۔

محبت رکھنے والے

7- پسندیدہ چیز اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اور بے پرواہ ہو جاتے ہیں اس وجہ سے ان کا

رب راضی ہو جاتا ہے۔



8- پسندیدہ عمل رب کو راضی کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ اور نفس کو ناراض کرتے ہیں۔

9- پسندیدہ طور پر امر نہی اور جمیع حال میں اپنے سردار کا ساتھ دیتے ہیں۔

### شیطان کے نو قبیلے

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اولاد شیطان کی نو قسم ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- زَلَّيْتُونَ: یہ وہ ہیں جو بازاروں میں اپنے جھنڈے کھڑے کرتے ہیں۔

2- وَثِينٌ: یہ وہ ہیں جو مصیبتوں میں کام کرنے والے ہیں۔

3- اَعْوَانٌ: یہ وہ ہیں جو بادشاہوں کے اصحاب ہوتے ہیں۔

4- هَفَافٌ: یہ وہ ہیں جو شراب کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔

5- لَقُوسٌ: یہ وہ ہیں جو مجوسیوں کے اصحاب ہیں۔

6- الْمُسَوِّطُ: یہ وہ ہیں جو افواہیں اور خبریں لوگوں کے مونہوں میں ڈالتے ہیں۔ اور

اصل سے بے خبر ہوتے ہیں۔

7- الدَّائِمُ: یہ وہ ہیں جو گھروں میں ہوتے ہیں جبکہ مرد گھر میں داخل ہوتا ہے اور سلام

نہیں کرتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو یہ شیطان گھروں میں جھگڑا کراتے ہیں

حتیٰ کہ طلاق یا خلع تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

8- مُرَّةٌ: یہ وہ ہیں جو باجوں سازوں میں کام کرتے ہیں۔

9- وَلَهَانٌ: یہ وہ ہیں جو وضو، نماز اور عبادت میں وسوسے ڈالتے ہیں۔

### نماز کے نو معاوضے

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس شخص نے پانچوں نمازوں کی اپنے وقتوں

میں حفاظت کی اور تاحین حیات پابندی اختیار کی اس کو اللہ تعالیٰ نو عناستیں عطا فرمائے گا۔ وہ

یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ اس کو اپنا دوست بنا لیتا ہے۔

2- اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو تندرست رکھتا ہے۔



- 3- اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کی نگرانی کرتے ہیں۔
- 4- اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں برکت نازل فرماتے ہیں۔
- 5- اللہ تعالیٰ اس کے چہرے پر صالحین کی نشانیاں ظاہر فرماتے ہیں۔
- 6- اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نرم کر دیتے ہیں۔
- 7- اللہ تعالیٰ اس کو پل صراط سے چمکنے والی بجلی کی طرح گزاریں گے۔
- 8- اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے نجات دیں گے۔
- 9- اللہ تعالیٰ اس کو ان لوگوں میں اتاریں گے جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

### رونا تین وجہ سے ہوتا ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رونا آہ و بکا کرنا تین وجہ سے ہوتا ہے وہ اس

طرح کہ:

- 1- خدائی عذاب کے خوف سے رونا ہوتا ہے۔
- 2- غیظ و غضب کے خوف سے رونا ہوتا ہے۔
- 3- جدائی واقع ہونے کے خوف سے رونا ہوتا ہے۔

### تعارف

- 1- پہلا رونا تو گناہوں کا کفارہ ہے۔
- 2- دوسرا رونا عیبوں کی طہارۃ ہے۔
- 3- تیسرا رونا محبوب کی رضا جوئی اور قیام ولایت ہے۔

### ثمرات

- 1- پس کفارہ کا ثمرہ عذابوں سے نجات ہے۔
- 2- پس طہارت کا ثمرہ بلند درجوں والی دائمی نعمتیں ہیں۔
- 3- پس محبوب کی دوستی و رضا کا ثمرہ خدا تعالیٰ کی طرف سے دیدار کی بشارت، ملائکہ کی



زیارت، اور بزرگی کی فضیلت ہے۔

اگر خدا کے پاس رہنا ہے تو! اپنے نفس کو نو چیزیں سکھا دو!

- 1- اپنے نفس کو مصیبتوں پر صبر کرنا سکھا دو۔
- 2- اپنے نفس کو نعمتوں پر شکر کرنا سکھا دو۔
- 3- اپنے نفس کو تھوڑی قسمت پر قناعت کرنا سکھا دو۔
- 4- اپنے نفس کو علم تصوف یعنی فقر سیکھا دو۔
- 5- اپنے نفس کو شکوک سے پاکیزہ یقین بھی سکھا دو۔
- 6- اپنے نفس کو تمام کام خدا کے سپرد کرنا بھی سکھا دو۔
- 7- اپنے نفس کو سوائے خدا کے سب پر بھروسہ کرنا تو ادا دو۔
- 8- اپنے نفس کو ہر حال میں راضی رہنا بھی سکھا دو۔
- 9- اپنے نفس کو ہمہ ازادست بھی سمجھا دو۔

طعام کھانے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے نو فرمان

- 1- تم عشاءِ پہلے شروع کرو! اگر جماعت عشا اور طعام دونوں تیار ہوں۔  
(بخاری و مسلم)
- 2- تم طعام کو ٹھنڈا کر کے کھاؤ! کیونکہ اس میں بڑی برکت ہے۔ (احمد)
- 3- تم زیادہ کھانا مت کھاؤ زیادہ کھانا برا ہوتا ہے۔ (بیہقی)
- 4- تم نحوست سے بچو! کیونکہ بہت کھانا نحوست ہے۔ (کتاب فردوس)
- 5- تم میں سے جو پیٹ کو بھوکا رکھے گا اس کی عقل تیز اور دل ہوشیار رہے گا۔ (احمد)
- 6- تم کھجور اور دودھ کھایا پیا کرو دونوں عمدہ چیزیں ہیں۔ (کتاب فردوس)
- 7- تم پیاز کو لازمی کھایا کرو خون صاف کرتا ہے اور اولاد کو پاکیزہ کرتا ہے۔
- 8- تم چھلکے سمیت چنے کھایا کرو جس نے چھلکے سمیت چنے کھائے خدا اس سے بیماری دور کر دے گا۔ (کتاب فردوس)



9- تم طعام کو سونگھانہ کرو جس طرح کہ درندے سونگھا کرتے ہیں۔ (طبرانی)

دربار خدا سے شیطان کو کیا ملا؟

حضرت ابواللیث فقیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے شاگرد رشید تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ابلیس علیہ لعنت نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کیا۔

1- اے اللہ! تو نے انسانوں سے اپنی عبادت کروانے کے لئے خاص قسم کے گھر تعمیر

کروائے ہیں۔ لیکن میرے لئے اس طرح کا کوئی گھر نہیں؟

فرمایا! تیرے لئے تمام حمام خانے طہارت خانے گھر ہیں۔

2- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے مجلسیں اور محفلیں بنائی ہیں اور میرے لئے کیا

ہیں؟

فرمایا! تیرے لئے بازار کلب وغیرہ سب مجلس گاہیں ہیں؟

3- اے اللہ! آپ نے انسان کو تلاوت کے لئے تو قرآن مجید دیا ہے۔ میرے لئے

کیا ہے؟

فرمایا! تیرے لئے فضول باتیں اور جھوٹی شعر و شاعری ہے۔

4- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے تو گفتگو مشغلے بنائے میرا مشغلہ کیا ہوگا۔

فرمایا! تیرا مشغلہ جھوٹ بہتان ہیں۔

5- اے اللہ! آپ نے اپنے نام کو بلند کرنے کے لئے انسانوں کو اذان عطا فرمائی۔

جس کے ذریعہ وہ سب جمع ہو جاتے ہیں۔ میری اذان کیا ہے؟

فرمایا! تیرے لئے گانے اور ساز بجانے ہیں۔

6- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے رسول اور انبیاء بھیجے ہیں۔ میرے لئے کیا

ہیں؟

فرمایا! تیرے لئے سب جادو کرنے والے کرانے والے کاہن لوگ ہیں۔



7- اے اللہ! آپ نے انسانوں کی طرف کتابیں اور صحیفے بھیجے۔ میرے لئے کونسی کتاب ہے؟

فرمایا! تیرے لئے وسمہ کرنے والے انسانی اعضاء پر لکھنے اور نقوش بنانے والے لوگ ہیں۔

8- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے تو شکار گاہیں بنائی ہیں۔ میری شکار گاہ بھی تو ہونی چاہئے؟

فرمایا! تیرے لئے قوم نساء ہے۔

9- اے اللہ! آپ نے انسانوں کی غذا کے لئے پاکیزہ چیزیں تیار فرمائی ہیں۔ میرے کھانے کے لئے کیا ہے؟

فرمایا! ہر وہ چیز جس پر بسم اللہ شریف نہ پڑھی جائے یعنی جس پر اللہ کا ذکر نہ ہو۔

### حدیث قدسی میں خدا کے نافرمان

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

1- اے میرے بندو! جس طرح میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا۔ اس طرح تم پر بھی حرام ہے کہ کسی پر ظلم کرو!

2- اے میرے بندو! تم سب گم کردہ راہ پر ہو! سوائے اس کے کہ جس کو میں راہ دکھاؤں۔ پس تم مجھ سے ہی ہدایت مانگو۔ میں تم سب کو ہدایت دوں گا۔

3- اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو۔ سوائے اس کے جسے میں کھلاؤں۔ بس مجھ ہی سے روزی طلب کرو۔ میں تم کو ضرور دوں گا۔

4- اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو۔ سوائے اس کے جسے میں پہناؤں۔ پس مجھ ہی سے لباس مانگو۔ میں عطاء کروں گا۔

5- اے میرے بندو! تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں پردہ پوشی کرتا رہتا ہوں۔ پس



تم مجھ ہی سے معافی مانگو۔ میں یقیناً معاف کروں گا۔

6- اے میرے بندو! تم مجھے نہ فائدہ پہنچا سکتے ہو۔ نہ نقصان یہ تمہاری طاقت سے باہر ہے۔

7- اے میرے بندو! تمہارے اگلے پچھلے تمام انسان و جن سب مل کر انتہائی پرہیزگار بن جائیں تو اس سے میری سلطنت میں ذرہ بھی اضافہ نہ ہوگا۔

8- اے میرے بندو! تمہارے اگلے پچھلے تمام انسان و جن انتہائی نافرمان بن جائیں تو میری سلطنت میں اس سے ذرا بھی نقصان نہ ہوگا۔

9- اے میرے بندو! از آدم تا قیامت تمام انسان و جنات ایک جگہ جمع ہوں اور ہر ایک مجھ سے سوال کرے اور میں ہر ایک کو اس کے سوال کے مطابق جواب دیتا رہوں۔ تو میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہ آئے گی۔ جتنی سمندر میں سوئی ڈبو کر نکال لینے سے اس کے پانی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

دولت کہیں بیکار بھی ہوتی ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ

لوگو خبردار!

دولت کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو کیونکہ یہ وہ لمبی مستی ہے۔ کہ جس کے نشے کو سوائے موت کے کوئی نہیں اتار سکتا۔

جو شخص دو درہموں کا بھی مالک ہو اس کے ہونٹ طرح طرح کی باتیں سیکھ جاتے ہیں۔ تم اس کو لوگوں میں اتراتا ہو اور تکبر غرور کرتا ہو پاؤ گے۔ اور اس کی آواز میں رقم یعنی روپے کی جھنگار شامل ہوگی۔ اگر یہ روپے اس کے پاس نہ ہوتے۔ تو تم اس کو لوگوں میں نہایت کم گو اور بد حال پاتے۔ بیشک روپے تمام جگہ پر لوگوں کو ہیبت اور جمال کا لباس پہنا دیتا ہے۔ جو شخص فصاحت اور خوش بیانی کا ارادہ کرے تو درہم دینار اس کی زبان میں تاثیر پیدا کر دیتے ہیں اور جو شخص لڑنے کا ارادہ کرے۔ اس کے لئے ہتھیار بن جاتے ہیں۔ لیکن



اس غلط فہمی میں مبتلا نہ رہو۔ کہ دولت تمہاری تمام ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔  
کیونکہ!

- 1- دولت سے ہم عینک خرید سکتے ہیں لیکن نظر نہیں۔
- 2- دولت سے ہم نرم بستر خرید سکتے ہیں لیکن نیند نہیں۔
- 3- دولت سے ہم کتابیں خرید سکتے ہیں لیکن علم نہیں۔
- 4- دولت سے ہم خوشامد خرید سکتے ہیں لیکن محبت نہیں۔
- 5- دولت سے ہم زیورات خرید سکتے ہیں لیکن حسن نہیں۔
- 6- دولت سے ہم جسمانی راحت خرید سکتے ہیں لیکن روح کی مسرت نہیں۔
- 7- دولت سے ہم سخاوت کر سکتے ہیں لیکن عبادت نہیں۔
- 8- دولت سے ہم ادویات خرید سکتے ہیں لیکن صحت نہیں۔
- 9- دولت کے پر ہوتے ہیں لیکن افلاس دروازے پر رینگتا رہتا ہے لہذا وہ چیز یعنی چاہئے جو ہر ضرورت پوری کر سکے۔

ع وہ یزداں بکمند آوراے ہمت مردانہ ہے

نوجملے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے

حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا یا حضرت! کیا کوئی ایسا نسخہ بھی ہے جس کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ ہو سکے؟ اس پر آپ نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ کا ۹۹۹۹ سو سوننا نوے بار دیدار کیا ہے اور ہر بار یہی سوال کرتا رہا اور اس کے جواب میں یہی جواب آتا رہا کہ جو اللہ کے عذاب سے بچنا چاہے درج ذیل جملے پڑھا کرے اور وہ جملے ہم اس میں لکھ رہے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- سُبْحَانَ الْأَبْدِيِّ الْأَبَدِ

2- سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ

3- سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ



- 4- سُبْحَانَ الرَّافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
- 5- سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلَى مَاءٍ جَمْدٍ
- 6- سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَأَعْصَىٰ هُمْ عَدَدُ
- 7- سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ أَحَدٌ
- 8- سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
- 9- سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

### خوشبودار نو ہوائیں

کتاب الاثار میں ہے کہ تمام اشیاء ممکنہ غیر ممکنہ اور تمام مخلوقات موجودات کو حق تعالیٰ نے احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر چیز کا اس سے رابطہ اتم ہے وہ رابطہ محبت سے ہے یا خوف سے یا پھر ہر دونوں کے ذریعے موجود ہے۔

ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ خوشبودار ہوائیں ہیں یہ بے شمار غیر متناہی کیفیتیں رکھتی ہیں ان کی شمار کا علم حق تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان میں سے نو خوشبودار ہوائیں درج ذیل ہیں۔

- 1- ریح العاشقین ہے یہ عاشقوں کے ذکر و فکر کی خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 2- ریح المستغفرین ہے یہ گنہگاروں کے استغفار کی خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 3- ریح المحبین ہے یہ الفت کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 4- ریح المجاہدین ہے یہ قرب حق کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 5- ریح المطیعین ہے یہ توفیق و ہمت کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 6- ریح التائبین ہے یہ نیابت کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 7- ریح الندائین ہے یہ پکار آہ و بکا کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 8- ریح العلماء حقہ ہے یہ فہم و تفہیم کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔
- 9- ریح الواصلین ہے یہ عارفوں کا لباس ہے اور اس کی علیحدہ خوشبودار ہوا کرتی ہے۔



## محفل عشریات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل عشریات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والے پر دنیا و آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں دس دس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو آنے والے دنیا اور آخرت کے وقتوں میں حسن ہدایت کا پتہ بتلاتی ہیں اور گمراہی کی دھندلاہٹ میں پھنسے ہوئے آدمیوں کیلئے رہنما ہیں۔ اب ہم دس دس موتیوں کی لڑیاں اس محفل عشریات میں درج کر رہے ہیں۔ مؤلف، قارئین، سامعین، عامل سب کیلئے دعا فرمائیں انشاء اللہ سب کو اللہ تعالیٰ نور ایمان کے ساتھ رخصت فرماویں گے اور ازل کی بدبختی سے ہر مسلمان کو بچاویں گے۔



## ایمان کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے دس ارشادات

- 1- ایمان اقرار اور عمل کا نام ہے۔ (کتاب فردوس)
- 2- اللہ پر ایمان لانا زبان سے ہوتا ہے اور اس کی تصدیق دل سے ہوتی ہے اور تصدیق کا اظہار عمل سے ہوتا ہے۔ (کتاب فردوس)
- 3- ایمان کی انتہا پر ہیزگاری ہے۔ (احمد)
- 4- انسان کے دل میں ایمان یہ ہے کہ وہ خدا سے محبت رکھے۔ (کتاب فردوس)
- 5- اللہ تعالیٰ ایمان کو بغیر عمل قبول نہیں کرتا اور عمل کو بغیر ایمان کے قبول نہیں کرتا۔
- 6- اسلام ظاہر ہے اور ایمان دل میں ہے۔ (ابی شیبہ)
- 7- ایمان شریں اور پاک ہے تم پاکی حاصل کرو۔ (حکیم ترمذی)
- 8- ایمان کے دو حصے ہیں ایک صبر میں ہے دوسرا شکر میں ہے۔
- 9- ایمان صبر اور جواں مردی ہے۔ (طبرانی)
- 10- یہ کہو کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر جمے رہو۔ (مسلم)

## آرام دس چیزوں سے حاصل ہوتا ہے

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ انسان کو آرام دس چیزوں سے نصیب ہوگا۔ ان دس چیزوں میں سے پانچ چیزوں سے دنیا میں آرام نصیب ہوتا ہے۔ اور پانچ چیزوں سے آخرت میں آرام نصیب ہوگا۔ ان میں سے جو پانچ چیزیں دنیا کی ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- پہلی چیز علم ہے۔
  - 2- دوسری چیز عبادت ہے۔
  - 3- تیسری چیز حلال رزق ہے۔
  - 4- چوتھا سختی پر صبر کرنا ہے۔
  - 5- پانچواں نعمتوں پر شکر ادا کرنا ہے۔
- وہ چیزیں جو پانچ آخرت میں آرام کا باعث ہونگی وہ یہ ہیں۔



- 6- اجل کافر شتہ مہربانی سے پیش آئے۔
- 7- منکر نکیر اس کو قبر میں نہ ڈرائیں۔
- 8- بڑے خوف و خطر کے وقت مامون ہو جائے۔
- 9- اس کی بدیاں مٹائی جائیں اور نیکیاں مقبول ہوں۔
- 10- پل صراط سے اس کا گزر بجلی کی مانند ہو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو۔

### لشکر اسامہ کو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی دس نصیحتیں

آنحضرت ﷺ نے موتہ کے شہیدوں کا انتقام لینے کے لئے ایک لشکر تیار کیا اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اس لشکر کا سپہ سالار مقرر فرمایا مدینہ سے تین میل دور جرف کے میدان میں جب لشکر پہنچا تو آنحضرت ﷺ کا وصال ہو گیا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس مہم میں نام زد حضرات کو حکم دیا کہ وہ جرف کے میدان میں فوراً جمع ہو جائیں۔ ملک کے اندرونی حالات کے پیش نظر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس مہم کو ملتوی کرنے پر اصرار کیا۔ لیکن صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نہ مانے پھر لوگوں نے کہا اسامہ 19 سالہ نوجوان ہے نا تجربہ کار ہے اس کے قائم مقام کوئی عمر رسیدہ تجربہ کار روانہ فرمادیں۔ جبکہ ان لوگوں کی نمائندگی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرما رہے۔ تھے لیکن خلیفہ الرسول ﷺ نے کمال استقامت سے جواب دیا۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مدینہ میں لوگ ایسا سختی سے مجبور کر دیں کہ میری ٹانگیں نوچنا شروع کر دیں تب بھی میں اس مہم کو نہیں روک سکتا۔ جس کا حکم رسول پاک ﷺ نے روانگی کا فرمایا ہے۔ پس اسلامی لشکر شام کی طرف روانہ ہوا۔ خلیفہ الرسول ﷺ اسامہ رضی اللہ عنہ کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ ساتھ دوڑ رہے تھے واپس لوٹنے لگے تو اسامہ بن زید کو اور لشکر کو یوں خطاب فرمایا میں تم کو دس باتوں کی نصیحت کرتا ہوں۔

- 1- خیانت فریب اور عہد شکنی سے خود کو بچانا
- 2- کسی لاش سے بدسلوکی نہ کرنا اور اس کا حلیہ نہ بگاڑنا



- 3- عورتوں، بچوں اور بوڑھوں مریضوں کو قتل نہ کرنا
  - 4- بھیڑ، بکری، گائے یا اونٹ کو کھانے کے علاوہ ایذا نہ پہنچانا
  - 5- زمین پر سایہ دار اور پھل دار درختوں کو نہ کاٹنا
  - 6- زمین پر بستیوں اور آبادیوں کو تباہ و برباد نہ کرنا،
  - 7- خانقاہوں میں راہبوں کو ان کے حال پر چھوڑ دینا
  - 8- قسم قسم کے کھانے لوگ لائیں گے انہیں اللہ کا نام لے کر کھانا
  - 9- جو لوگ اطاعت اختیار کریں ان کے جان و مال کا احترام کرنا
  - 10- لڑائی کے دوران میدان جنگ سے ہرگز پیٹھ نہ پھیرنا (حوالہ طبری و ترمذی)
- چالیس روز تقریباً ہوئے تھے کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ فاتحانہ بامراد واپس لوٹے مورخین کی متفقہ رائے ہے کہ اس کامیابی کے بعد عرب کے قبائل میں مسلمانوں کی دھاک بیٹھ گئی اور غیر ملکی طاقتیں خوف کھانے لگیں انہیں یقین ہو گیا کہ مسلمان کمزور نہیں اور نہ ہی کوئی ترنوالہ ہیں۔
- صحابہ کرام ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فراست دیکھ کر آپ کے قائل ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت پر ان کا یقین مزید مستحکم ہو گیا۔

### دس ابراہیمی صحیفے

- حضرت ابراہیم علیہ السلام پر دس آسمانی صحیفے نازل ہوئے ان دس صحیفوں کے دس خلاصے عام فہم لفظوں میں درج ذیل لکھے جاتے ہیں۔
- 1- ایک صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ انصاف کرتے وقت اپنی زبان سے کوئی ایسا نامناسب جملہ نہ نکالے جو اس کی پوزیشن اور منصب کے خلاف ہو۔
  - 2- دوسرے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ ہر کسی کے کہنے پر کام نہ کرے بلکہ ہر کام اپنی رائے پر کرے البتہ دانشوروں سے مشورہ لینا ضروری ہے۔
  - 3- تیسرے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ شب و روز کے اوقات چار



حصوں میں تقسیم کر لیا کرے ایک حصہ میں کھانا پینا دوسرے حصہ میں عبادت کرنا تیسرے حصہ میں خداوندی عجائبات کا مطالعہ کرنا چوتھے حصہ میں کئے گئے نیک بد عملوں پر سوچنا برے کاموں سے توبہ استغفار اور نیک عملوں پر خدا کے حضور شکر یہ ادا کرے۔

4- چوتھے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ غیر ضروری بات ہرگز نہ کرے کیونکہ بے ہودہ گوئی گھٹیا پن اور عذاب آخرت کا سبب ہے۔

5- پانچویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ تین چیزوں کو ضرور حاصل کرتا رہے معاش کی تلاش، معاد کی فکر گناہوں سے پرہیز۔

6- چھٹے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ ناقابل دید چیز کو ہرگز نہ دیکھے اور ناقابل گفت ہرگز نہ کہے کیونکہ قدرت نے پلکوں کو آنکھوں پر اور لبوں کو منہ پر اس لئے رکھا ہے کہ بے موقع محل کہنے اور دیکھنے سے انسان مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے۔

7- ساتویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ رزق کو مقسوم سمجھے حریص کو محروم سمجھے بخیل کو مذموم سمجھے اور اپنے رازق کو حی القیوم سمجھے دنیا کو معدوم سمجھے۔

8- آٹھویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ وہ فقیر کو بزرگ سمجھے کیونکہ وہ اس کا مہمان ہے۔

9- نویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ غصہ کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کو عتاب و غضب کے وقت یاد کرے۔

10- دسویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ نماز فجر و عصر کے بعد اللہ تعالیٰ کو یاد کیا کرے تاکہ اللہ تعالیٰ ان وقتوں میں لوگوں کی مشکلیں آسان کر دے پس جو تعلق توڑے اس سے محبت کرو جو ظلم کرے اس پر رحم کرو جو کسی رعایت سے محروم کرے تم رعایت کم نہ کرو جو خیانت کرنے اس کو نصیحت کرو جو تمہارے ساتھ برائی کرے تم ان کے ساتھ نیکی کرو! جو تمہاری وجہ سے دل دکھیا رہا ہو ان سے بصد



عاجزی سے معافی مانگوتا کہ تم بہشت میں پہلے پہل داخل ہو سکو۔

## خالق کی تخلیقات اور اس کے دس انتخابات

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے و ربک یخلق ما یشاء و ینتار یعنی تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور ان میں سے انتخاب کر لیتا ہے۔ پس انہوں نے اپنی مصنوعات میں سے چار چار چیزوں کو انتخاب فرمایا پھر ان چار چار میں سے صرف ایک ایک چیز کو فضیلت سے نوازا جیسے کہ!

1- فرشتوں کو پیدا کیا۔ اور ان میں سے چار فرشتوں کو منتخب فرمایا۔ حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت عزرائیل اور حضرت اسرافیل علیہم السلام لیکن فضیلت کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو پسند فرمایا۔

2- انبیاء کو پیدا کیا۔ اور ان میں سے چار نبیوں کو منتخب فرمایا۔ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ علیہم السلام کو لیکن فضیلت دینے کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو پسند فرمایا۔

3- اصحاب رسول ﷺ کو پیدا فرمایا اور ان میں سے چار صحابیوں کو منتخب فرمایا۔ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضوان اللہ علیہم کو لیکن فضیلت دینے کے لئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پسند فرمایا۔

4- مسجدوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار مسجدیں منتخب فرمائیں۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد مدینہ اور مسجد طور سینا کو لیکن فضیلت دینے کے لئے مسجد حرام کو پسند فرمایا۔

5- شہروں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار شہروں کو منتخب فرمایا۔ مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ، بیت المقدس، مساجد العشا ئیر کو لیکن فضیلت دینے کے لئے مکہ مکرمہ کو پسند فرمایا۔

6- دریاؤں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار دریاؤں کو منتخب فرمایا۔ وہ دریائے جیحون، دریائے سیمون، دریائے نیل اور دریائے فرات کو لیکن فضیلت دینے کے لئے دریائے فرات کو پسند فرمایا۔



- 7- پہاڑوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار پہاڑوں کو منتخب فرمایا۔ جبل احد، طور سینا، جبل لکام اور جبل لبنان کو لیکن فضیلت دینے کے لئے جبل احد کو پسند فرمایا۔
- 8- مہینوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار مہینوں کو منتخب فرمایا ماہ رجب، ماہ شعبان، ماہ رمضان اور ماہ محرم کو لیکن فضیلت دینے کے لئے ماہ شعبان کو پسند فرمایا۔
- 9- دنوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار دنوں کو منتخب فرمایا یوم الفطر، یوم الاضحیٰ، یوم العرفہ، یوم عاشورہ کو لیکن فضیلت دینے کے لئے یوم عرفہ کو پسند فرمایا۔
- 10- راتوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار راتوں کو منتخب فرمایا۔ شب برات، شب قدر، شب جمعہ، شب عید کو لیکن فضیلت دینے کے لئے شب قدر کو پسند فرمایا۔

### غیر محمدی کی دس نشانیاں

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک فقیہ عالم کو دیکھا کہ وہ دنیا کی رغبت کرنے والا تھا۔ پس آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا! اے صاحب العلم والنسۃ!

- 1- تمہارے محل قیصر جیسے ہیں۔
- 2- تمہارے گھر کسریٰ جیسے ہیں۔
- 3- تمہارے مکان قارون جیسے ہیں۔
- 4- تمہارے دروازے طالوت جیسے ہیں۔
- 5- تمہارے کپڑے جالوت جیسے ہیں۔
- 6- تمہارے مذاہب شیطانہ ہیں۔
- 7- تمہارے اسباب غرور اور سرکشی کے ہیں۔
- 8- تمہارے حاکم راشی اور کھوٹے ہیں۔
- 9- تمہاری حکومت فرعونیت ہے۔
- 10- تمہاری موت جاہلیت کی ہے۔

تو پھر کہاں ہے..... طریقہ محمدیہ؟؟؟



تلك عشرة كاملة (ماخوذ)

عربی منظوم کا اردو منظوم ترجمہ

مناجات میں ہم سخن ہونے والو  
طلب باغ جنت سدا کرنے والو

بس بعد توبہ میں ڈھل کرنے والو

لفظ خوب اچھے بدل کرنے والو

نہیں دیکھتا میں تجھے پاک منصف

نہ خود درمیان خلق کے ہے تو منصف

اگر دن میں رکھتا ہے روزوں کو زندہ

قیاموں میں رکھتا ہے راتوں کو زندہ

اگر کھانا پینا بہت کم کرے گا

تو پھر روشنی حق کمایا کرے گا

لیاقت بزرگی عظیمت ملے گی

خدا سے مسرت کرامت ملے گی

بندہ ہونے کے شرائط گفتگو کی رعایت

فرمایا! نبی کریم ﷺ نے کہ زمین و آسمان میں انسان خدا کا بندہ نہیں ہو سکتا جب

تک مومن نہ ہو جائے۔

1- اور مومن اس وقت تک نہیں جب تک واصل نہ ہو جائے۔

2- اور واصل اس وقت تک نہیں جب تک مسلمان نہ ہو جائے۔

3- اور مسلمان اس وقت تک نہیں جب تک لوگ اس کے ہاتھ و زبان سے محفوظ نہ ہو

جائیں۔

4- اور زبان ہاتھ سے لوگ محفوظ اس وقت تک نہیں جب تک عالم نہ ہو جائے۔



- 5- اور عالم اس وقت تک نہیں جب تک وہ علم کے ساتھ عامل نہ ہو جائے۔
- 6- اور عامل اس وقت تک نہیں جب تک وہ زاہد نہ ہو جائے۔
- 7- اور زاہد اس وقت تک نہیں جب تک وہ پرہیزگار نہ ہو جائے۔
- 8- اور پرہیزگار اس وقت تک نہیں جب تک وہ متواضع نہ ہو جائے۔
- 9- اور متواضع اس وقت تک نہیں جب تک وہ نفس کا عارف نہ ہو جائے۔
- 10- اور نفس کا عارف اس وقت تک نہیں جب تک وہ عاقل فی الکلام نہ ہو جائے۔

### پرہیزگاری کے دس لوازم

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ پرہیزگاروں کو جتنا میرا قرب حاصل ہوگا اتنا کسی کو نہ ہوگا۔

بعض عارفوں نے فرمایا ہے کہ جب تک آدمی اپنے اوپر دس چیزوں کو فرض نہ کرے اس کی پرہیزگاری پوری نہیں ہوتی۔ اور وہ دس چیزیں یہ ہیں۔

- 1- پہلی چیز اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھے۔
- 2- دوسری چیز اپنی ذات کو برے گمان سے محفوظ رکھے۔
- 3- تیسری چیز اپنی نگاہ کو حرام چیزوں سے محفوظ رکھے۔
- 4- چوتھی چیز اپنی ذات کو ٹھٹھا مذاق سے محفوظ رکھے۔
- 5- پانچویں چیز اپنی زبان کو جھوٹ بولنے سے محفوظ رکھے۔
- 6- چھٹی چیز اپنی ذات کو خدا کی احسان فراموشی سے محفوظ رکھے۔
- 7- ساتویں چیز اپنے مال کو باطل پر خرچ کرنے سے محفوظ رکھے۔
- 8- آٹھویں چیز اپنے آپ کو بلندی اور بڑائی کی چاہت سے محفوظ رکھے۔
- 9- نویں چیز نمازوں کی پابندی کو قائم اور محفوظ رکھے۔
- 10- دسویں چیز سنت اور جماعت پر استقامت سے قائم رہے۔



## دس شخص کافر ہیں

فرمایا نبی اکرم ﷺ نے اس امت میں سے دس شخص کافر ہیں۔ قسم ہے اللہ العظیم کی کہ وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں وہ دس شخص درج ذیل ہیں۔

- 1- کسی کو ناحق قتل کرنے والا کافر ہے۔
- 2- جادو کرنے والا شخص بھی کافر ہے۔
- 3- دیوث جو غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر کافر ہے۔
- 4- زکوٰۃ نہ دینے والا بھی کافر ہے۔
- 5- شراب پینے والا بھی کافر ہے۔
- 6- حج نہ کرنے والا جس پر فرض تھا وہ بھی کافر ہے۔
- 7- کوشش کرنے والا فتنوں میں وہ بھی کافر ہے۔
- 8- قریبی محرم سے نکاح کرنے والا بھی کافر ہے۔
- 9- اہل حرب کے ہاتھوں اسلحہ بیچنے والا بھی کافر ہے۔
- 10- مجامعت فی دبرھا کرنے والا بھی کافر ہے۔

## دس چیزیں اچھی ہیں

خلیفہ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ دس چیزیں اچھی ہیں۔

- 1- علم اچھی میراث ہے۔
- 2- ادب اچھا پیشہ ہے۔
- 3- تقویٰ اچھا توشہ ہے۔
- 4- عبادت اچھا سرمایہ ہے۔
- 5- عمل صالح اچھا قائد ہے۔
- 6- حسن خلق اچھا ساتھی ہے۔
- 7- بردباری اچھا وزیر ہے۔



8- قناعت اچھی تو نگری ہے۔

9- توفیق اچھی مدد ہے۔

10- موت اچھا ادب دینے والی ہے۔

دس چیزوں کا ضائع ہونا، بڑا نقصان اور سخت گھاٹا ہے

خلیفہ سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ دس چیزیں ایسی ہیں جن کا

ضائع ہونا بڑا نقصان اور سخت گھاٹا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- وہ عالم جس سے نہ پوچھا گیا یہ وہ عالم ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

2- وہ علم جس پر عمل نہ ہو سکا وہ علم بھی ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

3- وہ نیک رائے جو مقبول نہ ہو سکی وہ رائے ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

4- وہ اسلحہ جو استعمال نہ ہو سکا وہ اسلحہ ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

5- وہ مسجد جس میں نماز نہ ہو سکی وہ مسجد ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

6- وہ قرآن جس کا مطالعہ نہ ہو سکا وہ قرآن ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

7- وہ مال جو خرچ نہ ہو سکا وہ مال ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

8- وہ گھوڑا جو سواری نہ بن سکا وہ گھوڑا ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

9- وہ علم زہد جس کے پیٹ میں ہے اور وہ درویش طلب گار دنیا ہے وہ علم ضائع ہو گیا

اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

10- وہ طویل عمر جو سفر آخرت پر خرچ نہ ہو سکی وہ ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

دس چیزیں بغیر دس چیزوں کے درست نہیں ہوتیں

خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ دس چیزیں ایسی ہیں جو

بغیر دس چیزوں کے درست نہیں ہوتیں اور وہ یہ ہیں۔

1- عقل بغیر پرہیزگاری کے درست نہیں ہو سکتی۔

2- فضیلت بغیر علم کے درست نہیں ہو سکتی۔



- 3- آزادی بغیر خوف کے درست نہیں ہو سکتی۔
- 4- بادشاہی بغیر عدل کے درست نہیں ہو سکتی۔
- 5- حسب بڑھائی بغیر ادب کے درست نہیں ہو سکتی۔
- 6- خوشی بغیر امن کے درست نہیں ہو سکتی۔
- 7- تو نگری بغیر سخاوت کے درست نہیں ہو سکتی۔
- 8- فقیری بغیر قناعت کے درست نہیں ہو سکتی۔
- 9- بلند شانی بغیر تواضع کے درست نہیں ہو سکتی۔
- 10- جہاد بغیر توفیق کے درست نہیں ہو سکتا۔

### دس مقاموں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں

- 1- نمازی کے لئے قصاب خانہ کی حدود میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 2- نمازی کے لئے اصطلبل خانہ کی حدود میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 3- نمازی کے لئے بکریوں کی گزرگاہ پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 4- نمازی کے لئے اونٹوں کی نشست گاہ میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 5- نمازی کے لئے گندی ناپاک جگہ پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 6- نمازی کے لئے حمام خانہ کی حدود میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 7- نمازی کے لئے گورستان میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 8- نمازی کے لئے گزرگاہوں اور راہوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 9- نمازی کے لئے مسجد کی چھت پر بلا عذر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
  - 10- نمازی کے لئے مرتدین کے رقبوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
- ان سب جگہوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔

### دس محافظ و رفیع المدارج خصائل

خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ جو شخص دس خصائل رکھتا



ہو۔ وہ یقیناً بلاشبہ مقررین اور متقین کے مدارج کو پالیتا ہے اور بلاؤں آفتوں وغیرہ سے اور تمام مصیبتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور وہ دس خصائل یہ ہیں۔

- 1- انسان کے لئے سچ بولنا، ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی دل قناعت پذیر ہو۔
- 2- انسان کے لئے صبر کامل ہو، لیکن ساتھ ہی ہمیشہ شکر گزار ہو۔
- 3- انسان کے لئے فقر ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی زہد حاضر ہو۔
- 4- انسان کے لئے فکر ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی شکم خالی ہو۔
- 5- انسان کے لئے غم ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی خوف متصل ہو۔
- 6- انسان کے لئے جدوجہد ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی بدن متواضع ہو۔
- 7- انسان کے لئے نرمی ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی رحم حاضر ہو۔
- 8- انسان کے لئے علم نافع ہو، لیکن ساتھ ہی حلم ہمیشہ ہو۔
- 9- انسان کے لئے محبت ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی شرم حیا ہو۔
- 10- انسان کے لئے ایمان ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی عقل ثابت ہو۔

### دس وقف غفران سے دخول جنت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دس وقف غفران قرآن مجید کے ادا کرے گا۔ میں اس کو جنت میں لے جانے کا ذمہ لیتا ہوں۔ اور وہ دس وقف درج ذیل ہیں۔

- 1- سورۃ سجدہ میں دو جگہ پر ایک لفظ کمن کان فاسقا پر ہے۔
- 2- دوسرا لفظ لایستون پر ایک وقف غفران ہے۔
- 3- سورۃ یسین میں پانچ جگہ وقف غفران ہے۔ ایک لفظ اثار ہم پر وقف غفران ہے۔
- 4- دوسرا لفظ یا حسرة علی العباد پر وقف غفران ہے۔
- 5- تیسرا لفظ من مرقدنا پر وقف غفران ہے۔
- 6- چوتھا لفظ ان اعبدونی پر وقف غفران ہے۔
- 7- پانچواں لفظ مثلہم پر وقف غفران ہے۔



- 8- سورۃ ملک میں لفظ یَقْبِضَنَّ پر وقف غفران ہے۔
- 9- سورۃ مائدہ میں لفظ وَالنَّصْرَی اُولِیَاءِ پر وقف غفران ہے۔
- 10- سورۃ الانعام میں لفظ انما یستجیب الذین یستمعون پر وقف غفران ہے۔
- ان دس وقف غفران کو ادا کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

دس کام رزق میں تنگدستی پیدا کرتے ہیں

متقین لوگوں کا کہنا ہے کہ تقویٰ کی رو سے دس کام ایسے ہیں کہ رزق میں تنگدستی پیدا کرتے ہیں۔

- 1- وضو کرتے ہوئے گفتگو کرنا۔
- 2- غسل کرتے ہوئے ناف میں انگلی نہ پھیرنا۔
- 3- مردہ کو غسل دیتے ہوئے بال زیر ناف صاف نہ کرنا۔
- 4- عام مردوں کے سامنے غسل کرنا۔
- 5- بلا وضو قرآن کی تلاوت کرنا۔
- 6- فی سبیل اللہ والدین کو ایصال ثواب نہ کرنا۔
- 7- نماز کے وقت قومہ جلسہ اچھی طرح نہ کرنا۔
- 8- عشاء کی نماز سے پہلے نیند کرنا۔
- 9- وضو کرتے ہوئے ضرورت سے زائد پانی خرچ کرنا۔
- 10- نماز بلا جماعت اکیلے پڑھنا۔

رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ مسواک کے دس فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسواک کو لازم پکڑو کہ اس میں دس صفتیں مفید ہیں۔

- 1- پاک کرتا ہے منہ کو۔
- 2- راضی رکھتا ہے رب رحمن کو
- 3- غصہ دلاتا ہے شیطان کو



- 4- دوست بنانا ہے رحمن کو
- 5- محافظ بنانا ہے فرشتوں کو
- 6- مضبوط کرنا ہے مسوڑھوں کو
- 7- خارج کرنا ہے بلغم کو
- 8- منہ کو خوشبودار اور خارج کرنا ہے بدبو کو
- 9- بچھا دیتا ہے صفراء کی حدت کو
- 10- روشن کرتا ہے بینائی کو

اور پھر فرمایا دوسری نمازوں کی بانسبت مسواک کے ساتھ نماز ستر درجہ فضیلت رکھتی

ہے۔

### کتے کی دس اچھی خصلتیں

- حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ کتے میں دس عمدہ صفتیں ہیں۔
- انسان کو چاہئے کہ کتے سے عبرتیں حاصل کرے۔ وہ صفات درج ذیل ہیں۔
- 1- درویش کی طرح مال نہیں رکھتا۔
  - 2- متوکل انسان کی طرح اپنا گھر نہیں رکھتا۔
  - 3- درد رکھتا بھیک نہیں مانگتا۔
  - 4- صابریں کی طرح جو کچھ ملے کھا لیتا ہے۔
  - 5- صادق مرید کی طرح آستانہ نہیں چھوڑتا۔
  - 6- عاشق کی طرح غصہ نہیں کرتا۔
  - 7- مرنے کے بعد زاہد کی طرح ترکہ نہیں چھوڑتا۔
  - 8- غیر کے در پر جانے والے کو پسند نہیں کرتا۔
  - 9- چوکیدار کی طرح رات کو نگرانی نہیں چھوڑتا۔
  - 10- صادق محبت کی طرح شب بیداری نہیں چھوڑتا۔



دس جگہوں پر پیشاب کرنا سخت جرم اور گناہ ہے

- 1- خانہ کعبہ کی طرف پیٹھ یا منہ کر کے پیشاب کرنا سخت گناہ ہے۔
- 2- سورج چاند کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 3- درخت کے نیچے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 4- نمازیوں کی گزرگاہ پر پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 5- مومنوں کی قبروں کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 6- کنواں میں پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 7- سخت زمین پر پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 8- بلوں غاروں میں میں پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 9- عام انسانوں کے سامنے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
- 10- دریا کے پانی میں پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔

امامت کی دس شرطیں ضروری ہیں

- 1- امامت کرنے والا قرآن کی تلاوت صحت کے ساتھ کر سکتا ہو۔
- 2- امامت کرنے والا خوش آواز ہو لیکن راگ میں پڑھنا حرام ہے۔
- 3- امامت کرنے والا تکبیروں میں تسبیحات احتیاط سے پڑھتا ہو۔
- 4- امامت کرنے والا قرأت میں مقتدیوں کا لحاظ رکھتا ہو۔
- 5- امامت کرنے والا رکوع سجود کی باصحت ادائیگی کرتا ہو۔
- 6- امامت کرنے والا بوقت استنجا شرمگاہ کی پردہ پوشی کا خیال رکھتا ہو۔
- 7- امامت کرنے والا اول وقت میں وضو کرتا ہو۔
- 8- امامت کرنے والا اپنے کپڑے صاف ستھرے رکھتا ہو۔
- 9- امامت کرنے والا اپنی خور و نوش میں حرام سے پرہیز رکھتا ہو۔
- 10- امامت کرنے والا مقتدیوں کا رضامندی سے منتخب شدہ ہو۔



## دس پیغمبروں کا ختنہ قدرتی تھا

- 1- حضرت آدم علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 2- حضرت شیث علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 3- حضرت ادریس علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 4- حضرت نوح علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 5- حضرت یوسف علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 6- حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 7- حضرت زکریا علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 8- حضرت لوط علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 9- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
- 10- حضرت احمد مرسل ﷺ کا بھی ختنہ قدرتی تھا۔

## اسماء گرامی عشرہ مبشرہ رضوان اللہ علیہم

عشرہ مبشرہ وہ اصحاب ہیں۔ جنہیں اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے بذریعہ جبرائیل علیہ السلام کے رسول اکرم ﷺ کو جنتی ہونے کی بشارت کہہ سنائی۔ کہ یہ حضرات جنتی ہیں۔ خواہ نیکی کریں یا نہ کریں۔ اور ان کے اسماء گرامی درج ذیل پیش کئے جاتے ہیں۔

- 1- حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 2- حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 3- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 4- حضرت علی کرم اللہ وجہہ
- 5- حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 6- حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 7- حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ



8- حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

9- حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

10- حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

### اولاد پر والدین کے دس حقوق

- 1- اگر والدین کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو تو کھانے کا انتظام کرے۔
- 2- اگر والدین کے کپڑے نہ ہوں تو کپڑوں کا انتظام کرے۔
- 3- اگر والدین کو خدمت کی ضرورت ہو تو خدمت کا انتظام کرے۔
- 4- اگر والدین بلائیں تو فوراً جواب دیں اور حاضر خدمت ہوا کرے۔
- 5- اگر والدین سے بات کرنا ہو تو سخت کلامی نہ کرے اور نرمی اختیار کرے۔
- 6- اگر والدین کو بلانا ہو تو نام لے کر نہ بلائے اور بے ادبی ہرگز نہ کرے۔
- 7- اگر والدین کے ساتھ چل رہے ہو تو ان کے آگے اور برابر نہ چلا کرے۔
- 8- والدین کے لئے وہی کچھ پسند کرے جو اپنی ذات کے لئے پسند کرے۔
- 9- والدین کے لئے دعائے خیر کرتا رہے ورنہ زندگی میں تنگ ہوا کرے گا۔
- 10- اگر والدین گناہ کے بغیر کوئی حکم کریں تو فوراً بجالایا کرے۔

### دس آدمی ظالم ہیں

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دس آدمی ظالم شمار کئے جاتے ہیں وہ

یہ ہیں۔

- 1- جو اپنے لئے دعا کرے اور والدین اور دیگر مسلمانوں کو بھول جائے۔
- 2- جو شخص بوقت تلاوت قرآن پاک سو سے کم آیات کی تلاوت کرے۔
- 3- جو شخص مسجد میں داخل ہوا اور بغیر دو گانہ پڑھے نکل جائے۔
- 4- جو شخص قبرستان سے گزرے اور اہل قبور کو کچھ نہ بخشے۔
- 5- جو شخص جمعۃ المبارک کو شہر میں جائے اور جمعہ نماز پڑھے بغیر واپس آ جائے۔



- 6- جو دو شخص اللہ کے لئے دوستی رکھتے ہوں لیکن ایک دوسرے کا نام نہ جانتے ہوں۔
- 7- جو شخص کھانے پر بلایا گیا ہو اور پھر وہ نہ آئے۔ (جبکہ شرعی قباعت تھی)
- 8- جو شخص فارغ البال ہو اور علم ادب اور دین نہ سیکھے۔
- 9- جو شخص خود پیٹ بھر کر سوئے اور پڑوسی بھوکا سوئے۔
- 10- جو شخص عالم دین سے شرعی مسئلہ نہ سیکھے جبکہ وہ محلہ میں تشریف لائیں۔

### بد قسمت دس انسان

حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعبان کی پندرہویں تاریخ کی رات کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے طفیل سوائے مشرک اور کینہ پرور کے تمام گنہگاروں کو معاف کر دیتا ہے۔

ایک اور روایت کے مطابق دس قسم کے انسانوں کی اس رات کو بخشش نہیں ہوتی۔ وہ یہ

ہیں۔

- 1- شرک کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 2- کینہ پروری کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 3- والدین کی نافرمانی کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 4- جادو کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 5- ذخیرہ اندوزی کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 6- سود کھانے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 7- شراب پینے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 8- چغتل خوری کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 9- زنا کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
- 10- گستاخ رسول ﷺ انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔



## بہشتی لوگوں کی کیفیت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

میری امت میں سے سب سے پہلے بہشت میں جانے والوں کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکدار ہونگے۔

اس کے بعد تیز چمکدار ستاروں کی مانند ہونگے بعد ازاں یکے بعد دیگرے نسبتاً مختلف قسم کے لوگ ہونگے۔

جنت میں نہ پیشاب پاخانہ ہوگا۔ اور نہ ہی منہ ناک کی ریش ہوگی۔

کنگھیاں سونے کی ہونگی اور انگوٹھیاں عود کی ہونگی۔

پسینہ مشک جیسا خوشبودار ہوگا۔ سب کے اخلاق یکساں ہونگے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تینتیس (33) سالہ جوان عمر اور حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ ہاتھ لمبے قد والے بے ریش ہونگے۔

سر بھویں اور پلکوں کے علاوہ کہیں بال نہ ہوں گے، رنگ گورا لباس سبز ہوگا۔ کوئی دسترخوان بچھائے گا تو سامنے ایک پرندہ آئے گا اور کہے گا۔ اے اللہ کے ولی میں نے چشمہ سلسبیل کا پانی پیا ہے اور عرش کے نیچے جنت کے باغیچے میں چرا ہے اور فلاں فلاں پھل کھائے ہیں۔

وہ جنتی اس پرندہ کے ایک جانب سے پکا ہوا اور دوسری جانب سے بھنا ہوا گوشت کھائے گا۔

جنتی ستر حلے پہنے ہوگا ہر جوڑے کا رنگ جدا ہوگا۔ اس کی انگلیوں میں دس انگوٹھیاں ہونگی ان پر یعنی ہر ایک انگوٹھی پر مختلف عبارت تحریر ہوگی اور وہ یہ ہیں۔

1- پہلی انگوٹھی پر سَلَامٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ یعنی تم پر سلامتی ہو تم نے صبر کیا۔



- 2- دوسری انگٹھی پر اَدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ جنت میں امن و سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔
- 3- تیسری انگٹھی پر تَلِكِ الْجَنَّةِ الَّتِي اور تَمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ لَكُمْ لَكَّاهُوْگا۔ یعنی یہ جنت تم کو تمہارے اعمال کے بدلہ میں دی گئی ہے۔
- 4- چوتھی انگٹھی پر رُفِعَتْ عَنْكُمْ الْاٰحْزَانُ وَالْهَمُوْمُ لَكَّاهُوْگا۔ یعنی تمہیں فکروں اور غموں سے دور کر دیا گیا ہے۔
- 5- پانچویں انگٹھی پر الْبَسْنَاكُمْ الْحُلِيَّ وَالْحُلُلَ لَكَّاهُوْگا۔ یعنی ہم نے تمہیں زیور پہنائے اور حلے۔
- 6- چھٹی انگٹھی پر زَوَّجْنَاكُمْ الْحُوْرَ الْعِيْنَ لَكَّاهُوْگا۔ یعنی ہم نے حورالعین سے تمہاری شادیاں کر دی ہیں۔
- 7- ساتویں انگٹھی پر وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْعِيْنَ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ یعنی تمہارے لئے اس جنت میں وہ سب کچھ ہے جو تمہارا دل چاہے اور جس سے تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔
- 8- آٹھویں انگٹھی پر وَ اٰفَقْتُمْ النَّبِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ لَكَّاهُوْگا۔ یعنی تم نے انبیاء علیہم السلام اور صدیقین کی موافقت کی ہے۔
- 9- نویں انگٹھی پر صرتم شباباً لا تهرمون لکھا ہوگا۔ یعنی تم ایسے جوان ہو کہ تم پر بڑھا پائیں آئے گا۔
- 10- دسویں انگٹھی پر سَكْنْتُمْ فِيْ جَوَارِ مَنْ لَا يُؤْذِي الْجِيْرَانَ لَكَّاهُوْگا۔ یعنی تم لوگ ایسے پڑوس میں بے ہو جو ہمسایوں کو نہیں ستایا کرتے۔

### قرآن کے دس بیان

پورے قرآن مجید میں دس چیزیں ہیں۔ آٹھ چیزیں تو صرف سورۃ فاتحہ میں موجود ہیں۔ اور باقی دو چیزیں سارے قرآن میں پائی جاتی ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔



- 1- خدا کی ذات ہے جس کا بیان الْحَمْدُ لِلَّهِ میں ہے۔
- 2- خدا کے افعال ہیں جس کا بیان رَبِّ الْعَالَمِينَ میں ہے۔
- 3- خدا کی صفات ہیں جس کا بیان الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ میں ہے۔
- 4- ذکر معاد ہے جس کا بیان مُلْكِ يَوْمِ الدِّينِ میں ہے۔
- 5- تزکیہ نفس ہے جس کا بیان إِيَّاكَ نَعْبُدُ میں ہے۔
- 6- تخلیہ کرنا ہے جس کا بیان وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ میں ہے۔
- 7- ذکر اولیاء ہے جس کا بیان إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ① صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ② میں ہے۔
- 8- ذکر اعداء اللہ ہے جس کا بیان غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ میں ہے۔
- 9- محاربات کفر ہے جس کا بیان سارے قرآن مجید میں ہے۔
- 10- احکام شرع ہیں جس کا بیان قرآن و حدیث میں ہے۔

### صلہ رحمی کے دس فائدے

- 1- صلہ رحمی کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی و خوش ہوتے ہیں۔
- 2- صلہ رحمی جن سے کی جاتی ہے وہ خوش ہوتے ہیں۔
- 3- صلہ رحمی کرنے والے سے فرشتے خوش ہوتے ہیں۔
- 4- صلہ رحمی کرنے والے کی عام مسلمان تعریف کرتے ہیں۔
- 5- صلہ رحمی کرنے سے شیاطین غمگین ہوتے ہیں۔
- 6- صلہ رحمی کرنے سے انسانوں کی عمریں زیادہ ہوتی ہیں۔
- 7- صلہ رحمی کرنے سے روزگار میں برکتیں ہوتی ہیں۔
- 8- صلہ رحمی کرنے سے فوت شدہ لوگ خوش ہوتے ہیں۔
- 9- صلہ رحمی کرنے سے محبت میں اضافہ ہوتے ہیں۔
- 10- صلہ رحمی کا ثواب بعد الموت بھی جاری رہتا ہے۔



## دس شخصوں کی دس ناپسند خصلتیں

بعض حکماء نے فرمایا کہ دس خصلتیں اللہ تعالیٰ دس شخصوں سے ناپسند کرتا ہے وہ یہ ہیں۔

- 1- غنیوں سے کنجوسی ناپسند کرتا ہے۔
- 2- فقیروں سے غرور ناپسند کرتا ہے۔
- 3- عالموں سے لالچ طمع ناپسند کرتا ہے۔
- 4- عورتوں سے بے حیائی ناپسند کرتا ہے۔
- 5- بوڑھوں سے حب دنیا ناپسند کرتا ہے۔
- 6- نوجوانوں سے سستی ناپسند کرتا ہے۔
- 7- بادشاہوں سے ظلم ناپسند کرتا ہے۔
- 8- غازیوں سے بزدلی ناپسند کرتا ہے۔
- 9- زاہدوں سے خود پسندی ناپسند کرتا ہے۔
- 10- عابدوں سے ریاء ناپسند کرتا ہے۔

## مسلمانوں کے دس حقوق

رسول اللہ ﷺ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے فرمایا! تم مسلمانوں کے

چار حقوق ہیں۔ اور عام مسلمانوں کے چھ حقوق ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

- 1- احسان کرنے والے کی مدد کرنا۔
- 2- گناہ گاروں کے لئے استغفار کرنا۔
- 3- حاکم وقت کے لئے دعا کرنا۔
- 4- توبہ کرنے والے سے محبت کرنا۔
- 5- مسلمانوں کی خصوصی دعوت قبول کرنا۔
- 6- بیمار کی بیمار پرسی کرنا۔
- 7- جنازہ میں شرکت کرنا۔



- 8- ملاقات پر سلام کرنا۔  
 9- نصیحت کی خواہش پر نصیحت کرنا۔  
 10- چھینک پر الحمد للہ کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا۔

### جہاد کے دس آداب

جن کو حضرت عبداللہ درخواسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔

- 1- اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جہاد میں نیت کا صحیح ہونا کہ دین غالب ہو اور ریا کاری ہرگز ہرگز نہ ہو۔  
 2- پرہیزگاری اور خدا خونی کا خیال دل سے اور ہاتھ سے نہ نکلے۔ کیونکہ خدا کا حکم ہے۔ کہ اگر تم مجھ سے ڈرتے رہے تو میں تمہیں غلبہ عطا فرماؤں گا۔  
 3- جہاد میں امیر کی اطاعت بہت زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ جہاد کی اطاعت میں ذرا سی کوتاہی جنگ کا پانسہ پلٹ دیتی ہے۔  
 4- جہاد میں باہمی اتحاد و ربط کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ فوج اور کمانڈروں کے درمیان جتنا رابطہ اور زیادہ محبت ہوگی۔ اسی قدر جارحانہ لڑائی سے لڑیں گے۔  
 5- مسلمان فوج آپس میں کسی مسئلہ پر نہ الجھیں بلکہ اتفاق کے ساتھ متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ کریں کیونکہ آپس کا جھگڑا دشمن کے مقابلہ میں کمزور کر دیتا ہے۔  
 6- لڑائی کی سختی سے گھبرا کر میدان جنگ کو نہ چھوڑیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پیٹھ پھیرنے کو گناہ کبیرہ میں شمار کیا اور بہت زیادہ ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔  
 7- جہاد میں اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتے رہیں تاکہ مجاہد کا دل قابو میں رہے اور قوت اطمینان ملتی رہے۔  
 8- زمانہ جہاد میں اور حملوں جھڑپوں میں عدل و انصاف کے تقاضوں سے سرپیچی نہ کریں کسی کی شکل نہ بگاڑیں بے گناہ جنگ سے لاتعلق انسانوں پر ہاتھ نہ اٹھائیں۔  
 9- عبادت میں پابندی کریں کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم جنگ کے دوران



روزے نمازیں پابندی سے ادا کرتے تھے اور راتوں کو اللہ کی یاد میں پابندی سے وقت گزارتے تھے۔

10- جنگ کے دوران بزدل نہ بنیے! اور نہ ہی بزدلی کا اظہار کریں کیونکہ خدا کے رسول ﷺ بھی اس فعل بد سے پناہ مانگتے تھے۔

وجہ یہ ہے کہ جب جہاد میں شہادت بھی کامیابی ہے اور غازی ہونا بھی کامیابی ہے تو پھر بزدلی کا کیا مقصد ہوگا۔

### قرآن مجید کے دس نام

حضرت علامہ ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب قرآن پاک کو دس ناموں سے پکارتا ہے۔ یعنی قرآن پاک کے دس نام ہیں۔ جو قرآن میں نازل کردہ آیات میں آچکے ہیں۔

1- کتاب اللہ کا مشہور نام قرآن ہے۔

2- کتاب اللہ کا مشہور نام فرقان ہے۔

3- کتاب اللہ کا مشہور نام کتاب بھی ہے۔

4- کتاب اللہ کا مشہور نام تنزیل بھی ہے۔

5- کتاب اللہ کا ایک نام ہدٰی بھی ہے۔

6- کتاب اللہ کا ایک نام نور بھی ہے۔

7- کتاب اللہ کا ایک نام رَحْمَةٌ بھی ہے۔

8- کتاب اللہ کا ایک نام شفاء بھی ہے۔

9- کتاب اللہ کا ایک نام رُوح بھی ہے۔

10- کتاب اللہ کا ایک نام ذِکْرٌ بھی ہے۔

توبہ کے بعد دس چیزوں پر عمل کرو!

بعض حکماء نے فرمایا ہے کہ عقل مند کو چاہئے کہ جب توبہ کرے تو پھر مناسب ہے کہ



دس چیزوں پر عمل کرتا رہے۔

1- زبان سے بخشش مانگتا رہے۔

2- دل کو شرمندہ ندامت کرتا رہے۔

3- بدن کی خواہشوں کو روکتا رہے۔

4- اعادہ گناہ کا ارادہ روکتا رہے۔

5- آخرت کی محبت بڑھاتا رہے۔

6- دنیا سے دشمنی کرتا رہے۔

7- کلام میں کمی کرتا رہے۔

8- کھانے میں کمی کرتا رہے۔

9- مشروبات میں کمی کرتا رہے۔

10- نیند میں بھی کمی کرتا رہے۔

یہ تینوں اس لئے کہ علم اور عبادت کے لئے فراغت حاصل ہو کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے

فرمایا ہے۔

كانوا اقليلًا من الليل ما يهجعون و بالا سحرهم يستخفرون

زمین روزانہ دس لفظوں سے انسان کو پکارتی ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک زمین ہر روز دس کلموں سے

اولاد آدم کو پکارتی ہے اور کہتی ہے۔

1- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر دوڑتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آنا

ہے۔

2- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر گناہ کرتا ہے حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں

عذاب اٹھانا ہے۔

3- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر ہنستا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں رونا ہے۔



- 4- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر خوشی کرتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں غم کھانا ہے۔
- 5- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر مال جمع کرتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر پشیمان ہونا ہے۔
- 6- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر حرام کھاتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر کیڑوں کی خوراک بننا ہے۔
- 7- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر فخر سے چلتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر ذلیل ہونا ہے۔
- 8- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر روشنی میں چلتا ہے حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں اندھیرے حال گرنا ہے۔
- 9- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر جماعتوں کے ساتھ چلتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں اکیلے آنا ہے۔
- 10- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر خوشیاں مناتا ہے حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر غمگین رہنا ہے۔

دنیا میں جو ہنستا ہے وہ دس عذاب اٹھاتا ہے

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص دنیا میں بہت ہنستا ہے اس کو دس عذاب دیئے جاتے ہیں۔

- 1- بدن میں دل اس کا مر جاتا ہے۔
- 2- عزت و آبرو اس کی چلی جاتی ہے۔
- 3- شیطان اس پر خوش ہو جاتا ہے۔
- 4- رحمان اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔
- 5- قیامت کے دن اس سے جھگڑا کیا جائے گا۔



- 6- فرشتے اس شخص پر لعنت کریں گے۔
- 7- اہل زمین اس سے دشمنی کریں گے۔
- 8- وہ ہنسنے والے ہر چیز کو بھول جائیں گے۔
- 9- زمین کے لوگ اس سے بغض رکھیں گے۔
- 10- قیامت کے روز ہنسنے والے لوگ رسوا ہوں گے۔ (حدیث ماخوذ از ابن حجر عسقلانی)

### ہدایت کا نسخہ دس اجزاء رکھتا ہے

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں ایک دن ایک نوجوان عابد کے ساتھ شہر بصرہ کے بازاروں گلیوں میں پھر رہا تھا۔ چلتے چلتے ہم ایک طبیب کے پاس پہنچ گئے۔ جو ایک کرسی پر تشریف رکھے ہوئے تھے اور اس کے ارد گرد مردوں، عورتوں اور بچوں کا ہجوم سا لگا ہوا تھا۔ اور میں نے اس کے ہاتھوں میں رنگ برنگی شیشیاں دیکھی اور لوگ اس سے اپنے دردوں مرضوں کی دوائیں دریافت کر رہے تھے۔ نوجوان عابد آگے بڑھ کر طبیب سے مخاطب ہوئے۔

کیا آپ کے پاس گناہوں کو دھونے اور دلوں کو اچھا کرنے والی کوئی دوا ہے؟

پس طبیب نے جواب میں کہا جی ہاں!

نوجوان عابد نے کہا جناب والا وہ عنایت فرمادیجئے گا۔

طبیب نے فرمایا مجھ سے دس چیزیں حاصل کر لیں اور اس ترتیب سے تیار کریں اگر یہ

نسخہ ہدایت کے مطابق تیار کیا گیا اور کھایا گیا تو سب دردوں، بلاؤں سے نجات اور دنیا و

آخرت میں نفع دیگا اور وہ اس طرح تیار کر لیں۔

- 1- فقر اور تواضع کے درخت کی جڑیں اور پھر
- 2- توبہ کی ہرڑتینوں کو جمع کریں اور پھر
- 3- رضا کے ہاون دستہ میں باریک کوئیں اور پھر
- 4- قناعت کے ڈنڈے سے خوب رگڑیں اور پھر



- 5- تقویٰ کی ہانڈی میں اس کو ڈال دیں اور پھر
- 6- حیاء کا اوپر پانی ڈالیں اور ملائیں اور پھر
- 7- اس کے نیچے محبت کی آگ جلائیں اور پھر
- 8- شکر کے پیالہ میں انڈیل کر ٹھنڈا کریں اور پھر
- 9- کھانے کے لائق بنانے کے لئے اور امید کا پنکھا ہلاتے رہیں اور پھر
- 10- الحمد للہ کے چمچے سے کھائیں۔ ان شاء اللہ یقیناً شفا ہوگی۔ (ماخوذ از ابن حجر عسقلانی)

### حکمت کی دس باتیں

کہا گیا ہے کہ بعض بادشاہوں میں سے کسی نے پانچ عالم حکیم جمع کئے اور انہیں حکم دیا کہ حکمت کی بات سنائے پس! ہر ایک نے حکمت کی دو، دو باتیں سنائیں جو کہ دس پوری ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

#### اول نے کہا

- 1- خدا تعالیٰ سے خوف کرنا امن ہے اور اس سے امن میں رہنا کفر ہے۔
- 2- مخلوق سے امن میں رہنا آزادی ہے اور مخلوق سے خوف زدہ رہنا غلامی ہے۔

#### ثانی نے کہا

- 3- اللہ تعالیٰ سے امید رکھنا غناء ہے کوئی مفلسی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
- 4- اللہ تعالیٰ سے ناامید ہونا مفلسی ہے۔ مفلسی کے ہوتے ہوئے دولت مندی کوئی نفع نہیں دیتی۔

#### ثالث نے کہا

- 5- دل کی تو نگری کے ہوتے ہوئے مسلسل جیب خرچی کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔
- 6- دل کی غربت کے ہوتے ہوئے جیب کی تو نگری کوئی نفع نہیں دیتی۔



## رابع نے کہا

7- سخاوت کرنے سے دل کی تو نگری نہیں بڑھ سکتی مگر دل کی تو نگری سے ہی بڑھ سکتی ہے۔

8- دل کی مفلسی نہیں بڑھ سکتی جیب کی دولت مندی سے مگر دل کی مفلسی سے ہی بڑھ سکتی ہے۔

ہے۔

## خامس نے کہا

9- خیر سے تھوڑا سا لینا بہت سے شر کو چھوڑ دینے سے بہتر ہے۔

10- تمام شرارتوں کو چھوڑ دینا بہتر ہے۔ تھوڑے سے خیر لینے سے۔

## دس شخص جنت میں نہ جائیں گے مگر جس نے توبہ کر لی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میری

امت میں سے دس قسم کے لوگ جنت میں داخل نہ ہونگے۔ مگر جس نے توبہ کر لی۔ وہ یہ ہیں۔

الْقَلَاعِ اور جِيُوفُ، قَتَاتُ، دَبُوبُ، دِيُوثُ، صاحب العرطبة، صاحب الكوبه،

عتل، زنيمة اور عاق لَوَالِدِيه پھر آپ سے دریافت کیا گیا۔

1- القلاع کون ہے؟

فرمایا جو شخص دنیا داروں کے پاس جایا کرے۔

2- پوچھا جیوف کون ہے؟

فرمایا جو شخص کفن چورائے۔

3- پوچھا قات کون ہے؟

فرمایا جو شخص چغل خوری کرے۔

4- پوچھا دبوب کون ہے؟

فرمایا: جو شخص گھر میں زنا کے لئے لونڈیاں جمع کرے۔

5- پوچھا دیوث کون ہے؟

فرمایا: جو شخص اپنی بیوی پر غیرت نہ کرے۔



- 6- پوچھا صاحب العرطبہ کون ہے؟  
فرمایا: جو شخص طبلے بجائے۔
- 7- پوچھا صاحب الکوہہ کون ہے؟  
فرمایا: جو شخص طنبور بجائے۔
- 8- پوچھا العتقل کون ہے؟  
فرمایا: جو شخص جرم نہ بخشنے اور عذر داری قبول نہ کرے۔
- 9- پوچھا الزنیم کون ہے؟  
فرمایا جو شخص حرامی ہے کہ شاہراہ عام پر بیٹھتا ہے اور لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔
- 10- پوچھا عاق کون ہے؟  
فرمایا: جو شخص ماں باپ کا بے فرمان ہے۔

### دس آدمیوں کی قطعاً نماز قبول نہیں

فرمایا نبی کریم ﷺ نے دس آدمیوں کی نماز قطعاً قبول نہیں ہوتی۔ وہ دس آدمی درج ذیل ہیں۔

- 1- جو شخص اکیلے بغیر قرأت کے نماز پڑھے۔
- 2- جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے۔
- 3- جو شخص امام ہو اور لوگ اس کو پسند نہ کریں۔
- 4- جو شخص غلام ہے اور بھاگا ہوا ہے۔
- 5- جو شخص ہمیشہ شراب پینے والا ہے۔
- 6- جو شخص سود و یہاج کھاتا ہے۔
- 7- جو شخص بادشاہ ہو اور ظالم ہو۔
- 8- جو شخص نماز پڑھتا ہے لیکن نماز اس کو بے حیائی سے نہیں روکتی۔
- 9- جو عورت آزاد ہو اور بغیر دوپٹے نماز پڑھے۔



10- جو عورت رات گزارے اور اس کا خاوند غصے رہا۔

ان دس آدمیوں کی نماز بفرمان رسول اللہ ﷺ قبول نہیں ہوتی۔

### مسجد کے دس آداب

فرمایا رسول عربی ﷺ نے کہ جو شخص مسجد میں داخل ہونا چاہے اس پر داخل ہونے

سے دس چیزیں لازم ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1- اپنے موزوں اور جوتوں کی دیکھ بھال کرے اگر پلیدی لگی ہوئی ہے۔ تو پہلے صاف

کرے۔

2- بوقت دخول پہلے داہنا پاؤں اندر رکھے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی مَلَائِكَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

3- اہل مسجد کو سلام کہے۔

4- اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اگر مسجد میں کوئی شخص نہ تھا۔

5- پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

6- پھر کسی نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہ گزرے۔

7- پھر خیال رہے کہ کوئی کام دنیا کا نہ کرے۔

8- پھر مسجد میں کوئی دنیاوی بات نہ کرے۔

9- پھر یہ خیال رہے کہ مسجد میں بغیر دو گانہ پڑھے باہر نہ نکلے۔

10- مسجد میں با وضو داخل ہو اور جب کھڑا ہو تو کہے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ

اَتُوْبُ اِلَيْكَ

### نماز میں دس خوبیاں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ نماز



دین کا ستون ہے۔ اس میں دس خوبیاں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

- 1- چہرہ میں خوبصورتی آ جاتی ہے
- 2- دل میں روشنی آ جاتی ہے۔
- 3- جسم کو آرام مل جاتا ہے۔
- 4- انسان قبر سے مانوس ہو جاتا ہے۔
- 5- رحمت خداوندی کا نزول ہو جاتا ہے۔
- 6- نماز آسمان کی چابی بن جاتی ہے۔
- 7- نماز میزان میں وزنی ہو جاتی ہے۔
- 8- نماز آگ پر پردہ اور جنت کی قیمت بن جاتی ہے۔
- 9- نماز سے دین قائم ہو جاتا ہے۔
- 10- نماز سے پروردگار راضی ہو جاتے ہیں۔

### جنت والوں کے لئے دس تحفے

ام المؤمنین حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اہل بہشت کو جنت میں داخل کرنا چاہیں گے تو ان کی طرف ایک فرشتہ بمعہ لباس و تحائف کے بھیجیں گے۔ پس جس وقت جنت میں داخل ہونے کا ارادہ کریں گے۔ تو اس وقت فرشتہ انہیں کہے گا۔ ذرا ٹھہرو! میرے پاس رب العالمین کی طرف سے تمہارے تحفے ہیں۔ وہ کہیں گے تحفے کیسے ہیں؟

پس فرشتہ کہے گا وہ دس تحفے ہیں اور وہ بالکل بند مہرزادہ ہیں۔

- 1- پہلے تحفے پر جو مہر لگی ہوگی اور اس مہر پر یہ لفظ لکھے ہوئے ہونگے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ

یعنی تم پر سلامتی ہو۔ تم اچھے رہ گئے پس اب تم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے داخل ہو جاؤ۔

- 2- دوسرے تحفے کی مہر پر یہ لفظ کندہ ہونگے۔



رُفِعَتْ عَنْكُمْ الْأَحْزَانُ وَالْهُمُومُ

یعنی اٹھائے گئے تم سے سب درد و غم

3- تیسرے تحفے کی مہر پر یہ الفاظ ہونگے۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُرْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

یعنی یہ وہی بہشت ہے جو تمہارے عملوں کی بدولت تمہیں ورثہ میں ملی ہے۔

4- چوتھے تحفے کی مہر پر یہ الفاظ درج ہونگے۔

الْبَسْنَاكُمْ الْحُلَّ وَالْحُلَى

یعنی ہم نے پہنائے تمہیں لباس اور زیورات۔

5- پانچویں تحفے کی مہر پر نوشتہ ہوگا۔

وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ صَبْرًا إِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ

یعنی ہم نے آپ لوگوں کا حوروں کے ساتھ عقد نکاح کر دیا ہے۔ بیشک ہم نے

آپ کو آج صبر کا معاوضہ دیا ہے۔ بے شک آپ ہی بڑی کامیابی حاصل کرنے

والے ہیں۔

6- چھٹے تحفے پر لکھا ہوا ہوگا۔

هَذَا جَزَاؤُكُمْ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنَ الطَّاعَةِ

یعنی یہ تمہارا معاوضہ ہے آج کے دن جو تم بندگی کیا کرتے تھے۔

7- ساتویں تحفے پر یہ الفاظ تحریر ہونگے۔

صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْرَمُونَ أَبَدًا

یعنی اب تم جوان ہو گئے کبھی بوڑھے نہ ہونگے۔

8- آٹھویں تحفے کی مہر پر یہ لکھا ہوگا۔

صِرْتُمْ آمِنِينَ وَلَا تَخَافُونَ أَبَدًا

یعنی اب تم امن والے ہو گئے کہ اب کبھی نہ ڈرو گے۔



9- نویں تحفہ کی مہر پر یہ الفاظ نقش ہونگے۔

رَافِقْتُمْ الْأَنْبِيَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَ الشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ  
یعنی آج تم پیغمبروں کے دوست ہو گئے اور صدیقوں اور شہیدوں کے اور صالحین  
لوگوں کے۔

10- دسویں تحفہ کی مہر پر یہ الفاظ مکتوب ہونگے۔

سَكَنْتُمْ فِي جَوَارِ الرَّحْمَنِ ذِي الْعَرْشِ الْكَرِيمِ  
یعنی تم سکونت پذیر ہو گئے ہو خدا رحمان صاحب عرش کریم کے جوار میں پھر وہ فرشتہ  
کہے گا تم سلامتی سے اور امن سے داخل ہو جاؤ!  
پس وہ داخل ہو جائیں گے جنت میں اور کہیں گے الحمد للہ سب تعریفیں ہیں اس ذات  
کی جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا بیشک ہمارا پروردگار بخش دینے والا ہے۔  
سب تعریفیں اس ذات کی ہیں جس نے سچ کر دکھایا اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمیں اس  
زمین جنت کا اب ہم جہاں چاہیں گے وہ جگہ ہم اختیار کر سکتے ہیں بس کیا خوب ہے کام  
کرنیوالوں کا اجرا اور کیا ہی اچھا ہے۔

### اہل نار کو دس اطلاع نامے

ام المؤمنین حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتیں ہیں کہ فرمایا رسول اللہ  
ﷺ نے کہ جب اللہ تعالیٰ اہل نار کو جہنم میں داخل کرنا چاہیں گے تو ان کی طرف ایک  
فرشتہ بھیجیں گے جس کے پاس دس مہر شدہ المناک اطلاع نامے ہونگے۔

1- پہلے اطلاع نامے کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا۔

ادخلوها لا تموتون فیہا ابدًا ولا تحيون ولا تخرجون  
یعنی داخل ہو جاؤ! تم اس میں اب تم کبھی نہ مرو گے اس میں اور نہ ہی تم زندہ رہو گے  
اور نہ ہی تم نکالے جاؤ گے۔

2- دوسرے اطلاع نامے کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے۔



خوضوا فی العذاب لراحة لكم

یعنی اب تم عذاب میں گھس جاؤ! کبھی آرام نہ پاؤ گے۔

-3 تیسرے المیہ کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا۔

أُولَئِكَ يَنْسُوا مِن رَّحْمَتِي

یعنی اب یہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہو گئے۔

-4 چوتھے المیہ کی مہر پر یہ لکھا ہوا ہوگا۔

أَدْخُلُوهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ أَبَدًا

یعنی تم ہمیشہ کیلئے فکر و غم اور دکھ درد کی حالت پر جہنم میں داخل ہو جاؤ!

-5 پانچویں المیہ کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا۔

لِبَاسِكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمْ الزَّقُومُ وَشُرْبُكُمْ الْحَمِيمُ وَمِهَادِكُمُ النَّارُ

وَعَوَا شِيْكُمُ النَّارُ

یعنی تمہارا لباس آگ ہے اور تمہارا کھانا تھوہر ہے اور تمہارا پینا گرم پانی ہے اور

تمہارا بستر آگ کا ہے اور اوڑھنا تمہارا بھی آگ ہے۔

-6 چھٹے المیہ کی مہر پر یہ لکھا ہوا ہوگا۔

هَذَا جَزَاؤُكُمْ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي

یعنی آج یہ معاوضہ تمہیں گناہ کرنے کی بدولت دیا گیا ہے۔

-7 ساتویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے۔

سَخَطِي عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا

یعنی میرا غضب دوزخ میں تم پر ہمیشہ لاحق رہے گا۔

-8 آٹھویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ مکتوب ہونگے۔

عَلَيْكُمْ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعْمَرْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوبُوا وَلَمْ تَنْرَمُوا

یعنی تم پر لعنت ہے اس لئے کہ تم نے کبیرہ گناہ کئے پھر توبہ نہ کی اور نہ ہی ایسے نقصان



کا احساس کیا۔

9- نویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے۔

قُرْنَاوُكُمْ الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ اَبَدًا

یعنی اب آئندہ تمہارے ساتھی شیطان ہونگے اور ہمیشہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔

10- دسویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے

اَتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَاَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهَذَا جَزَاؤُكُمْ

یعنی تم تابع رہے شیطان کے اور طلب رکھی دنیا کی اور چھوڑ رکھا تھا آخرت کو پس یہ

ہے تمہارا پورا معاوضہ۔

دس وہاں نہیں ادھر تلاش کرو!

بعض حکماء میں سے ایک حکیم نے فرمایا ہے کہ میں نے دس چیزوں کو دس جگہوں پر

تلاش کیا ہے مگر وہ نہیں ملیں البتہ دوسری جگہوں پر حاصل ہوئیں، آپ بھی انہیں جگہوں میں

تلاش کریں تاکہ گوہر مراد پائیں۔

1- میں نے بلندی کو تلاش کیا تکبر و غرور میں، لیکن وہ تواضع اور انکساری میں حاصل ہوئی۔

2- میں نے عبادت کو نماز میں تلاش کیا، لیکن وہ پرہیزگاری اور تقویٰ میں حاصل ہوئی۔

3- میں نے آرام کی نعمت کو حرص میں تلاش کیا، لیکن وہ زہد میں حاصل ہوئی۔

4- میں نے قلب کی روشنی کو ظاہری نمازوں میں تلاش کیا، لیکن وہ رات کی خفیہ نمازوں میں حاصل ہوئی۔

5- میں نے قیامت کی روشنی کو سخاوت اور بخشش میں تلاش کیا، لیکن وہ روزوں کی پیاس میں حاصل ہوئی۔

6- میں نے پل صراط سے گزر جانے کو قربانی میں تلاش کیا، لیکن وہ صدقہ دینے میں حاصل ہوئی۔



7- میں نے آگ سے نجات کو مباح چیزوں میں تلاش کیا، لیکن وہ ترک شہوت میں حاصل ہوئی۔

8- میں نے حب خداوندی کو دنیا میں تلاش کیا، لیکن وہ ذکر خداوندی میں حاصل ہوئی۔

9- میں نے صحت و عافیت کو محفلوں میں تلاش کیا، لیکن وہ تنہائی میں حاصل ہوئی۔

10- میں نے باطنی روشنی کو قرأت قرآن میں تلاش کیا، لیکن وہ تفکر فی القرآن اور آہ و بکا میں حاصل ہوئی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام دس چیزوں سے آزمائے گئے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت مبارک

إِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب رب العزت

خالق دو جہاں نے دس چیزوں سے آزمایا تو وہ اس آزمائش میں پورے اترے اور دس

چیزوں پر عمل کر دکھایا وہ دس چیزیں درج ذیل ہیں، اگر مرد ہیں تو آپ بھی عمل کر دکھائیں۔

1- مسواک کرنا

2- منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا

3- ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا

4- مونچھوں کے بال کٹوانا

5- سر کے بال موٹڈوانا

6- بغلوں کے بال اکھیڑنا

7- ناخن اتروانا

8- زیر ناف کے بال موٹڈنا

9- ختنہ کی کارروائی کرنا

10- استنجا اور طہارت کرنا (ماخوذ از منہبات)



برا کہا جس نے نبی کو ایک بار برائی بھیجی اس پر اللہ نے دس بار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے، جس نے نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ایک درود شریف بھیج دیا اللہ تعالیٰ نے اس پر دس بار رحمتیں بھیجی ہیں۔

اور جس نے آپ کو ایک بار برا بھلا کہا سو اللہ تعالیٰ نے اس پر دس بار برائی بھیجی ہے۔ کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا فرمان ولید بن مغیرہ کے بارے میں نہیں پڑھا؟ جبکہ اس نے نبی کریم ﷺ کو ایک بار برا بھلا کہا اور اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ولید بن مغیرہ پر دس بار درج ذیل لفظوں میں لعنت بھیج دی۔ اور وہ یہ ہیں۔

1- ولاتطع کل حلاف (اے نبی تو قسم کھانے والے کا کہانہ مان)

2- مہین (وہ بے قدر!)

3- ہماز (ہیں! طعنہ دیتا ہے)

4- مشاء (چغلی اٹھائے)

5- بنمیم (پھرتا ہے)

6- مناع للخیر (نالائق کہیں کے) بھلائی سے روکتا ہے؟

7- معتد (حد سے بڑھنے والے ظالم)

8- ائیم (گناہ گار)

9- عتل (کمینہ بے ترس)

10- بعد ذالک زنیم (پھر اس کے بعد بدنام)

ان کان ذامال وبنین اذا تتلی آیتنا قال اساطیر الاولین

کیا اس لئے کہ تو مالدار ہے؟ اور بیٹوں والا ہے؟ جبکہ ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ پرانے زمانے کی باتیں ہیں؟

دس سببوں سے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ سے لوگوں نے دریافت کیا کہ، اے حضرت!



خدا کا فرمان ہے۔

ادعونی استجب لکم

کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار ضرور قبول کروں گا۔

لیکن ہم پکارتے ہیں اور ہماری پکار قبول نہیں ہوتی اس کی کیا وجہ ہے؟

پھر حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے جواب فرمایا۔

مَاتَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ عَشْرَةِ أَشْيَاءَ

یعنی تم لوگوں کے دل دس چیزوں کے سبب مردہ ہو گئے ہیں۔

- 1- تم نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اور پھر اس کا حق ادا کرنا بھول گئے۔
- 2- تم نے قرآن پاک کو پڑھ لیا اور پھر اس پر عمل کرنا بھول گئے۔
- 3- تم نے دعویٰ کیا شیطان کی دشمنی کا اور پھر اس سے دشمنی کرنا بھول گئے۔
- 4- تم نے دعویٰ کیا حب رسول ﷺ کا اور پھر آپ ﷺ کا طریقہ اپنانا بھول گئے۔
- 5- تم نے دعویٰ کیا حب جنت کا اور پھر اس کے لئے عمل کرنا بھول گئے۔
- 6- تم نے دعویٰ کیا خوف دوزخ کا اور پھر گناہوں سے پرہیز کرنا بھول گئے۔
- 7- تم نے دعویٰ کیا کہ مرنا حق ہے اور پھر موت کی تیاری کرنا بھول گئے۔
- 8- تم نے غیروں کے عیب تلاش کئے اور پھر اپنے عیبوں کو بھول گئے۔
- 9- تم نے اللہ پاک کا رزق کھایا اور پھر اس کا شکر کرنا بھول گئے۔
- 10- تم نے اپنے مردوں کو دفن کیا اور پھر ان سے عبرت لینا بھول گئے۔

فرمان رسول ﷺ سے دس کلمات

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی غلام یا کنیز عرفہ کی رات کو ہزار بار دعا پڑھے جس کے دس کلمات ہیں اور پڑھنے والے کے لئے دو شرطیں ہیں کہ اول، صلہ رحمی ترک کرنے والا نہ ہو اور دوم، کوئی گناہ کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو، تو جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے گا وہ سوال اس کا ضرور بالضرور پورا ہوگا۔



خیال رہے کہ عدم قبولیت کا تو امکان بھی نہ ہوگا۔ اور وہ دس کلمات یہ ہیں۔

- 1- سبحان الذی فی السماء عرشہ  
پاک ہے وہ ذات جس کا تخت آسمانوں پر ہے۔
- 2- سبحان الذی فی الارض ملکہ و قدرتہ  
پاک ہے وہ ذات جس کا ملک اور قدرت زمیں میں ہے۔
- 3- سبحان الذی فی البر سبیلہ  
پاک ہے وہ ذات جس کی راہ ویرانوں میں ہے۔
- 4- سبحان الذی فی الهوائی روحہ  
پاک ہے وہ ذات کی جس کی روح ہوا میں ہے۔
- 5- سبحان الذی فی النار سلطانہ  
پاک ہے وہ ذات جس کا غلبہ آگ میں ہے۔
- 6- سبحان الذی فی الارحام علمہ  
پاک ہے وہ ذات جس کا علم رحموں میں ہے۔
- 7- سبحان الذی فی القبور قضانہ  
پاک ہے وہ ذات جس کی قضا قبروں میں ہے۔
- 8- سبحان الذی رفع السماء بلا عمد  
پاک ہے وہ ذات جس نے بلاستون آسمان کو بلند کیا۔
- 9- سبحان الذی وضع الارض  
پاک ہے وہ ذات جس نے بچھایا زمین کو
- 10- سبحان الذی لا ملجاء ولا منجاء منه الا الیہ  
پاک ہے وہ ذات جس کے بغیر کوئی پناہ اور کوئی نجات نہیں



## ابلیس کے دس دوست

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز ابلیس علیہ لعنت سے دریافت فرمایا کہ میری امت میں سے تمہارے کتنے دوست ہیں ابلیس علیہ لعنت نے جواب دیا وہ دس قسم کے لوگ ہیں ان میں سے پہلا.....

- 1- وہ شخص جو حاکم وقت ہو اور رعایا پر ظلم کرتا ہو۔
- 2- وہ شخص جو متکبر ہو اور خداوند کریم کے احکام کی تعظیم نہ کرتا ہو۔
- 3- وہ شخص جو دولت مند ہو اور حصول مال میں حلال حرام میں احتیاط نہ کرتا ہو۔
- 4- وہ شخص جو عالم ہو اور امراء جابرین کو حق سچ نہ کہتا ہو۔
- 5- وہ شخص جو سوداگری میں جھوٹ اور امانتوں میں خیانت کرتا ہو۔
- 6- وہ شخص جو مہنگا بیچنے کے لئے اناج کو روک رکھتا ہو۔
- 7- وہ شخص جو زنا کے فعل بد سے نفرت نہ کرتا ہو۔
- 8- وہ شخص جو سودر بوا اور رشوت لیا کرتا ہو۔
- 9- وہ شخص جو مال جمع کرتا ہو اور کنجوسی کے عیب سے بے پرواہ رہتا ہو۔
- 10- وہ شخص جو شراب کی عادت بد پر ہمیشہ دلچسپی رکھتا ہو۔

یہ ہیں بفرمان رسول کے دس دوست ابلیس کے

## دس دنیا میں کام کریں دس حشر کو اجر پائیں

یہ دس باتیں حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کی جانب منسوب کی جاتی ہیں اور بعض مورخین ان دس باتوں کو کسی اور بزرگ کی طرف منسوب کرتے ہیں بہر حال یہ دس باتیں مختلف فیہ ہیں۔

- 1- جس شخص نے دنیا میں توشہ تیار کر لیا وہ قیامت کے روز حبیب اللہ ہوگا۔
- 2- جس شخص نے غصہ پیا اور بدلہ نہ لیا پھر نالتا رہا وہ خداوند قدوس کے قرب جوار میں داخل ہوگا۔



3- جس شخص نے ریاست کی محبت چھوڑ دی وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس عزت پائے گا۔

4- جس شخص نے دنیا میں زیادتیاں کرنی چھوڑ دی وہ صالحین کے ساتھ آرام پائے گا۔

5- جس شخص نے دنیا میں فساد جھگڑے چھوڑ دیئے وہ قیامت کے دن اپنا مطلب پائے گا۔

6- جس شخص نے دنیا میں بخیلی کنجوسی چھوڑ دی اس کا مخلوقات میں سرداروں کا چرچا ہوگا۔

7- جس شخص نے آخرت کے لئے دنیا میں آرام چھوڑ دیا وہ قیامت کے دن خوشی اور مسرت حاصل کرے گا۔

8- جس شخص نے دنیا میں تمام حرام چھوڑ دیئے وہ قیامت کے دن پیغمبروں کا ہمسایہ ہوگا۔

9- جس شخص نے دنیا میں حرام کام اور حرام کو دیکھنا بھی چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی آنکھیں ٹھنڈی کرے گا۔

10- جس شخص نے دنیا میں دولت مندی کو چھوڑ دیا اور فقر کو پسند کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے ولیوں کے ساتھ اس کی تمام ضرورتیں پوری کرے گا۔

ایک سوال کے دس جواب جو دس آدمیوں کے مزاج کے مطابق تھے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس دس آدمیوں کا وفد آیا۔ وفد کے امیر نے کہا

جناب ہم دس آدمی ہیں اور ایک سوال ہے اور اس کے دس جوابات ایسے مانگتے ہیں جو سامعین کی سمجھ کے مطابق ہوں تاکہ ہر شخص اپنی سمجھ سوچ کے مطابق جواب سن کر اپنا دل مطمئن کر سکے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں کہو! اس وفد کے امیر نے کہا کیا علم بہتر ہے یا مال؟

آپ رضی اللہ عنہ نے اس طرح جواب دینا شروع فرمایا

1- ایک شخص کو کہا علم بہتر ہے۔ کیونکہ مال کی تجھے حفاظت کرنی پڑتی ہے لیکن علم تیری حفاظت کرتا ہے۔



- 2- دوسرے شخص کو کہا علم بہتر ہے۔ کیونکہ مال فرعون ہامان کا ترکہ ہے اور علم پیغمبروں کی وراثت ہے۔
- 3- تیسرے شخص کو کہا علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے۔
- 4- چوتھے شخص کو کہا علم دیر تک رہنے سے خراب نہیں ہوتا لیکن مال دیر تک رہنے سے بوسیدہ ہو جاتا ہے۔
- 5- پانچویں شخص کو کہا علم کو چوری کا کوئی خطرہ نہیں لیکن مال کو چوری کا خطرہ ہوتا ہے۔
- 6- چھٹے کو کہا علم والا ہمیشہ کریم کہلاتا ہے لیکن مال دار کنجوس کہلاتا ہے۔
- 7- ساتویں شخص کو کہا علم سے دل کو روشنی ملتی ہے لیکن مال سے دل میں اندھیرا داخل ہو کر بڑھتا ہے۔
- 8- آٹھویں شخص کو کہا زیادہ علم سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا ما عبدناک حق عبادتک لیکن زیادہ مال سے فرعون شداذ نمرود نے خدائی دعویٰ کیا۔
- 9- نویں شخص کو کہا کہ علم سے ہر دل عزیزی پیدا ہوتی ہے لیکن مال سے بے شمار دشمن پیدا ہوتے ہیں۔
- 10- دسویں شخص کو کہا کہ علم کا کوئی حساب نہ ہوگا لیکن مال دھن دولت کا ضرور حساب ہو گا۔

### دس باب تورات میں

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کیا گیا ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تختیوں پر لکھی ہوئی جو کتاب دی تھی اس میں یہ دس باب بھی تھے۔

- 1- اے موسیٰ! میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، میرا یہ قول پورا ہو کر رہے گا کہ آگ مشرکین کے چہروں کو جھلسا دے گی۔
- 2- اے موسیٰ! میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرتے رہنا، اس کے ذریعہ آفات سے



حفاظت، عمر میں زیادتی اور آرام دہ زندگی نیز مزید نعمتیں دوں گا۔

3- اے موسیٰ! کسی کو ناحق قتل نہ کرنا، ورنہ زمین و آسمان تمہارے لئے تنگ ہو جائیں گے اور تم دوزخ کے حق دار ہو سکو گے۔

4- اے موسیٰ! میرے نام کے ساتھ جھوٹی اور مجرم بنانے والی قسم نہ کھانا، کیونکہ جو میری اور میرے نام کی عظمت نہیں کرتا، میں اس کو پاک نہیں کرتا

5- اے موسیٰ! لوگوں کو جو میں نے اپنے فضل سے نعمتیں دی ہیں ان پر کبھی حسد نہ کرنا، کیونکہ حاسد میری نعمتوں کا دشمن، میری تقسیم سے ناراض اور میرے فیصلہ کو ٹھکرانے والا ہے اور جس کا میرے ساتھ یہ معاملہ ہو، اس کا میرے ساتھ اور میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

6- اے موسیٰ! جس بات کو اچھی طرح سنا، دیکھا یا سمجھا نہ ہو، اور دل اس سے مطمئن نہ ہو، اس کی کبھی گواہی نہ دینا ورنہ میں روز قیامت اس کے متعلق جواب طلبی کروں گا۔

7- اے موسیٰ! کبھی چوری نہ کرنا، نیز اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا نہ کرنا، ورنہ اس عمل کی نحوست سے تم کو اپنی رحمت سے محروم اور آسمان کے دروازے تم پر بند کر دوں گا۔

8- اے موسیٰ! جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرنا۔ (کیونکہ یہ ایمان اور اخلاق کا معیار ہے)

9- اے موسیٰ! میرے سوا کسی کے لئے (جانور) ذبح نہ کرنا، میں اسی قربانی کو پسند کرتا ہوں جو میرے نام کے ساتھ اور خالص میرے لئے کی جائے کیونکہ ذبح کرنا عبادت ہے اور کوئی عبادت غیر اللہ کے لئے جائز نہیں)

10- اے موسیٰ! ہفتہ کے دن میری عبادت کے لئے خود کو اور اپنے تمام متعلقین کو ضرور

فارغ کرنا۔ (کیونکہ ہفتہ کا دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت کے لئے

متبرک اور عید قرار دیا گیا تھا۔ جیسے امت محمدیہ ﷺ کے لئے جمعۃ المبارک کا

(دن ہے)



## فرضیت جہاد پر دس قرآنی آیات

- 1- تم پر کافروں سے مسلح جہاد فرض کیا گیا۔ (البقرہ: ۲۱۶)
- 2- اے نبی! آپ ایمان والوں کو مسلح جہاد پر ابھاریے۔ (انفال: ۶۵)
- 3- اے نبی! آپ بنفس نفیس اللہ کی راہ میں مسلح جہاد کیجئے آپ دوسروں کے ذمہ دار نہیں۔ اللہ اس مسلح جہاد کی بدولت کفر کے رعب کو ختم کرے گا۔ (النساء: ۸۴)
- 4- تم ان کفار سے مسلح جہاد کرو! اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا۔ اور ان کو رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غالب کرے گا اور مومنین کے سینوں کو شفاء دے گا اور ان کے دلوں کو ٹھنڈا کرے گا۔ (توبہ: ۸۴)
- 5- مومن تو اللہ کے راستہ میں مسلح جہاد کرتے ہیں۔ (النساء: ۷۶)
- 6- پس اگر وہ کافر تم سے لڑیں تو ان کو قتل کر ڈالو کافروں کا علاج ہی یہی ہے۔

(سورۃ البقرہ)

- 7- قریب رہنے والے کفار سے پہلے مسلح جہاد کرو مسلح جہاد بھی اتنا سخت کہ وہ تمہارے اندر شدت اور سختی محسوس کریں۔ (توبہ: ۲۳)
- 8- کفر کے سرداروں سے مسلح جہاد کرو۔ (توبہ: ۱۲)
- 9- کفار کے لئے ہر قسم کی جنگی قوت جمع رکھو۔ (انفال: ۶۰)
- 10- کفار کی گردنیں مارو ان کی خوب خونریزی کر کے مضبوطی سے باندھ لو۔ (محمد: ۴)

## دس حدیث نبوی ﷺ

- 1- تم پر جہاد فرض ہے۔ ہر امیر کے ماتحت امیر نیک ہو یا فاسق فاجر۔ (ابوداؤد)
- 2- مجھے اللہ نے اس وقت تک قتال جاری رکھنے کا حکم دیا جب تک کافر لوگ لا الہ الا اللہ کے قائل نہ ہو جائیں۔ (بخاری)
- 3- مجھے تلوار دیکر بھیجا گیا ہے اور ذریعہ معاش میرا نیزوں کے سایہ تلے رکھا گیا ہے۔

(بخاری)



- 4- مسلمانوں! جب تم سے جہاد میں نکلنے کو کہا جائے تو نکلو۔ (بخاری)
- 5- جہاد کو اپنے اوپر لازم کر لو! کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی بدولت تمہارے غم اور پریشانیاں دور کرے گا۔ (صحیح جامعہ صغیر)
- 6- جہاد کرو! اس کی برکت سے تندرست رہو گے اور مالدار بنو گے۔ (کنز العمال)
- 7- جنت تلواروں کی چھاؤں میں ہے۔ (بخاری)
- 8- جس کے قدم جہاد میں غبار آلود ہونگے جہنم کی آگ اُسے نہیں چھو سکے گی۔

(بخاری)

- 9- جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔ (ابوداؤد)
- 10- جب تک ایک جماعت مسلح جہاد کرتی رہے گی یہ دین قائم رہے گا۔ (مسلم شریف)

دل دس چیزوں سے صاف آئینہ کی مانند ہوگا

اگر تو چاہے کہ تیرا دل صاف مثل آئینہ کے ہو جائے تو پھر ان دس چیزوں کو اپنے سے نکال دے۔

- 1- اے عزیز! دنیا کی حرص و لالچ تیرے دل سے نکال دیں۔
- 2- لمبی لمبی امیدیں بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 3- ناحق غصہ آتا ہو، تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 4- جھوٹ بولنے کی عادت ہو، تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 5- غیبت کی عادت ہو، تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 6- کنجوسی بخل کی عادت ہو، تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 7- حسد کرنے کی عادت ہو، تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 8- ریاکاری کی عادت ہو، تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 9- تکبر غرور کی عادت ہو، تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔
- 10- آپ اگر مسلمانوں سے غصہ رکھتے ہیں تو وہ بھی تیرے دل سے نکال دیں۔ تو دل آئینہ کی



طرح صاف شفاف ہو جائے گا۔

درج ذیل کے ایک شعر میں مذکورہ بالا چیزیں جمع کر دی گئی ہیں۔ یہ سب نکال دیں۔

حرص و اہل و غضب و دروغ و غیبت

بخل و حسد و ریاء و تکبر و کینہ

(ماخوذ آداب المرشدین)

دلہن کو خاتون عرب کی دس نصیحتیں

عورت کے ذریعے گھر جنت کا باغ بن سکتا ہے۔ عورت کا گھر بسانے میں اس کے

والدین کا کردار بہت اہمیت رکھتا ہے۔

جو بیوی شوہر کے لئے مسائل پیدا نہیں کرتی اس شوہر کے لئے مشکلات پیدا نہیں

ہوتیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت اس حال میں وفات پاگئی کہ اس کا شوہر

اس پر راضی تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

نیز فرمایا جب عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھے اور رمضان شریف کے روزے رکھے

اور اپنی آبرو کی حفاظت کرے اور شوہر کی فرماں برداری کرے تو جنت کے جس دروازے

سے چاہے داخل ہو سکتی ہے۔

ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون سی عورت بہتر ہے ارشاد فرمایا وہ عورت

بہتر ہے کہ جب اس کا خاوند اس کی جانب دیکھے تو خاوند کو خوش کر دے اور جب خاوند حکم

کرے تو عمل کرے اور وہ اپنی جان کی خاطر اس کی مخالفت نہ کرے اور خاوند کی مرضی کے

خلاف اس کے مال میں سے خرچ نہ کرے۔

آج کل کی عورتیں ذرا سی بات پر منہ پھیلائے رکھتی ہیں اور معمولی بات میں شوہر کو

ناراض کر دیتی ہیں۔ ذرا سی دل پر میل آجائے تو شوہر کے تمام احسانات کو بھلا دیتی ہیں۔

یہ بہت گندی حرکت ہے۔ شوہر کو ناراض کرنا اتنا وبال ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

ہے کہ تین شخصوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اور ان کی نیکی اور دعا اوپر نہیں جاتی۔



اول تو بھاگا ہوا غلام جب تک اپنے مالکوں کے پاس آ کر اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں نہ دے۔

دوم وہ عورت جس کا خاوند اس پر ناراض ہو۔

سوم وہ شخص جو شہ میں مست ہو جب تک وہ ہوش میں نہ آئے۔

اس فرمان نبوی ﷺ سے اندازہ ہوتا ہے جو عورت اپنے خاوند کو خوش اور راضی نہیں رکھ سکتی اس کی نماز قبول نہیں ہوتی! پس جس کی نماز قبول نہ ہوئی تو باقی سب عبادات اور اعمال بھی نہ ہوئے۔

آج کل کی پڑھی لکھی عورت سے دور جاہلیت کی دیہاتی عرب خاتون اسامہ بنت حارث کا معیار سوچ بدرجہا بہتر ہے جس نے اپنی بیٹی ام ایاس کو اس کی رخصتی کے موقع پر خاوند اور اس کے لواحقین کی تابعداری اور عزت و احترام پر جنت کی نوید سنائی۔

اے میری پیاری بیٹی!

اگر اہل علم اور صاحب فضل کو نصیحت کرنے کی ضرورت نہ ہوتی تو آج میں یقیناً تیرے فضل و ادب کی بنا پر تجھے ہرگز نصیحت نہ کرتی لیکن نصیحت کرنا ایک عقل مند انسان کو یاد دلانا ہوتا ہے کہ بروقت عمل کردار ادا کر کے سرخروئی اور کامیابی حاصل کرے۔

اگر کسی دوشیزہ کے ماں باپ کی خوش حالی اور ان کا اپنی بیٹی سے انتہائی پیار یہ تقاضا کرتا ہے کہ اسے شادی کرنے کی حاجت نہیں تو یقیناً سب لوگوں سے بڑھ کر تجھے شادی کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ لیکن عورتوں کو مردوں کے لئے اور مردوں کو عورتوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

اے میری پیاری بیٹی تو اس ماحول سے جدا ہو رہی ہے۔ جس میں تو پیدا ہوئی اور جس گھونسلے میں تو پروان چڑھی۔ اب تو اس کو چھوڑ کر ایک ایسے گھونسلے کی طرف جا رہی ہے۔ جس کو تو نہیں جانتی اور ایک ایسے ساتھی کے پاس جا رہی ہے جس سے پہلے مانوس نہیں ہو وہ تیرا مالک بن کر تیرا محافظ و نگران اور سرکاتاج بن گیا ہے اب تو اس کی لونڈی اور غلام بن جانا



وہ تمہارا غلام بن جائے گا۔

اے میری پیاری بیٹی! تو مجھ سے دس باتیں پلے باندھ لے یہ تیری خوشی اور راحت و مسرت کا سبب بنیں گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

- 1- خاوند کا ساتھ ہمیشہ قناعت دینا۔
- 2- تیرا طرز عمل یہ ہو کہ تو ہمیشہ اس کی بات سننا اور اس کا کہا ماننا۔
- 3- اس کی نفرت و کراہت کے مواقع پر بغور جائزہ لینا۔
- 4- تیری کسی بد صورتی پر اس کی نگاہ نہ پڑے اور وہ ہمیشہ تجھ سے پاکیزہ خوشبو سونگھے۔
- 5- اس کے کھانے کے اوقات کا خاص خیال رکھنا، اس کی نیند و آرام کے دوران ماحول کو پرسکون رکھنا، کیونکہ بھوک کی گرمی انسان کو بھڑکا دیتی اور نیند کا لطف خراب کرنا عورت کو ناپسند کرنے کا سبب بنتا ہے۔
- 6- اس کے گھر اور مال کی حفاظت کرنا اور اس کی ذات، اس کے لواحقین اور اس کے بچوں کا خاص خیال رکھنا، اور ان کی طرف پوری توجہ دینا کیونکہ مال کی حفاظت کرنا تیری بہترین عزت افزائی کا سبب بنے گا اور بچوں اور اس کے لواحقین پر توجہ دینا تیرے خوبصورت انتظام اور سلیقہ شعاری پر شہادت دے گا۔
- 7- اس کے راز بھید ہر گز فاش نہ کرنا، اس کے حکم کی نافرمانی نہ کرنا، کیونکہ اگر تو نے اس کا راز فاش کیا تو اس کی بے وفائی سے اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھنا اور اسی طرح اگر تو نے اس کی نافرمانی کی تو اس کا سینہ تیرے متعلق غصہ سے بھر جائے گا۔
- 8- اگر تو اس کو غمزدہ دیکھے تو اس کے سامنے اپنی خوشی کا اظہار مت کرنا! کیونکہ یہ بات تیری کوتاہی سمجھی جائے گی اور اسی طرح جب وہ خوش ہو تو تم اس کے سامنے اپنی افسردہ حالت کا اظہار مت کرنا، کیونکہ اس طرح تو اس کی خوشی کو بے لطف بنا دیگی۔
- 9- تو جتنا زیادہ اس سے اتفاق رائے اور اس کے مزاج سے موافقت کرے گی تو وہ اتنا ہی زیادہ تیرا ساتھ دے گا۔



10- تو جان لے کہ تو اپنی پسندیدہ خواہش کو تب ہی پاسکے گی جب تو اپنی پسند اور ناپسند کو چھوڑ کر اس کی مرضی کو اپنی خواہش پر ترجیح دے گی۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے خیر و برکت کو تمہارا مقدر بنا دے۔ آمین آمین  
یہ نصیحت تھی زمانہ جاہلیت کی ایک ماں کی۔

### ایک گناہ میں دس برائیاں

اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اگرچہ ایک نیکی کا بدلہ دس نیکیاں اور ایک گناہ کا بدلہ ایک گناہ ہوگا لیکن ایک گناہ کے اندر دس برائیاں موجود ہیں جو انسان کو خسارہ میں ڈالتی ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- گناہ کرنے میں خالق اکبر کی ناراضگی ہوتی ہے۔
- 2- گناہ کرنے میں شیطان کو خوشی ہوتی ہے۔
- 3- گناہ کرنے میں جنت سے دوری ہوتی ہے۔
- 4- گناہ کرنے میں جہنم سے قربت ہوتی ہے۔
- 5- گناہ کرنے میں اپنے نفس پر زیادتی ہوتی ہے۔
- 6- گناہ کرنے میں دل کے اندر پلیدی داخل ہوتی ہے۔
- 7- گناہ کرنے میں محافظ فرشتوں سے دوری ہوتی ہے۔
- 8- گناہ کرنے میں مخلوق کے ساتھ خیانت ہوتی ہے۔
- 9- گناہ کرنے میں دن اور رات کی گواہی ہوتی ہے۔
- 10- گناہ کرنے میں رسول اکرم ﷺ غمگین ہوتے ہیں۔

### رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹھ سال کی عمر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا، سب سے پہلے آپ ﷺ نے مجھے یہ نصیحت فرمائی کہ!

1- اے انس! وضو ٹھیک ٹھیک کیا کرو! کیونکہ اس سے عمر میں برکت ہوگی اور محافظ



فرشتے تم سے محبت کرنے لگیں گے۔

2- غسل جنابت میں مبالغہ کیا کرو۔ کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت کی پلیدی ہوتی ہے

اس سے تمہارے گناہ معاف ہوں گے۔

3- چاشت کی نماز ضرور پڑھا کرو۔ کیونکہ یہ توبہ کرنے والوں کی نماز ہے۔ (تا کہ توبہ

کی قبولیت ہو)

4- رات دن کو بھی ضرور نماز پڑھا کرو! کیونکہ فرشتے تمہارے لئے دعا کریں گے۔

5- نماز کے تمام ارکان ٹھیک ٹھیک ادا کیا کرو! کیونکہ ایسی نماز اللہ تعالیٰ کو پسند ہوتی ہے

اور وہ قبول فرماتے ہیں۔

6- اگر ہو سکے تو ہمیشہ با وضو رہنے کی عادت بناؤ! کیونکہ اس سے موت کے وقت کلمہ

شہادت نہیں بھولو گے۔

7- گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کیا کرو! کیونکہ اس سے برکت پیدا

ہوگی۔

8- راستہ میں جو مسلمان ملے اس کو سلام کیا کرو! کیونکہ اس سے ایمان میں حلاوت ہو

گی اور اس راستہ کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

9- ایک لمحہ کے لئے بھی کسی مسلمان سے کینہ یا حسد مت رکھو! یہ میرا طریقہ ہے جس

نے میرا طریقہ اپنایا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ

میرے ساتھ جنت میں رہے گا۔

10- اے انس! اگر آپ نے میری وصیت کی حفاظت کی اور اس پر عمل کیا تو موت تمہاری

محبوب بن جائے گی اور تمہاری خوشی اور راحت دونوں تمہارے لئے موت میں

پوشیدہ مضمحل ہو جائیں گے۔

اچھے اخلاق دس ہیں

حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بڑے فرزند ارجمند حضرت حسن



۱۳ھ میں پیدا ہوئے حضرت علی کے بعد خلافت نشین ہوئے لیکن خود کسی حکمت عملی کے تحت خلافت کی مسند سے دست بردار ہو گئے۔

پینتالیس برس کی عمر میں زہر دیکر شہید کر دیئے گئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھے اخلاق دس ہیں جو ایمان کو مکمل کرتے ہیں۔

1- اپنی زبان کو ہمیشہ سچائی کا عادی بنانا

2- باطل سے حملہ کے دوران شدت اختیار کرنا۔

3- سائلین لوگوں کو کچھ ضرور دینا۔

4- محسنین کے احسانوں کا بدلہ دینا۔

5- پڑوسیوں کی حفاظت کرنا۔

6- لوگوں سے صلہ رحمی کرنا۔

7- حقوق العباد ادا کرنا۔

8- مہمان نوازی کرنا۔

9- حسن خلق کرنا

10- سب سے بڑھ کر شرم حیا کرنا۔

آنحضرت ﷺ نے نیکیوں کے متعلق فرمایا

تلك عشرة كاملة

1- لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے (قضائی)

2- نیکی آسان چیز ہے وہ کشادہ پیشانی اور نرم کلام کا نام ہے۔ (حاکم)

3- اللہ کے پیارے بندے وہ ہیں جنہوں نے نیکی کی اور نیکیوں کا رونا کو محبوب رکھا۔

(ابن حبان)

4- نیکی بتانے والا نیکی کرنے والے کی مثال ہے۔ (ابن نجار)

5- جس نے راستہ سے پتھر اٹھایا اس کے لئے نیکی لکھی جائے گی۔ (طبرانی)



6- اپنے دل سے پوچھو! نیکی وہ ہے جس سے نفس مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور سینہ میں تردد ہو۔ (احمد)

7- خدا تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔  
(مسلم شریف)

8- نیک شخص بری موت سے نہیں مرتا۔ (کتاب فردوس)

9- جو جنت کا شوق کرے وہ نیکیوں کی طرف بڑھے۔ (کتاب فردوس)

10- جو دوسروں کو نیک کام کرنے کو کہے اس کو خود نیک کام پر پابند ہونا چاہئے۔ (بیہقی)

آنحضرت ﷺ نے شراب کے متعلق فرمایا

1- شراب دوا نہیں ہے وہ خود بیماری ہے۔ (مسلم)

2- شراب پینے سے پرہیز کرو! کیونکہ وہ ہر برائی کی چابی ہے۔ (بیہقی)

3- شراب جس شخص نے پی اسے جہنم کا گرم پانی پلایا جائے گا۔ (بزاز)

4- شراب جس نے پی اس سے نور ایمان نکل جائے گا۔ (طبرانی)

5- شراب وہ چیز ہے جو عقل کو فاسد اور زائل کر دے۔ بخاری

6- شراب گناہوں کو جمع کرنے والی چیز ہے۔ (فردوس)

7- شراب حرام ہے اس کا بیچنا حرام اور اس کی قیمت حرام ہے۔ (فردوس)

8- شراب توریت اور انجیل اور قرآن مجید میں ملعون ہے۔ (فردوس)

9- ہرنشہ آور چیز سے بچو! کیونکہ ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔ (طبرانی)

10- جو چیز مست کر دے اس سے پرہیز کرو۔ (ابوداؤد)

توریت میں امت محمدیہ ﷺ کی دس فضیلتیں

ایک روایت میں حضرت مقاتل بن سلیمان رضی اللہ عنہ امت محمدیہ کی فضیلت پر

سات فضیلتیں بیان کرتے ہیں اور حضرت معمر نے حضرت قتادہ سے بھی اس موضوع پر ایک

روایت بیان فرمائی جس میں مزید امت محمدیہ کی تین اور فضیلتیں بیان فرمائی ہیں۔ جن کا



مجموعہ دس ہیں اور اختصار کے ساتھ درج کر دی جاتی ہے۔

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: یا باری تعالیٰ میں توریت میں ایک امت کا ذکر

پڑھتا ہوں کہ وہ سفارش کریں گے تو ان کی سفارش قبول کر لی جائے گی میری

مودبانہ گزارش ہے آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہے۔

2- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کچھ لوگ ایسے

ہیں جن کی پانچ نمازوں کی ادائیگی ان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ میری مودبانہ

گزارش ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہے۔

3- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کچھ لوگ ایسے

بھی ہوں گے جو اہل ضلالتہ کو قتل کریں گے حتیٰ کہ کانے دجال کو بھی میری مودبانہ

گزارش ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہے۔

4- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے

ہونگے کہ وہ پانی اور مٹی سے طہارت حاصل کریں گے ان کے متعلق استدعا ہے کہ

آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت مبارک ہے۔

5- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے

ہونگے جنہیں صدقات کا مال استعمال کرنے کی اجازت ہوا کرے گی ان کے

متعلق استدعا ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

6- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے



بھی ہونگے کہ جب نیکی کا ارادہ کریں گے تو ان کی ایک نیکی لکھ دی جائے گی اور جب ارادہ کے مطابق کام کر گزریں گے تو ان کو دس گنا یا سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ معاوضہ دیا جائے گا اور اگر برائی کا صرف ارادہ کریں گے تو کچھ نہیں لکھا جائے گا اور اگر ارادہ برائی کے مطابق کام کر گزریں گے تو ایک گناہ لکھا جائے گا کیا یہ بہتر نہ ہوگا آپ ان لوگوں کو میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

7- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تو روایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن میں سے ستر ہزار شخص جنت میں بے حساب جائیں گے ان کے متعلق استدعا ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

8- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تو روایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے ہونگے جو خیر الامم کے لقب سے پکارے جائیں گے آپ سے استدعا ہے کہ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

9- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تو روایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے جو آخری زمانہ میں آئیوالے اور بروز قیامت آگے بڑھنے والے اور سبقت لے جانے والے ہونگے آپ سے استدعا ہے کہ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

10- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تو روایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے سینوں میں کتاب محفوظ ہوگی اور وہ دیکھ کر بھی پڑھتے ہونگے۔ آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ انہیں بھی میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔



بالآخر حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت میں داخل ہونے کی خود آرزو کرتے ہیں جس کے جواب میں یہ آیت آتی ہے۔

ترجمہ: (آج) سے اے موسیٰ! لوگوں کی طرف اپنے مراسلات اور اپنی کلام بھیجنے کیلئے میں نے تمہیں منتخب کر کے چن لیا ہے۔ پس! جو کچھ میں نے تمہیں دیا ہے اس کو مضبوطی سے تھام لیجئے اور شکرانہ ادا کرو اور شاکرین میں سے ہو جاؤ!

### حضرت لقمان کی دس نصیحتیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے حضرت لقمان حکیم علیہ رحمت کو شکر گزاری کے لئے حکمت کا علم عطاء فرمایا، جو شکر کرتا ہے وہ اپنے فائدہ کے لئے حق کو مانتا ہے اور جو انکار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہیں۔

جس وقت حضرت لقمان حکیم علیہ رحمت اپنے بیٹے کو نصیحت فرما رہے تھے تو فرمایا۔

1- اے میرے بیٹے! زندگی دس اصولوں پر گزاریں:

اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچائی سے گزاریں۔

نفس کے ساتھ غلبہ سے گزاریں۔

مخلوق کے ساتھ انصاف سے گزاریں۔

بزرگوں کے ساتھ خدمت سے گزاریں۔

بچوں کے ساتھ شفقت سے گزاریں۔

فقیروں کے ساتھ سخاوت سے گزاریں۔

دوستوں کے ساتھ خیر خواہی سے گزاریں۔

دشمنوں کے ساتھ حوصلہ سے گزاریں۔

جاہلوں کے ساتھ خموشی سے گزاریں۔

علماء کے ساتھ نیاز مندی سے گزاریں۔

2- اے پیارے بیٹے! ہمت کے کام کیا کریں:



نماز پابندی سے پڑھا کریں۔

بھلائی خوب سکھایا کریں۔

برے کاموں سے روکا کریں۔

صلح پسند اناؤں سے مشورہ کیا کریں۔

ہر ایک کی عقل کے مطابق بات کیا کریں۔

مصیبت کے آنے پر صبر کیا کریں۔

3- اے میرے پیارے بیٹے! گھٹیا پن کی یہ حرکتیں مت اختیار کریں:

لوگوں کے سامنے اپنا چہرہ مت پھیلا یا کریں۔

زمین پر اترا کر مت چلا کریں۔

لوگوں کے سامنے دانتوں کا خلال مت کیا کریں۔

لوگوں کے سامنے انگڑائی مت لیا کریں۔

لوگوں کے سامنے مت کھایا کریں۔

بڑوں کے سامنے مذاق مت کیا کریں۔

4- اے میرے پیارے بیٹے! خاموش رہنے سے سات نعمتیں ملتی ہیں:

خاموشی سے بغیر زیور کے زینت ملتی ہے۔

خاموشی سے بغیر سلطنت کے ہیبت ملتی ہے۔

خاموشی سے بغیر محنت کے عبادت ملتی ہے۔

خاموشی سے بغیر خوف کے بے نیازی ملتی ہے۔

خاموشی سے کرانا کا تبین کو فراغت ملتی ہے۔

خاموشی سے عیبوں پر پردہ پوشی ملتی ہے۔

خاموشی سے بغیر محافظوں کے حفاظت ملتی ہے۔

5- اے میرے پیارے بیٹے! خیال رکھنا کہ:



- لوگوں کا جھگڑا اپنے سر پر مت اٹھایا کریں۔
- ہر نفع نقصان میں اپنی آبرومت ضائع کیا کریں۔
- محض دنیا کے لئے خود کو رنجیدہ مت کیا کریں۔
- سورج نکلنے وقت نیند مت کیا کریں۔
- رشتہ داروں سے رشتہ داری مت توڑا کریں۔
- عورتوں پر اعتماد مت کیا کریں۔

-6 اے میرے پیارے بیٹے! لوگوں کے بارے میں یہ چھ چیزیں یاد رکھو:

- لوگوں کی بات کے درمیان مت آئیں۔
- لوگوں کے سامنے گھٹنوں پر سر مت رکھیں۔
- لوگوں کا حق پہچانیں اور ان کا حق مت کھائیں۔
- لوگوں کو کسی کے سامنے شرمندہ مت کریں۔
- لوگوں کی چیزوں پر دل مت لگایا کریں۔
- لوگوں کے سامنے ناک اور کان میں انگلی مت ڈالیں۔

-7 اے میرے پیارے بیٹے! معاشرہ ایسے رکھیں

- یاروں کو بوقت سختی آزمایا کریں۔
- دوستوں کو ہمیشہ عزیز رکھا کریں۔
- نفع اور نقصان میں دوستوں کو آزمایا کریں۔
- سمجھدار داناؤں کو دوست بنایا کریں۔

- ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملاقات کیا کریں۔
- اپنا مال دوستوں اور دشمنوں کو ہرگز نہ دکھایا کریں۔

-8 اے میرے پیارے بیٹے یہ باتیں بھی یاد رکھ!

ماں باپ کو غنیمت سمجھو۔



استاذ کو بہترین باپ سمجھو۔

کپڑے اور جسم کو پاک صاف رکھو۔

نادان بے وقوفوں سے دور بھاگو۔

بدذاتوں سے وفا کی امید نہ رکھو۔

اپنے رازوں کو سینہ میں محفوظ رکھو۔

9- اے میرے پیارے بیٹے! یہ باتیں بھی سن اور عمل کر کے دکھا!  
جوانی کو غنیمت سمجھیں۔

جوانی میں دونوں جہان کے کام درست کر لیں۔

اچھے کاموں میں کوشش و محنت دکھائیں۔

مہمان کی خدمت و قدر ضرور ادا کریں۔

حاجت مند کو ناامید نہ کریں۔

ہنسانے والی باتوں سے پرہیز کریں۔

10- اے پیارے بیٹے! یاد رکھو کہ:

اگر کوئی چیز رائی بھر پہاڑوں میں یا آسمانوں میں یا زمینوں میں پوشیدہ ہوگی تو یقیناً مقررہ وقت پر اس کو اللہ تعالیٰ ضرور ظاہر کریں گے کیونکہ بیشک وہ لطیف الخبیر ہے۔

### اہل مجاہدہ کے دس خصائل

پیران پیر شیخ المشائخ حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اہل مجاہدہ ارباب طریقت اور اولوالعزم حضرات نے بلند مراتب حاصل کرنے کے لیے اس دس خصائل کو انتخاب فرمایا ہے اور ان خصائل کو عملی طور پر اپنایا تو بفضل خدا انہیں صحیح پایا اور بڑے مراتب حاصل کیے وہ یہ ہیں۔

1- جو سالک جھوٹ سے پرہیز کرتا ہے اور اس پر پابندی سے عمل کرتا ہے حتیٰ کہ عادی

ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو علم کی صفائی اور ایمان کی افزائی عطا فرماتا ہے۔



2- جو سالک سچ یا جھوٹ پر قسمیں کھانے سے پرہیز کرے اور عمل کا پابندی سے عادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر انوارات کے دروازے کھول دیتے ہیں اور وہ قسم چھوڑنے کے فوائد اس وقت محسوس کرے گا جب بدن میں قوت، درجہ میں بلندی اور بصارت میں توانائی، احباب میں تعریف، پڑوسیوں میں عزت ہوگی اور ہر ایک شناسا اس کا حکم بجلائے گا۔

3- جو سالک وعدہ خلافی اور عہد شکنی ہرگز نہ کرے اور اس پر عمل کا پابندی سے عادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر سخاوت اور شرم حیا کا دروازہ کھول دیتے ہیں اور سچے آمین لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کر دیتے ہیں۔ اس طرح اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے عظیم مرتبہ حاصل ہو جائے گا۔

4- جو سالک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی مخلوق کو کسی قسم کی ایذا رسانی اور لعنت نہ کرے اور سچے لوگوں کا اخلاق کرے اور اس عمل پر پابندی کا عادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں امن اور آخرت میں مراتب عالیہ نصیب فرماتے ہیں اور مخلوقوں کے شر سے اور ہلاکتوں سے محفوظ رکھتے ہیں نیز اس کو قرب الہی بھی عطا کیا جائے گا۔

5- جو سالک کسی کو بددعا نہ کرے اگرچہ اس پر ظلم کیا جائے اور نہ ہی زبان سے برا بھلا کہنے نہ کوئی جوابی کارروائی کرے بلکہ اس کا بدلہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دے ایسے شخص کو دونوں جہانوں میں اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا کرتے ہیں اور انعامات سے نوازتے ہیں اور دور و نزدیک کی مخلوقوں میں اور اہل ایمان کے دلوں میں عزت محبت پیدا کر دیتے ہیں جو مسلسل بڑھتی رہتی ہے اور دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور عوام اس سے شفقت سے پیش آتے ہیں۔

6- جو سالک کسی عام مسلمان کے کفر یا منافقت کو ثابت کرنے کے لیے گواہی دینے سے پرہیز کرے اور عمل کا عادی بن جائے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے قریب کر



دیتے ہیں یہ عمل سنت رسول ہے اس عمل کا عادی، علوم الہی کی طلب میں ہمیشہ محفوظ رہتا ہے اور خدا کے غضب سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

یہ عمل خدا کی خوشنودی اور رضا مندی کے زیادہ قریب کرتا ہے۔

7- جو سالک اپنے ظاہری باطنی گناہوں کی جانب اپنے اعضاء کو متوجہ نہ کرے نہ ارادہ نظر کرے بلکہ ان سے پرہیز کرے اور اس عمل کا عادی ہو جائے تو اس عمل کا ثواب سالک کے دل پر اور اعضاء پر بہت جلد اترے گا اور اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے لیے بھلائیوں کا ذخیرہ جمع کرتا ہے۔

8- جو سالک اپنا بوجھ کم یا زیادہ کسی مخلوق پر نہ ڈالے بلکہ دوسروں کا بوجھ خود اٹھائے خواہ چاہت ہو یا نہ ہو اور عادت بنا لے یہ عمل عبادت گزار برگزیدہ ہستیوں کی بزرگی کا کمال ہے اور اسی وصف سے بندہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر قائم رہتا ہے اور اس کی نظروں میں تمام مخلوق برابر ہو جاتی ہیں اور اس عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اس کو بے نیازی، کامل یقینی، توکل اور مومنین کی طرف سے عزت اور متقین بزرگوں سے بزرگی میسر ہوتی ہے جو دراصل اخلاص کا دروازہ ہے۔

9- جو سالک عوام الناس کے مال متاع سے امیدیں وابستہ نہ کرے اور اس پر عمل کا عادی بن جائے۔

حقیقت میں یہی سب سے بڑی عزت ہے یہی خالص تو نگری ہے یہی عظیم حکومت ہے یہی بڑا فخر ہے یہی شفا بخشش توکل ہے اس خصلت کے ذریعے خدا پر بھروسہ رکھنا اور دنیا سے بے رغبتی اور حصول تقویٰ اور عبادت فرضیہ مکمل ہو جاتی ہے۔

10- جو سالک تواضع اور خاکساری کی عادت خود پر لاگو کرے اور اس کام کا عادی بن جائے اس کو حق تعالیٰ مرتبہ کی عظمت استقامت اور درجہ کی بلندی عطا فرماتے ہیں اور اس کو مخلوق کی نظروں میں عزت رخصت کامل میسر ہو جاتی اور دنیا و آخرت دونوں کے کاروبار میں اس کو قدرت حاصل ہو جاتی ہے اور یہی اصل کمال ہے اس



خصلت کے ذریعہ بندہ ان نیک لوگوں کا مرتبہ پاتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے دکھ سکھ میں ہر حال میں راضی رہتے ہیں اور ان کا تقویٰ بھی مکمل ہو جاتا ہے۔

کون ہے شیخ کامل؟

یہ کیسے معلوم ہو کہ کون شیخ کامل ہے؟

تو اس سلسلے میں واقف شریعت و طریقت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل دس علامات فرمائی ہیں جنہیں دیکھ کر شیخ کامل کی پہچان ہو سکتی ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

- 1- بقدر ضرورت دین کا علم ضرور رکھتا ہو۔
- 2- عقائد و اعمال و اخلاق میں شریعت کا پابند ہو۔
- 3- دنیا کی حرص نہ رکھتا ہو اور کمال کا دعویٰ بھی نہ کرتا ہو۔
- 4- کسی شیخ کامل کی صحبت میں کچھ عرصہ ضرور گزارا ہو۔
- 5- موجودہ زمانہ کے منصف مزاج علماء اور مشائخ اس کو اچھا سمجھتے ہوں۔
- 6- عوام کی بانسبت خواص یعنی دیندار فہم والے لوگ اس کی طرف زیادہ مائل ہوں۔
- 7- جو لوگ اس کے مرید ہوں ان میں اکثر کی حالت باعتبار شرح دنیا کا حرص کم رکھتے ہو۔
- 8- تعلیم و تلقین کے لحاظ سے وہ شیخ اپنے مریدوں کے حال پر شفقت رکھتا ہو اور ان کی کوئی بری بات سن کر یاد دیکھ کر ان کو روک ٹوک کرتا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ان کو اپنی مرضی پر جھوڑ دیا جائے۔
- 9- اس کی صحبت میں چند بار بیٹھنے سے دنیا کی محبت میں کمی اور حق تعالیٰ کی محبت میں ترقی احساس ہوتا ہو۔
- 10- وہ شیخ خود بھی ذاکر و شاعر ہو کیونکہ بغیر عمل کے یا ارادہ عمل کے تعلیم میں برکت نہیں ہوتی۔



## محفل وحدانیاں عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل وحدانیاں عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں گیاراں گیاراں موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو آنے والے وقتوں میں حسن ہدایت کا پتہ بتلاتی ہیں اور گمراہی کی دھندلاہٹ میں پھنسے ہوئے آدمیوں کیلئے رہنما ہیں۔



نبی ﷺ کے بعد جبرائیل علیہ السلام کا گیارہ مرتبہ آنا

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے جبرائیل! آپ میرے بعد گیارہ بار زمین پر تشریف لائیں گے اور گیارہ چیزیں زمین سے لے جائیں گے۔

1- جب زمین پر بادشاہوں میں ظلم پسند کیا جائے گا تو اے جبرائیل: آپ عدل و انصاف لے جائیں گے۔

2- جب زمین پر جہالت پسند کی جائے گی تو اے جبرائیل: آپ علماء حقہ سے علم لے جائیں گے۔

3- جب زمین پر دنیا پسند کی جائے گی تو اے جبرائیل: آپ غنیوں سے محبت لے جائیں گے۔

4- جب زمین پر غفلت پسند کی جائے گی تو اے جبرائیل: آپ فقراء سے صبر لے جائیں گے۔

5- جب زمین پر کنجوسی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ امیروں سے سخاوت لے جائیں گے۔

6- جب زمین پر شوخ چشتی، بے باکی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ نوجوانوں سے ادب لے جائیں گے۔

7- جب زمین پر بے حیائی بے شرمی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ لڑکیوں سے شرم و حیا لے جائیں گے۔

8- جب زمین پر سرعام برائی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ ماؤں سے مہر و محبت لے جائیں گے۔

9- جب زمین پر ترک احترام اور بے عزتی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ والد سے حب پسری لے جائیں گے۔

10- جب زمین پر ذکر اللہ سے غفلت پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ اشیاءوں



اور دواؤں کی تاثیرات لے جائیں گے۔

11- جب زمین پر ماسوا اللہ کی چیزوں پر بھروسہ پسند کیا جائے گا۔ تو اے جبرائیل: آپ برکت لے جائیں گے۔

گیارہ کام ایمان کا خسارہ کرتے ہیں

گیارہ کام کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے اور جو ایمان کا نقصان کرتا ہے وہ دین دنیا اور آخرت کی زندگی سے محروم ہو جاتا ہے۔ وہ گیارہ کام درج ذیل ہیں۔

- 1- زبردستی رشوت لینے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 2- بوقت ذبح اللہ تعالیٰ کا نام نہ لینے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 3- ہجوم پر قدم رکھنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 4- خدا خونی سے بے فکر رہنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 5- کافرانہ رسوم کو ادا کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 6- حصول صحت کے لئے بت کی پوجا کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 7- حالت جنابت میں کھانے پینے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 8- علماء حقہ کو بغض و حقارت سے دیکھنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 9- ایام حیض میں مجامعت کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 10- ایام نفاس میں مجامعت کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔
- 11- کھانے کے اول میں بسم اللہ اور آخر میں دعا اور سنت رسول ﷺ سے بے پرواہی کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

ہر ایک اپنے ہم جنس محبوب کے ساتھ خوب معزز ہے

- 1- تمام انبیاء کرام اپنے محبوب کل محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
- 2- تمام ملائکہ اپنے ہم جنس محبوب جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
- 3- تمام آسمانی کتابیں اپنے ہم جنس محبوب قرآن مجید کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔



- 4- تمام سورتیں اپنے ہم جنس محبوب آیت بسم اللہ کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
  - 5- تمام مسجدیں اپنے ہم جنس محبوب مسجد حرام کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
  - 6- تمام مہینے اپنے ہم جنس محبوب ماہ رمضان کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
  - 7- ہفتہ کے تمام دن اپنے ہم جنس محبوب جمعۃ المبارک کے ساتھ معزز اور خوب ہیں
  - 8- تمام راتیں اپنے ہم جنس محبوب شب قدر رات کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
  - 9- تمام اولاد آدم اپنے ہم جنس محبوب زمین کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
  - 10- تمام آسمانی ستارے اپنے ہم جنس محبوب آسمان کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
  - 11- تمام جنت کے باغات اپنے ہم جنس محبوب حور و قصور کے ساتھ معزز اور خوب ہیں
- قرآن مجید کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے گیارہ ارشادات

- 1- میری امت کی بہترین عبادت قرآن شریف کا پڑھنا ہے۔ (ترمذی)
  - 2- لوگوں میں زیادہ عابد وہ ہے جو قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرتا ہو۔ (فردوس)
  - 3- جس سینہ میں کچھ قرآن نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (احمد)
  - 4- قرآن شریف کو عمدہ آواز سے پڑھا کرو۔ (طبرانی)
  - 5- قرآن پاک بہترین علاج ہے۔ (ابن ماجہ)
  - 6- تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔ (ابن ماجہ)
  - 7- قرآن پڑھنے والے کے لئے ہر ختم قرآن پاک پر دعا مقبول ہوتی ہے۔
- (خطیب بغدادی)
- 8- قرآن مجید کی اصل سورۃ فاتحہ ہے۔ (یعنی الحمد شریف)، (بخاری شریف)
  - 9- جس شخص نے قرآن شریف کی ایک آیت کو بھی جھٹلایا وہ کافر ہے۔ (طبرانی)
  - 10- خوش آوازی قرآن پاک کی زینت ہے۔ (طبرانی)
  - 11- آیتہ الکرسی قرآن مجید کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ (ابن ابی شیبہ)



## نیک بختی کی گیارہ نشانیاں

- 1- انسان دنیا میں رہ کر آخرت سے محبت اور رغبت رکھتا ہو۔
- 2- انسان دنیا میں رہ کر تلاوت قرآن اور عبادت کو اہم مقصد بنائے رکھتا ہو۔
- 3- انسان دنیا میں رہ کر غیر ضروری باتیں بہت کم کرتا ہو۔
- 4- انسان دنیا میں رہ کر نماز پنج گانہ کی پابندی کرتا ہو۔
- 5- انسان دنیا میں رہ کر کم و بیش دونوں حراموں سے پرہیز رکھتا ہو۔
- 6- انسان دنیا میں رہ کر خدا کے نیک بندوں سے ہم نشینی رکھتا ہو۔
- 7- انسان دنیا میں رہ کر تکبر کرنے والا نہ ہو، بلکہ مسکین طبع رکھتا ہو۔
- 8- انسان دنیا میں رہ کر خوش اخلاق والا اور سخاوت رکھتا ہو۔
- 9- انسان دنیا میں رہ کر اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی رکھتا ہو۔
- 10- انسان دنیا میں رہ کر مخلوق کو نفع دینے کے لئے نفع رسانی رکھتا ہو۔
- 11- انسان دنیا میں رہ کر موت کو بکثرت اور ہر وقت یاد رکھتا ہو۔

## بد بختی کی گیارہ نشانیاں

- 1- ایسا شخص جو مال جمع کرنے کی فکر اور حرص رکھتا ہو۔
- 2- ایسا شخص جو دنیاوی لذت اور خواہشات پر طلب رکھتا ہو۔
- 3- ایسا شخص جو گفتگو میں بدزبانی اور کثیر گوئی رکھتا ہو۔
- 4- ایسا شخص جو عبادات اور نمازوں میں سستی روا رکھتا ہو۔
- 5- ایسا شخص جو ترش روئی اور بد اخلاقی رکھتا ہو۔
- 6- ایسا شخص جو مشکوک اور حرام مال کھاتا ہو، اور بروں کی صحبت میں بیٹھتا ہو۔
- 7- ایسا شخص جو سرکشی تکبر میں مبتلا اور غرور رکھتا ہو۔
- 8- ایسا شخص جو لوگوں کو نفع دینا اور مروت برا سمجھتا ہو۔
- 9- ایسا شخص جو مسلمانوں سے ہمدردی نہ رکھتا ہو۔



10- ایسا شخص جو کنجوسی اور بخیلی رکھتا ہو۔

11- ایسا شخص جو موت سے اور خدا سے غفلت رکھتا ہو۔

ان مذکورہ بالا صفات کا متحمل بد بخت اور شقی القلب شخص ہے۔

گیارہ قسم کے لوگوں کی روز قیامت شفاعت ہوگی

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب حضور اکرم ﷺ کو شفاعت کرنے کا اذن ہوگا آپ شفاعت فرمائیں گے اور پھر آپ ﷺ کے قریب ہم نشین پھر تابعین پھر تبع تابعین اولیاء عظام وغیرہم کو شفاعت کرنے کا بھی موقع مل جائے گا۔ جن لوگوں کی شفاعت کی جائے گی وہ گیارہ ٹولوں پر مشتمل ہوں گے جن کا ذکر درج کیا گیا ہے۔

1- میدان حشر میں مصیبتوں سے دوچار لوگوں کے لئے شفاعت کی جائے گی۔

2- جن لوگوں کے لئے جہنم میں داخل ہونے کا فیصلہ ہو چکا ہوگا ان کے لئے شفاعت کی جائے گی۔

3- جو لوگ جہنم میں داخل ہو چکے ہوں گے ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔

4- جو لوگ جنت میں داخل ہونے سے روک دیئے جائیں گے ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔

5- جنت میں بعض لوگوں کی بلند درجات حاصل کرنے کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔

6- جو لوگ مدینہ منورہ میں دفن کئے گئے ہیں ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔

7- جو لوگ روضہ رسول ﷺ کی زیارت کر چکے ہیں ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔

8- جو لوگ اذان کا جواب دیتے رہے ہیں ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔

9- جنت کے دروازے کھلوانے کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔

10- جن کافروں نے آنحضرت ﷺ کی خدمت کی اذن کے عذاب میں تخفیف کرنے



کی شفاعت کی جائے گی۔

11- جو لوگ اولیاء اللہ ہیں ان کے لئے خصوصی شفاعت کی جائے گی اور وہ خود بھی شفاعت کریں گے۔ (از صاحب طریقت خواجہ محمد ندیم صاحب نقشبندی کراچی)

سید محمد جو ادا بن علی رضارضی اللہ تعالیٰ عنہما کے گیارہ ارشادات

1- اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو نعمتیں عطا فرماتا رہتا ہے جب تک وہ خرچ کرتے رہتے ہیں اور ان کے خرچ نہ کرنے سے نعمتیں سلب کر لیتا ہے۔

2- جب کسی بندے پر نعمتیں زیادہ ہو جاتی ہیں تو اس کی طرف لوگوں کی حاجتیں زیادہ ہو جاتی ہیں، جو شخص یہ تکلیفیں برداشت نہ کرے وہ زوال نعمتوں کا آغاز کرتا ہے۔

3- مال دار لوگ بوجہ سخاوت کے محتاجوں سے زیادہ محتاج ہوتے ہیں کیونکہ انہیں ثواب اور فخر اور شہرت بھی ملتی ہے، جب کوئی سخاوت جیسا اچھا کام کرے تو پہلے اس میں اپنے نفس سے آغاز کرے۔

4- جو شخص کسی کو بزرگ جانتا یا قدر اس کی کرتا ہے وہ اس سے ڈرتا ہے اور جو کسی سے جاہل ہو وہ اس کے عیب نکالتا ہے جس کے غم زیادہ ہوتے ہیں اس کو فرصت کم اور جسم کی کمزوری ہوتی ہے مسلمان کے چہرہ کا عنوان اس کی خوش خلقی ہے۔

5- جو شخص اللہ کے ساتھ مستغنی ہو لوگ اس کے محتاج ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں لوگ ان سے محبت کرتے ہیں خوبصورتی زبان میں اور کمال عقل میں ہوتی ہے پاک دامنی فقر کی زینت اور شکر مصیبت کی زینت اور تواضع حسب نسب کی زینت اور فصاحت کلام کی زینت اور یادداشت روایت کی زینت اور فضولیات کا ترک پرہیزگاری کی زینت ہے۔

6- تین خصلتوں سے انسان ہر دل عزیز ہوتا ہے۔

انسان کا انصاف کرنا، ان کی مصیبت میں موافقت اور دل جوئی کرنا اور قلب سلیم پر جمے رہنا۔



- 7- لوگ بھائی بھائی ہیں جس کی اخوت خدا کی رضا میں نہیں وہ عداوت و دشمنی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے دوست اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر متقی اور پرہیزگار لوگ۔
- 8- جو شخص برے آدمی کو اچھا جانے وہ برائی میں اس کا شریک ہے کفران نعمت غضب کی دعوت جس نے تیرا شکر ادا کیا اس نے تیری عطاء سے زیادہ تجھے دیا۔
- 9- دوست کے ساتھ بدگمانی نہ کر کیونکہ وہ تیرے ساتھ یقین رکھتا ہے جو شخص اپنے بھائی کو پردہ میں نصیحت کرتا ہے وہ اس کو زینت دیتا ہے اور جو اس کو ظاہر او عظ کرتا ہے وہ اس کو معیوب کرتا ہے۔
- 10- آپ نے فرمایا اٹھارہ برس تک انسان پر عقل اور حق دونوں بڑھ چڑھ کر غلبہ حاصل کرتے ہیں، جب زیادہ عمر کو پہنچتا ہے تو ان دونوں میں سے جو زیادہ ہوتا ہے وہ اس انسان پر غالب آ جاتا ہے۔
- 11- آپ نے فرمایا شرافت میں کامل وہ شخص ہے جس کو اس کا علم شرف بخش دے اور بزرگی میں کامل وہ شخص ہے جو اپنے رب سے ڈرے کسی کام کے انتہا تک پہنچنے تک سے پہلے جلدی نہ کرو ورنہ پشیمانی لاحق ہو جائے گی۔

### پردہ کی گیارہ شرائط

گھر کے لئے ضروری سامان لانا مردوں کی ذمہ داری ہے عورتوں کا گھروں سے نکل کر بازار جانا درست نہیں ہے اور بے پردہ نکلنا تو کسی طرح بھی جائز نہیں نامحرم دکانداروں سے عورتوں کا پردہ نہ کرنا بے حیائی اور بے شرمی ہے شریعت مطہرہ قطعاً اجازت نہیں دیتی اور دکانداروں پر اپنی نگاہوں کی حفاظت کرنا لازم ہے اور عورتوں کے ساتھ ضرورت سے زائد باتیں کرنا اور ان سے خلوت میں بیٹھنا ہرگز ہرگز جائز نہیں۔

شریعت مطہرہ نے ضرورت کے موقعوں پر بھی عورتوں کو چند شرائط کی پابندی کے ساتھ نکلنے کی اجازت دی ہے۔ وہ شرائط درج ذیل ہیں۔



- 1- نکلتے وقت عورتیں خوشبو نہ لگائیں زینت کا لباس نہ پہنیں۔
- 2- نکلتے وقت عورتیں آواز دینے والے زیور نہ پہنیں۔
- 3- چلتے وقت عورتیں پوشیدہ زیورات کی آوازوں کو ظاہر نہ کریں۔
- 4- چلتے وقت عورتیں اپنی چال میں اترانے اور مٹکانے کا انداز اختیار نہ کریں۔ جو کسی کے لئے کشش کا باعث بنے۔
- 5- چلتے وقت عورتیں راستے کے درمیان میں نہ چلیں بلکہ کناروں پر چلیں۔
- 6- نکلتے وقت عورتیں برقع یا بڑی چادر اوڑھ لیں جس سے پورا بدن ڈھک جائے۔
- 7- نکلتے وقت عورتیں اپنے خاوندوں سے بغیر اجازت لئے باہر نہ جائیں۔
- 8- کسی وقت بھی عورتیں اپنے خاوندوں کی اجازت کے بغیر کسی سے بات نہ کریں۔
- 9- کسی وقت بھی عورتیں کسی کج رواجی سے بات کرتے ہوئے نزاکت اور نرم لہجہ اختیار نہ کریں کہ وہ لالچ کرنے لگ جائے۔
- 10- ہر وقت عورتیں اپنی نظریں پست رکھیں نامحرموں پر تو ان کی نظریں ہرگز ہرگز نہ پڑیں۔
- 11- کسی وقت بھی عورتیں مردوں کے جموں میں نہ گھسیں۔

### ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی گیارہ خصوصیات

- حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خود فرمایا کرتی تھیں کہ فخر نہیں کرتی بلکہ بطور واقعہ کے کہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے گیارہ فضیلتوں سے نوازا ہے جو دنیا میں میرے سوا کسی اور کو نہیں ملیں۔
- 1- صرف میں ہی کنوار پن میں حضور ﷺ کے نکاح میں آئی ہوں۔
  - 2- صرف میری شکل میں حضرت جبرائیل حضور اکرم ﷺ کو ملے اور فرمایا کہ عائشہ سے شادی کر لیجئے۔
  - 3- صرف میرے ہی لئے اللہ تعالیٰ نے برات والی آیت نازل فرمائی ہے جو ہمیشہ باقی



رہے گی۔

- 4- صرف میرے ہی دونوں ماں باپ مہاجر ہیں۔
- 5- صرف میں ہی حضور ﷺ کے سامنے ہوا کرتی جبکہ حضور ﷺ نماز میں مصروف ہوا کرتے تھے۔
- 6- صرف میں ہی اور رسول اکرم ﷺ دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔
- 7- صرف میں ہی نزول وحی کے وقت آپ کے پاس ہوا کرتی تھی جبکہ دوسری ازواج مطہرات نہ ہوا کرتی تھیں۔
- 8- صرف میرے ہی نصیب میں یہ فضیلت تھی کہ جس دن میری باری تھی آپ نے اسی دن رحلت فرمائی۔
- 9- صرف میری ہی گود میں آپ ﷺ کا سر مبارک تھا۔ جبکہ آنحضرت ﷺ کی روح پرواز ہوئی۔
- 10- صرف میرے ہی حجرہ کورحمۃ للعالمین کا مدفن بننے کی سعادت نصیب ہوئی۔
- 11- صرف مجھے ہی یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ جیسے آپ ﷺ نے جبرائیل امین کو دیکھا ویسے ہی مجھے دکھایا گیا اور میں نے دیکھا ہے۔



## محفل ثنائیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثنائیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں بار بار موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں حسن ہدایت کے ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔ انشاء اللہ ہم تم سب کو ہدایت ملے گی۔



## باراں انمول موتی بن مول

فرمان باری تعالیٰ جل شانہ

- 1- سورۃ الزمر میں فرمایا اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو!
- 2- برائی کو اس چیز سے دور کرو جو اچھی ہو یعنی اخلاق سے (حم سجدہ)
- 3- سورۃ بقرہ میں فرمایا تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔
- 4- سورۃ الانعام میں فرمایا کھاؤ پیو، لیکن فضول خرچی مت کرو!
- 5- سورۃ لقمان میں فرمایا لوگوں کے ساتھ بے رخی سے پیش نہ آؤ!
- 6- سورۃ لقمان میں فرمایا جو مصیبت پڑے اس پر صبر کرو!
- 7- سورۃ آل عمران میں فرمایا اللہ نیک کام کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
- 8- سورۃ بقرہ میں فرمایا اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔
- 9- سورۃ آل عمران میں فرمایا ہر نفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے۔
- 10- سورۃ بقرہ میں فرمایا جان بوجھ کر حق بات کو نہ چھپاؤ نہ سچ کو جھوٹ کے ساتھ ملایا کرو
- 11- سورۃ بقرہ میں فرمایا والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرو!
- 12- سورۃ الطلاق میں فرمایا جس نے اللہ پر بھروسہ کیا اس کے لئے اللہ کافی ہے۔

### اللہ تعالیٰ مختیار مطلق ہے

ہمارے اسلام میں پورے پورے تمام اختیارات صرف اللہ تعالیٰ کو اس کی خدائی میں کسی کو دخل نہیں خواہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہی کیوں نہ ہو سب کے سب اس کے نزدیک بے اختیار بندے ہیں ان کا ثبوت قرآن پاک کی درج ذیل آیات سے ملتا ہے۔

- 1- یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے کام چلانے میں ہمارا بھی حصہ ہے ان سے کہو! کسی کا کوئی حصہ نہیں اس کے کاروبار کے تمام اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔

(آل عمران: 154)

- 2- اے پیغمبر! فیصلوں کے اختیارات میں تیرا کوئی حصہ نہیں، سب اللہ کو اختیار ہے



چاہے انہیں معاف کر دے چاہے انہیں سزا دے کیونکہ وہ ظالم نہیں۔

(آل عمران: 128)

3- اے پیغمبر! تیرا رب پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور وہ اپنے کام کے لئے جسے چاہتا

ہے منتخب کر لیتا ہے یہ انتخاب ان لوگوں کا کام نہیں ہے اللہ پاک ہے اور بالاتر ہے

اس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں۔ (القصص: 68)

4- اے پیغمبر! کہو میں اپنی ذات کے لئے بھی کسی نفع یا نقصان کی قدرت نہیں رکھتا

سوائے اس کے جو خدا چاہے۔ (یونس: 49)

5- اے پیغمبر! کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں نہ میں غیب

کا حال جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں میں تو صرف

جو وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کرتا ہوں۔ (انعام: 50)

6- اے پیغمبر! تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں۔ (القصص: 56)

7- اے پیغمبر! تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کی

ہے۔ (التحریم: 1)

8- اے لوگو! یہ تمہاری زبانیں جھوٹے احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ

حلال، تو اس قسم کے حکم لگا کر اللہ تعالیٰ پر بہتان مت باندھو۔ (النحل: 116)

9- فرما روائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لئے نہیں اور اس کا حکم ہے کہ خود اسکے سوا تم

کسی کی بندگی نہ کرو! یہی صاف سیدھا زندگی کا طریقہ ہے۔ (یوسف: 40)

10- اور وہ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی والے فرشتے مقرر کرتا

ہے۔ (الانعام: 61)

11- اے پیغمبر کہو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب اوپر سے نازل کر دے یا تمہارے

قدیموں کے نیچے سے برپا کر دے یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو



دوسرے گروہ کا مزا چکھا دے۔ (الانعام: 65)

12- خبردار ہو جاؤ فیصلوں کے سارے اختیار اسی کے پاس ہیں اور وہ حساب لینے میں

بہت تیز ہے۔ (الانعام: 66)

سرمہ آنکھ کا طریقہ رسول ﷺ کا فائدے بارہ

1- سرمہ کے ذریعے پیغمبر علیہ السلام کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

2- سرمہ آنکھوں کے ذریعے عبادت کی قبولیت کا موجب بنتا ہے۔

3- سرمہ آنکھوں کو نورانی بنا دیتا ہے۔

4- سرمہ آنکھ کے ذریعے دل کی روشنی بڑھا دیتا ہے۔

5- سرمہ آنکھوں کا بلغمی ریشہ ختم کر دیتا ہے۔

6- سرمہ آنکھوں میں درد نہیں ہونے دیتا ہے۔

7- سرمہ آنکھوں کے ذریعے فہم و تفہیم میں اضافہ کر دیتا ہے۔

8- سرمہ آنکھوں کے ذریعے وافر عقل بڑھا دیتا ہے۔

9- سرمہ آنکھوں اور چہرہ کو روشن کر دیتا ہے۔

10- سرمہ آنکھوں کے ذریعے غموں کو دور کر دیتا ہے۔

11- سرمہ کے ذریعے مطلب حاصل ہونے میں مدد ملتی ہے۔

12- سرمہ کے ذریعے آنکھیں بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔

والدین کے بے فرمان کو بارہ مصائب سے گزرنا پڑے گا

1- بے فرمان شخص کی نیکیوں کا صحیفہ خشک رہے گا۔

2- بے فرمان شخص کو اطاعت باری تعالیٰ کی توفیق نہ ہوگی۔

3- بے فرمان شخص کی نمازیں، روزے اور عبادت قبول نہ ہوگی۔

4- بے فرمان شخص بغیر توبہ کے اس دنیا سے رحلت کرے گا۔

5- بے فرمان شخص ایمان سے خالی ہو کر دنیا سے کوچ کرے گا۔



- 6- بے فرمان شخص کا حشر فاسقین لوگوں کے ساتھ ہوگا۔
- 7- بے فرمان شخص مرتے وقت کلمہ شہادت بھول جائے گا۔
- 8- بے فرمان شخص تو حید باری بھول جائے گا۔
- 9- بے فرمان شخص منکر نکیر فرشتوں کو صحیح جواب نہ دے سکے گا۔
- 10- بے فرمان شخص کی قبر اس پر تنگ کر دی جائے گی۔
- 11- بے فرمان شخص کی پیشی اللہ تعالیٰ کے حضور میں سخت ہوگی۔
- 12- بے فرمان شخص جہنم کا مستحق ہوگا۔

### اخلاق کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے بارہ ارشادات

- 1- بہترین خوبصورتی عمدہ خصلت ہے۔
- 2- اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں میں سب سے خوش خلق بندہ زیادہ پسند ہے۔
- 3- بہترین ایمان خوش خلقی ہے۔
- 4- بہترین چیز جو مسلمان کو دی گئی ہے وہ خوش اخلاقی ہے۔
- 5- مؤمنوں میں وہ کامل ایمان والا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔
- 6- مجھے تم میں وہ زیادہ پیارا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔
- 7- عمدہ اخلاق کمال ایمان ہے۔
- 8- تم میں سے وہ بہتر ہے جس کے اخلاق بہتر ہوں۔
- 9- لوگوں کو خوش خلقی سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔
- 10- کسی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو! اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا بھی کچھ کم بات نہ سمجھو، یہ بھی نیکی ہے۔
- 11- کوئی مسلمان جب تمہارے پاس ملاقات کو آئے تو اس کی عزت کرو۔
- 12- مرد کی خوبصورتی اچھی زبان میں ہے۔



## علم کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے بارہ ارشادات

- 1- علم سیکھنا ہر مؤمن پر فرض ہے۔ (کتاب فردوس)
- 2- بہترین عبادت علم کا طلب کرنا ہے۔ (کتاب فردوس)
- 3- علم طلب کرو! اگرچہ چین جانا پڑے کیونکہ علم طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (بخاری و مسلم)
- 4- ہر ایک شے کے لئے راستہ ہوتا ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔ (کتاب فردوس)
- 5- جس نے علم طلب کیا وہ جنت کے باغوں میں چلے گا۔ (ابی نعیم)
- 6- علم سیکھو! اور علم کی قدر جانو! (ابی نعیم)
- 7- علم مؤمن کی کھوئی چیز ہے وہ جہاں اس کو پاتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔ (ابن عساکر)
- 8- علم کو جس نے طلب کیا اس کے رزق کا اللہ ضامن ہے۔ (ابی نعیم)
- 9- علم کے بغیر عبادت کرنا چکی والے گدھے جیسا ہے۔ (ابی نعیم)
- 10- علم کی آفت اس کو بھولنا ہے۔ (مطین)
- 11- علم سیکھنے سے بوڑھا شخص شرم محسوس نہ کرے جیسے کے روٹی کھانے سے شرم نہیں کرتا۔ (کتاب فردوس)
- 12- علم سیکھنے کے لئے بوڑھا آدمی جوان سے شرم نہ کرے۔ (کتاب فردوس)

## بارہ کلمات جامع صفات

- 1- ہر چیز کے لئے ایک شرف ہوتا ہے مجلس کا شرف یہ ہے کہ اس کا رخ قبلہ کی جانب ہو اور اس میں ہونے والی گفتگو کو امانت سمجھا جائے۔
- 2- سونے والے اور باتیں کرنے والے کے پیچھے نماز مت پڑھو۔
- 3- سانپ اور بچھو کو دیکھتے ہی مار دو! اگرچہ نماز پڑھ رہے ہو۔
- 4- جو شخص بلا اجازت بھائی کے خط کو پڑھتا ہے وہ دوزخ میں جھانکتا ہے۔
- 5- دیواروں پر پردے مت لٹکاؤ



- 6- جو سب سے زیادہ قوی بہادر بننا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرے۔
- 7- جو سب سے زیادہ شریف بننا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔
- 8- جو سب سے زیادہ غنی بننے کا خواہش مند ہو اس کو چاہئے کہ اپنے پاس موجود شے کے مقابلہ میں اس پر زیادہ بھروسہ کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔
- 9- سب سے برا وہ شخص ہے جو خود کھائے اور دوسروں کو نہ کھلائے اور خادم کو مارے۔
- 10- اس سے بھی زیادہ برا وہ شخص ہے جس سے لوگ نفرت کریں اور وہ ان سے نفرت کرے۔
- 11- اس سے بھی زیادہ برا وہ شخص ہے جو گرتے کو نہ پکڑے اور لوگوں کی عذر داریاں اور غلطیاں معاف نہ کرے۔
- 12- اس سے بھی زیادہ بدترین برا شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع نہ ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

### شرفاء عرب پیغمبر اسلام کے بارہ چچے

- نبی اکرم ﷺ کے بارہ چچے تھے جو شرفاء عرب تھے چونکہ حدیث میں آتا ہے آپ نے دنیا بھر کے خاندانوں میں سے اپنے خاندان قریش کے متعلق فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے اچھا خاندان قریش کو منتخب فرمایا اس سے معلوم ہوا آپ کے چچے شرفاء عرب تھے کیونکہ کسی پیغمبر کے رشتہ دار کا فر تو ہو سکتے ہیں لیکن بد کردار شرافت سے دور نہیں ہو سکتے۔
- 1- آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ سے سید الشہداء کا لقب پایا۔
- 2- آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اسلام قبول کیا اور مفسر قرآن ہوئے۔
- 3- آپ ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب بھی تھے آپ کا اصل نام عبد مناف تھا آپ کے اسلام قبول کرنے پر اختلاف ہے۔



- 4- آپ ﷺ کے چچا جناب حبل یا حبلہ بھی تھے بعض لوگ انہیں مغیرہ کے نام سے پکارتے جن کے اسلام قبول کرنے میں ہمیں کوئی علم نہیں۔
- 5- آپ ﷺ کے چچا جناب مصعب بھی تھے جن کا عرف غیداق تھا جن کے اسلام قبول کرنے میں ہمیں کوئی علم نہیں۔
- 6- آپ ﷺ کے چچا جناب قثم بھی تھے جن کے متعلق اسلام قبول کرنے کے بارے میں ہمیں کوئی علم نہیں۔
- 7- آپ ﷺ کے چچا جناب زبیر بھی تھے جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔
- 8- آپ ﷺ کے چچا جناب عبدالکعبہ بھی تھے جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔
- 9- آپ ﷺ کے چچا جناب حارث بھی تھے جن کا نام مقوم تھا جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔
- 10- آپ ﷺ کے چچا جناب ابوہب بھی تھے جن کا اصل نام عبدالعزی تھا جن کے حق میں سورہ تبت یدا نازل ہوئی۔
- 11- آپ ﷺ کے چچا جناب ضرار بھی تھے جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔
- 12- آپ ﷺ کے چچا جناب عمر ابن ہشام بھی تھے جو زمانہ اسلام سے پہلے ابوالحکم تھے اور پھر پیغمبر اور اسلام سے عداوت رکھنے پر ابو جہل ہوئے۔

### اصحاب کہف

اصحاب کہف بعض اہل علم کے نزدیک سات ہیں آٹھواں ان کا کتا ہے اور بعض کے نزدیک اصحاب کہف نو ہیں اور دسواں ان کا کتا ہے اور بعض کے نزدیک گیارہاں ہیں اور بارہواں ان کا کتا ہے۔ یہ سب اللہ والے دن رات اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرنے والے



اپنے ملک میں اللہ تعالیٰ کی حکمرانی کو پسند کرتے تھے اللہ تعالیٰ کے قانون کو نافذ کرنے کیلئے مسلسل کوشش کرنے والے تھے لیکن ان کے موجودہ دور میں شر پسند عناصر نے ان کا ساتھ نہ دیا وہ کسی وجہ سے کہف پہاڑ کی غار تک آئے اپنی تھکاوٹ دور کرنے کیلئے غار کہف میں سو گئے اور غار کے منہ پر ان کا قلمیر نامی کتا پاسبانی کیلئے بیٹھ گیا یہ سب ساڑھے تین سو سال کے بعد بیدار ہوئے۔ آج تک ان کے اسم گرامی کے ذریعہ لوگ برکات حاصل کرتے ہیں۔

1- حضرت مکسلمینا رحمۃ اللہ علیہ یہ سب سے بڑے ہیں۔

2- حضرت یملیخا رحمۃ اللہ علیہ یہ ان کے خزانچی تھے۔

3- حضرت کشفو طط رحمۃ اللہ علیہ

4- حضرت موطونس رحمۃ اللہ علیہ

5- حضرت آذر فطیونس رحمۃ اللہ علیہ

6- حضرت کشا فطیونس رحمۃ اللہ علیہ

7- حضرت یوانس بوس رحمۃ اللہ علیہ

8- حضرت دیموس رحمۃ اللہ علیہ

9- حضرت بسطیوس رحمۃ اللہ علیہ

10- حضرت فالوس رحمۃ اللہ علیہ یہ ان کے دھوبی تھے

11- حضرت بیرونس رحمۃ اللہ علیہ

12- قلمیر ان کا کتا تھا جو غار کہف کے منہ پر پاسبان بن کے بیٹھا رہا۔



## محفل ثلاثیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلاثیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے دشوار وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں تیراں تیراں موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھا روں میں حسن ہدایت کے تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔



## امامت تیرہ شخصوں کی ناجائز ہے

- 1- امامت نابالغ لڑکے کی ناجائز ہے۔
- 2- امامت عورت کی بھی ناجائز ہے۔
- 3- امامت منٹ کی بھی ناجائز ہے۔
- 4- امامت ننگے شخص کی بھی ناجائز ہے۔
- 5- امامت زخمی شخص کی بھی ناجائز ہے۔
- 6- امامت کوزہ پشت شیخ فانی کی بھی ناجائز ہے۔
- 7- امامت شرابی شخص کی بھی ناجائز ہے۔
- 8- امامت جاہل شخص کی بھی ناجائز ہے۔
- 9- امامت گناہ گار شخص کی بھی ناجائز ہے۔
- 10- امامت خارج الریح شکم کی بھی ناجائز ہے۔
- 11- امامت سلسل البول والے مریض کی بھی ناجائز ہے۔
- 12- امامت متنفل یا مسبوق کی بھی ناجائز ہے۔
- 13- امامت نماز قضاء کرنے والے کی بھی ناجائز ہے۔

## نماز میں تیرہ فرض ہیں

- 1- نماز میں جسم کا پاک ہونا فرض ہے۔
- 2- نماز میں کپڑوں کا پاک ہونا فرض ہے۔
- 3- نماز میں شرمگاہ کا ڈھانپنا فرض ہے۔
- 4- نماز میں نیت کرنا بھی فرض ہے۔
- 5- نماز میں وقت کا جاننا اور پڑھنا فرض ہے۔
- 6- نماز میں قبلہ کی طرف منہ کر کے پڑھنا فرض ہے۔
- 7- نماز شروع کرتے وقت تکبیر پڑھنا فرض ہے۔



- 8- نماز میں قیام کرنا بھی فرض ہے۔
- 9- نماز میں قرآن پاک پڑھنا بھی فرض ہے۔
- 10- نماز میں رکوع کرنا بھی فرض ہے۔
- 11- نماز میں سجدہ کرنا بھی فرض ہے۔
- 12- نماز میں قعدہ آخری کرنا بھی فرض ہے۔
- 13- نماز میں سے باہر آنا بھی فرض ہے۔

### خر بوزہ کی تیرہ خصوصیات

خر بوزہ ایک ایسا پھل ہے جس کے متعلق فوائد میں بہت کچھ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے زندگی بھر خر بوزہ تناول نہ فرمایا جب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں اس لئے خر بوزہ نہیں کھاتا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی بابت کچھ معلوم نہیں کہ انہوں نے خر بوزہ کیسے کھایا تھا۔

جبکہ خر بوزہ خوری کے متعلق ایک حدیث مثل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَا تَأْكُلُوا الْبَطِيخَ حَتَّى تَذَبْحُوا

یعنی خر بوزہ مت کھاؤ جب تک اس کو ذبح نہ کر لو!

ان باتوں سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ خر بوزہ کا کھانا ایک مسئلہ ہے جس کے فوائد زیریں

سطروں میں بیان کئے جاتے ہیں۔

- 1- خر بوزہ میواؤں کی خصوصیات رکھتا ہے۔
- 2- خر بوزہ طعام کی خصوصیات رکھتا ہے۔
- 3- خر بوزہ آب شریں کی خصوصیات بھی رکھتا ہے۔
- 4- خر بوزہ بالکل حلال تاثیرات اندر رکھتا ہے۔
- 5- خر بوزہ کھانے والے کے منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔
- 6- خر بوزہ کھانے والے کی نظر باکمال تیز کرتا ہے۔



7- خربوزہ کھانے والے کا پیٹ صاف رکھتا ہے۔

8- خربوزہ شکم میں جا کر ذکر خدا کرتا ہے۔

9- خربوزہ پیاس کی شدت کو دور کرتا ہے۔

10- خربوزہ سردرد کو بھی رفع کرتا ہے۔

11- خربوزہ بھوک کو ختم کر دیتا ہے۔

12- خربوزہ جسم کی بیماریاں دور کرتا ہے۔

13- خربوزہ پیٹ میں جا کر جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

شیر خوار عمر میں تیرہ شخصوں نے معقول باتیں فرمائیں

ان میں سے

1- آنحضرت ﷺ نے شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔

2- حضرت یحییٰ علیہ السلام نے شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔

3- حضرت نوح علیہ السلام نے شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔

4- حضرت یوسف علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔

5- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔

6- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔

7- حضرت مریم علیہا السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔

8- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔

9- حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کیلئے جس شیر خوار نے گواہی دی۔

10- آنحضرت ﷺ کی نبوت مبارک پر یمامہ شیر خوار نے گواہی دی۔

11- اصحاب اخذ و دکا بچہ جس کو ظالم بادشاہ نے تندور میں پھینک دیا۔

12- مزینہ کا وہ بچہ جس نے جرتج راہب کے متعلق باتیں کیں۔

13- حضرت محی الدین ابن العربی کی بیٹی نے شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔



اللہ تعالیٰ نے تیرہ چیزوں کو عظیم فرمایا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ان کید الشیطان کان ضعیفا یعنی بے شک شیطان کی تدبیر ضعیف ہوا کرتی ہے کیوں؟ اس لئے کہ شیطان کی دشمنی ظاہری ہوا کرتی ہے اور پھر اس کے مکر و تدبیر میں عورت کے مکر و فریب کا کوئی حصہ نہیں ہوتا ہے اس لئے اس کی تدبیر کمزور اور ضعیف ہوتی ہے لیکن عورت کے پیرایہ دوستی میں پوشیدہ دشمنی پائی جاتی ہے اور پھر اس کے مکر و تدبیر میں شیطان کا مکر و تدبیر بھی شامل ہوا کرتا ہے اسی وجہ سے عورت اگرچہ ناقص العقل ہوا کرتی ہے پھر بھی اکثر اوقات مردوں پر غالب ہو جایا کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بڑے عظیم کاموں کی نشاندہی فرمائی ہے اور عورت کے مکر و فریب کے متعلق فرمایا ان کید کن عظیم، یعنی بے شک ان (عورتوں کے) بڑے مکر و فریب ہوا کرتے ہیں لہذا عورتوں پر کوئی اعتماد نہ کیا جائے اور وہ بار بار کام جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ان کی عظمت بیان فرمائی ہے وہ یہ ہیں

1- وہ پاک ذات ہے جس کے متعلق فرمایا گیا وهو العلی العظیم کہ وہ بلند عظیم ذات ہے۔

2- وہ پاک ذات ہے جس نے مخبر صادق ﷺ کے بلند پایہ اخلاق کے متعلق فرمایا انک لعلی خلق عظیم یعنی بے شک آپ بلند پایہ اور عظیم اخلاق پر ہیں۔

3- وہ پاک ذات ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبح کے متعلق فرمایا وفدیناہ بذبح عظیم یعنی ہم نے فدیہ دیا (ذنبہ)

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم ذبح کا بدلہ

4- وہ پاک ذات ہے جس نے عرش عظیم کے متعلق فرمایا وهو العرش العظیم یعنی وہ عرش عظیم ہے۔

5- وہ پاک ذات ہے جس نے قیامت کے عظیم زلزلہ کے متعلق فرمایا ان زلزلة الساعة شی عظیم یعنی زلزلہ کا وقت بہت بڑا عظیم کام ہے۔



- 6- وہ پاک ذات جس نے دن قیامت کے متعلق فرمایا انہم لمبعوثون لیوم عظیم، یعنی ان پیغمبر کو اس عظیم کے دن کے لئے ہی بھیجا گیا ہے۔
- 7- وہ پاک ذات ہے جس نے انس کے لئے دوزخ سے نجات اور جنت میں داخلہ کے متعلق فرمایا ہے ذالک هو الفوز العظیم یعنی وہ بہت بڑی عظیم کامیابی ہے۔
- 8- وہ پاک ذات ہے جس نے انسان کو عظیم برائی سے روکنے کے متعلق فرمایا ان الشرك لظلم عظیم، یعنی مشرک بہت بڑا عظیم ظلم ہے۔
- 9- وہ پاک ذات ہے جس نے بہتان کے متعلق فرمایا سبحانک هذا لبہتان عظیم یعنی تیری ذات پاک ہے اور یہ بہتان عظیم ہے۔
- 10- وہ پاک ذات ہے جس نے جادو کی برائی کے متعلق فرمایا وجائو بسحر عظیم یعنی اور وہ قبطلی فرعونی ایک عظیم جادو لے کر آئے۔
- 11- وہ پاک ذات ہے جس نے ملکہ بلقیس کے متعلق فرمایا ولہا عرش عظیم یعنی اور اس ملکہ بلقیس کا ایک بہت بڑا عظیم تخت تھا۔
- 12- وہ پاک ذات ہے جس نے عورتوں کے مکر و فریب کے متعلق فرمایا ان کیدکن عظیم یعنی بے شک ان عورتوں کا بڑا عظیم مکر ہوتا ہے۔
- 13- وہ پاک ذات ہے جس نے عورتوں کے مقابلہ میں شیطان کے مکر و فریب کو ضعیف فرمایا ان کید الشیطان کان ضعیفا یعنی بے شک شیطان کی تدبیر بالکل ضعیف ہوتی ہے۔



## محفل رباعیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل رباعیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے دشوار وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں چودہ چودہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔



چودہ غیر معتبر بد خصلتیں رکھنے والے کی کوئی بات سنو! نہ مانو! نہ اعتبار کرو!  
سورۃ النعام، سورۃ فرقان، سورۃ کہف، سورۃ قلم اور سورۃ دہر سے اقتباسات ماخوذ کئے  
گئے ہیں جو مشیت خداوندی کا تقاضا ظاہر کرتے ہیں کہ زمین میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر  
کوئی ان کے کہے پر چلے تو وہ اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہکا دیں گے۔

ان مذکورہ سورتوں میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خطاب فرمایا ہے کہ ان بہکانے والے  
لوگوں سے پرہیز کریں جو یہ درج ذیل چودہ بد خصلتیں یا ان میں سے چند یا کوئی ایک  
خصلت رکھتے ہوں تو ان کی کوئی بات تسلیم نہ کی جاوے، نہ سنی جاوے اور نہ کوئی ان کی بات  
کا اعتبار کیا جاوے کیونکہ وہ سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دے کر شکار کر لیتے ہیں۔  
چودہ بد خصلتیں درج ذیل ہیں۔

- 1- اللہ تعالیٰ اور جناب رسول پاک ﷺ پر ایمان نہ رکھنے والے کفار لوگ
- 2- جھوٹ بولنے والے ایمان ضائع کرنے والے کذاب لوگ۔
- 3- گناہ کبیرہ کرنے والے مجرم گناہ گار لوگ۔
- 4- یاد الہی سے غافل اور بے پروا رہنے والے لوگ۔
- 5- ہوس نفسانی کے پیچھے دوڑنے والے اور لالچ، غصہ، شہوت کے پجاری لوگ۔
- 6- اپنے افعال و کردار میں اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرنے والے ظالم لوگ
- 7- بہت زیادہ جھوٹی قسمیں کھانے والے لوگ۔
- 8- گھٹیا قسم کے کام کرنے والے ذلیل و خوار لوگ۔
- 9- بہت طعنے دینے والے لوگ۔
- 10- ادھر کی ادھر لگا دینے والے لوگ۔
- 11- بھلائی سے بہت زیادہ روکنے والے لوگ۔
- 12- حدود اللہ سے بڑھنے والے لوگ۔
- 13- گناہ کرنے والے جرائم پیشہ لوگ۔



14- تندخو بد مزاجی کرنے والے لوگ۔

ان سب بیماریوں کا علاج ایمان اور اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ جس شخص کا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہوگا اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھے گا تو وہ انشاء اللہ ان بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

اہمیت صدقہ پر چودہ فرمان رسول ﷺ و اہل بیت کرام

1- سرور جہاں ﷺ کا ارشاد ہے کہ صدقہ خداوند قدوس کے غصہ اور غضب کو بجھاتا ہے۔

2- رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ قیامت کی زمین آگ کی طرح دہک رہی ہوگی مگر مؤمن پر سایہ ہوگا اس سایہ کو دیئے گئے صدقہ کی کرامت سمجھو!

3- آپ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ دینے والوں کو قبر کی گرمی نہیں ستائے گی۔

4- آپ ﷺ نے فرمایا صدقہ دیا کرو! اگرچہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو! کیونکہ بھوکے کو سہارا مل جاتا ہے اور گناہ ایسے مٹ جاتے ہیں جیسے پانی سے آگ

5- آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کیا کرو!

6- آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب لوگ صدقہ دینا چھوڑ دیتے ہیں تو بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔

7- آپ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ وبائی امراض و حرکت قلب بند ہونے یا حادثات سے واقع ہونے والی موت سے محفوظ رکھتا ہے۔

8- آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! صدقہ نکالا کرو! اس سے تمہاری آمدنی بڑھے گی۔

9- آپ ﷺ نے فرمایا: اگر صدقہ دیا کرو گے تو جہنم سے چھٹکارا پاؤ گے۔

10- حضرت امیر المؤمنین کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو! اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے فی سبیل اللہ خرچ کیا کرو۔ خرچ کرنے والے کو مجاہد کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔



- 11- حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی دیتا ہے اور لینے والا اس کے لئے دعا کرتا ہے تو وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔
- 12- حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدقہ دینے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور تنگدستی دور ہوتی ہے۔
- 13- حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ مریض اپنے ہاتھ سے سائل کو صدقہ دے اور اس سے کہے کہ ہمارے لئے دعا کرے۔
- 14- حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا آنے والی ستر مشکلات کو صدقہ دور رکھتا ہے۔

اہل بیت میں سے محمد جو ادا بن علی رضا کی چودہ علمی نصیحت آموز باتیں

- 1- آپ نے فرمایا انسان کی کامل مروت یہ ہے کہ کسی سے ایسی حالت میں ملاقات نہ کرے جس کو وہ برا جانے۔
- 2- انسان کا حسن خلق یہ ہے کہ کسی کو اذیت نہ پہنچائے۔
- 3- انسان کی سخاوت یہ ہے کہ اس شخص کے ساتھ نیکی کرے جس کا حق اس پر واجب ہے۔
- 4- انسان کا کرم یہ ہے کہ اپنے نفس پر کرم کو ترجیح دے۔
- 5- انسان کا انصاف یہ ہے کہ جب حق واضح ہو جائے تو اس کو قبول کرے۔
- 6- انسان کا اخلاص یہ ہے کہ اس چیز سے منع کرے جس کو خود پسند نہ کرتا ہو۔
- 7- انسان کے ہمسایہ کی حفاظت یہ ہے کہ جب اس کو تیرے عیوب کا علم ہو، تو گناہ کرتے وقت اس کو زجر نہ کرے۔
- 8- انسان کی نرمی یہ ہے کہ ان لوگوں کے سامنے تجھے ملامت نہ کرے جنہیں تم اچھا نہیں جانتے ہو۔
- 9- انسان کی اچھی صحبت یہ ہے کہ وہ تم سے تحفظ کی مشقت ساقط کرے۔



- 10- انسان کی صداقت کی نشانی یہ ہے کہ موافقت زیادہ اور مخالفت کم کرے۔
- 11- انسان کا شکر یہ ہے کہ جو شخص احسان کرے اس کا احسان پہچانے۔
- 12- انسان کی تواضع یہ ہے کہ محسن کی قدر پہچانے۔
- 13- انسان کی سلامتی یہ ہے کہ دوسروں کے عیب محفوظ نہ رکھے۔
- 14- انسان کی عنایت یہ ہے کہ لوگوں کے عیبوں کی اصلاح کرے۔

### ورود مسعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی چودہ نشانیاں

اصل معیار وہ فرمودات ہوں گے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کے سلسلہ میں حضور اقدس ﷺ نے اپنی امت کو فرمائے ہیں اور وہ ارشادات درج ذیل ہیں۔

- 1- حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے قریب زمانہ میں زمین پر تشریف لائیں گے۔
- 2- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول آسمانوں سے نیچے زمین پر ہوگا۔
- 3- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام مبارک بی بی مریم تھا۔
- 4- حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے شرقی مینار پر سے نمودار ہوں گے پھر انہیں بذریعہ سیڑھی اتارا جائے گا۔
- 5- حضرت عیسیٰ علیہ السلام تازہ غسل سے ہوں گے کہ بالوں سے پانی کے قطرے گر رہے ہوں گے۔
- 6- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حضرت امام مہدی علیہ السلام امامت کا مصلیٰ پیش کریں گے جبکہ صبح کی نماز کے لئے لوگ صفیں باندھ چکے ہوں گے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی علیہ السلام کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر انہیں دھکیلتے ہوئے مصلیٰ پر کھڑا کر دیں گے اور خود حضرت امام مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔
- 7- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نزول کے دوران زرد رنگ کی دو چادریں پہن رکھی ہوں گی۔



8- حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں پینتالیس برس قیام کریں گے اور اسی اثناء مدت میں شادی بھی کریں گے اور صاحب اولاد بھی ہوں گے۔ چونکہ وہ پہلے شادی شدہ نہیں ہیں۔

9- حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج و عمرہ بھی کریں گے پھر وہ مخلصانہ انداز میں سلامی کے لئے روضہ رسول ﷺ پر حاضری دیں گے۔

10- حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک حاکم عادل کی حیثیت سے ملت اسلامیہ کی سربراہی میں خلافت کے فرائض سرانجام دیں گے اور لوگوں کی اصلاح و فلاح کے لئے سرگرم عمل ہوں گے۔

11- حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب کا خاتمہ کریں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور اپنی قوم نصاریٰ کی اصلاح فرماویں گے یہاں تک کہ وہ سب اسلام کے حلقہ بگوش ہو جائیں گے۔

12- حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی علیہ السلام دونوں مل کر دجال کے خلاف جہاد کریں گے اور زمین کو اس کے ناپاک عزائم سے پاک کریں گے۔

13- حضرت عیسیٰ علیہ السلام مدینہ منورہ سے تقریر کریں گے روئے زمین کے کل انسان آپ کی تقریر سنیں گے۔

14- حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج سے فارغ ہو کر مکہ شریف سے مدینہ شریف کو آ رہے ہوں گے کہ راستہ میں ان کا وصال ہو جائے گا۔ آپ کی میت (مبارک) کو اٹھا کر مدینہ منورہ کو لائی جائے گی اور انہیں روضہ رسول ﷺ میں ایک مخصوص جگہ جو ابھی فارغ ہے اس میں دفن کئے جائیں گے اور ان کی نماز جنازہ میں سب مسلمان شریک ہوں گے۔

یہ رسول اکرم ﷺ کے ارشادات کتب احادیث صحاح ستہ سے لئے گئے ہیں۔



## نماز کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چودہ ارشادات

- 1- نماز مؤمن کا نور ہے۔ (ترمذی)
- 2- اللہ تعالیٰ کی ایسی عبادت کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو نہیں دیکھتا تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (ابی نعیم)
- 3- جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوتا ہے۔  
(کتاب فردوس)
- 4- پرہیزگاری کی دو رکعت غیر پرہیزگاری کی ہزار رکعت نماز سے بہتر ہے۔  
(کتاب فردوس)
- 5- نماز میں دوسری طرف خیال نہ کرو! جس نے ایسا کیا اس کی نماز نہیں ہوتی۔  
(طبرانی)
- 6- نماز وقت پر پڑھا کرو! (مسلم شریف)
- 7- جو شخص نماز کو بھول جائے تو جب یاد آئے اس کو پڑھ لے۔ (ترمذی)
- 8- جو شخص مسجد کی طرف قدم اٹھاتا ہے اس کے لئے ثواب ہے۔ (احمد)
- 9- جو شخص صبح و شام نماز پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری شریف)
- 10- جس نماز میں تمام مردوں، عورتوں کے لئے دعائے مانگی جائے وہ ناقص ہے۔  
(ابن حیان)
- 11- جو شخص نماز نہ پڑھے اس کا کوئی دین نہیں ہے۔ (المروزی)
- 12- نماز باجماعت، تنہا نماز سے پچیس درجہ زیادہ افضل ہے۔ (بخاری شریف)
- 13- جب دو نمازی ہوں تو برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھیں اور تین ہوں تو ایک آگے ہو جائے۔ (قطنی)
- 14- نماز میں صفوں کو اچھی طرح سیدھا درست کر لو! (احمد)



چودہ خصلتیں جب موجود ہوں گی امت میں چودہ مصیبتیں نازل ہوں گی  
امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے  
فرمایا:

جب میری امت میں چودہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو  
جائیں۔ تو لوگوں کو چاہئے کہ پھر وہ ہر وقت عذاب الہی کے منتظر رہیں۔ خواہ سرخ آندھی کی  
شکل میں آئے، یا زلزلے کی صورت میں آئے یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے  
کی شکل میں آئے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے دریافت فرمایا: کہ حضور ﷺ وہ کیا ہیں  
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ یہ ہیں۔

- 1- جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنا لیا جائے۔
- 2- جب امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے۔
- 3- جب شوہر بیوی کا اطاعت گزار ہو جائے۔
- 4- جب زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے۔
- 5- جب بیٹا ماں کا نافرمان ہو جائے۔
- 6- جب دوستوں سے بھلائی اور باپ پر ظلم ڈھائے جائیں۔
- 7- جب مساجد میں شور مچایا جائے۔
- 8- جب قوم کا ذلیل ترین شخص اس کا سربراہ ہو جائے۔
- 9- جب آدمی کی عزت اس کی برائی کی وجہ سے ہونے لگے۔
- 10- جب نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال ہونے لگیں۔
- 11- جب مردوں میں ریشمی کپڑے پہنے جائیں۔
- 12- جب رقص و سرور کی محفلیں سجائی جائیں۔
- 13- جب موسیقی کے آلات استعمال کئے جائیں۔
- 14- جب اس وقت کے لوگ پہلے لوگوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔



غوث اعظم محی الدین شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ اقوال مبارک

- 1- جو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی نہیں اللہ تعالیٰ بھی اس پر راضی نہیں۔
- 2- جو شخص دوسروں کو نہیں دیتا اسے بھی نہیں دیا جائے گا۔
- 3- جاہل شخص تو چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے حسب منشاء کام کرے؟ کیا وہ کوئی دوسرا خدا ہے۔

4- ریاء کا شخص کا لباس صاف مگر دل گندا ہے وہ معمولی چیزوں میں زہد کرتا ہے۔ مگر بنیادی امور میں مستی دکھاتا ہے۔ اس کا ظاہر آباد اور باطن خراب ہے۔ تم جس لباس میں ہو، وہ اتار ڈالو! میں اس کے عوض تمہیں ایسی پوشاک اللہ تعالیٰ سے منگا دوں گا جو کبھی پرانی نہ ہوگی۔ لیکن خلقت پر دار و مدار رکھنے کا لباس اتار دو! خلقت کی قبولیت کا لباس اتار دو! خواہش نفسانی، غرور اور نفاق کا لباس اتار دو! اپنی قوت اور اختیار سے کنارہ کش ہو کر اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجز و کمزور بن کر پیش ہو! سب کو چھوڑو اور مخلوق کو چھوڑو صرف اللہ تعالیٰ پر توکل رکھو!!

5- جس شخص نے توحید کے ہاتھ سے مخلوق کو اور زہد کے ہاتھ سے دنیا کو، اور رغبت کے ہاتھ سے ماسوا اللہ کو فنا کر دیا ہے، اس نے کامل نجات پائی۔

6- تم پر لازم ہے کہ موت سے پہلے اپنے نفسوں کی خرابیوں اور شیطانوں کو مار ڈالو!

7- تمہاری زبان پر ہیز گار اور دل گناہ گار ہے تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والی اور دل تمہارا انکار کرنے والا ہے۔

8- تمہارا ظاہر مسلمان اور باطن کافر ہے، تمہارا ظاہر توحید والا اور باطن بت پرست ہے۔ تمہارا زہد اور دینداری ظاہر ہے یہی وجہ ہے کہ شیطان نے تمہارے دل پر ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔

9- صاحب ایمان پہلے اپنے باطن کی عمارت بناتا ہے پھر ظاہر کی اندرونی عمارت مکمل ہو جائے تو دروازہ لگاتا ہے۔



- 10- نفاق والو! اپنے نفاق سے توبہ کر لو! شیطان کو اپنے اوپر ہنسنے کا موقع مت دو!
- 11- اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس پر مخلوق کے دروازے بند اور ان کی عطاء بند کر دیتا ہے۔
- 12- اے بیٹے! تمہیں کس چیز نے اللہ تعالیٰ سے بے پرواہ کر دیا ہے؟ کیا تو نہیں جانتا کہ ہر کوئی اس کا محتاج ہے۔
- 13- اللہ والے بن کر مالدار اور عزت والے اور حکم چلانے والے ہو جاؤ!
- 14- خاموشی تمہاری عادت اور گنہگار تمہارا لباس ہونا چاہئے پھر ایک وقت ایسا آئے گا جب تمہیں گویائی عطاء کی جائے گی۔

### مؤمن کی چودہ صفات قرآن پاک میں

- 1- مؤمن اللہ تعالیٰ کو وحدہ لا شریک مانتے ہیں۔
- 2- مؤمن خدا کے خوف سے روتے ہیں۔
- 3- مؤمن اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم رکھتے ہیں۔
- 4- مؤمن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر و فکر میں رہتے ہیں۔
- 5- مؤمن نمازوں کو خشوع سے ادا کرتے ہیں۔
- 6- مؤمن لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔
- 7- مؤمن شہوات کو ترک کرنے والے ہوتے ہیں۔
- 8- مؤمن زکوٰۃ کو ہمیشہ ادا کرتے ہیں۔
- 9- مؤمن امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔
- 10- مؤمن عہد کو پورا کرتے ہیں۔
- 11- مؤمن اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔
- 12- مؤمن زبان کو ہمیشہ نرمی سے استعمال کرتے ہیں۔
- 13- مؤمن حلیم اور صاحب تقویٰ ہوتے ہیں۔



14- مؤمن نمازوں کی ادائیگی میں پابندی اختیار کرتے ہیں۔

چادر تطہیر اہل بیت رسول ﷺ

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بے شک اہل بیت سے گندگی اور نحوست دور کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ پاک و صاف کرے، جیسے کہ پاک صاف کرنے کا حق ہے۔

مذکورہ آیت سے صاف اور واضح طور پر اہل بیت کی شان عظمت مثبت ہے اور اسماء

اہل بیت حضرات کے درج ذیل ہیں۔

1- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

2- حضرت بی بی فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

3- حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

4- حضرت حسن ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

5- حضرت حسین ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

6- حضرت علی زین العابدین بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

7- حضرت محمد باقر ابن علی زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

8- حضرت امام جعفر صادق ابن محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

9- حضرت موسیٰ کاظم ابن جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہما

10- حضرت علی رضا ابن موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما

11- حضرت محمد تقی ابن علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہما

12- حضرت علی تقی ابن محمد تقی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

13- حضرت حسن عسکری ابن علی تقی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

14- حضرت محمد مہدی ابن حسن عسکری رضی اللہ تعالیٰ عنہما



## چودہ پندول پسند

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہما نے چودہ نصیحتیں فرمائیں جو درج ذیل ہیں۔

- 1- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ تخت رحمن کے سایہ تلے ہو وہ زہد اختیار کرے۔
- 2- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا حساب میں تخفیف ہو وہ اپنے نفس اور بھائیوں کو نصیحت کرے۔
- 3- جو شخص چاہتا ہے کہ فرشتے اس کی زیارت کریں وہ اپنے آپ کو پرہیزگار بنائے۔
- 4- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا گھر جنت کے درمیان ہو وہ رات دن ذکر اللہ میں مشغول رہے۔
- 5- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو، وہ خالص توبۃ النصوح کرے۔
- 6- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ دولت مند ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو جائے۔
- 7- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ فقیہ اور عالم ہو وہ خشوع زیادہ اختیار کرے۔
- 8- جو شخص چاہتا ہے کہ اہل حکمت ہو جائے، وہ جہان دل کا عالم ہو جائے۔
- 9- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ لوگوں میں سلامتی سے رہے، وہ دنیا میں صرف یہی یاد کرے کہ میں کس واسطے پیدا ہوا اور کس چیز سے بنایا گیا ہوں۔
- 10- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ فردوس اور اس کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں حاصل کرے وہ اپنی زندگی دنیا کے فسادوں میں ضائع نہ کرے۔
- 11- جو شخص چاہتا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں جنت اس کو نصیب ہو، وہ سخاوت کرتا رہے کیونکہ نخی جنت کے قریب اور آگ سے بعید ہوتا ہے۔
- 12- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا دل مکمل روشن اور منور ہو جائے وہ ہمیشہ فکر اور عبرت حاصل کرتا رہے۔
- 13- جو شخص چاہتا ہے کہ دنیا و آخرت دونوں میں شرف حاصل ہو وہ آخرت کو دنیا پر



اختیار کرے۔

14- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا بدن صابر اور زبان ذاکر اور قلب خاشع ہو وہ ذکر اللہ کے ساتھ مسلمین اور مسلمات، مؤمنین اور مومنات کے لئے استغفار اور بخشش کی دعا مانگتا رہے۔

علمی سمندر سے چودہ بار آور گوہر

حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے علمی سوالات اور حضرت امام حسن ابن علی کے بار آور علمی جوابات، جن کو حضرت حافظ ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ نقل فرمایا جو ہم علم و ادب سیکھنے والوں کو پیش کرتے ہیں۔

اب حضرت امیر المؤمنین سوال کرتے ہیں اور حضرت امام حسن جواب دیتے ہیں۔

1- حضرت نے فرمایا اے میرے بیٹے: اچھا کام کیا ہے؟

فرمایا: بری شے کو دفع کرنا اچھا کام ہے۔

2- حضرت نے پوچھا: شرافت و بزرگی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: اپنے قبیلہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور ان کی طرف سے سختیاں برداشت کرنا شرافت اور بزرگی ہے۔

3- حضرت نے پوچھا: سخاوت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: تنگی اور فراخی میں مال خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے۔

4- حضرت نے پوچھا: ملامت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: انسان کا اپنی ذات کے لئے مال جمع کرنا اور اپنی عزت خراب کرنا ملامت ہے۔

5- حضرت نے پوچھا: بزدلی کیا ہے؟

جواب فرمایا: دوست پر زیادتی کرنا اور دشمن سے ڈرنا بزدلی ہے۔

6- حضرت نے پوچھا: غناء کیا چیز ہے؟



جواب فرمایا: دی گئی چیز پر خوش رہنا اگرچہ تھوڑی ہو غنماء کہلاتا ہے۔

7- حضرت نے پوچھا: بردباری کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: غصہ کو دباننا اور اپنے نفس کو قابو رکھنا بردباری ہے۔

8- حضرت نے پوچھا: طاقت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: سخت لڑائی کرنا اور لوگوں میں سے غالب شخص سے منازعت کرنا طاقت کہلاتا ہے۔

9- حضرت نے پوچھا: ذلت و رسوائی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: صدمہ کے وقت بے قراری کا اظہار کرنا ذلت و رسوائی ہے۔

10- حضرت نے پوچھا: تکلف کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: بے مقصد کلام کرنا تکلف ہے۔

11- حضرت نے پوچھا: بزرگی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: عزامت دینا اور جرم معاف کر دینا بزرگی ہے۔

12- حضرت نے پوچھا: سیادت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: اچھا کام کرنا اور برائی چھوڑ دینا سیادت ہے۔

13- حضرت نے پوچھا: بے وقوفی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: ذلیل امور کا پیچھا کرنا ہے اور گمراہوں کی صحبت اختیار کرنا بے وقوفی ہے۔

14- حضرت نے پوچھا: غفلت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: مسجد چھوڑنا اور مفسد لوگوں کی اطاعت کرنا غفلت کہلاتا ہے۔

(ماخوذ از کتاب تنویر الازہار)

لشکر اسلام کے مشہور نامور چودہ کمانڈر

1- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ



- 2- حضرت عمر بن الجراح رضی اللہ عنہ
- 3- حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
- 4- حضرت سر جیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ
- 5- حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ
- 6- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
- 7- حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ
- 8- حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ
- 9- حضرت عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ
- 10- حضرت حسان بن النعمان رضی اللہ عنہ
- 11- حضرت قتیبہ بن مسلم الباطلی رضی اللہ عنہ
- 12- حضرت محمد بن ابی القاسم الشقفی رضی اللہ عنہ
- 13- حضرت طارق بن زیاد رضی اللہ عنہ
- 14- حضرت موسیٰ بن نصیر رضی اللہ عنہ

### عبادت کی چودہ راتیں

سال بھر کی چودہ مخصوص راتیں اور انیس مخصوص دن جن میں عبادت ذکر اذکار کرنا

مستحب ہے ضرورت پر ان کو اپنی اپنی محفل میں دیکھا جاسکتا ہے۔

- 1- ماہ محرم کی پہلی رات کو قیام کرنا مستحب ہے۔
- 2- عاشورہ کی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 3- رجب کی پہلی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 4- رجب کی پندرہویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 5- رجب کی ستائیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 6- شعبان کی پندرہویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔



- 7- عرفہ کی رات قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 8- عید الفطر کی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 9- عید الاضحیٰ کی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 10- ماہ رمضان کی اکیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 11- ماہ رمضان کی تیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 12- ماہ رمضان کی پچیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 13- ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
- 14- ماہ رمضان کی اثنیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔



## محفل خماسیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خماسیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں پندرہ پندرہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھا روں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔



## شیخ کے پندرہ آداب

1- مرید پر لازم ہے کہ اپنے شیخ جیسا کسی کو نہ سمجھے اور یہ اعتقاد رکھے کہ شیخ اپنے زمانہ میں مریدوں کی پرورش کرنے میں اور راستہ دکھانے میں اور راستہ کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ ورنہ اس کی محبت تقسیم ہو جائے گی پھر دوستی اور محبت کا رابطہ ضعیف ہو جائے گا جس کا رابطہ ضعیف ہوگا اس کے دل کی استعداد بڑھنے کی بجائے گھٹنا شروع ہو جائے گی۔

2- مرید پر لازم ہے کہ شیخ کی صحبت حاصل کرے تاکہ اس کی نیت مستحکم ہو جائے یہاں تک کہ احساس ہونا محسوس ہو کہ شیخ کی خدمت صحبت کے لئے بغیر مقصد حاصل ہونا غیر ممکن ہے۔

3- مرید پر لازم ہے کہ مرید کے مال اور وجود میں شیخ جو تصرفات کرے انکو تسلیم کر لے اور خوشی بارضا قبول کر لے اور شیخ پر مطیع رہے۔ کیونکہ اس بات کے بغیر مرید کا صدق اور اخلاص معلوم نہیں ہو سکتا، جیسا قرآن مجید اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

فَلَا وَرَأَيْكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيْ  
أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٠﴾ (النساء)

یعنی قسم ہے تیرے رب کی یہ لوگ حقیقت میں ایمان والے نہیں ہو سکتے۔ بشرطیکہ آپ ﷺ کو متنازعہ چیز میں حاکم بنائیں اور آپ ﷺ کے فیصلہ کو تہ دل سے تسلیم کر لیں اور ان میں سے کوئی شخص اپنے نفسوں میں تنگی کا (ذرا برابر) احساس بھی نہ پائے۔

4- مرید کو لازم ہے کہ مرشد کے تصرفات پر کسی قسم کا دل میں یا زبان پر اعتراض یا شبہات پیدا نہ ہونے دے۔ ایسی صورت میں حضرت موسیٰ و خضر علیہما السلام کے قصہ پر غور کرے یا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کو مد نظر رکھے جبکہ ایک معترض مرید کو انہوں نے فرمایا تھا۔ ”اگر تم میرے ساتھ ایمان نہیں لاتے تو کنارہ کش ہو



جاؤ!“ خیال رہے ایسے مشکوک رہنے سے فسادِ اعتقاد اور قصورِ محبت کے گرداب میں انسان پھنس جاتا ہے پھر ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ پس احتیاطِ ضروری ہے۔

5- مرید کو لازم ہے کہ شیخ کی اجازت کے بغیر اپنے ذاتی امور یا دینی دنیاوی کاموں کو عمل میں نہ لائے اگرچہ تھوڑے ہوں یا زیادہ یعنی بغیر اجازت کے نہ کرے نہ کھائے نہ پیئے نہ پہنے نہ سوئے نہ دے نہ لے نہ دیکھے اور اسی طرح سے عبادات میں بھی بغیر اجازت کے نہ روزہ رکھے نہ افطار کرے اور نوافل یا فرضوں میں قصر کرنا اور ذکر کرنا اور تلاوت کرنے میں وغیرہ پیرومرشد کی اس قسم کی تابعداری درج ذیل آیت قرآنی سے ملتا ہے جبکہ نبی اکرم ﷺ نے ابو بکر و عمر سے پوچھا تو ابو بکر نے جواب دیا یَسْمَعُ مَنْ اَنَا جِیْہ یعنی میرے آہستہ مناجات کرنے کی وجہ یہ ہے کہ میں جس سے مناجات کرتا ہوں وہ سنتا ہے۔

اور حضرت عمر نے جواب دیا اَطْرِدُ الشَّیْطَانَ وَ اَوْقِظُ الْوَسْوَانَ یعنی میں شیطان کو دھتکارتا ہوں اور سونے والوں کو جگاتا ہوں اس پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا نہ آہستہ پڑھو! اور نہ بلند بلکہ درمیانی چال اختیار کرو! تب یہ آیت نازل ہوئی۔

وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝

یعنی اپنی آواز کو نہ بلند کر اور نہ آواز کو پست کر اور ان دونوں کے درمیان راہ اختیار کر۔

اس آیت سے مطلب یہ واضح نکلتا ہے کہ جس کا مرشد زندہ ہو پھر وہ کسی امر کو بغیر اجازت مرشد کے عمل میں لائے تو اس کے ہرگز ہرگز جائز نہ ہوگا۔

6- مرید کو لازم ہے کہ پیرومرشد کی رضا مندی کا خیال رکھے کیونکہ مرید کے اچھے برے کاموں کے سبب سے مرید کے وجود پر مرشد کی کراہت اور رضا مندی پورا پورا اثر انداز ہوتی ہے۔



7- مرید کو لازم ہے کہ پیر و مرشد کی بات کو پورے یقین سے کلام حق جانے اور اس کی باتیں سب خدا کی طرف سے سمجھے کہ وہ اپنے حرص و ہوا سے نہیں کرتا اور حدیث قدسی مطابق پختہ رکھے کہ اللہ تعالیٰ شیخ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ کلام کرتا ہے یعنی وہ **بِیْ يَنْطِقُ** کے مقام سے بولتا ہے پس ان باتوں کو اصولی حیثیت پر قیاس کرتے ہوئے مرشد کی کلام کی جانب کان لگائے رکھے اور امیدوار ہو کر ہر وقت حاضر اور انتظار میں رہے کہ مرشد کی زبان سے کیا صادر ہوتا ہے یہ اس لئے تاکہ شیخ کے فیضان کلام سے محروم اور بے نصیب نہ ہو جائے بلکہ مرشد کی کلام اور اپنے حال کے درمیان تناسب برقرار اور متابعت کرتا رہے۔

نیز مرشد سے گفتگو کرتے وقت اپنے نفس کو گم کر دے اور اپنی صفت ریائی اور اپنے علم معرفت کو ظاہر کرنے کے لئے حرکت میں نہ آئے اور اپنی خوبیوں کو گفتگو کے درمیان ظاہر نہ کرے کیونکہ یہ باتیں مرید کو ارادت کے مقام سے دور کر دیتی ہیں اور دل کو اندھا کر دیتی ہیں۔

حضور اکرم ﷺ ایک جماعت میں تشریف رکھتے اور سوالات کے جوابات دے رہے تھے بعض لوگ آپ کے فرمانے سے پہلے جواب کہہ دیتے تب اللہ تعالیٰ نے ان کے ادب سکھانے کے لئے یہ آیت مبارک نازل فرمائی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

یعنی اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے جواب دینے میں پہل مت کرو!

8- مرید کو لازم ہے کہ جو واقعات بیداری یا خواب میں منکشف ہوں تو ان کو خود صحیح کرنے میں کوشش نہ کرے بلکہ مرشد کے علم کی طرف رجوع کرے ممکن ہے کہ دیکھے گئے واقعہ میں مرید کے نفس کی کوئی خواہش پوشیدہ ہو اور مرید کو اس کا علم نہ ہو اور وہ غلط تعبیر سمجھنے پر عمل کر بیٹھا تو اس صورت میں مرید کسی خلل میں مبتلا ہو جائے گا جبکہ مرشد کی طرف رجوع کرنے سے دل میں پڑا ہوا کھٹکا نکل جائے گا۔



9- مرید کو لازم ہے کہ صحبت میں اپنی آواز کو بلند نہ کرے کیونکہ بزرگوں کی محفل میں یہ بے ادبی اور بزرگوں کی بے قدری ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی محفل میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے مابین کسی بات پر جھگڑا ہوا اور بلند ہو رہا تھا ان کو آداب سکھانے کے لئے یہ آیت نازل ہوئی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

یعنی اے ایمان والو! تم اپنے پیغمبر کے آواز سے اپنی آوازوں کو اونچا مت کرو! بعد ازاں صحابہ نے ایسا عمل کیا کہ ان کے پست آواز سے ایک دوسرے کی باتیں بامشکل سمجھ آنے لگی پھر یہ آیت ان کے شان میں نازل ہوئی۔

إِنَّ الَّذِينَ يَعْضُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ فَلِلتَّقْوَىٰ

یعنی وہ لوگ جو رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آوازوں کو پست کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو تقویٰ کی قبولیت کے لئے آزمایا ہے۔

10- مرید کو لازم ہے کہ وہ حرکات و سکنات میں اور فعل و قول میں مرشد کے ساتھ بے دھڑک اور بلا جھجک نہ رہے بلکہ شرمیلا انداز قائم رکھے اور میرے آقا، مولیٰ جناب والا میرے سردار جیسے الفاظ مرشد کے حق میں استعمال کرے تاکہ بزرگی اور عزت کا پردہ قائم رہے اور فیوضات کی راہ بھی بند نہ ہو، اس ادب کا درج ذیل آیت سے سبق حاصل ہو رہا ہے۔

وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ①

یعنی آپ ﷺ کے پاس اونچی آواز میں بات نہ کرو جیسے تم آپس میں کرتے ہو! تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تمہیں پتہ بھی نہیں چلے گا۔



11- مرید کو لازم ہے کہ جب مرشد کے حضور میں کوئی دینی یا دنیاوی بات پوچھنا درکار ہو تو عرض کرنے میں جلدی نہ کرے بلکہ کلام کرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے حضور میں توبہ کر لیوے اور کلام کرنے کی توفیق طلب کر لیوے تاکہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پہلے یہ عمل اس صدقہ کرنے کی مانند ہو جائے جس کا حکم قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ  
صَدَقَةٌ

یعنی اے ایمان والو! جب کوئی بات رسول اللہ ﷺ کے حضور میں کہنا چاہو تو عرض کرنے سے پہلے صدقہ مستحقین کو دے دیا کرو!

12- مرید کو لازم ہے کہ اپنی حدود اور پوزیشن کا خیال رکھے اور جن حالات سے مرشد بے خبر ہو تو ان کو ظاہر بھی نہ کرے اگر مرشد خود دریافت کریں تو پھر بیان کرنا جائز ہوگا۔

13- مرید کو لازم ہے کہ اپنے مرشد کے پوشیدہ بھید یا کرامات یا دیگر واقعات جو ان سے متعلق ہوں انہیں ہرگز ظاہر نہ کرے اور انہیں اپنے ذاتی بھید تصور کرے کہ جیسا کہ وہ اپنے بھیدوں کو چھپاتا ہے۔

14- مرید کو لازم ہے کہ اپنے ذاتی پوشیدہ اور راز، مرشد کے حضور میں ظاہر کر دے یعنی کرامات فیوضات اور برکات جو اس کو پہنچے تاکہ دل کے عقد سے اور فیض کی راہیں ہموار ہو سکیں اور شیخ کی مدد جاری و ساری رہے۔

15- مرید کو لازم ہے کہ مرشد کی وہ باتیں جس میں اسرار و رموز ہوں وہ نا اہل لوگوں سے ہرگز بیان نہ کرے اس لئے کہ نا اہل لوگوں کی سوچ وہاں تک پہنچ نہیں سکتی اور وہ اس طرح فائدہ کے بجائے فساد کا موجب بنتے ہیں البتہ وہ باتیں جو اسرار و رموز میں سے نہیں ہیں وہ بیان کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی سوچ سمجھ کے مطابق ہوں۔

(ماخوذ از آداب المرشدين)



## دجال کی پندرہ نشانیاں

- اصل اصول اور معیار وہ فرمودات ہونگے جو دجال کی آمد کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے فرمائے ہوں گے اور اپنی امت کو فرمودات کے ذریعہ آگاہ فرمایا وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔
- 1- دجال یہودیوں میں سے ہوگا شروع شروع میں نیکی اور پارسائی کا اظہار کرے گا پھر نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر بعد میں خدائی دعویٰ کرے گا۔
  - 2- دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا اس کے ماتھے پر کافر لکھا ہوا ہوگا جس کو ہر خاص عام شخص باسانی پڑھ سکے گا۔
  - 3- دجال کی ایک نشانی یہ ہوگی کہ اس نے اپنی طرف سے ایک جنت اور ایک جہنم بنائی ہوئی ہوگی۔
  - 4- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ ایران کے اصفہان شہر کے سات ہزار یہودیوں کے ساتھ شام اور عراق کے درمیان سے خروج کرے گا۔
  - 5- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ چالیس روز تک زمین پر بہت اودھم مچائے گا اس کا پہلا دن سال کے برابر ہوگا اور دوسرا دن مہینے کے برابر ہوگا تیسرا دن ہفتہ کے برابر ہوگا۔ باقی چھتیس دن معمول کے مطابق ہوں گے۔
  - 6- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ مسافت بہت تیزی سے طے کرے گا دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں کرے گا لوگ اس کو آتے ہوئے دیکھ کر اس کے شر سے بچنے کے لئے پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں گے۔
  - 7- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اس کے خروج کرنے سے پہلے تین سال ایسے گزریں گے کہ پہلے سال ایک تہائی بارش اور ایک تہائی غلہ کی کمی واقع ہوگی۔
  - 8- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ جب دجال پر ایمان لائیں گے تو ان کی زمینوں پر بارشیں خوب ہونگی اور ان کے ہاں خوش حالی ہوگی اور ان کے جانور خوب



سیر ہو کر گھروں کو لوٹیں گے اور جو لوگ دجال پر ایمان نہ لائیں گے وہ مفلوج الحال ہو نگے غلہ کی کمی ہوگی اور ان کے مویشی تباہ حال ہوں گے۔

9- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب وہ ویرانے سے گزرے گا تو زمین کو حکم دے گا کہ وہ اپنے خزانے باہر نکال دے چنانچہ وہ خزانے نکال دے گی یعنی جیسے کہے گا زمین ویسے ہی کرے گی۔

10- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ ایسی شعبدہ بازیاں دکھائے گا کہ مخلوق حیران اور تعجب کرے گی مثلاً قبر سے مردوں کا زندہ کرنا یا دیہاتیوں کے مردہ اونٹوں کو زندہ کرنا وغیرہ وغیرہ

11- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ آخر اپنے لوؤ لشکر کے ساتھ زمین روندتا ہوا مدینہ کا رخ کرے گا وہ جبل احد تک پہنچ جائے گا وہاں سے اللہ کے فرشتے اس کے لشکر کا رخ ملک شام کی طرف پھیر دیں گے۔

12- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ شام کی طرف سفر کرے گا حضرت امام مہدی اس وقت قسطنطنیہ کے محاذ پر ہوں گے حضرت امام مہدی علیہ السلام خروج دجال کی خبر سن کر شام کے ملک میں واپس آئیں گے۔

13- صبح کی نماز سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا وہ امام مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔

14- حضرت امام مہدی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دونوں مل کر دجال کے مقابلے کے لئے نکلیں گے دجال بھاگنے کی کوشش کرے گا لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی علیہ السلام دونوں لد کے مقام پر (مقبوضہ اسرائیلی علاقہ) اس کو جالیں گے۔

15- دجال علیہ لعنت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی سیسے کی طرح پگنے لگے گا اسی مقام پر دجال کو قتل کر دیا جائے گا۔



یہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عیسیٰ اور حضرت امام مہدی اور خود جال کے متعلق جو ارشادات فرمائے ہیں وہ تحریر کر دیئے ہیں۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پندرہ مشہور زمانہ نصیحتیں  
حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی پندرہ نصیحتیں جو مشہور زمانہ ہیں وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔

- 1- نبی کریم ﷺ کی امت سے قلبی محبت اور پہچان لازم ہے۔
- 2- عام مسلمان کے لئے ضروری علوم حاصل کرنا لازم ہے۔
- 3- فقر و سلوک کی تلاش میں فاقے قبول کرنا لازم ہے۔
- 4- خوب روٹ کے کے سامنے مسخری نہ کرنا لازم ہے۔
- 5- بیوی کو میکے زیادہ عرصہ مت رہنے دیا جائے۔
- 6- حیاء بڑھانے کے لئے دلہا کو سسرال گھر رہائش نہیں رکھنی چاہئے۔
- 7- اپنی بیوی سے دل کا کوئی بھید بیان نہیں کرنا چاہئے۔
- 8- غیر عورت کی تعریف اپنی عورت سے بیان نہیں کرنا چاہئے۔
- 9- کسی کو طعنہ زنی مت کریں بلکہ ہر کسی کو راضی کرنا چاہئے۔
- 10- عالم دین اور ضعیف العمر سے شوخ چشمی نہیں کرنا چاہئے۔
- 11- ہر ایک کی عزت کریں اور بد خوئی نہیں کرنا چاہئے۔
- 12- عاجز لوگوں کی مدد کریں اور کسی کو دکھ نہیں دینا چاہئے۔
- 13- شریعت کے مطابق بات کو ہرگز رد نہیں کرنا چاہئے۔
- 14- موجود خواہش میں کپڑے نہیں پہننا چاہئے۔
- 15- سسرال کے گھر آمد و رفت زیادہ نہیں رکھنی چاہئے۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے بیٹے حضرت حماد کو پندرہ نصیحتیں  
سراج الائمہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے میرے پیارے بیٹے



اللہ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے اور تمہاری مدد فرمائے میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اگر تم نے ان کو یاد رکھا اور ان پر عمل پیرا رہے تو مجھے امید ہے تم دنیا و آخرت میں سعادت مند رہو گے۔

- 1- اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اپنا تقویٰ اور خدا خونی برقرار رکھیں اور اس کے احکام پر عمل کرنے کے لئے اپنے اعضاء کو گناہوں سے بچاتے رہیں۔
- 2- جس چیز کا سمجھنا ضروری ہو اس کی بے خبری پر قائم نہ رہیں اور دینی یا دنیاوی ضرورت کے بغیر کسی شخص سے میل جول بھی نہ رکھیں۔
- 3- دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام کرتے رہا کریں لیکن ان سے اپنے حقوق کا مطالبہ بغیر مجبوری کے ہرگز نہ کریں۔
- 4- اللہ تعالیٰ کے عطاء کردہ مال مرتبہ پر ہمیشہ قناعت کرتے رہا کریں اور لوگوں سے بے نیاز رہنے کے لئے وسائل ذرائع میں حسن تدبیر سے کام بھی لیتے رہیں۔
- 5- اپنے اسلام کو محفوظ رکھنے کے لئے کسی مسلمان سے دشمنی نہ رکھیں اور نہ ہی کسی ذمی سے دشمنی رکھیں۔
- 6- عوام کی نظروں میں خود کو بے حقیقت نہ بنائیں اور فضول باتیں اور بے کار کام اختیار نہ کریں۔
- 7- ملاقات کے وقت سلام میں پہل اور خوش کلامی کرنا اور برے لوگوں سے ظاہری خاطر تواضع اور اچھے لوگوں سے محبت کرنا۔
- 8- ذکر الہی اور درود شریف کی ہمیشہ کثرت اختیار کریں اور سید الاستغفار ضرور پڑھتے رہا کریں۔
- 9- پابندی کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہیں اور رسول اکرم ﷺ کو اور والدین اساتذہ کو اور مسلمانوں کو ایصال ثواب کرتے رہا کریں۔
- 10- دشمنوں سے زیادہ تعلق داروں سے احتیاط کیا کریں کیونکہ اس فساد کے زمانہ میں



دوستوں میں سے دشمن پیدا ہوتے ہیں۔

- 11- اپنے سرمایہ اور اپنے انتظام اور سفر کو اور اپنے رازوں کو ہمیشہ پوشیدہ رکھا کریں۔  
12- اپنے ہمسائیوں سے اچھا سلوک قائم رکھیں اور ان کی ایذا رسانی پر ہمیشہ صبر کرتے رہیں۔

13- اہل سنت والجماعت کے مسلک کو مضبوطی سے تھامے رکھیں نیز جہلا اور گمراہ لوگوں سے ہمیشہ پرہیز کرتے رہیں۔

14- تمام کاموں میں خالص نیک نیت اور خلوص قائم رکھیں رزق کے حصول میں ہمیشہ حلال کی کوشش کریں۔

15- پانچ حدیثوں پر عمل کرو جو پانچ لاکھ حدیثوں میں سے منتخب کی گئی ہیں اور یہ ہیں۔

### حدیث نمبر 1

آدمی کے اسلام کی خوبی ایک یہ ہے کہ وہ سب بیکار چیزوں کو چھوڑ دے۔

### حدیث نمبر 2

تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

### حدیث نمبر 3

حلال اور حرام دونوں ظاہر ہیں اور ان دونوں کے درمیان میں کچھ مشکوک چیزیں ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو مشکوک چیزوں سے بچتا رہا اس کی عزت اور اس کا دین دونوں محفوظ ہو گئے اور جو مشکوک چیزوں میں پڑ گیا وہ حرام میں داخل ہو جائے گا جیسے چرواہے کا ریوڑ کھیت کے قریب چرتے ہوئے کھیت میں داخل ہو جاتا ہے۔

### حدیث نمبر 4

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔



## حدیث نمبر 5

اپنی صحت کے زمانہ میں امید اور خوف کے درمیان رہو! اور جب موت آنے لگے تو اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھتے ہوئے مرنا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا مہربان ہے۔ (ماخوذ از وصایا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

## پندرہ معاشرہ سنوار حدیثیں

1- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس کام میں فحاشی ہو اس کے انجام میں تباہی ہوگی۔ جس کام میں شرم و حیا ہو اس کے انجام میں زینت ہوگی۔

2- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

خبردار حکومت مت طلب کرو! مانگنے سے تمام بوجھ تم پر ہوگا بن مانگے حکمرانی ملے تو تمہاری ہر طرح سے امداد ہوگی۔

3- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ بد زبان شخص کو بہت برا سمجھتا ہے۔ لیکن بروز قیامت، مومن کے عملی ترازو میں خوش خلقی سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہ ہوگی۔

4- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

بکریوں میں دو بھوکے بھیڑیے بہت فساد کرتے ہیں لیکن ان سے زیادہ دولت مند اور مرتبے کے حریص شخص فساد کرتے ہیں۔

5- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

دخول جنت کا سبب صرف خوش خلقی اور خدا خونی ہے

6- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

چار شخص شرع کے مکلف نہیں ہوں گے دیوانہ، نابالغ لڑکا، سویا ہوا، بے عقل

بوڑھا۔



7- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مؤمن کو لائق نہیں کہ ذلت خیز کام میں ہاتھ ڈالے۔

8- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

زبان بند ہو، گھر میں قیام، کئے گئے گناہ پر شرمسار ہو۔

9- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے، اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے، اپنے والدین کی حفاظت کرتے ہوئے، اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرتے ہوئے جو مر جائے وہ شہید ہے۔

10- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو مباحثہ، بکھیڑ اور جھگڑا زیادہ کرتا ہے وہی شخص دل میں حسد، کینہ زیادہ رکھتا

ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

11- نہ کوئی مرد دوسرے مرد کا مقام ستر دیکھے، نہ بغل گیر ہو کر ایک کپڑے میں سوئے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کا مقام ستر دیکھے، نہ بغل گیر ہو کر ایک کپڑے میں سوئے۔

12- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اپنی جانوں، مالوں، خادموں اور اولادوں کیلئے بددعا مت کرو! ممکن ہے وہ گھڑی قبولیت کی ہو اور تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔  
مواخذہ سے بچ گئے۔

13- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اگر آپ مرتے دم حاکم یا منشی یا کاردار نہ ہوئے تو آپ خوش نصیب ہیں

14- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:



کسی انسان کے دل میں ایمان، حسد و دونوں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

15- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع زیادہ ہو اور برائی نہ کرنے پر اطمینان ہو۔ بدترین شخص وہ ہے جس سے برائی کی توقع زیادہ ہو اور بھلائی نہ کرنے پر اطمینان ہو۔

### اولیاء اللہ کے پندرہ اقسام

اللہ تعالیٰ کی قدرت کے غیر متناہی شعبے ہیں خلیفۃ اللہ انسان کو بنی نوع انسان اور دیگر مخلوقوں پر متعین فرمایا اور انہیں دو شعبوں میں متعارف کروایا۔ ایک شعبہ تکوینی اور دوسرا شعبہ رشد و ہدایت کا ہے۔

رشد و ہدایت کے شعبہ سے عوام کافی حد تک واقف ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے کائناتوں کے امور میں تکوینی شعبہ کے ارکان کو مقرر فرما کر اختیار دیا ان دونوں شعبوں کا تذکرہ سورۃ کہف میں تفصیل سے دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو نفس کی اتباع سے آزاد کر کے اپنے پیغمبروں کی برہان، سچائی اور حقانیت کو قیامت تک باقی رکھنے کے لئے اور موجودات میں بار بار اظہار کرنے کیلئے متعین فرمایا جبکہ ان کے قدموں اور ان کی دعاؤں و توجہ سے سمندروں میں مخلوقوں کو رزق اور لعل و جواہر دیئے جاتے ہیں اور زمین پر انگوریاں پودے اگتے ہیں اور بارشیں برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ مسلمان کفار پر غلبہ حاصل کرتے ہیں ان کے متعلق حدیثیں وار ہوئی ہیں یہ لوگ تعداد میں چار ہزار، پوشیدہ رہتے ہیں جن کے متعلق اولیاء اللہ کا کلام ناطق ہے۔

اللہ والوں کی تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے لیکن انسانی بساط میں جتنی تعداد معلوم ہو سکی وہ تقریباً کم و بیش پندرہ ہے جو درج ذیل کی جاتی ہیں۔

1- اختیار۔ کائنات میں ان کی تعداد تین سو ہوتی ہے اور ایک حدیث میں تعداد پانچ

سو ہے۔



2- ابدال۔ کائنات میں ان کی تعداد چالیس ہوتی ہے ہر ابدال ایک اقلیم پر متعین ہوتا ہے اس کے نظام کو چلاتا ہے۔

3- ابرار۔ کائنات میں ان کی تعداد سات ہے یہ بھی کائنات میں قدرت کی طرف سے مقرر ہوتے ہیں۔

4- اوتاد۔ کائنات میں ان کی تعداد چار ہوتی ہے ان میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی بعض ان میں عورتیں بھی ہوتی ہیں چار سمتوں پر عمل کرتے ہیں عبدالحی، عبدالعظیم، عبدالقادر اور عبدالمزید ان صفات سے موصوف کئے جاتے ہیں۔

5- نقباء۔ کائنات کے ہر دور میں یہ آسمان کے بارہ برجوں کی خصوصیات سے واقف ہوتے ہیں ان کو نفوس میں چھپی ہوئی اشیاء کا علم ہوتا ہے حتیٰ کہ ابو برہ ابلیس کی حقیقت کا علم رکھتے ہیں اور قدموں کے نشان دیکھ کر شقی یا سعادت مند ہونے کا پتہ لگا سکتے ہیں۔

6- غوث۔ زمانہ میں اس کی تعداد صرف ایک ہوتی ہے جو مقررین میں سے ہوتے ہیں اپنے زمانہ میں اولیاء اللہ کے قطب اور سردار ہوتے ہیں ان کو عبد اللہ یا قطب یا غوث فریادرس سے موصوف کرتے ہیں اور ظاہر باطن میں عدل و انصاف قائم کرتے ہیں۔

7- قطب ارشاد۔ اللہ کی مخلوق میں رشد و ہدایت مرکز کی حیثیت رکھتے ہیں اور مخلوقات کو ظاہری باطنی ہر طرح کا نفع پہنچاتے ہیں۔

8- قطب مدار۔ دنیا میں ایک متعینہ جگہ پر قائم رہتے ہیں اور اپنی جگہ سے نہیں ہلتے اور بذات خود کامل اکمل ہوتے ہیں تمام مخلوقیں اس سے مدد حاصل کرنے کی صورت پر گرویدہ ہوں ان کو قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں۔

9- قلندر۔ جس کا مجذوب اور سالک ہونا شرط ہے اور تجرید و تفرید میں یکتا بے پرواہ ہوتا ہے اور تمام حالات کو آئینہ میں دیکھنے والے کی طرح دیکھتا ہے۔



10- **ائمہ**۔ یہ ہر دور میں صرف دو رکن ہوا کرتے ہیں ایک عبدالرب اور ایک عبدالمالک کے صفات سے موصوف ہوتے ہیں۔

11- **نُجَبَاء**۔ یہ ہر دور میں آٹھ ہوا کرتے ہیں جو رتبہ میں ان سے اوپر ہوتے ہیں حال کے غلبہ کو وہی پہچانتے ہیں تاکہ کم مرتبہ لوگ۔

12- **رَجَبِي**۔ یہ ہر دور میں چالیس کی تعداد میں ہوا کرتے ہیں ان پر عظمت الہی کا حال رجب کی پہلی تاریخ سے لے کر آخری تاریخ تک غالب رہتا ہے آخری تاریخ کے بعد یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے اگلے سال پھر رجبی حال کا اعادہ ہوتا ہے۔

13- **خضر وقت**۔ دریاؤں، سمندروں اور اشیاء کے زرخوں اور سبزہ زاروں کے معاملات پر متعین ہوتے ہیں ان پر علم لدنی منکشف ہوتا اور اسرار سے واقف ہوتے ہیں۔

14- **صوفی ابو الحال یا ابو الوقت**۔ یہ صاحب مقام ہوتے ہیں سائل کا ہر سوال یا ہر ضرورت جب چاہتے ہیں پوری کرتے ہیں۔

15- **صوفی ابن الحال یا ابن الوقت**۔ یہ وہ بزرگ ہوتے ہیں جب ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ ملتا ہے مخلوق کو دیتے ہیں ورنہ انتظار میں رہتے ہیں۔

**ضروری نوٹ:** یہ سب تکوینی حضرات اور خواتین اپنی ذمہ داریوں میں اختیار رکھنے کے باوجود مشیت الہی کے تابع ہوتے ہیں جیسے کہ سورہ کہف میں حضرت خضر علیہ السلام کی زبان مبارک سے اللہ تعالیٰ نے کہلوا یا کہ یہ سب کچھ میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ اقتباسات کشف المحجوب، تذکرہ غوثیہ اور طبرانی شریف سے ماخوذ کئے گئے۔

عورتوں پر پندرہ سزائیں

حضرت آدم علیہ السلام سے باری تعالیٰ نے دریافت فرمایا۔

باری تعالیٰ: میرے ممنوعہ درخت کا پھل کیوں کھایا؟

حضرت آدم علیہ السلام: یا باری تعالیٰ! حضرت حوا نے ممنوعہ درخت میری نظروں میں



آراستہ کر کے دکھایا تھا۔

حضرت باری: اے حوا کہاں ہے؟

حضرت حوا علیہ السلام: میں یہاں برہنہ پڑی ہوں۔

حضرت باری: تیرے ساتھ یہ سلوک اس لئے ہوا کہ تو نے یہ نازیبا حرکت کی ہے آدم کو خطا کی راہ دکھلائی پھر تو بھی برہنہ ہوئی اور وہ بھی برہنہ ہوا۔

حضرت حوا: مجھے اس بات کا علم نہ تھا کہ آپ نے ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی جو آپ کو جھوٹی قسموں سے یاد کرتی ہے۔

حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت حوا کو خون آیا آپ نے شور مچایا غیب سے آواز آئی تیری اور تیری بیٹیوں کے لئے طہر کفارہ ہے۔  
المختصر اس لغزش کی پاداشت میں حکم ہوا میں تمہیں اور تمہاری بیٹیوں کو پندرہ سزاؤں میں حشر تک مبتلا رکھوں گا وہ پندرہ یہ ہیں۔

1- تمہاری خون ماہواری میں مقرر دنوں تک ناپاک رہنے کی سزا جاری رہے گی۔

2- تمہارے حمل کے دوران وضع حمل تک بوجھ اٹھانے کی سزا جاری رہے گی۔

3- تمہارے وضع حمل کے وقت درد برداشت کرنے کی سزا جاری رہے گی۔

4- تمہاری عدت کے دنوں میں انتظار کرنے کی سزا جاری رہے گی۔

5- تمہارے مردوں کے مقابلے میں طلاق کے اختیار سے محروم رکھنے کی سزا جاری رہے گی۔

6- تمہیں مردوں کے مقابلے میں وراثت کم پانے کی سزا جاری رہے گی۔

7- تمہیں غیر محرم کے ساتھ جہاد اور سفر نہ کرنے کی سزا بھی جاری رہے گی۔

8- تمہارا پیغمبری سے محروم رہنے کی حکمت اور سزا بھی جاری رہے گی۔

9- تمہارا جمعہ کی فضیلت سے محروم رہنے کی سزا بھی جاری رہے گی۔



- 10- تمہارا ناقص العقل ہونے میں معذرت کی سزا بھی جاری رہے گی۔
- 11- تمہارا نماز عیدین میں غیر حاضر ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
- 12- تمہاری حکم رانی اور عدل و انصاف نامنظور ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
- 13- تمہاری دینی عبادت سے نصف فائدہ حاصل ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
- 14- تمہاری اکیلی شہادت نامنظور ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
- 15- تمہارا اپنا شوہروں کے محکوم رہنے کی سزا بھی جاری رہے گی۔

(ماخوذ تفریح الاذکیاء)



## محفل سدا سیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل سدا سیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں سولہ سولہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سولہ معصوم دختران

آپ رضی اللہ عنہ کی دختران نیک اختران سولہ تھیں جو کتاب تاریخ الائمہ صفحہ 43 پر

مرقوم ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

- 1- حضرت بی بی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 2- حضرت بی بی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 3- حضرت بی بی زینب رضیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 4- حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 5- حضرت بی بی ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 6- حضرت بی بی تقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 7- حضرت بی بی رملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 8- حضرت بی بی رملہ صغریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 9- حضرت بی بی ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 10- حضرت بی بی حملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 11- حضرت بی بی ام الکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 12- حضرت بی بی املہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 13- حضرت بی بی ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 14- حضرت بی بی میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 15- حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 16- حضرت بی بی فاطمہ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہی صحابی کے سوال اور عربی رسول کے جواب

یمن کا ایک شخص یمن سے سفر کر کے رسول مقبول ﷺ کے حضور میں حاضر ہوتا ہے

اور سوال کرتا ہے اور آپ ﷺ اس کو جواب دیتے ہیں وہ درج ذیل کیے جاتے ہیں۔



- 1- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ مخلوق کی نظروں میں محبوب بن جاؤں؟  
فرمایا۔ جہاں تک ہو سکے مخلوق کو نفع پہنچاؤ مخلوق کی نظروں میں محبوب بن جاؤ گے۔
- 2- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مقبول ہو جاؤں؟  
فرمایا۔ تلاوت قرآن کیا کرو! انشاء اللہ مقبول ہو جاؤ گے۔
- 3- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری عقل زیادہ بڑھ جائے؟  
فرمایا۔ آپ ہمیشہ موت کو یاد کیا کریں آپ کی عقل زیادہ بڑھ جائے گی۔
- 4- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح نیک بن جاؤں؟  
فرمایا۔ آپ کسی سے برائی نہ کیجئے گا سب سے زیادہ نیک بن جائیں گے۔
- 5- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ کسی طرح کم ہو جائیں؟  
فرمایا۔ بکثرت کلمہ شہادت آپ پڑھا کریں آپ کے گناہ کم ہو جائیں گے۔
- 6- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری عمر کسی طرح دراز ہو جائے؟  
فرمایا۔ اپنوں غیروں سے نیک سلوک کیا کرو آپ کی عمر دراز ہو جائے گی۔
- 7- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ مجھے کسی طرح روزی بے فکری ملا کرے؟  
فرمایا۔ تم ہمیشہ با وضو رہا کرو تمہیں بے فکری روزی ملا کرے گی۔
- 8- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری دعا جلدی قبول ہوا کرے؟  
فرمایا۔ حلال روزی کمایا کرو! تمہاری دعا قبول ہوا کرے گی۔
- 9- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح قیامت کی رسوائی سے محفوظ ہو جاؤں؟  
فرمایا۔ دوسروں کو رسوائی سے بچاؤ ان شاء اللہ رسوائی سے بچ نکلو گے۔
- 10- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میرا اعمال نامہ مجھے دائیں ہاتھ میں ملنا چاہیے؟  
فرمایا۔ اپنے ماں باپ کو ہمیشہ خوش رکھا کرو! تمہارا اعمال نامہ تمہارے دائیں ہاتھ میں ضرور ملیں گا۔
- 11- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ کسی طرح مجھے آپ کی شفاعت نصیب ہو جائے؟



فرمایا۔ درویشوں اور یتیموں کو دوست رکھا کرو ان شاء اللہ آپ کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔

12- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ مجھے کسی طرح آپ کا قرب نصیب ہو جائے؟

فرمایا۔ آپ اپنے ہمسائیوں کے حقوق ادا کیا کرو! قرب نصیب ہو جائے گا۔

13- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں دونوں جہانوں میں طاقتور بن جاؤں؟

فرمایا۔ اپنے رب کو راضی رکھنے کے لئے ہمیشہ رضا جوئی کرتے رہو! طاقتور بن جاؤ گے۔

14- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری توبہ کیسے قبول ہوا کرے گی؟

فرمایا۔ بخشش کی امید اور خدا کے خوف سے بکثرت رو یا کرو تو آپ کی توبہ قبول ہو جایا کرے گی۔

15- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح عذاب قبر سے محفوظ ہو جاؤں؟

فرمایا۔ ہمیشہ اپنا کپڑا پاک صاف رکھا کرو! قبر کے عذاب سے بچ جاؤ گے۔

16- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح قہر الہی سے محفوظ ہو جاؤں؟

فرمایا۔ بکثرت صدقہ دیا کرو! قہر الہی سے محفوظ ہو جاؤ گے۔



## محفل سباعیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل سباعیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت میں مشکل مقامات پر مددگار اور اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں سترہ سترہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## خواتین کے متعلق نبی پاک ﷺ کے سترہ فرمان

جو عورتیں اسلام میں داخل ہو چکی ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور رسول اللہ کی رسالت پر ایمان لا چکی ہیں ان کیلئے آپ ﷺ نے ایسے عمل اور خوشخبریاں اور فضیلتیں بیان فرمائی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں ہی جنت میں جائیں گی جو مردوں کی نسبت زیادہ ہونگی اور خوش نصیبیاں بھی انہیں کا مقدر ہے وہ حدیثیں اور فرمان درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

1- آنحضرت ﷺ نے فرمایا عورت مرد کو اور مرد عورت کو محبت کی نگاہ سے دیکھے تو اللہ پاک ان دونوں کو محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

2- آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جو عورت اپنے خاوند کو اللہ کی راہ میں روانہ کرے اور خود اپنی حفاظت کرتے ہوئے گھر میں رہے وہ عورت مرد سے ۵۰۰ سال پہلے جنت میں جائے گی اور وہ ستر ہزار حوروں کی سردار ہوگی اس عورت کو جنت میں غسل دیا جائے گا اور یا قوت کے گھوڑے پر بیٹھ کر اپنے خاوند کا انتظار کرے گی۔

3- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو عورت اپنے بیمار بچے کی وجہ سے بے آرام رہے اور بچہ کو آرام پہنچانے کی کوشش کرتی رہے اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کو ۱۲ سال کی مقبول عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے۔ بچہ جب دودھ پینے کی عمر پوری کرتا ہے تو ایک فرشتہ آ کر عورت کو خوشخبری سناتا ہے کہ اللہ پاک نے تجھ پر جنت واجب کر دی ہے۔

4- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب خاوند گھر آئے عورت اس کو کھانا کھلائے بشرطیکہ اس عورت نے خیانت نہ کی ہو تو اس عورت کو اللہ تعالیٰ ۱۲ سالہ نفل نمازوں کا اجر دیتا ہے۔

5- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو عورت اپنے شوہر کے پاؤں بغیر کہے دبا دے تو اس عورت کو سات تولے چاندی صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔



- 6- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جنت میں لوگ اللہ پاک کا دیدار کرنے جائیں گے لیکن جو عورتیں دنیا میں پردہ کی حالت میں رہی تھیں ان عورتوں کا دیدار اللہ پاک خود کرنے جائیں گے۔
- 7- آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ایک باعمل عورت ستر اولیاء سے بہتر ہے۔
- 8- آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بری عورت ایک ہزار مردوں سے بدتر ہے۔
- 9- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:  
دودھ دینے والی عورت کو ہر بوند کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے۔
- 10- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:  
شوہر پریشان گھر آئے بیوی اس کو خوش آمدید کہے اور تسلی دے تو بیوی کو آدھے جہاد کا ثواب ملتا ہے۔
- 11- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:  
جو عورت اپنے بچے کے رونے پر سونہ سکی اللہ تعالیٰ اس کو ۶ چھ غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتے ہیں۔
- 12- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:  
جو عورت آٹا گوندتے وقت بسم اللہ پڑھے تو اس کی روزی میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔
- 13- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:  
جو عورت اپنے گھر میں جھاڑو دیتے ہوئے اللہ کا ذکر کرے تو خانہ کعبہ میں جھاڑو دینے کا ثواب ملتا ہے۔
- 14- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:  
جو پاکدامن عورت نماز روزہ کی پابند ہو اور اپنے خاوند کی خدمت گزار ہو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔



15- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایک بچہ پیدا کرنے پر عورت کو ستر سال کی نماز اور روزے کا اجر ملتا ہے۔

16- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایک دوزخی عورت چار جنتی مردوں کو اپنے ساتھ لے جائیگی ایک باپ دوسرا بھائی تیسرا شوہر چوتھا بیٹا اور وہ کہے گی کہ انہوں نے مجھے نماز کی تلقین نہیں کی تھی۔

17- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

باریک کپڑے پہننے والی مردوں میں خواہش پیدا کرنے والی اور بے پردہ عورتیں غیر مردوں سے ملنے والی کبھی جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔ اور ان کو جنت کی خوشبو سونگھنے کو نہیں ملے گی۔ (کتب ماخوذ از احادیث)

### شریف النسل عورتیں سترہ عمل کرتی ہیں

حدیث پاک میں ہے کہ نبی اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین بیوی وہ ہے کہ جب تم اسے دیکھو تو تمہارا دل خوش ہو جائے جب تم اسے کسی بات کا حکم دو تو وہ تمہاری اطاعت کرے اور جب تم گھر میں نہ ہو تو وہ تمہارے پیچھے تمہارے مال کی اور اپنے نفس کی حفاظت کرے۔ (مشکوٰۃ)

ان تین باتوں کے علاوہ دیگر احادیث کی روشنی میں جو باتیں تعلیم کی گئی ہیں اور ان پر شریف عورتیں عمل کرتی ہیں وہ درج کی جاتی ہیں۔

1- بیوی اپنے خاوند کو ہمیشہ خوش رکھے اور اس کے دل کو جلانے اور ستانے میں خود کو بچاتی رہے۔

2- بیوی اپنے خاوند کے سامنے میلی کچیلی نہ رہے بلکہ اس کے سامنے صاف ستھری رہے۔

3- بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نہ جائے بلکہ گھر میں خوش رہے۔

4- بیوی اپنے خاوند کا مال بغیر اجازت خرچ نہ کرے اور نہ کسی کو دے بلکہ مال کی



حفاظت کرتی رہے۔

- 5- بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کسی شخص کو گھر میں داخل نہ ہونے دے۔
- 6- بیوی اپنے خاوند کو غصہ میں پائے تو صبر و تحمل سے برداشت کرے زبان درازی نہ کرے۔
- 7- بیوی اپنے خاوند کی تنگ حالی اور خوشحالی میں ہمیشہ اس کی دلجوئی اور خیر خواہی کرتی رہے۔
- 8- بیوی اپنے خاوند کے ناجائز معاملات میں خاوند کی اطاعت نہ کرے بلکہ اس کو سیدھی راہ لگاتی رہے۔
- 9- بیوی اپنے خاوند سے بد اخلاقی بد تمیزی اور بار بار فرمائشیں نہ کریں۔
- 10- بیوی اپنے خاوند کی لائی ہوئی چیز پر اعتراض نہ کرے بلکہ خوشی سے لے کر رکھ دے تا کہ اس کا دل ٹوٹنے سے محفوظ رہے۔
- 11- بیوی اپنے خاوند کو سب سے اپنے لئے بالاتر سمجھے اور ہر لحاظ سے اس کا احترام کرتی رہے۔
- 12- بیوی اپنے خاوند کی طبیعت کا جائزہ لے کر بات کیا کرے۔
- 13- بیوی اپنے خاوند سے آرام و راحت کی باتیں کریں جب کہ وہ سفر سے واپس لوٹ کر آئے۔
- 14- بیوی اپنے خاوند کو لوگوں کی نظروں میں نہ گرائے بلکہ اس کی عزت، ذلت میں اپنی عزت ذلت سمجھے۔
- 15- بیوی اپنے خاوند کے والدین کو اپنا والدین خیال کرے اور ان کی ہمیشہ خدمت کرتی رہے۔
- 16- بیوی اپنے خاوند کی اولاد کے لئے پرورش کا بہترین طریقہ اختیار کرے۔
- 17- بیوی اپنے خاوند کی خوشی میں دین دنیا و آخرت کی کامیابی کو لازم سمجھتی رہے۔



- مسلمان اپنی زندگی میں سترہ کام اپنی زبان سے ضرور ادا کرے
- 1- مسلمان کو ایک چھینک آئے تو الحمد للہ ضرور کہے۔
  - 2- مسلمان کوئی اچھی صورت دیکھے تو ماشاء اللہ ضرور کہے۔
  - 3- مسلمان کوئی پختہ وعدہ کرے تو انشاء اللہ ضرور کہے۔
  - 4- مسلمان پر کوئی احسان کرے تو جزاک اللہ ضرور کہے۔
  - 5- مسلمان جب محمد رسول اللہ کا نام سنے تو ﷺ ضرور کہے۔
  - 6- مسلمان جب گناہوں یا بے حیائی کے سامان کو دیکھے تو استغفر اللہ ضرور کہے۔
  - 7- مسلمان سلام کے جواب میں وعلیکم سلام کے ساتھ ورحمۃ اللہ ضرور کہے۔
  - 8- مسلمان جب کسی کو دعائے تو بارک اللہ کا لفظ ضرور کہے۔
  - 9- مسلمان جب کسی کے مرنے کی خبر سنے تو انا للہ وانا الیہ راجعون ضرور کہے۔
  - 10- مسلمان خوف و ہراس کے وقت جسی اللہ کا کلمہ ضرور کہے۔
  - 11- مسلمان جب کوئی جائز کام شروع کرے تو پہلے بسم اللہ ضرور کہے۔
  - 12- مسلمان جب کسی بزرگ کا نام لے تو رحمۃ اللہ علیہ ضرور کہے۔
  - 13- مسلمان جب کسی پیغمبر نبی کا نام لے تو علیہ السلام ضرور کہے۔
  - 14- مسلمان جب کسی صحابی کا نام لے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ ضرور کہے۔
  - 15- مسلمان جب کسی صحابیہ عورت کا نام لے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہا ضرور کہے۔
  - 16- مسلمان کو چاہیے کہ غیر مسلمانوں کے بزرگوں کا نام عزت و احترام سے لے۔
  - 17- مسلمان جب بیمار پرسی کرے تو بیمار سے کوئی دعاء ضرور منگوا لے کیونکہ بیمار کی دعا بیمار پرسی کرنے والے کے حق میں جلد قبول ہوتی ہے۔



## محفل ثمانیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثمانیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اٹھارہ اٹھارہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## اٹھارہ فرزند

باب علم خلیفہ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اٹھارہ فرزند ارجمند تھے۔

- 1- حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 2- حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 3- حضرت امام عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 4- حضرت امام عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 5- حضرت امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 6- حضرت امام ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 7- حضرت امام محمد اوسط رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 8- حضرت امام عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 9- حضرت امام عمر اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 10- حضرت امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 11- حضرت امام صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 12- حضرت امام عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 13- حضرت امام عباس اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 14- حضرت امام جعفر اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 15- حضرت امام عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 16- حضرت امام یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 17- حضرت امام عبد اللہ اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 18- حضرت امام شبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ



حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غیر مسلموں سے

۱۸ معاہدے

شام کے یہود و نصاریٰ اور مجوسیوں سے حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے درج ذیل اٹھارہ امور پر عہد و اقرار لیا بعد میں فرمان جاری ہوا اور انہوں نے قبول کیا وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- ہم مسلمانوں کی تعظیم و توقیر کریں گے۔
- 2- ہم مسلمانوں کے لئے اپنی محفلوں میں جگہ چھوڑ دیں گے اگر وہ بیٹھنا چاہیں گے تو۔
- 3- ہم مسلمانوں کے ساتھ کسی بھی امر میں مشابہت نہ کریں گے نہ لباس میں نہ عمامہ میں نہ ٹوپی میں اور نہ ہی سر کی مانگ میں کریں گے۔
- 4- ہم مسلمانوں جیسا نہ کلام کریں گے اور نہ ان جیسا نام کنیت رکھیں گے۔
- 5- ہم مسلمانوں کی طرح نہ زین والے گھوڑے پر سواری کریں گے نہ تلوار اٹھائیں گے نہ لٹکائیں گے نہ کسی قسم کا ہتھیار بنائیں گے نہ اٹھائیں گے۔
- 6- ہم اپنی مہروں پر نہ عربی نقش کندہ کرائیں گے اور نہ شراب کا کاروبار کریں گے۔
- 7- ہم سر کے اگلے حصہ کے بال ضرور لازمی طور کٹائیں گے اور گلے میں زنا لٹکائیں گے اور اپنی ہی وضع قطع پر رہیں گے جہاں بھی رہیں گے۔
- 8- ہم اپنے گرجاؤں میں ناقوس نہایت ہی آہستہ سے بجائیں گے اور اپنی آبادی میں کوئی نیا گرجا نہیں بنائیں گے اور نہ ہی بوسیدہ گرجا کی تجدید کریں گے۔
- 9- ہم مسلمانوں کے راستہ میں یا بازاروں میں اپنی کوئی مذہبی کتاب شائع نہ کریں گے۔
- 10- ہم نہ اپنے مردوں کے ساتھ آوازیں بلند کریں گے نہ ان کے ساتھ آگ لے جائیں گے۔
- 11- ہم مسلمانوں کی زمینیں اور خطے اپنے لئے آباد نہیں کریں گے۔
- 12- ہم کسی مسلمان کو خواہ دن ہو یا رات اپنے گرجا میں اترنے سے نہیں روکیں گے۔



- 13- ہم مسلمان مہمان کی تین دن تک مہمانی کریں گے۔
- 14- ہم اپنے گرجاؤں کے دروازے مسافروں اور گزرنے والوں کیلئے کشادہ رکھیں گے۔
- 15- ہم مسلمانوں کے کسی جاسوس کو اپنے اور کسی غیر کے مکان میں ٹھکانہ نہیں دیں گے۔
- 16- ہم مسلمانوں کے غل غش کو پوشیدہ نہ رکھیں گے اور نہ ہی اپنی اولاد کو قرآن مجید کی تعلیم دیں گے۔

- 17- ہم کسی شرک کی رسم کو ظاہر و علانیہ طور پر ادا نہ کریں گے اور نہ ہی کسی کو شرک کی دعوت دیں گے۔

- 18- ہم کسی مسلمان کو تکلیف نہیں پہنچائیں گے نہ اپنے رشتہ دار کو اسلام میں داخل ہونے سے روکیں گے۔

ہم ان شرائط پر اپنے لئے اور اپنے اہل مذہب کیلئے امان حاصل کیا ہے پس اگر شرائط مذکورہ میں سے کسی شرط کی خلاف ورزی ہم سے ہوگئی تو ہمارا امان ختم ہو جائیگا اور جو معاملہ اہل اسلام کے دشمنوں کے ساتھ ہوتا ہے وہی ہمارے لئے ہوگا۔ (ماخوذ از تفسیر ابن کثیر)



## محفل تساعیات عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں انیس انیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## آل اولاد کو انیس وصیتیں

وصیت نمبر 1

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم حمد و صلوة کے بعد بندہ گناہگار شرمسار مشتاق احمد حنفی نقشبندی مدی اسدی ملتانی عرض گزار ہے کہ فقیر پر تقصیر کی پیدائش بروز جمعہ 8 فروری 1939ء صبح 4 بجے ہوئی 2005 تک تقریباً 66 سال کی عمر ہو چکی ہے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں دل میں بار بار خیال اٹھتا رہتا ہے کہ اپنی آل اولاد کو مرنے کے بعد مستفیض کرنے کے لئے کچھ وصیت کے کلمات لکھ دوں تاکہ روحانی جسمانی آل اولاد دوست احباب رشتہ داروں کے لئے یکساں مفید ثابت ہوں جب کہ حقیقی اولاد کے لئے تو وصیت پر عمل کرنا فرض ہوگا اور روحانی کے لئے واجب ہوگا اور باقی دوسروں کے لئے نفع وافر ہے۔

وصیت نمبر 2

اے میری آل اولاد! میری وصیت پر عمل ضرور کرنا، مرتے وقت مجھے کلمہ شریف پڑھوا لینا میرا غسل کفن دفن سنت رسول اللہ کے مطابق خود کروانا فقیر کے بکسہ میں محفوظ رکھی گئی مرشد پاک کی قیص اور خلافت کی دستار پہنوادینا اور نیک صالح امام کے ذریعے جنازہ میں تکبیر اولیٰ کے بعد امام اور جماعت کثیرہ سے بانیت دعاء سورۃ فاتحہ پڑھنے کو ضرور تاکید کر دینا اور عین سنت کے مطابق لحد میں اتروالینا اور سب عقیدہ مندوں، دوستوں اور رشتہ داروں سے مٹی ڈلوالینا اور خود بھی اس نیکی سے محروم مت رہنا پھر قبر پر مخلصانہ میرے لئے خصوصی کھڑے ہو کر مغفرت کے لئے دعا کروانا تاکہ میری مغفرت اور دعا کرنے والوں کو سقراط کا ثواب مل جائے جو سو پہاڑوں کے برابر ہے۔



## وصیت نمبر 3

بعد ازاں ہندوانہ یا دنیاوی رسومات سے پرہیز کرنا مثلاً اقل خوانی، جمعراتیں، دسواں، چالیسواں، برسی، وغیرہ کیونکہ مخبر صادق ﷺ نے تین روز سے زائد سوگ کو حرام قرار دیا ہے البتہ ایصالِ ثواب کے لئے سورۃ ملک و یاسین ستر ہزار کلمہ شریف استغفار قرآن پاک کے ختم درود سلام اور حلال مال میں سے صدقات دے کر خصوصاً جن سے ہم محبت کرتے ہیں انہیں صدقہ دے کر ایصالِ ثواب کرنا یہ آپ کی بہت بڑی وفاداری ہے۔

آپ ﷺ بی بی خدیجہ کو ایصالِ ثواب کرنے کے لئے ان کی چھوٹی بہن کو صدقہ دیا کرتے تھے چونکہ وہ اس سے محبت کرتی تھیں۔ محبت کے رشتے سے ثواب جلد پہنچتا ہے نیز فرمایا مخبر صادق ﷺ نے الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ كَالْغَرِيقِ الْمَتْفُوحِ يَنْتَظِرُ دَعْوَةَ مَا تَلْحَقُهُ عَنْ ابِ او اخ او صديق یعنی مرنے والا قبر میں غرق ہونے والے کی طرح ہوتا ہے اپنے لواحقین باپ برادر دوست احباب کے ثواب ارسال کرنے کو بار بار پکارتا اور انتظار کرتا ہے۔

## وصیت نمبر 4

اس لئے فاتحہ خوانی اور ایصالِ ثواب کے لئے پاک بازوں فقیروں عقیدت مندوں کی خاطر احتراماً میری قبر پر کوئی سادہ سایہ دار دل کش جگہ تجویز کر دینا کہ کھڑے یا بیٹھے ہوئے آدمی کا ہاتھ قبر کے نشان تک نہ پہنچ سکے اور نہ کوئی شریعت کے خلاف عمل ہو سکے۔

انشاء اللہ جیسے لوگ زندگی میں فوائد منافع حاصل کرتے رہے وفات کے بعد بھی حاصل کرتے رہیں گے۔ بشرطیکہ میں اس دنیا سے کامیاب اور نور ایمان جلوۂ احسان سے رخصت ہو جاؤں اس لئے تمام آل اولاد عقیدت مند دوست احباب کا حق ہے کہ بندہ کی کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔

## وصیت نمبر 5

نسبت قائم رکھنے سے اللہ اور خلق خدا کے نزدیک انسان دنیا اور آخرت دونوں میں ترقی



اور سبقت پا جاتا ہے اس عمل کی آنحضرت ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی رغبت دلائی نیز سورہ ایلاف میں قریش کو نسبت مضبوط رکھنے کی ترغیب اور تجارت سے بے رغبتی رکھنے کو فرمایا گیا۔ نیز خلفاء راشدین نے آنحضرت کی ذات اور آپ کی سیرت سے رابطہ قلبی مضبوط رکھا تو کائنات پر چھا گئے پس خیال رہے جب کبھی انسان کو زوال شروع ہوتا ہے تو نسبت میں وہ خود کوئی گستاخی اور دل شکنی کرتا ہے تو مختلف تنگیوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

پس جیسے ہم نے اپنے مشائخ کے تقویٰ اور عملیات کے ذریعے نسبت قائم رکھی ہے ہم اپنی آل اور اولاد کو یہی ہدایت کرتے ہیں کہ ہمارے شانہ روز کے عملیات عقائد، درد، وظائف جو شریعت کی حدود میں کرتے رہے وہ قائم رکھیں گے اور تغیر تبدیل کو راہ ہرگز نہ دیں گے ورنہ عام پیروں کی طرح بھیک مانگتے پھریں گے اور خالی دامن کچھ بھی نہ ہوگا۔

### وصیت نمبر 6

ہم خادم العرفان شوقستان خواجہ محمد اسد خان کے آستانہ کو آباد رکھنے والوں سے جس میں مشورہ دینے کیلئے خلفاء بھی مجاز ہوا کریں گے پر زور التماس کرتے ہیں کہ وہ خود کو منافقت بغض حسد سے پاک رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کو مقصود اور اس کی رضا کو مطلوب رکھیں گے اگر عورتیں اختلافات کا سبب بنیں تو انہیں اتفاق کرائیں گے ورنہ رخصت کر دیں گے نیز یہ نعمت عظمیٰ جو دین دنیا میں کامیابی کا ذریعہ ہے اس کا فیض پھیلانے کیلئے بزرگوں کی دعاؤں کے وسائل سے علم و عرفان کی استعداد رکھنے کیلئے اولاد اللہ تعالیٰ سے مانگتے رہیں گے اللہ کریم سخاوت کے خزانہ سے اپنے کام کو فروغ دینے کے لئے عنایت فرماتے رہیں گے۔

### وصیت نمبر 7

دنیا میں سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ محمد ﷺ تمام فرشتوں انسانوں میں اور تمام مخلوقوں میں اکمل الکا ملین ہیں اور رحمۃ اللعالمین ہیں جو آپ کی تمام صفتوں اور خوبیوں میں زیادہ سے زیادہ ڈھل کر مشابہت رکھتا ہے تو انسانیت میں بانسبت دوسروں کے زیادہ کامل انسان ہے تو آپ کو زیادہ لازم ہے کہ اس کی تعظیم و تکریم زیادہ کریں اور جو آپ سے



مشابہت رکھنے میں کم مقدار ہے وہ اتنا ہی ناقص ہے تو آپ کو اس کی تعظیم و تکریم بھی زیادہ لازم ہوگی۔

اس راہ میں آپ سے زیادہ مشابہت رکھنے والے اولیاء نقشبند ہیں جن کا ظاہر شریعت محمدیہ سے سجا ہوا اور باطن پیغمبر کے باطن سے سجا ہوا ہے پس آپ زندگی بھر رسول اللہ ﷺ کی مشابہت کرنے اور اتباع سنت میں کوشاں رہیں۔

### وصیت نمبر 8

اگر آپ کو اتباع سنت اور آنحضرت کی مشابہت میں ہمت نہ ہو سکے تو عبادات معاملات اور واجبات کی ادائیگی میں حرام مکروہات اور مشتبہ چیزوں سے آپ کو پرہیز کرنا لازم ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے جو شخص مشتبہ چیزوں سے بچتا ہے وہ اپنا دین اور آبرو بچا لیتا ہے اور جو مشتبہ چیزوں کو اپناتا ہے وہ آخر حرام میں مبتلا ہو جاتا ہے (حدیث صحیح)

آپ کے علم میں ہو کہ مکروہات حرام اور مشتبہ چیزوں کو چھوڑ دینے اور فرائض کے بعد واجبات کی ادائیگی کرنے کو تقویٰ کہتے ہیں جب کہ لوگ نوافل مستحبات اور قیام اللیل کو سمجھتے ہیں۔ حقیقت میں سب سے زیادہ حرام اور زیادہ قبیح چیزیں نفس کے رزائیل ہیں یعنی تکبر حرص حسد نفاق کینہ غیبت لمبی آرزوئیں وغیرہ ہیں۔

### وصیت نمبر 9

اگر آپ مذکورہ باتوں پر بھی عمل نہ کر سکیں تو پھر حقوق العباد ادا کرنے میں پیش پیش رہیں کیونکہ حقوق العباد کے مجرم کو معاف نہیں کیا جائے گا حق تعالیٰ غفور الرحیم اور عفی الکریم ہیں اور پیران عظام شفیع ہیں پھر ان دوزیل کی حدیثوں پر عمل کافی ہوگا۔

1۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ

2۔ ان تحب للناس ماتحت لنفسک وتکرہ لہم مائکرہ لنفسک

یعنی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرو! اور جو چیز اپنے لئے ناپسند ہے



دوسروں کے لئے بھی ناپسند کرو! دنیا جہاں اس وقت قدم بوسی کرتی ہے جب دل میں اور روح کے لطائف میں صرف اور صرف اکیلے اللہ تعالیٰ کی محبت رہ جائے اور فطرت کے تقاضے پر انسان خود بخود اتباع سنت سے محبت کرنے لگے کیونکہ خدا زندہ ہے اور اس کے طالب ملنے کی آرزو رکھنے والے بھی زندہ ہو جاتے ہیں ورنہ خدا سے ناواقف تو مرنے سے پہلے بھی مردہ ہوتے ہیں اسی ناواقفیت کو غفلت کہتے ہیں۔

حقیقت میں دنیا ہے غفلت خدا سے

نہ زر ذال نقرہ زمین ہاتھ آنا

میری عمر غفلت میں گزری سو گزری

ولیکن نہ غفلت میں تم مر کے جانا

لہذا قناعت اسلام کا خزانہ ہے قناعت پر اکتفا کرنے سے انسان مال و مال ہو جاتا ہے بھوک و افلاس میں کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانے چاہیے۔

وصیت نمبر 11

کنجوسی کی وجہ سے کروڑوں عبادتیں اور نیکیاں بیکار ثابت ہوتی ہیں اس لئے ہاتھوں کو کشادہ رکھنا چاہیے حلال رزق کے حصول میں زیادہ کوشش کرنا چاہیے تاکہ حرام سے محفوظ رہیں۔

حیاء شرم قائم رکھنا تاکہ برائیوں سے زیادہ محفوظ رہ سکیں غیر کے ذوق کو دیکھ کر حسد مت کرنا تاکہ نیکیاں محفوظ رہ سکیں خطرہ پیدا کرنے والی زیادہ چیز رکھنے کے بجائے تھوڑی چیز پر قناعت کر کے خوش رہنا چاہیے تاکہ آپ کا رزق آپ کے مقدر کے مطابق ہو جائے اور خود بخود مہیا ہوتا رہے جھوٹ حسد غیبت چغل خوری سے پرہیز کرتے رہیں یہ تمہارے اچھے اعمال کی لکڑیوں کو ختم کرنے والی دیمکیں ہیں بھلائیوں اور برائیوں کو سمجھنے کے لئے پہلے قرآن کو سمجھو پھر حدیث پھر فقہ حنفی پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ فقہ حنفی عقل کے زیادہ قریب ہے۔



## وصیت نمبر 12

جو صفت تم میں نہیں دوسروں کی مدح سرائی ہرگز نہ کریں زیر دستوں کو ادنیٰ تصور نہ کریں غیر کا برا حال دیکھ کر خوش نہ ہونا چاہیے جب تک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہوں غیروں کے عیب ڈھانپتے رہیں اور کسی کے عیبوں کے پیچھے نہ پڑنا، فضول خرچی سے باز رہنا اور صاف سفید لباس زیب تن کرنا، کم گو بدگمانی سے پاک رہنا سوچ کر جواب دینا، حقہ سگریٹ بیڑا سوار سے اجتناب کرنا، پانچ وقتی نماز ادا کرنا، خصوصاً صبح اور عشاء کی نماز باجماعت ادا کرنا،

یاد رکھیں ہر نئی مصنوعی جدید اشیاء کی استعمال انسان کو بیماریوں، پریشانیوں میں مبتلا کرتی ہے اور زمانہ دجال اور قیامت کے قریب کرنے والی ہے۔ اور پرانی ایجادات کی استعمال انسان کو صحت و توانائی اور سکون میں خوش رکھتی ہے اور زمانہ انبیاء کے قریب کرتی ہے۔

## وصیت نمبر 13

بے شک آزما کے دیکھ لو دوسرے شخص کے متعلق جو کچھ آپ خیالات نظریات اچھے یا برے رکھتے ہوں گے بعینہ وہی خیالات، نظریات آپ کے متعلق وہ دوسرا شخص بھی ضرور رکھتا ہوگا یہ بات انوار قدسیہ کے مصنف کی ہے۔

ہم تجربہ کر چکے ہیں پس کسی کو جیسے سمجھو گے ویسے ہی سمجھے جاؤ گے اگر آپ کسی کو ذلیل و خوار تصور کرو گے تو اس کے دل میں بھی آپ کے ذلیل و خوار ہونے کا تصور پیدا ہو جائے گا۔

لہذا اپنی شان و عزت بڑھانے کے لئے ہر آدمی کو عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھیں۔ جب کوئی نیا کام کرنا چاہیں تو اس کام کو خدا تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق کرنے کی کوشش کریں تاکہ اس کا بہترین مقبول انجام ہو جائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کام کرنے سے پہلے اللہ والوں سے مشورہ کر لیا کریں۔ بغیر مشورہ کام خراب ہوتا ہے۔ دوستوں کی خدمت ثواب ہوتا ہے۔ دشمنوں سے بد اخلاقی عذاب ہوتا ہے۔ ماں، باپ، سرال، استاد کی تعظیم خدا تعالیٰ کی تعظیم ہے اور ان کی تعظیم نہ کرنا خدا کی تعظیم نہ کرنا ہے۔



## وصیت نمبر 14

رائی بھر تکبر رکھنے والا جہنم میں جائے گا اور رائی بھرا ایمان والا یعنی سچی محبت رکھنے والا جنت میں جائے گا۔

قلبی تواضع تکبر کو مٹاتی ہے اور سچی محبت مواحد بناتی ہے۔ تواضع اور محبت ایک درخت ہے جس کو احتیاط سے پالنا اور نباہنا بہت مشکل ہے اور اس کا توڑنا بالکل آسان ہے اور ملاقات اس درخت کا پھل ہے جس سے زندگی بھر کے مسائل حل ہوتے ہیں۔

ملاقات کو جاؤ تو اس کے نباہ کا بھی خیال رکھو، مطالعہ کرنے سے ملاقات کی صفت بہت قیمتی معلوم ہوتی ہے۔ جاہلوں کی عادت تو مدتوں کی مشقت کو لمحوں میں ضائع کر دیتی ہے اس درخت سے ملاقات کا پھل حاصل کرنے کے لئے اس کی حفاظت کرنا آپ کے ذمہ ہے (یعنی عمل کرنا)

## وصیت نمبر 15

اللہ تعالیٰ نے اربوں چیزیں بنائی ہیں اور اربوں بھیجی ہیں ان کے منافع مختلف ہیں لیکن ان کے مقاصد حدیث کی رو سے صرف دو ہیں حدیث شریف میں آتا ہے۔ تعظیم لامر اللہ و علی خدمۃ خلق اللہ یعنی اللہ کے حکم کی تعظیم کرو اور مخلوق کی خدمت کرو! یعنی نفع پہنچاؤ پھر ماں باپ، استاذ اور سسرال کی تعظیم کرو نیز اولاد، بیوی، بچوں کو راضی رکھو پیشانی اور چہرہ پر شکن یا تیور مت چڑھاؤ اور بشارت سے اپنے رخ کو روشن رکھو، بڑوں کی باتوں پر اعتراض مت اٹھاؤ جو شخص کیے گئے اعتراض کے جواب سمجھنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو اس کا اعتراض قبول کر لینا چاہیے نیز تم پر جان و جسم کی صحت قائم رکھنا بھی واجب ہے اس لئے عرفان دارو درمان سیکھنا از بس ضروری ہے جو آپ کے ذمہ ہے (علاج معالجہ اور عمل)۔

## وصیت نمبر 16

اگر زندگی میں اللہ تعالیٰ آسائش و آرائش عطا فرمادیں اور آرام دہ گھر نصیب ہو جائے تو انشاء اللہ بلا مشقت رزق نازل ہوگا پھر غفلت میں ہرگز وقت ضائع نہ کرنا چاہیے بلکہ عبادت سے



اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعظیم اور نفع سے مخلوق کی تخدیم ضروری سمجھنا نیز جائیداد بیچنے سے، کسی کا دل دکھانے سے، جھوٹ، وعدہ خلافی سے..... رشتہ کرنے سے اولاد کو جاہل رکھنے سے، بیگانی نوکری کرنے سے غفلت میں وقت کھونے سے ہوشیاری سے پرہیز کریں۔

ظاہری باطنی زندگی میں اپنی سوچ سمجھ میں جہالت کے جراثیم داخل نہ ہونے دیں اس اندھیرے سے محفوظ رہنے کے لئے مثنوی شریف قرآن حدیث اور نصیحت کے موتی کتاب تاحیں حیات مطالعہ کرتے رہنا ورنہ تمہاری فطرت سوچ سمجھ، عقل فکر، بدتہذیب سے متاثر ہو کر خراب ہو سکتی ہے۔ پھر پاک ہونا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔

وصیت نمبر 17

دو چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھو موت کو، اپنے رب کو۔ دو چیزوں کو ہمیشہ کے لئے بھلا دو (۱) کسی پر اپنے احسان کو (۲) اپنے نقصان کو۔

نفس کی خواہش کو پورا کرنے والا حریص ہوتا ہے۔ کسی کے پاس خدا کی دی ہوئی چیز کو دیکھ کر جلنے والا حاسد ہوتا ہے۔ خدا رسول کے فرمان کی تعظیم نہ کرنے والا متکبر ہوتا ہے یہ تینوں جرائم ام الجرائم ہیں۔ ان کو وہ شخص کر سکتا ہے جو خدا سے جاہل مطلق ہوتا ہے بلا ضرورت جھوٹی قسمیں کھانا اس کو خوش گوار معلوم ہوتا ہے اپنے رب کو ملنے کے لئے بیمار پرسی سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے مال و دھن دولت جمع کرنے سے آدمی حرص میں ترقی کرتا ہے لیکن علم سیکھنے سے انسان خوبصورت ہو جاتا ہے۔

علم پر عمل کرنے سے انسانی روح طاقت ور اور زندہ ہو جاتی ہے اس لئے علم کے بغیر انسان ترقی نہیں کر سکتا اپنی اولاد کو قرآن، حدیث اور فقہ تفسیر ضرورت کے مطابق پڑھانا پھر عمل کرنے کیلئے بزرگوں سے معرفت سکھائیں تاکہ پھر عاقبت بخیر ہو۔ جاہل کی کوئی زندگی نہیں مرنے سے پہلے مردہ ہوتا ہے جانے سے پہلے قبر بنا ہوا ہوتا ہے بلند آوازوں بات کرتا ہے۔

وصیت نمبر 18

بیٹے بیٹیوں کے رشتے عقل مند حلیم الطبع لوگوں کے ساتھ کریں جو خسیس بے عقل دماغ



رکھنے والے ہوں ان سے رشتہ ہرگز نہ کریں شریف نسل لڑکیوں کی پہچان ان کی ظاہری شکل و شبہت اور نماز روزہ تلاوت قرآن سے نہیں ہوا کرتی بلکہ اس لڑکی کے زیادہ قریبی رشتہ داروں کو دیکھنے پہچاننے سے ہوا کرتی ہے یعنی بھائی، بہنیں، ماموں، چچوں کو دیکھیں اگر وہ فہیم ذکی سیرت صورت شرافت میں اچھے ہیں تو رشتہ کر لینا انشاء اللہ تمہاری اولاد شریف النسل پیدا ہوگی۔ پھر اولاد کے لئے دعائیں عملیات و طائف کے ذریعہ بھی جان توڑ محنت کریں یہ بہت بڑی نیکی اور صدقہ جاریہ ہے۔ ورنہ تمہاری اولادیں اپنی برادری اور غیروں میں ایک فتنہ برپا ہوگا۔

آنکھ والا تیرے جو بن کا تماشا دیکھے  
دیدہ کور کو کیا نظرے کیا دیکھے

وصیت نمبر 19

جب اللہ تعالیٰ اولاد عنایت فرمادیں تو ان کا نام اسلامی نام تجویز کریں جو علم الاعداد اور نجوم کے بھی موافق ہو اور تاریخ پیدائش ماہ سال دن یا داشت میں لکھ رکھیں کیونکہ علم والے لوگ اس بچے کے تمام زندگی کے حالات کا پہلے اندازہ معلوم کر کے ان کی اللہ سے کسی حیلوں کے ذریعے درستگی کرا لیتے ہیں۔ باقی دنیا میں بھی بیسوں فائدے ہوا کرتے ہیں۔  
جب اولاد تربیت حاصل کرنے کے لائق ہو جائے پہلے قرآن اور کتابیں شروع کرانا اور نفع دینے والے علوم یا فنون سکھلائیں اور جس علم سے نفع کی امید نہ ہو وہ نہ پڑھائیں ورنہ وہ عذاب بن جاتا ہے۔

عمل کرانے کیلئے سلسلہ نقشبند خواجہ دوست محمد اور خواجہ پیر سواگ کی لڑی میں سے جس نے سلوک سیکھا ہوا ہو سے بیعت کروادینا کیونکہ یہ سرسبز اور حق فراہم کرنے والی لڑی ہے۔

انیس ارشادات

میرے آقا پیر و مرشد قطب ارشاد قیوم زماں خواجہ محمد اسد ترین المعروف پیر پٹھان کے انیس ارشادات جو منتہی سالکوں کے لئے آب حیات ہیں خصوصاً آپ کے خلفاء کرام



- اور عام عقیدت مندوں کے لئے بہت زیادہ مفید ہیں وہ درج ذیل کیے جاتے ہیں۔
- 1- سالک کو چاہیے کہ ہمیشہ ذکر اللہ اور فکر الہی میں مصروف رہے۔
  - 2- سالک کو چاہیے کہ جھگڑا نہ کرے اگر کرے تو احسن طریقہ سے پیش آئے جب حق معلوم ہو جائے تو جھگڑا چھوڑ کر حق کی طرف جھک جائے اور ہمیشہ راستی کا طالب رہے۔
  - 3- سالک کو چاہیے کہ اپنا سینہ ہمیشہ وسیع اور کشادہ رکھے۔
  - 4- سالک کو چاہیے کہ اپنے نفس کو سب سے زیادہ ذلیل اور خوار سمجھے۔
  - 5- سالک کو چاہیے کہ زیادہ نہ بنے اگر بنے تو ہنسنے کی آواز نہ آئے صرف مسکرائے۔
  - 6- سالک کو چاہیے کہ جو بات معلوم نہ ہو ہر ممکن دریافت کی کوشش کرے۔
  - 7- سالک کو چاہیے کہ غافل کو نصیحت کرے اور جاہل کو علم سکھائے۔
  - 8- سالک کو چاہیے کہ نیکی کے بدلے نیکی اور بدی کے غیوض بھی نیکی کرے اگر نیکی بدی کے غیوض نہ کر سکے تو کم از کم اس کو ایذا تو نہ پہنچائے۔
  - 9- سالک کو چاہیے کہ فضول باتوں میں ہرگز نہ پڑے اور نہ ان میں غور و فکر استعمال کرے۔
  - 10- سالک کو چاہیے کہ شریعت میں حرام کردہ چیزوں سے خود کو دور رکھے اور مشتبہ چیزوں میں توقف کرے اور شریعت کا پابند رہے اور کامل رہے۔
  - 11- سالک کو چاہیے کہ غریبوں بے کسوں کا مددگار رہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہے۔
  - 12- سالک کو چاہیے کہ کسی کاراز ظاہر نہ کرے پردہ پوشی سے کام لے اور کسی کی ہتک بھی ہرگز نہ کرے۔
  - 13- سالک کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے مفادات اور بہتری میں کوشاں رہے۔
  - 14- سالک کو چاہیے کہ خوش خلقی اور مروت سے پیش آئے اگر کوئی بد خلقی کرے تو خود بردباری سے کام لے مگر حق پر خموش ہو جائے اور حق کہنے میں خوف نہ کرے۔
  - 15- سالک کو چاہیے کہ کسی سے بغض یا کینہ ہرگز نہ رکھے بلکہ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر



شفقت کرتا رہے۔

- 16- سالک کو چاہیے کہ کم سخن عامل شریعت اور امانت میں خیانت نہ کرے۔
- 17- سالک کو چاہیے کہ غریبوں کا حامی رہے اور ان کو اپنی مجلس میں جگہ دے اور ہمسائیوں کو راحت پہنچائے اور کسی کو بھلا برامت کہیے۔
- 18- سالک کو چاہیے کہ کسی کی غیبت نہ کرے کسی پر کوئی بہتان ہرگز نہ لگائے۔
- 19- سالک کو چاہیے کہ کسی کی کوئی چوری نہ کرے اور کسی کی کوئی چیز بلا پوچھے نہ اٹھائے۔
- ماخوذ از درملکون

### عبادت کے انیس دن

- سال بھر کے انیس مخصوص دن اور چودہ مخصوص راتیں ہیں جن میں ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے ضرورت پر ان کو اپنی اپنی محفل میں دیکھا جاسکتا ہے۔
- 1- عرفہ کے دن ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔
  - 2- عاشورہ کے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔
  - 3- ماہ شعبان کے پندرہویں دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔
  - 4- جمعۃ المبارک کے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔
  - 5- عید الفطر کے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔
  - 6- عید الاضحیٰ کے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔

### ایام معلومات

- 7- ماہ ذی الحج کے پہلے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 8- ماہ ذی الحج کے دوسرے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 9- ماہ ذی الحج کے تیسرے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 10- ماہ ذی الحج کے چوتھے دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 11- ماہ ذی الحج کے پانچویں دن بھی ذکر و اذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے



- 12- ماہ ذی الحج کے چھٹویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 13- ماہ ذی الحج کے ساتویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 14- ماہ ذی الحج کے آٹھویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 15- ماہ ذی الحج کے نویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 16- ماہ ذی الحج کے دسویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے

### ایام تشریقات

- 17- ماہ ذی الحج کے گیارہویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 18- ماہ ذی الحج کے بارہویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے
- 19- ماہ ذی الحج کے تیرہویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے

### انیس خطرناک غلطیاں

- 1- سب لوگوں کو اپنے نظریات پر لگانا خطرناک غلطی ہے۔
- 2- اپنے کو سب سے زیادہ عقل مند اور لائق تصور کرنا خطرناک غلطی ہے۔
- 3- نوجوانوں میں سے ہر ایک کو تجربہ کار سمجھنا بھی خطرناک غلطی ہے۔
- 4- آزمودہ دوبارہ آزمانا اور شر میں زبان کو دوست سمجھنا خطرناک غلطی ہے۔
- 5- دوسروں کی موت کو دیکھ کر خود کو مستثنیٰ سمجھنا بھی خطرناک غلطی ہے۔
- 6- برا کام کرتے وقت اور بری بات کرتے وقت درود یوار کو کان، آنکھ نہ سمجھنا خطرناک غلطی ہے۔
- 7- آمدنی کے دل فریب ذرائع کا تصور باندھ کر غیر ضروری چیزوں کیلئے بے دھڑک قرضہ لینا خطرناک غلطی ہے۔
- 8- اپنے متعلق خیال رکھنا کہ میں ہمیشہ خوبصورت اور دولت مند ہی رہونگا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔



9- اپنے متعلق یہ نیت رکھنا کہ دو چار دفعہ غیبت کر کے پھر چھوڑ دوں گا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

10- اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو آگے نہ بتانے کی تنبیہ کرنا یہ خطرناک غلطی ہے۔

11- ہر ایک انسان کی ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا یہ خطرناک غلطی ہے۔

12- کسی کام کو ادھورہ چھوڑ کر یہ کہنا کہ کل کو کریں گے یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

13- اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا امیدوار رہنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے

14- اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کا امیدوار رہنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

15- جو کام اپنے سے نہ ہو سکے اس کے متعلق یہ سمجھنا کہ یہ کام اور بھی کوئی نہیں کر سکتا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

16- لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

17- ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی امید رکھنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

18- بغیر اطمینان کے محض کسی کی قسم پر اعتبار کر لینا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

19- بیکاری کی حالت میں آئندہ کیلئے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش رہنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔



## محفل عشر و نیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل عشر و نیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں بیس بیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## دو پیغمبروں کی رسالت میں بیس چیزوں کی مطابقت

قرآن کی سورۃ مزمل میں فرمایا اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَٰهِدًا عَلَيْنٰكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا، یعنی ہم نے رسالت شہادت کی تمام صفتوں سے موصوف حضرت محمد ﷺ کو تمہاری طرف بھیجا جیسے رسالت کی تمام صفتوں سے آراستہ بنا کر حضرت موسیٰ کلیم کو فرعون کی طرف بھیجا ہے۔

جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی شریعت اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی شریعت میں کافی مماثلت اور موافقت ہے پس کسی پیغمبر کے عقیدت مند اگر دوسرے پیغمبر کی قدر گستاخی یا بے ادبی روا سمجھیں گے تو وہ اپنے پیغمبر کے فیوضات و برکات سے محروم ہو جائیں گے۔

کیونکہ یہ دونوں پیغمبر بیس عملوں اور صفتوں میں یکساں برابر کے شریک ہیں اور وہ یہ ہیں۔

- 1- آنحضرت ﷺ اپنے والدین والے اور موسیٰ کلیم اللہ بھی اپنے والدین والے تھے۔
- 2- آنحضرت ﷺ صاحب ازواج تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی صاحب ازواج تھے۔
- 3- آنحضرت ﷺ ملکی شہری سیاست جاننے والے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی ملکی شہری سیاست جاننے والے تھے۔

- 4- آنحضرت ﷺ غزوات اور جہاد والے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی غزوات اور جہاد والے تھے۔

- 5- آنحضرت ﷺ بوقت عبادت وضو کا حکم فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی بوقت عبادت وضو کا حکم فرمایا کرتے تھے۔

- 6- آنحضرت ﷺ جنابت اور حیض و نفاس والے پر غسل کرنا واجب فرماتے حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی حیض جنابت والے پر غسل واجب قرار دیتے تھے۔

- 7- آنحضرت ﷺ زنا کاروں کی سزا تجویز فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی زنا کاروں کی سزا تجویز فرمایا کرتے تھے۔

- 8- آنحضرت ﷺ بدن اور کپڑوں کو بول و بزاز سے پاک رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے



اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی بدن اور کپڑوں کو بول براز سے پاک رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

9- آنحضرت ﷺ بوقت ذبح جس جانور پر نام خدا نہ لیا جاتا اس کے کھانے سے منع فرمایا کرتے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی اس کے کھانے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

10- آنحضرت ﷺ نے جسمانی روحانی عبادتوں اور ریاضتوں کو مقرر فرمایا اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے بھی روحانی جسمانی عبادتوں کو مقرر فرمایا کرتے تھے۔

11- آنحضرت ﷺ خصوصاً اور جھگڑوں میں قاضی مقرر فرماتے تھے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی قاضی مقرر فرماتے تھے۔

12- آنحضرت ﷺ ملکی مہمات میں مشورہ فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی اس امر میں مشورہ فرمایا کرتے تھے۔

13- آنحضرت ﷺ لوگوں کو سود کھانے سے منع فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی لوگوں کو منع فرمایا کرتے تھے۔

14- آنحضرت ﷺ حادثوں کے معبودوں پر معجزات دکھانے والوں کو کاذب سمجھتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی اس راہ میں کاذب سمجھتے تھے۔

15- آنحضرت ﷺ دشمنوں سے پوشیدہ ہونے کے علاوہ اپنے یاروں کو بھی پوشیدہ رکھتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی اسی طرح پوشیدہ رکھتے تھے۔

16- آنحضرت ﷺ رب کی خوشنودی کے لئے عبادت گاہیں بنواتے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ایسے ہی عبادت گاہیں بنواتے تھے۔

17- آنحضرت ﷺ نے بیماری سے وفا پائی تھی اور موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے بھی بیماری سے وفات پائی تھی۔

18- آنحضرت ﷺ دارالعلم سے وفات پا کر پھر واپس نہ آئے اسی طرح حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی دارالعمل سے وفات پا کر پھر واپس نہ آئے۔



19- آنحضرت ﷺ امتیوں کی نجات کے لئے ملعون نہ ہوئے اور نہ تین دن دوزخ میں رہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی ملعون نہ ہوئے اور نہ تین دن دوزخ میں رہے۔

20- آنحضرت ﷺ اپنی امت میں عبد اللہ اور رسول اللہ کہلوائے گئے اور اللہ ابن اللہ نہ کہلوائے اسی طرح حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی نہ اللہ نہ ابن اللہ کہلوائے گئے۔ جب کہ یہودی کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت موسیٰ جیسا کوئی نبی نہیں آیا حالانکہ آنحضرت ﷺ اپنی رسالت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی رسالت کے موافق لائے ہیں۔

### علامہ اقبال کے سوالات

#### سید جمال الدین افغانی کے جوابات

آنے والے دور کے متعلق بیس مبشرات اور پیشینگوئیاں لکھی جا رہی ہیں تیرہ تو حضرت سعید حلیم پاشا کی ہیں۔

- 1- اہل مغرب کیلئے دانش زندگی کا ساز ہے اور اہل مشرق راز کائنات سمجھتے ہیں
- 2- دانش عشق ہی سے معرفت الہی حاصل کرتی ہے اور عشق سے دانش کی بنیاد مستحکم ہوتی ہے۔
- 3- جب عشق دانش سے ہم پہلو ہوتا ہے تو ایک اور جہان کا صورت گر بنتا ہے۔
- 4- اٹھوا اور نئے جہان کا نقش ثبت کر اور عشق کو زیر کی سے ملا دیجئے۔
- 5- فرنگیوں کا شعلہ بجھنے والا ہے یعنی ان کی آنکھ صاحب نظر ہے مگر دل مردہ ہے۔
- 6- وہ اپنی تلوار ہی سے زخم کھا کر اپنے شکار کی مانند بکل پڑے ہیں۔
- 7- فرنگیوں کے انگور سے وہ شراب نہیں ملے گی جو سوز و مستی لاتی ہے ان کے افلاک میں کوئی اور زمانہ نہیں۔
- 8- اب زندگی کا سوز ساز تیری آگ سے ہے اب نیا عالم تخلیق کرنا تمہارا کام ہے۔



- 9- اگر تو مسلمانوں کا حوصلہ رکھتا ہے تو اپنے ضمیر اور پاک قرآن پر نظر ڈال۔  
 10- اور اس کی آیات میں کئی تازہ جہاں موجود ہیں اس کے زمان میں کئی ادوار مضمحل ہیں۔  
 11- عصر حاضر کیلئے قرآن پاک سے لیا گیا ایک جہاں کافی ہے۔  
 12- بندہ مؤمن آیات الہیہ میں سے ہے اس کی قامت پر ہر جہاں قبائ کی طرح سج جاتا ہے۔

- 13- جب ایک جہاں کی قبائ پرانی ہو جاتی ہے تو قرآن پاک اسے نیا جہاں عطاء کر دیتا ہے اقبال فرماتے ہیں ہم خاکوں کی کشتی بغیر ملاح کے ہے کوئی نہیں جانتا کہ قرآن پاک کا جہاں کہاں ہے اس کے جواب میں سید جمال الدین افغانی فرماتے ہیں۔  
 14- وہ جہاں ابھی ہمارے سینہ میں پوشیدہ ہے اور لفظ تم کے انتظار میں ہے۔  
 15- اس عالم میں نسل و رنگ کا امتیاز نہیں ہوگا اس کی شام بھی فرنگ کی صبح سے زیادہ روشن ہوگی۔

- 16- وہ جہاں بادشاہوں اور غلاموں کی تفریق سے پاک ہوگا اور وہ مؤمن کے قلب کی طرح بیکراں ہوگا۔

- 17- وہ اس قسم کا عالم رعنا ہوگا جس کا غم جناب رسول اللہ ﷺ کی ایک نگاہ کرم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے قلب میں ڈال دیا تھا۔  
 18- وہ جہاں زوال پذیر نہیں ہوگا اور اس کے احوال اور محکمت کے برگ و بار ہر لحظہ تازہ بتازہ ہوں گے۔

- 19- اس کا باطن تغیر پذیر نہیں ہوگا لیکن اس کے ظاہر میں ہر دم تبدیلی ہو کرے گی۔  
 20- وہ جہاں تیرے اندر موجود ہے اسے دیکھ میں تجھے اس کے محکمت کے بارے میں بتلاتا ہوں وہ خلافت آدم حکومت الہی اور زمین اللہ کی ہے۔

بیس چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ان کو اپنے حافظہ میں رکھیں تاکہ بوقت ضرورت نفع حاصل



کر سکیں اور خطاؤں سے محفوظ ہو سکیں کیونکہ وضو عبادات میں شامل ہے اور وضو عبادات کی چابی ہے چابی کے بغیر عبادات کے خزانہ سے کوئی مستفیض نہیں ہو سکتا لہذا وضو کے مسائل سیکھنا از بر ضروری ہیں۔

- 1- یاد رکھو! پیشاب نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 2- یاد رکھو! ودی نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 3- یاد رکھو! منی نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 4- یاد رکھو! زخم سے کیڑا نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 5- یاد رکھو! ہوا نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 6- یاد رکھو! خون استحاضہ نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 7- یاد رکھو! حیض جاری ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 8- یاد رکھو! پاخانہ نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 9- یاد رکھو! سنگریزہ گرنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 10- یاد رکھو! نماز میں قہقہہ لگانے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 11- یاد رکھو! پردہ ہن قے نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 12- یاد رکھو! بیہوش ہو جانے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 13- یاد رکھو! مست ہو جانے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 14- یاد رکھو! سہارا لئے ہوئے اگر نیند آگئی تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 15- یاد رکھو! فرج اور ذکر آپس میں ملنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 16- یاد رکھو! دیوانگی واقع ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 17- یاد رکھو! ندی خارج ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 18- یاد رکھو! نفاس آنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- 19- یاد رکھو! پیپ نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔



20- یاد رکھو! جسم کے کسی حصہ سے اگر خون نکل آئے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(ماخوذ از پکی روٹی)

### بیس گناہ کبیرہ ہیں

خیال رہے کہ گناہ کبیرہ کبھی معاف نہیں ہوتے یاد رہے کبیرہ جرائم کا مرتکب جہنم کو جائے گا مگر وہ شخص جو آئندہ کیلئے سچے دل سے مستقل طور پر توبہ کر لے اور توبہ کے گواہ بھی تجویز کرے کہ میں آئندہ کبھی نہیں کروں گا پھر وہ انشاء اللہ دنیا ہی میں پاک صاف ہو کر جائے گا اور خیال رہے جو شخص باطن میں یعنی ارادہ سمجھ یا نیت میں گناہ کرے اس کی توبہ باطن ہی میں کرے اور اس میں گواہوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔

### گناہ کبیرہ درج ذیل ہیں

- 1- غیر عورت کو بری نیت سے دیکھنا گناہ کبیرہ ہے۔
- 2- رزق کی قلت سے اولاد کو قتل کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
- 3- ناحق کسی کو قتل کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 4- جھوٹ بولنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 5- ماں باپ کی نافرمانی کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 6- شراب پینا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 7- اللہ تعالیٰ سے خوف نہ کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 8- چوری ڈاکہ اور جیب کترنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 9- جادو کرنا سیکھنا دونوں کام گناہ کبیرہ ہیں۔
- 10- جان بوجھ کر روزہ توڑنا اور نماز نہ پڑھنا گناہ کبیرہ ہے۔
- 11- یتیم بچوں کا مال کھانا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 12- جھوٹی قسم اور جھوٹی گواہی دینا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 13- حرام کھانا پینا اور حرام کام کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔



- 14- زنا کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 15- جہاد قتال میں دو کافروں کے مقابلہ میں بھاگنا گناہ کبیرہ ہے۔
- 16- کسی شخص کو ناحق گالیاں دینا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 17- چغل خوری اور غیبت کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 18- سود لینا دینا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 19- اللہ تعالیٰ کی بخشش سے ناامید ہونا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
- 20- شرک بدعت کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔

(ماخوذ تنبیہ الغافلین)

### ابومرہ ابلیس علیہ لعنت کے بیس دشمن

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابلیس علیہ لعنت سے دریافت فرمایا اے ابلیس کم أعدائک من امتی یعنی میری امت میں سے تیرے کتنے دشمن ہیں؟ ابومرہ ابلیس علیہ لعنت نے جواب دیا آپ کی امت میں سے میرے دشمن بیس ہیں۔

- 1- پہلے تو آپ ہیں یا محمد ﷺ میں آپ سے بغض رکھتا ہوں۔
- 2- دوسرا وہ شخص جو عالم دین اور علم پر عمل کرنے والا ہے۔
- 3- تیسرا وہ شخص جو حافظ قرآن ہے اور قرآن پر عمل کرنے والا ہو۔
- 4- چوتھا وہ شخص جو فی سبیل اللہ بخیگانہ نماز پڑھنے اور اذان دینے والا ہے۔
- 5- پانچواں وہ شخص جو فقراء اور مساکین سے محبت رکھنے والا ہو۔
- 6- چھٹا وہ شخص جو صاحب دل اور رحیم دل رکھنے والا ہو۔
- 7- ساتواں وہ شخص جو حق کیلئے ہمیشہ متواضع رہنے والا ہو۔
- 8- آٹھواں وہ شخص جو اطاعت خداوندی میں پرورش پا کر جوان ہو نیوالا ہو۔
- 9- ناناواں وہ شخص جو ہمیشہ رزق حلال کھانے والا ہو۔
- 10- دسواں وہ شخص جو نماز باجماعت پڑھنے کا حرص رکھنے والا ہو۔



- 11- گیارہواں وہ شخص جبکہ لوگ رات کو سوتے ہوں اور وہ قیام کر نیوالا ہو۔
- 12- بارہواں وہ شخص جو اپنے نفس کو حرام چیزوں سے روکنے والا ہو۔
- 13- تیرہواں وہ شخص جو بھائیوں کو نفع اور دعا دینے والا ہو۔
- 14- چودہواں وہ شخص جو ہمیشہ اپنے دل کو تمام برائیوں سے پاک رکھنے والا ہو۔
- 15- پندرہواں وہ شخص جو زندگی میں ہمیشہ وضو سے رہنے والا ہو۔
- 16- سولہواں وہ شخص جو حسن اخلاق اور سخاوت کرنے والا ہو۔
- 17- سترہواں وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کو سچا جانتا ہو ان چیزوں میں جن میں وہ ضامن ہے۔
- 18- اٹھارہواں وہ شخص جو بیوگان عورتوں پر احسان کرنے والا ہو۔
- 19- انیسواں وہ شخص جو موت کیلئے ہر وقت تیار رہنے والا ہو۔
- 20- بیسواں وہ دونو جوان شخص جو خدا کی رضا کیلئے دوستی رکھنے والے ہوں۔

(ماخوذ روضۃ الصالحین)

ماہ رجب اللہ کا مہینہ ہے بیس روزوں کے فضائل

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہے کہ رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔

اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔

- 1- جس نے رجب کا ایک روزہ رکھا اس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اپنے اوپر واجب کر لی ہے اس کو فردوس اعلیٰ میں ٹھہرایا جائیگا۔
- 2- جس نے رجب کے دو روزے رکھے تو اس کو دو گنا اجر دیا جائیگا جبکہ اجر کا وزن دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر ہوگا۔
- 3- جس نے رجب کے تین روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق حائل کر دے گا جس کی لمبائی ایک سال کی مسافت کے برابر ہوگی۔
- 4- جس نے رجب کے چار روزے رکھے اللہ تعالیٰ جزام اور جنون اور برص کے امراض سے اور دجال کے فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔



- 5- جس نے رجب کے پانچ روزے رکھے اس کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھا جائیگا۔
- 6- جس نے رجب کے چھ روزے رکھے تو وہ اپنی قبر سے اس طرح اٹھے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح درخشاں ہوگا۔
- 7- جس نے رجب کے سات روزے رکھے اس کیلئے دوزخ کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔
- 8- جس نے رجب کے آٹھ روزے رکھے تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔
- 9- جس نے رجب کے نو روزے رکھے تو وہ اپنی قبر سے اشہدان لا الہ الا اللہ کہتا ہوا اٹھے گا اور اس کا منہ جنت کی طرف ہوگا۔
- 10- جس نے رجب کے دس روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے پل صراط کی مسافت میں ہر میل منزل پر ایک بستر آرام کیلئے مہیا کر دیگا۔
- 11- جس نے رجب کے گیارہاں روزے رکھے تو بروز قیامت اس سے افضل کوئی امتی نظر نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے رجب کے گیارہاں یا اس سے زائد رکھے ہوں گے۔
- 12- جس نے رجب کے بارہ روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کو ایسے دو جوڑے پہنائے گا جس کے ایک جوڑے کی قیمت زینت دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے افضل اور بہتر ہوگی۔
- 13- جس نے رجب کے تیرہاں روزے سے رکھے تو بروز قیامت عرش کے سایہ میں اس کیلئے دسترخوان بچھایا جائیگا اس سے جو چاہے گا کھائے گا جبکہ لوگ سخت تکالیف میں ہوں گے۔
- 14- جس نے رجب کے چودہ روزے رکھے وہ شخص بروز قیامت اللہ تعالیٰ سے وہ چیز حاصل کرے گا جو نہ کبھی دیکھی اور نہ سنی اور نہ کسی دل میں اس کا خیال گزرا ہوگا۔



- 15- جس نے رجب کے پندرہ روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کو امن کے ساتھ کھڑا ہونے والوں میں شامل کریگا جبکہ گزرنے والے مقرب فرشتے یا رسول اللہ یا نبی اس سے کہیں گے تمہیں مبارک ہو تم امن والوں میں سے ہو!
- 16- جس نے رجب کے سولہ روزے رکھے تو وہ شخص اللہ کا دیدار کرنے والوں کی پہلی صف میں ہوگا۔
- 17- جس نے رجب کے سترہ روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے پل صراط کے ہر میل پر ایک آرام گاہ مقرر کر دے گا جس میں وہ آرام کرے گا۔
- 18- جس نے رجب کے اٹھارہ روزے رکھے تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قبہ میں قیام کرے گا۔
- 19- جس نے رجب کے انیس روزے رکھے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ ایک ایسا محل مہیا فرما دے گا جو حضرت آدم اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے محلات کے سامنے ہوگا اور وہ ان دونوں نبیوں کو سلام بنام پیش کریگا جبکہ دونوں نبی اس کو جواب دیں گے۔
- 20- جس نے رجب کے بیس روزے رکھے تو آسمان کی جانب سے ایک فرشتہ ہوگا کہ اے اللہ کے بندے تیرے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے اور تو بخش دیا گیا ہے اور اب جس قدر تیری عمر باقی ہے۔ اس میں نیک عمل کر۔

رسول اللہ ﷺ کا اسوۂ حسنہ

ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا! یا رسول اللہ! آپ کا اسوۂ حسنہ کیا ہے؟  
آپ ﷺ نے فرمایا

1- معرفت خدا میرا راس المال ہے۔

2- عقل میرے دین کا سرمایہ ہے۔

3- شوق الہی میرا مرکب ہے۔

4- محبت میری زندگی کی بنیاد ہے۔



- 5- اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا ساتھی ہے۔
- 6- وقار و ثقاہت میرا خزانہ ہے۔
- 7- آخرت کا درد میرا دوست ہے۔
- 8- علم میرا ہتھیار ہے۔
- 9- صبر میری چادر ہے۔
- 10- رضا بالقضا میرا مالِ غنیمت ہے۔
- 11- عاجزی میرا فخر ہے۔
- 12- زہد میرا پیشہ ہے۔
- 13- یقین میری طاقت ہے۔
- 14- سچائی میری شفیع ہے۔
- 15- اطاعت خدا میرا حسب و نسب ہے۔
- 16- جہاد میرا اخلاق ہے۔
- 17- نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
- 18- میرے دل کی یاد صرف اللہ تعالیٰ ہیں۔
- 19- میں اپنی امت کا درد مند ہوں۔
- 20- میں اپنے رب کی ملاقات کے شوق میں زندگی بسر کرتا ہوں۔

(مشاق احمد اسد خانی بقلم خود)

### دعا کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے ارشادات

- 1 دعا عبادت ہے۔ (بخاری)
- 2 دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور زمین و آسمان کی روشنی ہے۔ (مسلم)
- 3 یا اللہ میرے نفس کو تقویٰ عطاء فرما اور اس کو پاک کر! کیونکہ تو اس کو اچھا پاک کرنے والا ہے۔ (حاکم)



- 4 یا اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (کتاب فردوس)
- 5 یا اللہ میں شیطانوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (کتاب فردوس)
- 6 یا اللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم)
- 7 یا اللہ تو میرے گناہ اور خطا اور جہالت کو معاف کر دے (مسلم و احمد)
- 8 یا اللہ تو نیک اور سخی اور کریم ہے۔ (کتاب فردوس)
- 9 یا اللہ میں تجھ سے صحت اور پاکی طلب کرتا ہوں۔ (طبرانی)
- 10 یا اللہ تو نے جو علم مجھے دیا اس سے مجھے نفع عطاء فرما اور مجھے وہ علم سکھا جو نافع ہو۔  
(طبرانی)
- 11 یا اللہ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ (ابن طیالسی)
- 12 یا اللہ تو ہر ایک مشکل کے آسان کرنے میں مہربانی فرما۔ (طبرانی)
- 13 یا اللہ تو نے جو مجھے رزق دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما! اور اس میں مجھے برکت عطا فرما! (مسلم)
- 14 یا اللہ تیری پناہ لیتا ہوں نظر بد سے! (طبرانی)
- 15 یا اللہ میں تجھ سے راستی اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)
- 16 یا اللہ تو اول ہے تجھ سے اول کوئی چیز نہیں۔ (طبرانی)
- 17 اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتوں کے سوال صبح کی نماز میں کیا کرو۔ (ترمذی)
- 18 اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو مجھ سے دعا نہیں مانگتا میں اس پر غصہ کروں گا۔ (عسکری)
- 19 جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کیلئے فرشتے استغفار مانگتے ہیں۔ (احمد)
- 20 دعا آفتوں کو دور کر دیتی ہے۔ (ابوداؤد)



## محفل وحدانیاں و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل وحدانیاں و عشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اکیس اکیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## نماز کے اکیس واجبات

کیا آپ نماز کے واجبات احتیاط سے ادا کر رہے ہیں یا نہیں؟ اگر آپ نماز کے تمام واجبات احتیاط سے ادا کر رہے ہیں تو آپ خداوند قدوس کا شکر ادا کریں کہ آپ دراصل اہل تقویٰ میں سے ہیں ورنہ متقی بننے کیلئے تمام واجبات کی پابندی سے ادائیگی کرتے رہیں تاکہ آپ اہل تقویٰ میں سے ہو جائیں۔ نماز کے چودہ واجبات خاص ہیں اور سات واجب عام ہے۔

- 1- الحمد شریف پڑھنا خاص واجب ہے۔
- 2- الحمد شریف پہلی دونوں رکعتوں میں پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 3- الحمد شریف رکعتوں میں ایک ایک بار پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 4- الحمد شریف کو مطلقاً سورہ سے پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 5- الحمد شریف کے ساتھ کوئی سورہ متصل کر کے پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 6- الحمد شریف اور سورہ خفی نمازوں میں آہستہ پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 7- الحمد شریف اور سورہ جہری نمازوں میں بالجہر پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 8- الحمد شریف اور سورہ کے بعد دعائے قنوت و ترووں میں پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 9- الحمد شریف کے بعد قرآن کو با ترتیب پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
- 10- امام کے پیچھے خاموش ہو کر کھڑا ہونا بھی خاص واجب ہے۔
- 11- امام کے پیچھے عیدین کی تکبیریں پڑھا ہب خاص واجب ہے۔
- 12- امام کے پیچھے رکوع اور سجود میں تکبیریں ادا کرنا بھی خاص واجب ہے۔
- 13- امام کو مقتدی مسبوق جہاں پائے وہاں مل جانا بھی خاص واجب ہے۔
- 14- امام کے پیچھے تلاوت قرآن میں سجدوں کو ادا کرنا بھی خاص واجب ہے۔
- 15- امام کے پیچھے اللہ اکبر کہنا عام واجبات میں سے ہے۔
- 16- نماز میں پہلا التحیات بیٹھنا بھی عام واجبات میں سے ہے۔



- 17- نماز میں دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا عام واجبات میں سے ہے۔
- 18- نماز میں ہر فرضی عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجبات میں سے ہے۔
- 19- نماز میں ہر واجبی عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجبات میں سے ہے۔
- 20- نماز میں رکوع سجد کرتے وقت تسبیح کی مقدار دیر کرنا عام واجبات میں سے ہے۔
- 21- نماز میں سے لفظ سلام کے ذریعہ باہر آنا عام واجبات میں سے ہے۔

### قوم لوط کے اکیس کام ان کی بے حیائی کے نام

انسانوں کے دلوں میں پہلے بری بری صفتیں جگہ پذیر ہوتی ہیں پھر وہ انسانوں کو برے برے کام کرانے پر اکساتی ہیں پھر انسان برے کاموں کا عادی بن جاتا ہے اور نیچے گرنے سے زوال پذیر ہو جاتا ہے انسانوں کا سب سے زیادہ بدترین دشمن ان کی بری عادتوں سے زیادہ کوئی نہیں ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے یا چچا زاد بھائی پانچ شہروں کے نبی حضرت لوط علیہ السلام اپنی قوم کو بے حیائی کے کاموں سے روکتے رہے لوگ جب نہ مانے اور باز نہ آئے تو بقول حضرت مقاتل رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبرائیل امین کے ساتھ بارہ فرشتوں نے شہر کا رقبہ اٹھایا اور آسمانوں کی بلندیوں میں لے گئے بوقت سحر الٹ کر نیچے پھینک دیا اوپر سے ان پر پتھراؤ کیا گیا قدرت کے قانون میں کبھی ترمیم یا تبدیلی نہیں ہوا کرتی اور اس کا قانون فطرت ہے کہ جب انبیاءوں کے وارث علماء حقہ قوم، یا قوم کے حکمرانوں کو برائیوں سے روک کر تھک جائیں اور یہ معاملہ خدا کے سپرد کر دیں تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب کی صورت میں صرف ایک دھمکی سے قوم کا صفایا کر دیتے ہیں۔

زمانہ لوط کے لوگ بے حیائی کے کاموں میں بدست ہو گئے ان کے عام برے کاموں کے علاوہ ان کے پسندیدہ فحش کام اکیس تھے جو درج ذیل ہیں ملاحظہ ہو۔

- 1- بت پرستی ان کا پسندیدہ کام تھا جس پر وہ مصر رہتے تھے۔
- 2- لواطت ان کا پسندیدہ شیوہ تھا جس پر وہ مصر رہتے تھے۔
- 3- قزاقی ان کا پسندیدہ پیشہ تھا جس پر وہ فخر کرتے تھے۔



- 4- اور مساحقہ طعن و تشنیع اختیار کرتے اس پر وہ ڈٹے رہتے تھے۔
- 5- کتوبر بازی سے شیطانی حرکتیں کرتے اور اس پر جو اکھیلتے تھے۔
- 6- جو اے کام میں سیٹیاں بجاتے تھے اور اشاروں سے شریفوں کو دھوکہ دیتے تھے۔
- 7- مرغے اور بیڑے لڑاتے تھے اور خساروں میں ترقی کرتے تھے۔
- 8- ناحق شریف لوگوں سے پتھروں کے ذریعہ لڑتے اور غلام کرتے تھے۔
- 9- زفیل کو اپناتے اور ان سے کھیل کرتے لیکن باز نہ آتے۔
- 10- نیز گولیوں سے داؤد پیچ لگا کر کھیلتے لیکن باز نہ آتے۔
- 11- شراب اور دیگر نشہ آور چیزیں بکثرت استعمال کرتے تھے۔
- 12- مزامیر اور گانے کا گھروں میں سامان استعمال کرتے تھے۔
- 13- مہمانوں سے پیچھا چھڑاتے اور ان کو گھر میں جگہ نہ دیتے تھے۔
- 14- مفلس غریب مسافروں کو غلہ اناج نہ دیتے تھے۔
- 15- اور مزاج میں فحش اور بے حیائی بکتے تھے۔
- 16- راہ چلنے والوں سے چھیڑ چھاڑ کرتے تھے۔
- 17- ایک دوسرے کو نیچے کرنے کے لئے برہنہ ننگے ہو جایا کرتے تھے۔
- 18- مرد عورتوں جیسے سنگھار کرتے اور مسی لگاتے تھے۔
- 19- ہاتھ پاؤں کو مہندی سے رنگتے تھے۔
- 20- محفلوں میں گوز پادتے اور پھر ہنستے تھے۔
- 21- داڑھی موچھیں منڈواتے اور لڑکپن کو ترجیح دیتے تھے ان تمام بے حیائی کے کاموں کو دیکھ کر لوط علیہ السلام نے فرمایا! اے قوم تمہارے جیسے بے حیائی کے ایسے کام دنیا جہاں میں کسی نے نہیں کیے کیا تم مردوں پر دوڑتے ہو اور فطرتی چیزوں کو چھوڑتے ہو حیوانوں سے بدترین جانور بن رہے ہو۔

اے قوم خدا کے عذاب کو مت بلاؤ! اے پاکستانیوں! گریبانوں میں جھانکو!



## محفل ثنائیات و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثنائیات و عشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے والے پر مہربان اور رحیم ہیں اور سننے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والوں کو دنیا و آخرت دونوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں بائیس بائیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی نشاندہی اور پتہ دیتی ہیں۔



## شوقستان کے بانہیں جملے

1- جو سردار ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی رضاء جوئی کے لئے دوسروں کو منافع فراہم کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو آزاد رکھتا ہے۔

جو شخص خسیس ہوتا ہے وہ اپنے نفس کی رضاء جوئی کے لئے نفس کی خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے نفس کو منافع فراہم کرتا ہے اور نفس اس کو غلام بنا دیتا ہے۔

2- عقل مند لوگ شریفوں سے رشتہ لینے سے اولادوں کی قدر و منزلت بڑھا دیتے ہیں۔ اور بے وقوف لوگ خسیسوں سے رشتہ لینے سے اولادوں کی قدر و منزلت گٹھا دیتے ہیں۔

3- انسانی عقل ثبوت پا کر خبر کی زبانی تصدیق کرتی ہے لیکن وہ خبر پھر بھی جھوٹ، سچ دونوں کا امکان رکھتی ہے لیکن دل عمل کو دیکھ کر قلبی تصدیق کرتا ہے جو جھوٹ کا امکان رکھتا ہے۔

4- خلیفہ اللہ کی تمام رعایا فوج ہوتی ہے کیونکہ وہ بے لوث رحم سے عدل قائم رکھا ہے لیکن بادشاہ کو فوجی ملازم رکھنے پڑھتے ہیں کیونکہ وہ لالچ سے ظلم روا رکھتا ہے۔

5- جنت کا ہر جھوٹا مدعی نفس، شیطان اور دینا تینوں کی قیادت میں رہ کر وہ نفس کا بندہ تو ہے ہی لیکن خدا کا بندہ نہیں بن سکتا۔ کیونکہ خدا کا بندہ بننے کے لئے کسی خدا پرست کی قیادت شرط ہے۔

6- جنت کا ہر سچا مدعی خدا رسول اور آخرت ان تینوں دوستوں کی قیادت میں رہ کر وہ خدا کا بندہ تو ہے ہی لیکن وہ نفس کا بندہ نہیں بن سکتا۔ کیونکہ نفس کا بندہ بننے کے لئے بھی کسی شیطان کی قیادت شرط ہے۔

7- ظاہری عقل مند زاغ کسی شے کے عنصر کو زیادہ حصوں میں تقسیم کرتا ہے جب کہ ان کا باہمی فرق دلیل سے ثابت کرنا علم کہلاتا ہے۔ اور باطنی عقل مند ہد ہداشیاء کے متعدد حصوں کو آن واحد میں تبدیل کرتا ہے۔ جب کہ ان کا باہمی فرق مٹانا معرفت



کہلاتا ہے۔

8- ہر قدرتی ساختہ چیز دوسری چیز کو شکار کر کے ہضم کرتی ہے اور پھر آخر کار خود کسی کا شکار ہو جاتی ہے لیکن خود بچاؤ کی فکر کا فکر نہیں کرتی۔

9- خالی مقام کو بھرنا زندگی ہے اور بھرے مقام کو خالی کرنا موت ہے۔ صبح سے لے کر شام تک ہر انسان خالی مقام کو بھرتا ہے یعنی موت تلاش کرتا ہے پھر تعجب ہے ڈرتا بھی ہے۔

10- جو دنیا میں غلامانہ زندگی بسر کرتا ہے وہ ہمیشہ ہر کام میں اپنی ذات نفس کے لئے منافع جمع کرتا رہتا ہے جب کہ آزاد زندگی بسر کرنے والا ہمیشہ ہر کام میں اپنے رب کی خوشنودی اور ملاقات کے لئے نفع دینے والا سامان جمع کرتا رہتا ہے۔

11- عقلوں میں باقی رہنے والا تدبیر کا علم مال کے حصول کا ذریعہ ہے جب کہ دل میں لایا گیا تقدیر کا علم اللہ کی رضا، قضا اور آخرت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

12- جو شخص مال کے نفع و نقصان کا علم رکھتا ہے وہ حیوانیت کی راہ پر ہے اور وہ جانور ہے۔ جو دین میں اپنا نفع و نقصان کا علم رکھتا ہے وہ انسانیت کی راہ پر ہے اور وہ انسان ہے۔

13- انسانیت کی راہ پر چلنے والا دن بدن محمد مصطفیٰ ﷺ کے قریب ہوتا رہتا ہے۔ انسانیت کی تکمیل کر کے وہ انسان بن جاتا ہے جب کہ آدمی جاہلیت کی راہ چل کر فتنہ بن جاتا ہے۔

14- انسانیت کی راہ پر صراط المستقیم ہے اور صراط المستقیم جنت کی راہ ہے اور جنت اجر عظیم ہے اس زندگی سے جانور محروم ہیں۔

15- ایک سے زائد چھینکیں آئیں تو وہ چھینکیں شیطانی ہوتی ہیں۔ اگر صرف ایک چھینک آئے تو وہ رحمانی ہوتی ہے۔ الحمد للہ پڑھنا لازمی ہے۔

16- ہر انسان کے تین دوست ہیں اور تین دشمن ہیں خدا رسول اور آخرت تینوں دوست



ہیں اور نفس، ابلیس اور دنیا تینوں دشمن ہیں۔

17- خدا تعالیٰ کی یاد سے ہر چیز کل ہم مؤثر اور مبارک ہوتی ہے لیکن جب اللہ کو یاد کرنے والے کم ہو جاتے ہیں تو ہر چیز بے اثری بن جاتی ہے اور مکھن دودھ بھی زہریلا اثر چھوڑتا ہے تب انسان کو ایجاد کی ضرورت پڑتی ہے۔

18- جب اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والے بکثرت پائیں جائیں تو ہر چیز اپنی مفید تاثیر رکھتی ہے۔ حتیٰ کہ انسان صاحب لفظ بن جاتا ہے اور بجائے نئی ایجاد کے اس کو پرانی ایجاد کافی رہتی ہیں۔

19- حقیقی متقی وہ شخص ہے جو اپنے دل میں رکھی گئی تمام چیزوں کو کھلے ظرف میں رکھ کر بازار میں عیاں پھرائے لیکن کوئی چیز اس کو نہ شرمائے۔ نہ اس پر کوئی اعتراض کر سکے۔

20- عقلوں میں محفوظ ہونے والا علم آدمی کو چالاک، بے باک، مغرور مکار اور سرکش بنا دیتا ہے۔ جب کہ سینوں میں محفوظ ہونے والا عرفان، نیاز مند، متواضع، سیدھا سادہ اور سچا مومن بنا دیتا ہے۔

21- خدا کی ملکیت سے بے خبر شخص ہی تکبر کی بنا پر خود کو ملک کہلواتا ہے حالانکہ ہر چیز اور ہر شخص خدا کی ملکیت میں ہے اور وہ ملک ہے اور وہ متکبر کو ذلیل رکھتا ہے۔

22- جو خدا اور اس کی نعمتوں سے واقف ہے وہی عجز و نیاز کی بنا پر خدا کے سامنے اپنے دل کو ساجد، سواالی اور فقیر سمجھتا ہے۔

خدا اس کے معاوضہ میں اس کی عزت بڑھاتا ہے اور عزیز رکھتا ہے۔



## محفل ثلاثیات و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلاثیات و عشرون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہیں اور عمل کرنے والوں پر دنیا آخرت دونوں میں مشکل مقامات پر مددگار اور اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں تیس تیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی صحیح رہنمائی کرتی ہیں۔



## شیطان کے تئیس سوالات ایماندار عالم کے تئیس جوابات

تفریح الاذکیاء سے منقول ہے کہ ایک دفعہ شیطان انسانی صورت میں متشکل ہو کر ایک ایماندار عالم دین کے پاس آیا تا کہ اس کو کسی طرح راہ راست سے بھٹکائے کہنے لگا حضور والا چند مسئلے پوچھنا چاہتا ہوں کیا آپ بتائیں گے؟ ایماندار عالم نے جواب فرمایا جی ہاں ضرور ضرور!

- 1- شیطان ابلیس علیہ لعنت نے پوچھا وہ کون ایک ہے جو دو نہیں ہو سکتا۔  
ایماندار عالم نے جواب فرمایا وہ اللہ وحدہ لا شریک لہ ہے۔
- 2- شیطان نے پھر پوچھا وہ دو کون ہے جو تین نہیں ہو سکتے۔  
ایماندار عالم نے جواب فرمایا وہ دو بدن اور روح ہیں جو تین نہیں ہو سکتے۔
- 3- شیطان نے پھر پوچھا وہ کون سی چار چیزیں ہیں جو مخلوق نہیں؟  
عالم دین نے جواب دیا وہ اللہ کی کلام ہے جسے توراہ زبور انجیل اور قرآن کہتے ہیں۔
- 4- پھر اس نے پوچھا وہ پانچ چیزیں کون سی ہیں جو جمعہ کے دن وجود میں آئیں؟  
جواب فرمایا، جنت، دوزخ، سورج، چاند، ستارے جمعہ کے دن معرض وجود میں آئے ہیں۔
- 5- پھر اس نے پوچھا کون سی سات چیزیں ہیں جن کے سات سات حصے ہیں؟  
جواب فرمایا آسمان کے ساتھ حصے ہیں ہر حصہ آسمان ہے۔ زمین کے سات طبق ہیں جو ہر طبقہ اپنی حیثیت میں مستقل زمین ہے۔ دوزخ کے سات طبقے ہیں جو ہر طبقہ اپنے مقام پر مستقل دوزخ ہے۔ کعبہ کے طواف سات ہیں جو ہر طواف اپنے مقام پر مستقل طواف ہے۔ دنیا میں سات سمندر ہیں جو ہر حصہ اپنے مقام پر مستقل سمندر ہے۔ ہفتہ کے دن سات ہوتے ہیں جو ہر ایک دن اپنی جگہ پر مستقل دن ہے۔  
قرآن پاک تو سب کلام ہے لیکن اس کے سات حصے ہیں جو سات منزلوں کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔



- 6- شیطان نے پھر پوچھا زمین و آسمان کون سے دن بنائے گئے تھے؟  
انہوں نے جواب فرمایا زمین و آسمان کو اتوار کے روز بنایا گیا تھا۔
- 7- شیطان نے پھر پوچھا کون شخص تھا جو ایک پیٹ میں پیٹھا گیا تھا اور پھر وہ نکالا گیا حالانکہ اس شخص کو اور پیٹ کو آپس میں کوئی نسبت نہ تھی؟  
انہوں نے جواب فرمایا وہ شخص حضرت یونس علیہ السلام ہیں جو حضرت متی کے فرزند  
ارجمند تھے۔
- 8- شیطان نے پھر پوچھا تیس برس کی عمر کا وہ کون شخص تھا جس کا بیٹا ایک سو بیس برس کا  
تھا؟  
انہوں نے جواب دیا وہ حضرت عزیر علیہ السلام تھے۔
- 9- شیطان نے پھر پوچھا کون سی چیزوں کے جوڑے ہیں؟  
انہوں نے جواب دیا۔ آسمان و زمین جوڑا ہے، چاند سورج بھی جوڑا ہے، دن رات  
بھی جوڑا ہے، جنت دوزخ بھی جوڑا ہے، دنیا آخرت بھی جوڑا ہے، حضرت آدم  
حضرت حوا بھی جوڑا ہے، عورت مرد بھی جوڑا ہے، اسی طرح غنا فقر بھی جوڑا ہے،  
عروج ہبوط بھی جوڑا ہے، تلخ شیریں بھی جوڑا ہے، ثواب عذاب بھی جوڑا ہے، امن  
خوف بھی جوڑا ہے، رضا غضب بھی جوڑا ہے، کفر ایمان بھی جوڑا ہے، زندگی موت  
بھی جوڑا ہے۔
- 10- شیطان نے پھر پوچھا انبیاء سب کتنے ہیں ان میں رسول کتنے ہیں اور مرسل کتنے ہیں؟  
انہوں نے پھر جواب فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں ان میں تین سو تیرہ رسول ہیں  
اور چار مرسل ہیں۔
- 11- شیطان نے پھر پوچھا نبی رسول اور مرسل میں کیا فرق ہے؟  
انہوں نے جواب فرمایا نبی وہ ہے جس کو سچے خواب آتے ہوں اور رسول وہ ہے جس کو  
آواز سنائی دیتی ہو اور مرسل وہ ہے جس میں نبی اور رسول کی دونوں صفتیں پائی جائیں۔



- 12- شیطان نے پھر پوچھا آدمی کی داڑھی سر کے بالوں سے پہلے سفید ہو جاتی ہے کیوں؟  
انہوں نے جواب دیا داڑھی ملامت کا مقام ہے جب سفید ہوتی ہے بوڑھا بزرگ سمجھا جاتا ہے پھر ملامت کوئی نہیں کرتا ہے۔
- 13- شیطان نے پھر پوچھا کچھ لوگوں کا سر داڑھی سے پہلے کیوں سفید ہو جاتا ہے؟  
انہوں نے پھر جواب فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی داڑھی سے سر کی عمر زیادہ ہوا کرتی ہے۔
- 14- شیطان نے پھر پوچھا عورت کی داڑھی کیوں نہیں نکلتی؟  
پھر انہوں نے جواب دیا تاکہ مرد عورتوں سے نفرت نہ کریں۔
- 15- شیطان نے پھر پوچھا گرمی کے موسم میں جاڑا کہاں چلا جاتا ہے؟ اور سردی کے موسم میں گرمی کہاں چلی جاتی ہے؟  
انہوں نے جواب فرمایا سردیوں میں گرمی زمین کے اندر چلی جاتی ہے اسی وجہ سے کوؤں کا پانی گرم ہوتا ہے اور گرمیوں کے موسم میں سردی زمین کے نیچے چلی جاتی ہے اسی وجہ سے کوؤں کا پانی ٹھنڈا ہوتا ہے۔
- 16- شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ سخت دل کس کا ہوتا ہے؟  
انہوں نے جواب دیا سب سے زیادہ سخت دل کافر کا ہوتا ہے۔
- 17- شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ نرم دل کس کا ہوتا ہے؟  
پھر انہوں نے جواب دیا سب سے زیادہ نرم دل مؤمن کا ہوتا ہے۔
- 18- شیطان نے پوچھا سب سے کڑوی چیز کون سی ہوتی ہے؟  
جواب فرمایا ذلت آمیز زندگی سب سے کڑوی ہوتی ہے۔
- 19- شیطان نے پوچھا قلیل چیز کون سی ہے اور کثیر چیز کونسی ہے؟  
انہوں نے جواب فرمایا آدمی کا یقین اور بے غمی قلیل ہوتی ہے اور دنیا میں خدا تعالیٰ کے اسماء اور لوگوں کے شکوک کثیر ہیں۔



20- شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ محتاج کون ہے؟

پھر انہوں نے جواب فرمایا سب سے زیادہ محتاج وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی پہچان نہ کر سکا وہ ماسوا اللہ سب کا محتاج ہے۔

21- شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ غنی کون سی چیز ہے؟

انہوں نے جواب فرمایا سب چیزوں سے زیادہ غنی فصل برسات ہے۔

22- شیطان نے پھر پوچھا انسان کے جسم میں کتنے پانی ہیں اور ان کے ذائقے طبائع کیا

ہے؟

انہوں نے پھر جواب دیا انسان کے جسم میں کل نو پانی پائے جاتے ہیں، دہن کا پانی

شیریں ہوتا ہے، کان کا پانی شوریلہ ہوتا ہے، آنکھ کا پانی پھیکا ہوتا ہے، ناک کا پانی

ترشیلہ ہوتا ہے، بدن کا پانی پسینہ ہوتا ہے، مثانہ کا پانی غلیظ ہوتا ہے، منی کا پانی رقیق

ہوتا ہے، ندی کا پانی پیپ سا ہوتا ہے، ودی کا پانی پیپ سا ہوتا ہے۔

شیطان لعین نے جب صاف جوابات پائے تو مایوس بہک کر چھوٹی سی ایک شیشی

نکالتا ہے اور اس عالم دین سے پوچھتا ہے۔

23- کیا اللہ تعالیٰ قادر ہے تو پھر ساتوں زمینوں، آسمانوں اور جو کچھ ان میں موجود ہے

سب کچھ اس شیشی میں داخل کر دے؟

انہوں نے پھر جواب فرمایا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ تو ایسا

قادر ہے تیری داہنی آنکھ میں ڈال کر بائیں آنکھ سے نکال دے، یہ بات کہہ کر اس کی آنکھ

میں انگلی ماردی، اس کی آنکھ فوراً پھوٹ گئی شیطان ہے پھوٹی ہے پھوٹی کرتا ہوا بھاگا وہ عالم

دین خدا کا شکر بجالایا۔

معلوم ہوا کہ ابلیس کے شر سے باحفاظت رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ انسان کو علم کی

ڈھال دیتا ہے جس سے وہ شیطان کو شکست دے دیتا ہے۔



## محفل رباعیات و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل رباعیات و عشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں چوبیس چوبیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



ایک صحابی کے چوبیس سوالات اور رسول اللہ ﷺ کے جوابات حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف کنز العمال کی روایت سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جناب رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں ایک صحابی نے چند اہم سوالات کئے اور آپ نے ان سوالوں کے جوابات فرمائے۔ جو رہتی دنیا تک کیلئے مشعل راہ ہیں وہ یہ ہیں۔

1- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول کا دوست بن جاؤں کیا حکم ہے؟

آنحضرت! جو چیزیں خدا اور رسول پسند کرتے ہیں تم بھی پسند کرو اور جس چیزوں سے خدا اور رسول نفرت کرتے ہیں تم بھی ان چیزوں سے نفرت کرو! بس تم دوست ہو جاؤ گے۔

2- سائل: حضور والا! میں اللہ تعالیٰ کے غضب سے محفوظ ہونا چاہتا ہوں کیسے بچ سکتا ہوں؟

آنحضرت! تم کسی پر بے جا غصہ مت کرو! پھر تم اللہ کے غضب سے محفوظ رہو گے۔

3- سائل: حضور والا! میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں مستجاب الدعوات بننا چاہتا ہوں کیسے بن سکتا ہوں؟

آنحضرت! تم حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچو! پھر تم مستجاب الدعوات بن جاؤ گے۔

4- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بروز قیامت سب کے سامنے رسوا نہ کرے۔ یہ چیز کیسے حاصل ہوگی؟

آنحضرت تم اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو! پھر تمہیں اللہ تعالیٰ رسوا نہیں کریں گے۔

5- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے عیب چھپائے۔

آنحضرت! تم اپنے بھائیوں کے عیب چھپاؤ! اللہ تعالیٰ تمہارے عیب چھپائے گا۔



6- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میری کسی طرح غلطیاں معاف ہو جائیں وہ کیسے معاف ہوں گی؟

آنحضرت! تم خدا کے خوف سے رویا کرو عجزی کیا کرو اور بیمار رہنے سے غلطیاں معاف ہو جاتی ہیں۔

7- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل ترین نیکی کا علم ہو جائے۔ وہ کونسی نیکی ہے؟

آنحضرت! تم جان لو! کہ افضل ترین نیکیاں اچھے اخلاق، انکساری اور مصیبتوں پر صبر کرنا اور اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر خوش رہنا ہے۔

8- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ مجھے سب سے زیادہ بدترین برائی کا علم ہو جائے۔ وہ سب سے بڑی برائی کونسی ہے؟

آنحضرت! تم جان رکھو کہ بڑی برائی بدترین اخلاق اور کنجوسی ہے۔

9- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرا کسی طرح ایمان کامل ہو جائے وہ ایمان کیسے مکمل ہوگا؟

آنحضرت! تم اپنا اخلاق درست کر لو! بس آپ کا ایمان مکمل ہو جائیگا۔

10- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار بندوں میں سے ہو جاؤں وہ کیسے ہو سکتا ہے؟

آنحضرت! تم اپنے ذمہ فرائض ادا کرتے رہو! بس تم اطاعت گزاروں میں سے ہو جاؤ گے۔

11- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرا اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا ایسا ہو کہ میں اس وقت گناہوں سے پاک ہو کر حاضری دوں۔ وہ کیسے ممکن ہے؟

آنحضرت! تم مبالغہ سے غسل کیا کرو! اس کی برکت سے روز قیامت گناہوں سے پاک اٹھو گے۔



12- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں حشر کے دن نور کے ساتھ اٹھایا جاؤں وہ نور کیسے حاصل ہو سکے گا؟

آنحضرت! تم کسی پر ظلم نہ کیا کرو! انشاء اللہ قیامت کے دن نور کے ساتھ اٹھو گے۔

13- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر رحم فرمائے یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم اپنی جان پر رحم کرو! اور خلق خدا پر بھی رحم کرو! تم پر ضرور رحم کیا جائے گا۔

14- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ کسی طرح کم ہو جائیں یہ کیسے کم ہو سکیں گے؟

آنحضرت! تم کثرت سے استغفار کیا کرو! تمہارے گناہ کم ہو جائیں گے۔

15- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں بزرگ بن جاؤں یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم جان رکھو کہ مصیبتوں میں لوگوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی شکایت مت کیا کرو۔ انشاء اللہ بزرگ ہو جاؤ گے۔

16- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرے رزق میں وسعت اور برکت ہو۔ یہ کیسے حاصل ہو سکے گا؟

آنحضرت! تم ہمیشہ باطہارت رہا کرو! پھر تمہارے رزق میں وسعت اور برکت ہو جائے گی۔

17- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح بڑا عالم بن جاؤں پھر میں بڑا عالم کیسے بنوں گا؟

آنحضرت! دیکھو! تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (یعنی خدا کا خوف اور اس کے احکام پر عمل کرتے رہنا، علم و حکمت کے خزانے خود ہی آپ کو مہیا کر دیں گے۔

18- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں بڑا دولت مند بن جاؤں گا یہ دولت مندی کیسے حاصل ہوگی؟

آنحضرت! تم قناعت کرنے والے بنو۔ بس پھر مالدار ہو جاؤ گے۔



19- سائل: یا حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں بہترین انسان بن جاؤں یہ کیسے بن سکتا ہوں؟

آنحضرت! تم لوگوں کو نفع دینے والے بنو! بس تم سب سے بہترین انسان بن جاؤ گے۔

20- سائل: یا حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ عادل انسان بن جاؤں یہ حصول عدل کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم سب کیلئے وہی کچھ پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو پھر تم سب سے زیادہ منصف عادل بن جاؤ گے۔

21- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور میں مقربین میں سے جاؤں یہ قرب کیسے حاصل ہوگا؟

آنحضرت! تم ذکر الہی میں مصروف رہا کرو! تم مقرب خدا بن جاؤ گے۔

22- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ محسن اور نیکوکار بن جاؤں یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو اگر یہ ممکن نہ ہو تو آپ کو یہ احساس ہوتا ہو کہ وہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔

23- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں ایسا عمل کروں جو خدا تعالیٰ کے غضب اور قہر کو روک دے یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم پوشیدہ طور صدقہ دیا کرو! رشتہ داروں کا حق ادا کیا کرو اور ان سے حسن سلوک اور احسان مندی سے پیش آیا کرو!

24- سائل: حضور والا! میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جہنم کی آگ کو کونسی چیز بجھا سکتی ہے؟

آنحضرت! نماز روزہ پابندی سے ادا کیا کرو، جہنم کی آگ سے بالکل محفوظ ہو جاؤ گے۔

(ماخوذ کنز العمال، امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)



## پنغمبروں کے سوالوں پر شیطان کے چوبیس جوابی حملے

تاریخ سے ثابت ہے کہ حضرت یحییٰ اور حضرت سلیمان، حضرت موسیٰ اور حضرت نوح علیہم السلام اپنے اپنے دور حیات میں شیطان ملعون سے ہم کلام ہوئے اور معلومات کے لئے شیطان ملعون سے پوچھا کہ تیرے پھندے میں لوگ کیسے آسانی سے پھنس جاتے ہیں؟ اور وہ کون لوگ ہیں جو تیرے حیلوں کو پہلے بھانپ کر تجھ پر غالب رہتے ہیں؟ شیطان لعین نے جواب میں کہا بارہاں آسانی سے پھنسنے والے اور بارہاں مجھ پر غالب رہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- جو لوگ پیٹ بھر کر کھانا کھاتے ہیں اور ذکر اللہ اور عبادت میں سستی کا ہلی کرتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

2- جو لوگ ریاء کاری کرتے ہیں اور ذکر اللہ عبادت دکھاوے کی کرتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

3- جو لوگ شہرت پسندی اور خود نشانی کی صورت میں خود نمائی کرتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

4- جو لوگ قلیل عمل کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور کافی کثیر سمجھ لیتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

5- جو لوگ کیے گئے گناہوں کو جلد بھول جاتے ہیں اور گزشتہ گناہوں کی مغفرت نہیں مانگتے انہیں جلد آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

6- جو لوگ غصہ کی حالت میں جلد بازی کرتے ہیں اور بردباری سے کام نہیں لیتے میں انہیں جلد آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

7- جو لوگ جہاد میں حصہ لیتے ہیں اور لڑائی میں بزدلی کرتے ہیں میں ان کو بھی جلد آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

8- جو لوگ نامحرم عورتوں کی خلوتیں اختیار کرتے ہیں اور تنہائیوں میں سرگوشیاں کرتے



ہیں ان کو بھی جلد آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

9۔ جو لوگ حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور دوسروں کی نعمتوں پر جلتے ہیں میں انہیں بھی

جلد آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

10۔ جو لوگ غرور تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور حکم کی اہمیت سے بے خبر رہتے ہیں میں

انہیں بھی آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

11۔ جو لوگ حرص لالچ میں مبتلا رہتے ہیں اور اپنے مقسوم کو اختیار نہیں کرتے میں ان کو بھی

آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

12۔ جو لوگ بخل اور کنجوسی میں مبتلا رہتے ہیں اور سخاوت کو اختیار نہیں کرتے میں ان کو بھی

آسانی سے پھنسا لیتا ہوں۔

جو نہیں پھنستے اور مجھ پر غالب رہتے ہیں وہ یہ ہیں

13۔ جو انسان عرفان حاصل کرنے کے لئے پیٹ خالی رکھتے ہیں میں ان کو نہیں پھنسا سکتا

بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

14۔ جو انسان ریاء سے پاک رہتے ہیں اور رضا کو مطلوب سمجھتے ہیں میں ان کو نہیں پھنسا

سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

15۔ جو انسان خود شنائی اور خود نمائی سے کوسوں دور رہتے ہیں اور عمل پورے اخلاص سے

کرتے ہیں ان کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

16۔ جو انسان نیک عملوں میں زیادہ کوشش کرتے ہیں اور قلیل عملوں کو کافی نہیں سمجھتے میں

ان کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

17۔ جو انسان اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہیں اور خدا سے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں میں ان

کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

18۔ جو انسان غصہ پیتے رہتے ہیں اور وہ اس حال پر اپنے بدن میں مجھے داخل نہیں ہونے

دیتے میں ان کو بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔



19- جو انسان جہاد کے زمانہ میں جرأت مندانہ اقدام کرتے ہیں میں ان کے دل میں بال بچوں کا خیال نہیں ڈال سکتا میں ان کو بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

20- جو انسان عورتوں کے فریب سے خبردار رہتے ہیں ان کے سامنے نامحرم عورت کو جاذب نظر نہیں بنا سکتا وہ بھی مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

21- جو انسان اللہ کی طرف سے دی گئی قسمت پر مطمئن ہیں میں ان کو حسد کے ذریعے بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

22- جو انسان اونچے ہیں اور نیچے ہو کر رہتے ہیں میں ان کو سرکشی کے ذریعے بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

23- جو انسان قناعت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں میں ان کو حرص کے ذریعے نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

24- جو انسان سخاوت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں میں ان کو کنجوسی کے ذریعے بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

(تفریح الاذکیار)



## محفل خماسیات و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خماسیات و عشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں پچیس پچیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## ماضی میں پچیس قوموں کی صورتیں مسخ ہوئیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت محبوب الہی خواجہ نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک محفل میں بیٹھے پہلی امتوں کے بارے میں گفتگو فرما رہے تھے جن کی صورتیں شامت اعمال کے سبب مسخ ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا ”میں نے کتاب الحقائق میں لکھا ہوا دیکھا کہ خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ العزیز کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ پہلی امتوں کی صورتیں مسخ ہو گئیں ان شاء اللہ میری امت کی صورتیں مسخ نہ ہوں گی۔“

پھر آپ ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا ”وہ پچیس قومیں تھیں“ جن کی تفصیل یہ ہے۔

1- اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار کرنے سے روکا انہوں نے فرمان

باری نہ مانا پھر ان پر غضب کا عذاب ٹوٹا اور بندروں کی شکل میں تبدیل ہو گئے اور چیخ کر مر گئے۔

2- اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم کو دسترخوان مائدہ عطا فرمایا پھر اس قوم

نے کفران نعمت یعنی انکار کیا اس قوم پر غضب ہوا حتیٰ کہ سوروں کی شکل ہو گئے۔

3- اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو چوری کے برے کام سے منع فرمایا لیکن وہ اس فعل بد سے باز

نہ آئے بلکہ بڑھ کر کفن چرانا شروع کر دیا اس زمانہ کے پیغمبر نے بددعا دی وہ قوم

سوسمار (یعنی گوہ) کی شکل ہو گئی۔

4- اللہ تعالیٰ نے حضرت جرجیس علیہ السلام کی قوم کو بدکلامی اور نکتہ چینی سے منع فرمایا لیکن

وہ باز نہ آئے پھر کیا تھا اس قوم پر قہر و غضب نازل ہوا وہ ریچھوں کی شکل میں تبدیل

ہو گئے اور چیخ چیخ کر مر گئے۔

5- اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو نماز پڑھنے کا حکم فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنا عار محسوس کرتے

یعنی تکبر کی وجہ سے زمین پر ماتھانہ رکھتے تھے ماتھے کے بجائے زمین پر ناک ذرا سا لگا

لیتے تھے جب اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا تو ان کے ناک بہت لمبے ہو گئے اور زمین



پر ہاتھیوں کی سونڈوں کی طرح جھاڑ دیتے رہتے حتیٰ کہ اس گرفت میں رہ کر مر گئے۔  
6- اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کی زبانی ایک قوم کو لڑائی جھگڑا کرنے سے منع فرمایا لیکن وہ جھگڑا کرنے سے باز نہ آئے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے امر سے وہ قوم عذاب کھا کھا کر بچھو بن کر سب مر گئے۔

7- اللہ تعالیٰ نے ہاروت، ماروت دو فرشتوں کو راہ راست سے بہکانے والی قوم کو بہکانے سے منع فرمایا پھر وہ لوگ فرشتوں کو مسلسل بہکاتے اور باز نہ آتے جب قدرت کی طرف سے عذاب نازل ہوا تو وہ بل کھاتے ہوئے چیختے چلاتے حتیٰ کہ بھڑوں کی شکل بن کر سب مر گئے۔

8- اللہ تعالیٰ نے ایک زنا کرنے والی قوم کو زنا سے منع فرمایا وہ کسی وعظ و نصیحت کو دلچسپی سے نہ سنتے اور برائیوں سے نہ رکتے تھے جب ان پر غضب کی مار نازل ہوئی تو زہرہ ستارہ کی شکل ہو کر مر گئے۔

9- اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو بد زبانی سے منع فرمایا لیکن وہ اس کار بد میں سوگنا مزید بڑھ گئے جب مرے تو وہ سہیل ستارہ کی مانند تھے۔

10- اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ہود علیہ السلام کے ذریعہ ایک قوم کو کم تولنے سے منع فرمایا اور دھوکہ دینے سے روکا لیکن وہ بدستور اپنی ضد پر قائم رہے لیکن جب عذاب نازل ہوا اور قہر غضب کا ٹوٹا تو وہ بوقت ہلاکت سانپ مچھلی کی شکل میں تھے اور سب مر گئے۔

11- اللہ تعالیٰ نے اپنی دھمکی سے ایک نبی کے ذریعہ ایک قوم کو کم تولنے اور ظلم کرنے سے منع کیا جبکہ یہ لوگ گوشت کا کاروبار کرتے تھے اور حلال حرام ملا کر خرید و فروخت کرتے اور طرح طرح کے مظالم ڈھاتے تھے جب عذاب کی گرفت میں مرنے لگے تو اس وقت وہ نیولوں کی صورتوں میں تھے اور ان کی اپنی اصلی شکل مسخ ہو چکی تھی۔

12- اللہ تعالیٰ نے حضرت مترال یسین علیہ السلام کے ذریعہ ایک قوم کو تمام معاملوں میں خیانت کرنے سے روکا لیکن وہ اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہے اور جرائم پیشہ کو قائم رکھا



آخر عذاب خداوندی نے انہیں گھیر لیا اس قوم کے افراد بد شکل طوطوں کی صورت میں مر گئے۔

13۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک چور قوم کو کہلا بھیجا کہ چوری کے کام کو ترک کر دیں اس میں خسارہ بہت زیادہ ہے لیکن وہ باز نہ آئے اور اس چوری کے کام کو جاری رکھا اللہ تعالیٰ کی جانب سے جب آنے والے عذاب سے مرنے لگے تو وہ اس وقت جنگلی چوہوں کی شکل میں تبدیل ہو چکے تھے۔

14۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو بیہودہ کلام سے منع کیا ہوا تھا ان میں سے بعض اس بیہودہ گوئی سے باز نہ آئے جب عذاب کا تازیانہ آ لگا تو وہ چیخ چیخ کر جان دے رہے تھے اور بیہودہ جنگلی کوؤں کی طرح آوازیں نکال رہے اور اس وقت ان کی شکلیں مسخ ہو چکی تھیں۔

15۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کی عورتوں کو کہلوا بھیجا کہ وہ اپنے شوہروں کی فرمانبرداری کریں اور نافرمانی سے باز رہیں لیکن وہ باز نہ آئیں پھر جب عذاب آیا تو وہ مکڑیوں کی شکل میں تبدیل ہو کر مر گئیں۔

16۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو حسد بغض سے روکا ہوا تھا وہ لوگ بھی جب باز نہ آئے تو وہ لوگ بوقت ہلاکت، چوہے پکڑنے والے جانوروں کی شکل میں تبدیل ہو چکے تھے اور ان کی شکلیں مسخ ہو چکی تھیں۔

17۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو عورتوں جیسا لباس اور بناؤ سنگھار کرنے سے منع کیا ہوا تھا یہ ایسے نامعقول قسم کے لوگ تھے جو غسل خانوں میں بے دھڑک ہو کے آجاتے اور بے شرمی کے کام کرتے جب ان پر خدا تعالیٰ نے عذاب بھیجا اور وہ ہلاک ہونے لگے تو وہ مکار قسم کی لومڑیاں بن چکے تھے۔ وَنَعَوُذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ يَا اللَّهُ۔

18۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو ناچنے اور ڈانس کرنے سے منع کیا ہوا تھا۔ یہ قوم بھی نافرمانی پر قائم رہی جب غضب الہی نازل ہوا اور وہ مر رہے تھے تو وہ



چڑیوں کی طرح اچھلتے، پھلانگتے، چھلانگتے، ناچتے ہوئے مر رہے تھے اور ان کی شکلیں مسخ ہو چکی تھیں۔

19۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو ریا کاری سے منع کیا ہوا تھا جو ظاہر اُپر ہیز گاری اور پارسائی کا لباس اختیار کرتے تھے اور اندھیری راتوں کو لوگوں کا سامان چرا کے لے جاتے تھے جب انہیں غضب کی ماردی گئی تو وہ الوؤں کی شکل بن کر ہلاک ہو گئے۔

20۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو مکاری فریب کاری اور دغا بازی سے روکا ہوا تھا لیکن وہ نافرمانی پر تلے ہوئے رہتے اللہ تعالیٰ نے پھر اس قوم کو کوؤں کی شکل میں مسخ کر دیا۔

21۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کے افراد کو لوگوں سے مخالفت کرنے سے روکا ہوا تھا اور موافقت کرنے کا حکم دیا ہوا تھا جب انہوں نے بے فرمانیاں کیں تو وہ کاسہ پشت جانور کی شکل بن کر مر گئے۔

22۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کے افراد سے کہلا بھیجا کہ تم اشیاء خوردنی اور اشیاء نوش میں ملاوٹ ہرگز نہ کرو! کچھ عرصہ تو اس فرمان پر عمل جاری رہا لیکن بعد میں چھوڑ دیا جب عیب ظاہر ہوتا اور فساد برپا ہوتا تو وہ لوگ نیک لوگوں کو نصیحتیں کرنا شروع کر دیتے تھے جب فساد کی آگ نہ بجھتی تو خود الگ ہو جاتے تھے اس قوم پر جب عذاب آیا تو یہ لوگ گھریلو چوہوں کی شکل میں تبدیل ہو گئے۔

23۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو جھوٹ بولنے سے منع فرمایا لیکن وہ بہت ہی جھوٹ بولا کرتے تھے جب ان پر غضب برسا تو وہ ریچھوں کی شکل میں مسخ ہو کر سب مر گئے۔

24۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کے ذریعہ ایک قوم کو لواطت جیسی بد فعلی سے منع کیا لیکن وہ اس فعل سے باز نہ آئے ان پر پتھر برسائے گئے اور جب مردار ہوئے تو ایک آبی جانور کی شکل اختیار کر گئے۔ جس کو عربی زبان میں کفلیل کہتے ہیں۔



25۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم پر علم حاصل کرنا فرض عائد کر دیا لیکن انہوں نے علم سے گریز کیا اور انہوں نے اندھا پنی کو پسند کیا اور مغضوب علیہم ہوئے تو شکلیں مسخ ہو کر سب چگا دڑ کی شکل میں مرے پڑے تھے۔

و نعوذ بک من عذابک یا اللہ



## محفل سباعیات و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل سباعیات و عشرون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے۔  
 اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔  
 اس محفل میں ستائیس ستائیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیں گی۔



## معیار خلافت کے متعلق ستائیس سوالات کے جوابات

1- معتبر تفسیروں میں ہے کہ جب داؤد علیہ السلام کی خلافت اور سلطنت کی معیار اختتام کو پہنچی اور زندگی کے ایام پایہ تکمیل کو پہنچ رہے تھے حکومت کے خواہش مند ہر طرف سے بیدار ہو رہے تھے۔ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جنت سے ایک صندوق دربار داؤدی میں پیش کر دی جس میں بنی اسرائیل کے جمہور علماء بھی موجود تھے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی فرمائش کے مطابق حضرت داؤد علیہ السلام نے خلافت و سلطنت کے خواہش مند علماء اور اپنے انیس بیٹوں سے دریافت فرمایا کہ اس صندوق میں کیا ہے؟

کسی نے کوئی جواب نہ دیا سب صاحبزادے خاموش رہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جواباً فرمایا صندوق میں ایک انگشتری ہے جو حضرت آدم علیہ السلام جنت میں چھوڑ آئے تھے اس کو پہن کر انسان مشرق سے مغرب تک زمین کو دیکھ سکتا ہے۔

2- حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا اس صندوق میں اور کیا ہے؟

جواباً پیغمبر سلیمان نے فرمایا۔ اس صندوق میں حکومت کرنے کا ایک ڈنڈا ہے جو مجرم کو سزا تک پہنچا دیتا ہے اور اس کی ساخت دوزخ سے ہے۔

3- حضرت داؤد علیہ السلام نے سوالاً فرمایا اس صندوق میں اور کیا ہے؟ جواباً پیغمبر

سلیمان نے فرمایا

اس صندوق میں ایک خط مہر شدہ ہے جس میں سوالات ہیں۔

4- حضرت داؤد علیہ السلام نے خط کھول کر سوالاً فرمایا

انسان کے بدن میں محبت ایمان کس جگہ ہوتا ہے؟

جواباً مہتر سلیمان نے فرمایا انسان کے دل میں موجود ہوتا ہے۔

5- پھر فرمایا۔

انسان کے بدن میں عقل کہاں ہوتی ہے؟



- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کے سر میں موجود ہوتی ہے۔
- 6- پھر فرمایا انسان کے بدن میں شرم کہاں ہوتی ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی آنکھوں میں پایا جاتا ہے۔
- 7- پھر فرمایا انسان کے بدن میں طاقت قوت کہاں ہوتی ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی جسمانی ہڈیوں میں ہوتی ہے۔
- 8- پھر فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ تلخ کون سی چیز ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی زندگی میں درویشی زیادہ تلخ ہے۔
- 9- پھر فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ میٹھی چیز کون سی ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی زندگی میں تو نگری زیادہ میٹھی چیز ہے۔
- 10- پھر فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ بری چیز کون سی ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ بری چیز مردم آزاری ہے۔
- 11- پھر فرمایا انسان کے لئے آسمان وزمین سے زیادہ فراخ چیز کون سی ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کے لئے حق و انصاف کا کلمہ زیادہ فراخ ہے۔
- 12- پھر فرمایا سب سے زیادہ غنی کون سا شخص ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ غنی قناعت کرنے والا ہوتا ہے۔
- 13- پھر فرمایا سب سے زیادہ سخت دل کون سا شخص ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے سخت دل کافر ہوتا ہے۔
- 14- پھر فرمایا سب سے زیادہ گرم چیز کون سی ہوتی ہے؟
- جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ گرم چیز نا امیدی ہوتی ہے۔
- 15- پھر فرمایا دنیا میں سب سے زیادہ ویرانی کس چیز سے ہوتی ہے؟



جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ ویرانی آبادی سے واقع ہوتی ہے؟ کیونکہ آبادی ہی آخر کار ویران ہوگی۔

16- پھر فرمایا موت سے زیادہ خطرناک کون سی عادت ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا موت سے زیادہ خطرناک دروغ گوئی کی عادت ہے۔

17- پھر فرمایا تمام بنی آدم پر کون سی چیز غالب رہتی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تمام بنی آدم پر اس کا پیٹ غالب رہتا ہے۔

18- پھر فرمایا دنیا میں عورتیں زیادہ ہیں یا مرد زیادہ ہیں؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ ہیں۔

19- پھر فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ قریب کون سی چیز ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ قریب آخرت ہے۔

20- پھر فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ بعید کون سی چیز ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا بنی آدم سے زیادہ بعید دنیا کا جاہ و جلال اور وحشت ہے۔

21- پھر فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ انس کرنے والا کون ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا زیادہ انس کرنے والی انسان کی روح ہے۔

22- پھر فرمایا تمام نوع انسان سے زیادہ وحشت کرنے والا کون ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تمام نوع انسان سے وحشت کرنے والا مردہ کی موت ہے۔

23- پھر فرمایا انسان کی سوچ میں کون سی دو چیزیں قائم ہیں؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا زمین و آسمان دو چیزیں قائم ہیں۔

24- پھر فرمایا انسان کی سوچ میں کون سی دو چیزیں مختلف ہیں؟



جو ابامہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا رات دن دونوں مختلف چیزیں ہیں۔

25- پھر فرمایا تمام انسانوں کے نزدیک کون سی دو متضاد چیزیں ہیں؟

جو ابامہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا وہ دو متضاد چیزیں زندگی اور موت ہے۔

26- پھر فرمایا تمام انسانوں کے نزدیک اچھا کام کون سا ہے؟

جو ابامہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا غصہ کی حالت میں جس کام کی انتہا حلم پر ہو۔

27- پھر فرمایا تمام انسانوں کے حق میں برا کام کون سا ہے؟

جو ابامہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا جس کام کی انتہا جلدی اور تیزی پر ہو وہ برا کام

ہے۔ بنی اسرائیل کے آکا برین حضرت سلیمان کی عقل و ذہانت اور فضل و کرامت

دیکھ کر انگشت بدنداں رہ گئے اور سب عقیدت مند ہو گئے۔

حضرت داؤد علیہ السلام نے فوراً اپنا ولی عہد بنا کر انگشتری پہنائی اور تخت سلطنت پر بٹھا کر

آتش تازیانہ سامنے رکھ دیا اور بکنیہ جہیوں نامی عبادت خانہ کی طرف تشریف لے گئے اور

فوت ہو گئے اور بیت المقدس کے قریب مدفون ہوئے چالیس ہزار عالم درویش جنازہ کے

ساتھ تھے خدا معلوم عوام کی شمار کتنی تھی۔

گرمی کی شدت دور کرنے کے لئے حضرت سلیمان علیہ السلام نے چڑیوں سے سایہ کرایا۔

آپ نے عمر سو برس پائی جب کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چار سو پینسٹھ برس گزر چکے تھے۔

(تفریح الاذکیاء، احوال انبیاء)



## محفل ثمانیات و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثمانیات و عشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اٹھائیس اٹھائیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## تنگدستی اور بیماریوں کے اٹھائیس اسباب

- 1- گانے بجانے میں دل لگانا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 2- فقیر کو جھڑکنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 3- مہمان کو حقیر نظر سے دیکھنا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 4- قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 5- بغیر بسم اللہ کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 6- جوتے پہن کر کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 7- کھڑے ہو کر کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 8- بغیر ہاتھ دھوئے کھانا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 9- غسل فرض ہونے کے بعد کھانا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 10- ننگے سر کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 11- نماز قضا کر دینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 12- کھانے کے برتن کو صاف نہ کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 13- مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 14- بزرگوں کے آگے چلنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 15- کھڑے ہو کر لباس پہننا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 16- حوض یا غسل خانہ میں پیشاب کرنا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 17- نہانے کی جگہ پیشاب کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 18- دروازے پر بیٹھنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 19- نامحرم عورتوں کو دیکھنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 20- جھوٹ بولنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 21- صبح کے وقت سونا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔



- 22- مغرب کے بعد سونا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 23- شکستہ کنگا استعمال کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 24- ننگے سر بیت الخلاء میں جانا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 25- بیت الخلاء میں تھوکننا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 26- بیت الخلاء میں باتیں کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 27- اپنے اہل و عیال سے لڑنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
- 28- اولاد کو گالیاں دینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔

(ماخوذ از دعوت اسلامی)

### حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اٹھائیس معمولات

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر دس صحیفے نازل ہوئے ان کا خلاصہ محفل عشریات میں آچکا ہے اور آپ کے بیالیس معمولات ہیں جن کی آپ علیہ السلام نے دنیا میں آ کر تعلیم فرمائی اور عمل کیا انہیں آپس میں مدغم اور مختصر کر کے تعداد اٹھائیس بنایا گیا جبکہ تفسیر عزیزی میں یہ ترتیب نہ تھی وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

- 1- جہاد نفس کی آپ علیہ السلام تعلیم اور ترغیب دیا کرتے تھے اور خود بھی عمل کرتے تھے۔
- 2- بت پرستی کے خلاف آپ بت شکنی کی تعلیم اور ترغیب دیا کرتے تھے۔
- 3- ختنہ اور عقیدہ کے کاموں کو آپ پسند کرتے اور ان کی ترغیب دیا کرتے تھے۔
- 4- عبادت کیلئے زینت اور دعوت کیلئے آداب کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔
- 5- لباس کیلئے آپ اچھے کپڑوں کو زیب تن کیا کرتے تھے۔
- 6- رفع یدین کے عمل کو آپ زیادہ پسند کیا کرتے تھے۔
- 7- اترتے اور چڑھتے وقت آپ تکبیریں کہا کرتے تھے۔
- 8- توبہ کیلئے آپ چار رکعت نماز چاشت پڑھا کرتے تھے۔
- 9- محترم مہینوں کا آپ احترام کرتے اور انہیں بزرگ سمجھتے تھے۔



- 10- نکاح کیلئے آپ شہادت کا اور حق مہر کا تقرر فرماتے اور ان میں حرام چیزوں کو حرام سمجھتے تھے۔
- 11- نماز میں سجدہ سے پہلے آپ علیہ السلام رکوع کیا کرتے اور مال میں سے زکوٰۃ دیا کرتے تھے۔
- 12- زنا، لواطت، سخی اور دیگر کبیرہ گناہوں کو حرام سمجھتے اس لئے پردہ کی طرف توجہ دلاتے تھے۔
- 13- عبادات میں آپ علیہ السلام تمام مناسک حج ادا کرتے اور ہمیشہ قبلہ کی طرف متوجہ رہا کرتے تھے۔
- 14- قربانی کے آداب اور فطرت کے تمام خصائل کو آپ علیہ السلام درست کیا کرتے تھے۔
- 15- احکام نجوم کو باطل سمجھتے اور نجومیوں سے آپ علیہ السلام نیک بد ساعت دریافت نہ کرتے تھے۔
- 16- سال مہینوں اور تاریخوں کا آپ علیہ السلام کوئی خیال نہ کرتے تھے۔
- 17- بدشگونی کو آپ نہ لیا کرتے اور جادو پر اعتقاد بھی نہ رکھتے تھے۔
- 18- دیو پری جنات کے نام پر آپ علیہ السلام کوئی نذر و نیاز نہ ان کے نام کوئی جانور ذبح کرتے تھے۔
- 19- رزق اور شفاء اور زندگی کو آپ علیہ السلام ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھتے تھے۔
- 20- عزیز و اقارب کی وفات پر آپ رویا نہیں کرتے تھے اور ہمیشہ مصیبت میں صبر کرتے تھے۔
- 21- راہ خدا میں آپ ہمیشہ جان دینے پر تیار رہتے تھے۔
- 22- اپنے گھر بدن اور کپڑوں کو آپ علیہ السلام صاف ستھرا اور خوشبودار رکھتے تھے۔
- 23- تصویر سازی سے اور تصویر کو پاس رکھنے سے ہمیشہ دور رہتے تھے۔
- 24- کھیل کود اور لہو و لعب سے آپ ہمیشہ پرہیز کیا کرتے تھے۔



- 25- ترک نکاح، ترک طعام لذیذ، ترک لباس نفیس اور گوشہ نشینی کو بہتر نہ سمجھتے تھے۔
- 26- ایسی محنت کرنے سے پرہیز کرتے جس سے اپنے اور اہل عیال کے حقوق میں فرق پڑتا۔

27- کسب معاش پر آپ ہمیشہ متوجہ رہتے اور سوال بلا ضرورت نہ کیا کرتے تھے۔

28- کسی کے گناہ کرنے میں دوسرے گناہگار کو سزا نہ ملنے پر اعتقاد رکھا کرتے تھے۔

(ماخوذ تفسیر عزیزی)



## محفل تساعیات و عشرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات و عشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں انتیس انتیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی انتیس نصیحتیں

- حضرت امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی وہ نصیحتیں جو انہوں نے اپنے شاگرد رشید امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کو زندگی بھر کیلئے عطا فرمائیں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔
- 1- اللہ کے خوف امانتوں کی ادائیگی اور عوام خواص کی خیر خواہی کو لازم پکڑو۔
  - 2- تنہائی میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسا ہی تعلق رکھو! جیسا کہ ظاہر اُسب کے سامنے اللہ تعالیٰ سے رکھتے ہو اس لئے کہ علم کی حقیقت اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک ظاہر باطن میں یکساں نہ ہو جائے۔
  - 3- نمازوں کے بعد اپنے لئے کچھ معمولات مقرر کر لو جن میں قرآن مجید کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو!
  - 4- اپنے نفس سے اتنی عبادت پر رضا مند نہ ہو جائیں جس پر عوام راضی ہو جاتے ہیں۔
  - 5- اپنے نفس کی نگرانی کرتے رہو اور دوسروں کی بھی نگرانی کرو تا کہ وہ تمہارے علم کے ذریعے وہ دنیا و آخرت کے فائدے حاصل کریں۔
  - 6- اپنے دینیوی حالات اور مصروفیات کے متعلق بے پرواہ غافل نہ ہونا کیونکہ اللہ تعالیٰ ان سب مشغلوں کے متعلق باز پرس فرمائے گا۔
  - 7- اپنے آپ کو عام مسلمانوں میں شمار کرتے رہو! لیکن خاص فن علم کے متعلق اپنی ذمہ داری کا احساس رہے۔
  - 8- لوگوں کی درست اور صحیح کاموں میں اتباع کرو اور غلط کاموں میں نہ کرو اور ہمیشہ موت اور خدا کو نہ بھولو۔
  - 9- اپنے شاگردوں اور ان حضرات کیلئے جن سے آپ نے دینی نفع حاصل کیا ہے دعائے مغفرت کرتے رہا کرو!
  - 10- ہمیشہ قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہا کرو!
  - 11- اپنی طبیعت میں بخیلی اور کنجوسی مت داخل کریں کیونکہ اس سے آدمی رسوا ہو جاتا ہے۔



12- جب مؤذن اذان دے تو مسجد میں داخل ہونے کیلئے تیار ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ عوام تم سے پہلے مسجد میں پہنچ جائیں۔

13- اپنی طبیعت کو جھوٹا اور لالچی نہ بنائیں اور نہ ہی لوگوں کو چکر میں ڈالنے والی باتیں کریں بلکہ اپنے دل کو ہمیشہ غنی رکھیں بلکہ ہر حال میں مروت کو باقی رکھیں۔

14- پہلے علم حاصل کرو اس کے بعد حلال مال جمع کرو پھر نکاح کرو کیونکہ اگر تم تعلیم کے زمانہ میں مال کی تلاش کرنے لگے تو علم کی طلب سے عاجز ہو جاؤ گے۔

15- شباب کے آغاز ہی میں جبکہ تمہارا دل مصروفیات اور دیگر ذمہ داریوں سے آزاد ہوتا ہے علم حاصل کرنے میں لگ جاؤ۔

16- ایسا رویہ اختیار نہ کرو جس سے لوگوں کی تذلیل ہو بلکہ ان کی عزت کرتے رہو تاہم ان کے ساتھ میل ملاپ زیادہ نہ بڑھاؤ۔

17- عام لوگوں کے سامنے دین کی باتیں علم کلام کے انداز میں مت بیان کرو ورنہ وہ لوگ بھی تمہاری پیروی میں علم کلام میں مشغول ہوں گے جبکہ ان کیلئے نقصان ہے۔

18- جو شخص آپ سے فتویٰ لینے آئے اسے صرف اس کے سوال کا جواب دو اور جواب کے ساتھ کوئی اور بات شامل نہ کرو ورنہ اسے جواب سمجھنے میں دشواری ہوگی۔

19- اگر تمہیں دس سال بھی بغیر خوراک معاش کے رہنا پڑے تب بھی اپنا علمی مشاغل ہرگز نہ چھوڑے۔

20- جو لوگ آپ سے فقہ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کی طرف متوجہ رہنا اور ان سے ایسا سلوک رکھنا گویا کہ تم ان میں سے ہر ایک کو اپنا بیٹا بنا لیا ہے اس طرح علم میں ان کا شوق بڑھے گا۔

21- عام بازاری لوگوں میں سے جو تم سے جھگڑے آپ ان سے مت جھگڑیں ورنہ تمہاری عزت جاتی رہے گی۔

22- اہل علم کے ہوتے ہوئے فتویٰ مت دینا اور ان سے مناظرہ یا مقابلہ ہرگز نہ کرنا اور



ان کے سامنے کوئی بات واضح ثبوت کے بغیر ہرگز پیش نہ کرنا۔

23- اگر وقت کا حاکم آپ کو تمہاری صلاحیت کے مطابق کوئی عہدہ پیش کرے تو اسے اس وقت تک قبول نہ کریں جب تک کہ آپ کو یقین نہ ہو جائے کہ اگر آپ اسے قبول نہ کرو گے تو یہ عہدہ کسی نااہل شخص کو حاصل ہو جائے گا اور اس سے لوگوں کو نقصان پہنچے گا۔

24- زیادہ ہنسنے سے اور عورتوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے پرہیز کرنا کیونکہ ان دونوں کاموں سے دل مردہ ہو جاتے ہیں۔

25- اپنی چال میں سکون اور اطمینان اختیار کرنا اور اپنے کاموں میں جلد بازی نہ کرنا۔

26- اہل باطل کے ساتھ نشست برخواست مت کرنا البتہ صراط مستقیم کی طرف دعوت دینے کی غرض سے ایسا کر سکتے ہیں۔

27- لعنت ملامت اور گالی گلوچ سے پرہیز کریں اور حاکم کے پڑوس میں اپنا گھر تعمیر بھی نہ کرنا۔

28- اپنے ہمسائیوں کے راز اور عیب پوشیدہ رکھو اور دوسرے لوگوں کے بھید بھی چھپائے رکھو! کیونکہ یہ تمہارے سب امانت ہیں۔

29- جب تم سے کوئی مشورہ طلب کرے تو اسے ایسا مشورہ دو جس کے بارے میں آپ کو پورا یقین ہو کہ یہ مشورہ آپ کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیگا تاکہ آپ اجر و ثواب کے مستحق بن جائیں۔

(ماخوذ از وصایا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ)



## محفل ثلاثو نیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم اس محفل ثلاثو نیات کو اللہ تعالیٰ کے مقدس نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے سننے اور ہر عمل کرنے والے پر یکساں مہربان ہیں اور نہایت رحم کرنے والے ہیں پھر وہ دنیا و آخرت میں آنے والے مشکل اوقات میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں تیس تیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔



## سہام الاسلام کے تیس خصال

اسلام کے یہ تیس خصال عبادات اذکار اور اخلاق پر مشتمل ہیں اللہ تعالیٰ نے دس خصال سورت برأت میں اور دس سورت احزاب میں دس سورت مومنون میں بیان فرمائے ان سب کا مقصد یہ ہے کہ محبوب حق تعالیٰ کا عشق اور محبت جو انسانی روح میں موجود ہے اس کے ذریعے انسانی جسم کو داغدار کیا جائے۔

اس امر کی تکمیل کے لئے ان خصال پر عمل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے سخت تاکید فرمائی اور

وہ یہ ہیں۔

### سورۃ براءت

- 1- مسلمان کو لازم ہے کہ توبہ کرتا رہے چاشت کی نماز اس مقصد کے لئے ہے۔
- 2- مسلمان کو لازم ہے کہ عبادت کرتا رہے تاکہ حق تعالیٰ سے رابطہ قائم رہے۔
- 3- مسلمان کو لازم ہے کہ خدا کی حمد ثناء کرتا رہے تاکہ خود ثنائی کی لعنت سے محفوظ رہے۔
- 4- مسلمان کو لازم ہے کہ سیاحت کرتا رہے تاکہ اقوام کے انجام سے عبرت حاصل ہوتی رہے۔

- 5- مسلمان کو لازم ہے کہ ظاہر باطن میں خدا کے حضور جھکا رہے تاکہ تکبر کا شکار نہ ہو۔
- 6- مسلمان کو لازم ہے کہ قلبی سجود میں رہے تاکہ دائمی نماز حاصل ہو سکے۔
- 7- مسلمان کو لازم ہے کہ امر بالمعروف کرتا رہے تاکہ نیکیاں میسر ہوں۔
- 8- مسلمان کو لازم ہے نہی عن المنکر کرتا رہے تاکہ برائیوں سے محفوظ رہے۔
- 9- مسلمان کو لازم ہے کہ حدود اللہ کی حفاظت کرتا رہے تاکہ اللہ کے پاس معزز ہو۔
- 10- مسلمان کو لازم ہے ایمانیات پر پختہ قائم رہے تاکہ اعمال عقائد سے وابستہ رہیں۔

### 11- سورہ احزاب

- 12- مسلمان کو لازم ہے کہ ارکان اسلام پر ایمان رکھے تاکہ سلامتی سے زندگی بسر ہو۔
- 13- مسلمان کو لازم ہے کہ عقائد اسلامیہ پر مضبوطی سے قائم رہے تاکہ عملیات مرکوز



ہوں۔

- 14- مسلمان کو لازم ہے کہ صداقت پر قائم رہے تاکہ صادقین میں سے ہو جائے۔
- 15- مسلمان کو لازم ہے کہ ہمیشہ مصائب پر صبر کرتا رہے تاکہ صابریں میں سے ہو جائے۔
- 16- مسلمان کو لازم ہے کہ خشیت الہی سے موصوف ہوتا کہ خاشعین میں سے ہو جائے۔
- 17- مسلمان کو لازم ہے کہ صدقہ دیتا رہے تاکہ پل صراط سے آسانی سے گزر جائے۔
- 18- مسلمان کو لازم ہے کہ روزے رکھتا رہے تاکہ باری تعالیٰ اس سے محبت کرے۔
- 19- مسلمان کو لازم ہے کہ زنا و لواطہ بد نظری سے بچتا رہے تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔
- 20- مسلمان کو لازم ہے کہ ذکر الہی کا شیوہ قائم رکھے تاکہ روح جسم دونوں صحیح رہے۔

سورہ مومنون

- 21- مسلمان کو لازم ہے کہ ایمانیات پر پختہ قائم رہے تاکہ زندگی عقائد پر مرکوز رہے۔
- 22- مسلمان کو لازم ہے کہ روز جزا کی تصدیق کرتا رہے تاکہ ظلم کرنے سے محفوظ رہے۔
- 23- مسلمان کو لازم ہے کہ خدا کے عذاب سے ہمیشہ ڈرتا رہے تاکہ حکمت کے دروازے کھلے ہوں۔

- 24- مسلمان کو لازم ہے کہ خشوع فی الصلوٰۃ جاری رکھے تاکہ نماز کے مفادات سے محروم نہ رہے۔

- 25- مسلمان کو لازم ہے کہ آداب سنت کی حفاظت کرتا رہے تاکہ قرب و وحدت حاصل ہو۔
- 26- مسلمان کو لازم ہے کہ غیبت لغویات سے بچتا رہے تاکہ اس کے اعمال محفوظ رہیں۔
- 27- مسلمان کو لازم ہے کہ زکوٰۃ کو باخوشی ادا کرتا رہے تاکہ حلال مال میں حرام نہ ہو۔
- 28- مسلمان کو لازم ہے کہ غیر منکوحہ اور غیر مملوکہ سے شرم گاہ کو محفوظ رکھے۔
- 29- مسلمان کو لازم ہے کہ امانتوں کی ادائیگی میں وفاداری کرتا رہے۔
- 30- مسلمان کو لازم ہے کہ سچی شہادتوں کو ظاہر کرتا رہے تاکہ زندگی حق سے محروم نہ ہو جائے۔



## محفلِ حادیات وثلثون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محفلِ حادیات وثلثون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اکتیس اکتیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو آنے والے وقتوں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں تاکہ حق کے طلب گار راہ پائیں۔



## حضرت ادریس علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک سو برس بعد دیار شام میں پیدا ہونے والے کئی سو سال حکومت کرنے والے تلوار نیزوں سے جہاد کا آغاز کرانے والے خدائی حکم سے عورتوں کو لونڈیاں اور مردوں کو غلام بنانے والے جو فی الحال چوتھے آسمان پر زندہ جاوید جنت میں زندگی بسر کرتے ہیں تیس آسمانی صحیفوں کے پیغمبر حضرت ادریس علیہ السلام جب دنیا میں موجود ہوتے ہیں شہنشاہ آموں نامی بادشاہ کی عرض گزارش پر نصیحتیں فرماتے ہیں۔

1- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اگر بادشاہ ہیں خالق اکبر کی پرستش کریں اور اپنے نفس کو پاکیزہ رکھیں۔

2- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ ایمان سے مردود لوگوں سے جہاد کیا کریں اور غیروں کے مال کی خواہش نہ کیا کریں۔

3- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ یاد رکھیں رعایا کے بغیر کوئی ملک آباد نہیں رہتا اسی لئے رعایا پر احسان قائم رکھیں۔

4- دین و دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنا مال قیدیوں کی رہائی اور بیماروں کے علاج پر صرف کیا کریں۔

5- دین و دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ بھوکوں کو کھلایا پلایا کریں اور فوت ہو جانے والوں کی فاتحہ خوانی کیا کریں۔

6- دین و دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ ملک کی رعایا سے غافل اور بے خبر مت رہیں بلکہ ان کی ہمیشہ خبر گیری کرتے رہا کریں۔

7- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ دنیا کے کام سے پہلے آخرت کے کام کو واجب الادا سمجھیں اور مقدم کیا کریں۔

8- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ لڑائی کے دوران ہر کام میں پہلے تدبیر



کو لازم سمجھیں اور بھاگنے سے بھی احتیاط کیا کریں۔

9- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ خبر لانے والا ایسا جاسوس مقرر کیا کریں جس پر آپ کو پورا پورا اعتماد حاصل ہو۔

10- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ مصیبتوں پر ثابت قدم رہیں اور دوستوں کو پہلے آزما کر اطمینان اور اعتماد کریں۔

11- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ غیظ و غضب کی حالت میں بیہودہ گوئی مت کریں اور ہوش حواس کو صحیح قائم رکھیں۔

12- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ شریر اور بدخواہوں سے دوستی مت رکھیں نیز جھوٹی قسموں اور دروغ گوئی سے پرہیز کریں۔

13- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ مغروری اور خود نمائی سے پرہیز کریں اور سچائی پر بھروسہ اور اعتماد رکھا کریں۔

14- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے انکار کا لفظ استعمال نہ کریں بلکہ نعم اور بلی کا لفظ استعمال کریں اور بخل نہ کریں۔

15- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ شریعت حکمت کے دوست بنیں اور جھوٹی گواہیاں ہرگز نہ لیا کریں۔

16- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنی ذات کو پسندیدہ اداب سے آراستہ رکھا کریں اور شریروں کو سزا دینے میں جلدی نہ کریں۔

17- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ خدا پرستی کی راہ پر توبہ اور شرم و حیا کو اپنا شعار بنانے میں مستقل قائم رہیں۔

18- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنی خواہشات کو نیک کاموں میں صرف کریں اور لوگوں سے احسان مندی سے پیش آئیں۔



19- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ زندگی کو علم و ہنر پر صرف کرو اور اپنی زندگی کو منافقانہ طرز پر استعمال مت کریں۔

20- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ ظاہر و باطن میں یکساں ایک جیسے ہو کر ملاقات کیا کریں اور منافقانہ وضع اختیار نہ کریں۔

21- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنے افعال کو اپنے اقوال کے عین مطابق کرتے رہنا کریں۔

22- دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے سلطان وقت کی اور بزرگان دین کی اتباع اور اطاعت اختیار کرو بشرطیکہ دین ایمان کے خلاف نہ ہوں۔

23- دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ دانشمندوں سے مشورہ کرتے رہا کریں اور ہزل طرافت بے موقع محفل نہ کیا کریں۔

24- دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ عیب لگ جانے والے کو طعن تشنیع مت کیا کریں بلکہ عبرت حاصل کریں اور ملامت نہ کریں۔

25- دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ کسی کا عیب دیکھ کر خدا تعالیٰ سے پناہ مانگیں ممکن ہے کہ آپ اسی عیب میں مبتلا ہو جائیں۔

26- دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ کسی مریض کو دیکھیں تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے صحت کی دعا مانگیں اور منگوائیں۔

27- دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے اگر آپ امور دین میں بحث واقع دیکھیں تو سخت کلامی اختیار نہ کیا کریں۔

28- دین دنیا میں باوقار زندگی بنانے کے لئے آپ اگر کسی محفل میں بیٹھیں تو بغیر ضرورت گفتگو میں حصہ مت لیں بلکہ خاموشی افضل ہے۔

29- دین دنیا میں عملی زندگی بنانے کے لئے اگر آپ کو نیک کام کرنے کا موقع ملے تو



سبقت کریں شاید پھر فرصت نہ ملے۔

30۔ دین دنیا میں مخلصانہ زندگی بنانے کے لئے آپ جنت کی امید اور جہنم کے خوف سے عبادت ہرگز نہ کیا کریں بلکہ رضاء خداوندی کے لئے کیا کریں۔

31۔ دین دنیا میں باخلاص زندگی بنانے کے لئے نماز اور دعا سے دل سے ادا کیا کریں اور غم زدوں کی غمخواری اور مسافروں کی مہمانی کیا کریں۔



## محفل تساعیات و ثلاثون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات و ثلاثون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں اور ہر ایک عمل کرنے والے کو یکساں محبوب رکھتے ہیں پھر آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔ اس محفل میں انتالیس انتالیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو دین دنیا اور آخرت کے مشکل وقتوں میں حق کے متلاشیوں کے لئے ہدایت کے حسین راہنما تابندہ ستاروں کی نشاندہی کرتی ہیں۔



## دجال سے پہلے معاشرہ میں قیامت کی انتالیس نشانیاں

مجموعہ ہزار مسئلہ کے مصنف روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا گیا یا رسول اللہ فداہ امی و ابی و روحی و قلبی! قیامت کے قریبی دور میں دنیا کے اندر معاشرہ میں کون سی اور کتنی نشانیاں نمودار ہو جائیں گی؟

آپ ﷺ نے جواب فرمایا.....

- 1- لوگ بے عمل عالموں کو دیکھ کر علماء حقہ سے بھی نفرت کریں گے۔
- 2- لوگ گھروں میں عورتوں کو قابو نہ کر سکیں گے۔
- 3- لوگ مخمور رہیں گے اور کھلا کھلم شراب استعمال کریں گے۔
- 4- لوگ لواطت کی بدکاری میں بکثرت ملوث ہو جائیں گے۔
- 5- لوگ سچے لوگوں کو دشمن اور جھوٹوں کو دوست بنائیں گے۔
- 6- لوگ جھوٹ اور غلط باتیں کرنے میں خوف نہیں کریں گے۔
- 7- لوگ عورتوں مردوں کے درمیان شرمیلے پردے ختم کر دیں گے۔
- 8- لوگ اپنے لڑکوں کو شوخ چشم بے شرم بے ادب پائیں گے۔
- 9- لوگ ناحق خون ریزی پر کمر بستہ ہو جائیں گے۔
- 10- لڑکے ماں باپ کی عزت اور احترام نہیں کریں گے۔
- 11- ماں باپ لڑکوں سے محبت نہیں رکھیں گے۔
- 12- شاگرد اساتذہ کرام کی خدمت چھوڑ دیں گے۔
- 13- نوجوان بوڑھوں کی عزت کرنے سے گریز کریں گے۔
- 14- نوجوان بزرگوں کے پاس بیٹھنے سے گریز کریں گے۔
- 15- لوگ قرآن پاک کے قاریوں کو حقارت کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔
- 16- لوگ اپنے تعلق داروں کا بہت کم خیال رکھیں گے۔



- 17- لوگ فقیروں محتاجوں پر بالکل رحم نہیں کریں گے۔
- 18- لوگ اللہ رسول کی کلام کو دل جمعی سے نہیں سنیں گے۔
- 19- لوگ اپنے رسول کی حدیثوں کو معتبر نہیں سمجھیں گے۔
- 20- لوگ قرآن مجید کی تلاوت اور فہم و تفہیم میں سستی کریں گے۔
- 21- لوگ گویوں نٹوں کو تہ دل سے عزیز جانیں گے۔
- 22- لوگ شاعروں اور مشاعروں میں انعام تقسیم کریں گے۔
- 23- لوگ کافروں کے کفر سے دل چسپی رکھیں گے۔
- 24- لوگ لوگوں کی امانتوں میں خیانتیں کریں گے۔
- 25- لوگ اہل تہی اور رحم دلی کا عمل ترک کر دیں گے۔
- 26- لوگ نیکی کرنے والے اور جذبہ رکھنے والے ختم ہو جائیں گے۔
- 27- موسم گرما سرما کی ہوائیں تبدیل ہو جائیں گی۔
- 28- بارشیں بے موسم برسا کریں گی۔
- 29- دنیا میں برکتیں رخصت ہو جائیں گی۔
- 30- مسجدیں بدکاریوں بے دینوں محتاجوں کے ٹھکانے بن جائیں گی۔
- 31- ماتمی لوگ ہر وقت نوحہ زاری کریں گے۔
- 32- دین کی باتوں سے لوگ دور بھاگیں گے۔
- 33- فاسق لوگ فتنہ فساد کی زیادہ باتیں کریں گے۔
- 34- لوگ معمولی چیزوں پر اکھڑ بگڑ کر آپس میں دشمن بن جائیں گے۔
- 35- لوگ فسق و فجور اور حرام چیزوں کی خواہش کریں گے۔
- 36- لوگوں میں قناعت ختم ہوگی اور لالچی لوگ بکثرت پھیلیں گے۔
- 37- نیک عملوں اور اچھے کاموں کے خواہش مند ختم ہو جائیں گے۔



38۔ بے باکی سے سچائی حق گوئی کو لوگ ترک کر دیں گے۔

39۔ لوگ اکثر بیشتر جھوٹی گواہیاں عام دیا کریں گے۔

جس وقت یہ نشانیاں ظاہر ہو جائیں گی تھوڑے دنوں بعد دجال لعین جمعہ کے دن ایک اونچے پہاڑ پر ظاہر ہو کر بلند آواز سے پکارے گا اس وقت گویے، بھانڈ اور طبلے بجانے والے، بانسریوں والے، نقارچی، سارنگی والے، ناچنے والے، گانے والے اس کے پاس سب جمع ہو جائیں گے اس وقت وہ کم بخت پہاڑ پر سے اترے گا اس کے ماتھے پر ہو کافر باللہ العظیم لکھا ہوا ہر شخص پڑھے گا۔



## محفل اربعونیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل اربعونیات کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے مشکل وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں چالیس چالیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیا کرتی ہیں۔



رسول اللہ ﷺ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چالیس وصیتیں

اے علی رضی اللہ عنہ بھائی ہم آپ کو وصیتیں کرتے ہیں ان پر عمل سے فائدہ اٹھائیں

اور دوسروں کو بھی ہدایت کریں تاکہ وہ بھی فائدوں سے محروم نہ ہوں۔

1- آپ آئندہ ہر جمعہ المبارک کو غسل کیا کریں۔

2- آپ آئندہ نماز باجماعت ادا کیا کریں۔

3- اپنے دل میں کینہ مت رکھیں کیونکہ یہ منافق کا کردار ہے۔

4- آپ آئندہ ثواب حاصل کرنے کے لئے یتیموں پر رحم کیا کریں۔

5- آپ آئندہ لوگوں کی مشکلیں حل کیا کریں تاکہ تمہاری مشکل حل ہو۔

6- آپ آئندہ بدی کرنے والے سے نیکی کیا کریں تاکہ وہ بدی نہ کرے اور وہ آئندہ

تمہارا دوست بن جائے۔

7- آپ آئندہ کافر کو کافر مت کہا کریں ممکن ہے وہ اسلام قبول کر لیں۔

8- آپ آئندہ غصہ کو ضبط کریں کیونکہ غصہ ضبط کرنا انبیاء کی سنت ہے۔

9- آپ آئندہ کم سویا کریں زیادہ سونا نقصان ہے کیونکہ نیند موت کی بہن ہے۔

10- آپ آئندہ نیک ہمسایہ کے پاس قیام رکھا کریں کیونکہ نیک ہمسایہ خوش بختی ہے۔

11- آپ آئندہ مکان کی بنیاد اتوار کو رکھا کریں کیونکہ زمین و آسمان کی بنیاد بھی اتوار کو

رکھی گئی تھی۔

12- آپ آئندہ ہمیشہ سفر کا آغاز جمعرات کے روز کیا کریں۔

13- آپ آئندہ بدھوار کو حجامت نہ بنوایا کریں کیونکہ یہ نحوست ہے۔

14- آپ آئندہ جمعہ المبارک کو عقد نکاح کا معاملہ طے کیا کریں کیونکہ یہ مبارک ہے۔

15- آپ کو آئندہ شکار بروز شنبہ کو کھیلنا مبارک ہے۔

16- آپ کو آئندہ ازواج کی مواصلت بدھرات نہیں ہونی چاہیے کیونکہ اولاد کے دیوانہ

ہونے کا خطرہ ہے۔



- 17- آپ آئندہ دنیاوی شغل اختیار کرنے کی بجائے آخرت کے غم میں رہنا چاہیے۔
- 18- آپ آئندہ دو شخصوں کے درمیان صلح کرادیا کریں کیونکہ یہ ایک دین داری کا کام ہے۔
- 19- آپ آئندہ پانچ وقتی مسواک کیا کریں اس کے دس فائدے ہیں۔
- 20- آپ کو آئندہ زمین پر کھانا رکھ کر نہیں کھانا چاہیے کیونکہ محتاجی اور تنگ دستی پیدا کرتا ہے۔
- 21- آپ کو آئندہ خلال کے موقع پر خلال کرنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ کا فضل ہے۔
- 22- آپ کو چاہیے کہ بے وضو حالت میں آسمان کی طرف مت دیکھیں۔
- 23- آپ کو بیگانہ عورت نہیں دیکھنی چاہیے کیونکہ یہ لعنت ہے۔
- 24- آپ آئندہ کسی کے قلبی رازوں اور بھیدوں کو ظاہر نہ کیا کریں۔
- 25- آپ کو چاہیے کہ بے نماز شخص کو نماز پڑھنے کی تلقین کریں۔
- 26- آپ کو چاہیے کہ چھ چیزوں کو قبل الا یذ اقل کر دو! چوہا، بچھو، دیوانا کتا، سانپ، بھڑ
- 27- آپ آئندہ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت کھائیں نیز اندھیرے میں بھی مت کھائیں۔
- 28- آپ آئندہ گرم کھانا مت کھائیں اور گرم کھانے پر پھونکیں بھی نہ لگائیں۔
- 29- آپ آئندہ بھونا ہوا اور خمیر شدہ پیاز مت کھائیں۔
- 30- آپ آئندہ اپنی انگلیوں کو مت چٹھایا کریں کیونکہ نفرس کی بیماری ہوگی۔
- 31- آپ آئندہ خیانت سے بچیں اور جھوٹوں کی ہم نشینی بھی نہ کیا کریں۔
- 32- آپ آئندہ چراغ کو پھونکوں سے مت بجھایا کریں اور قیامت کو بھی مت بھولیں۔
- 33- آپ آئندہ گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی ضرور پڑھ لیا کریں۔
- 34- آپ آئندہ خدا اور موت کو ہمیشہ یاد رکھا کریں اور کسی کی پردہ داری بھی نہ کریں۔
- 35- آپ کنگھا کیا کریں کیونکہ اس سے صغیرہ گناہ جھڑ جاتے ہیں۔



- 36- آپ آئندہ آنکھوں میں سرمہ بھی لگایا کریں۔
- 37- آپ آئندہ پاؤں کے موزوں کو جلدی صاف کیا کریں
- 38- آپ آئندہ دو انگلیوں سے بھی نہ کھایا کریں کیونکہ یہ شیطانی کام ہے۔
- 39- آپ آئندہ نجومیوں سے پرہیز کیا کریں اور قرآن پاک سے فال دیکھا کریں
- 40- آپ آئندہ بروز جمعہ المبارک کو غسل کیا کریں۔

(عملیات بزرگان دین)



## محفل ثلاثیات واربعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلاثیات واربعون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والے پر دنیا و آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں اس محفل میں ترتالیس، ترتالیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو آنے والی دنیا و آخرت کے وقتوں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں سے مطلع کرتی ہیں اور گمراہی کی دھندلاہٹ میں پھنسے ہوئے آدمیوں کے لئے رہنما ہیں۔

مؤلف مشتاق احمد دھمرا یا بحق قارئین اور سامعین، عاملین کے حق میں خصوصی دعا کرتا ہے کہ سب کو اللہ تعالیٰ نور ایمان کے ساتھ رخصت کرے گا اور ازل کی بدبختی سے ہر مسلمان کو بچائے گا۔



## شریعت کے ہمیشہ زندہ رہنے والے تینتالیس احکام

جد الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام حق تعالیٰ کی جانب سے دی گئی شریعت میں ترتالیس احکام لائے جو کئی صدیوں تک معمول رہے پھر جہلاء نے کچھ بھلا دیئے اور کچھ گنوا دیئے پھر مرد زمانہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دور آیا تو کچھ احکام منسوخ ہو گئے اور پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں وہ احکام شریعت کا عدم ہو گئے۔

پھر جب شریعت ابراہیمی کے مقام سے آنحضرت ﷺ اپنی شریعت لے آئے تو اس میں ترتالیس یا کم و بیش تمام احکام پھر نازل ہوئے تو آپ نے فرمایا اتیتکم بالحنفیة السمحة البيضاء یعنی میں تمہارے لئے ایک سیدھی راہ لایا ہوں جو خصوصیات کے ساتھ بالکل روشن ہے اور وہ احکام دین دنیا اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہیں جو درج کیے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

- 1- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو کفار سے جہاد کرنے کا حکم فرمایا۔
- 2- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بت توڑنے کا حکم صادر فرمایا۔
- 3- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو مہمان نوازی کے آداب بجالانے کا حکم فرمایا۔
- 4- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ختنہ مروج کرنے کا حکم فرمایا۔
- 5- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو عقیقہ کرنے کا حکم فرمایا۔
- 6- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو صاف پاکیزہ کپڑے پہننے کا حکم فرمایا۔



- 7- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بوقت عبادت زینت بنانے کا حکم فرمایا۔
- 8- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نماز میں رفع یدین کا حکم فرمایا۔
- 9- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بلندی و پستی میں تکبیر ان ادا کرنے کا حکم فرمایا۔
- 10- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو چار رکعت توبہ چاشت کی نماز کا حکم فرمایا۔
- 11- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو اشہر الحرام میں تحریمات کا لحاظ کرنے کا حکم فرمایا۔
- 12- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو محرمات کی حرمت کا حکم فرمایا۔
- 13- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نکاح میں حق مہر ایجاب قبول کرنے کا حکم فرمایا۔
- 14- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو سجود سے پہلے رکوع کرنے کا حکم فرمایا۔
- 15- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو وجوب زکوٰۃ کا حکم فرمایا۔
- 16- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو شرمگاہوں کی پردہ پوشی کا حکم فرمایا۔
- 17- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو زنا، لواطہ سخیق سے دور رہنے کا حکم فرمایا۔



18- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو کبیرہ گناہوں سے دور رہنے کا حکم فرمایا۔

19- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نماز میں رخ سینہ کعبہ کو کرنے کا حکم فرمایا۔

20- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو تمام مناسک حج ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

21- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو تمام فطرتی خصائل ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

22- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو قربانی اور ہدی کے آداب ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

23- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو احکام نجوم پر اعتقاد رکھنے سے منع فرمایا۔

24- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ساعت نیک و بد کی دریافت سے منع فرمایا۔

25- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو سعد نخس کے تفحص سے منع فرمایا۔

26- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ایام مہینے تواریخ کے درپے ہونے سے منع فرمایا۔

27- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بدشگونوں پر اعتقاد رکھنے سے منع فرمایا۔

28- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو جادو گروں، کاہنوں پر اعتقاد رکھنے سے منع فرمایا۔



- 29- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو جنات و شیاطین کی نذر نیاز دینے سے منع فرمایا۔
- 30- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ذبح برائے غیر اللہ سے سختی سے منع فرمایا۔
- 31- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو موت خویش اقارب میں جزع فزع کرنے سے منع فرمایا۔
- 32- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بوقت مصیبت صبر کرنے کا حکم فرمایا۔
- 33- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو راہ حق میں جان نثار کرنے کا حکم فرمایا۔
- 34- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں میں سے باپ کو بیٹے اور بیٹے کو باپ کے گناہ میں گرفتار کرنے سے منع فرمایا۔
- 35- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو مکان صاف ستھرا، بدن پاکیزہ معطر رکھنے کا حکم فرمایا۔
- 36- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو لہو و لعب سے منع فرمایا۔
- 37- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو تصویر بنانے اور پاس رکھنے سے منع فرمایا۔
- 38- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نکاح ترک کرنے سے منع فرمایا۔
- 39- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کے لئے لذیذ طعام اور نفیس لباس کو مجاز فرمایا۔



40- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں میں سے کسی کا حق تلف کرنے والی ریاضت مغرطہ سے منع فرمایا۔

41- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کے لئے زیادہ تنہائی گوشتہ نشینی سے منع فرمایا۔

42- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو رزق، شفاء، موت احیاء اور اولاد میں غیر اللہ کو مسبب سمجھنے سے سخت منع فرمایا۔

43- آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو کسب معاش کرنے کا حکم فرمایا آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بلا ضرورت سوال کرنے سے منع فرمایا۔

یہ سب امور ملت ابراہیمیہ کے احکام ہیں جو بعینہ شریعت محمدیہ میں قیامت تک باقی رہنے کے لئے دوبار از سر نو نازل کیے گئے۔



## محفل تسامیات اربعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تسامیات اربعون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں انچاس انچاس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## قرب قیامت کی نشانیاں

ابوداؤد شریف جلد دوم باب الامارات میں قیامت کے آنے کی نو بڑی نشانیاں ہیں۔

- 1- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول کرنا۔
- 2- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا پیدا کرنا۔
- 3- زلزلوں کا زمین پر دہشت ناک حالت میں واقع ہونا۔
- 4- زمین کا جگہ جگہ سے دھنس جانا جبکہ دراڑیں پڑ جائیں گی۔
- 5- تعجب خیز اور عجیب الخلقیت دابة الارض کے نام سے ایک جانور ظاہر ہوگا۔
- 6- زمین اپنے خزانے نکالنا شروع کر دے گی۔
- 7- دجال اقتدار حاصل کرنے کے لئے زمین پر گھوم جائے گا۔
- 8- دیوار سکندری جب ٹوٹ جائے گی راستہ بن جائے گا۔
- 9- یاجوج ماجوج قوم نکل پڑے گی ان کے نکلنے کا انداز وحشیانہ ہوگا سمندر کے پانی کی طرح ٹھانٹھیں مارتے ہوئے جیسے حدیث شریف میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ قوم زمین پر سیلاب کی طرح ہر ٹیلے، درخت، مکان، کھیت، کھلیان، درود یوار، جمادات، حیوانات کو روندتے پھوڑتے ہوئے ساری زمین پر پھیل جائیں گے ان کی تخریبی حکومت چالیس دن تک کیلئے قائم ہو جائے گی دجال اور قوم یاجوج ماجوج چار مقاموں میں داخل نہ ہو سکے گی مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، بیت المقدس اور ہر مسجد۔ دنیا میں تقریباً چالیس علاقے ایسے ہیں جو زمانہ نبی کریم ﷺ سے لے کر قیامت تک عالم وجود میں رہیں گے اور قیامت سے پہلے مختلف طریقوں سے وہاں کے باشندوں کو ہلاکت پہنچے گی اور ان کا ذکر تفسیر ضحاک میں کیا گیا ہے اور وہ اس طرح مذکور ہیں۔
- 10- مکہ مکرمہ: سب سے پہلے مکہ والے حبشہ کی فوج سے ہلاک ہوں گے۔
- 11- مدینہ منورہ والے بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔
- 12- بصرہ کے باشندے غرق ہوں گے۔



- 13- کوفہ: یہ لوگ ترکیوں کے لشکر سے ہلاک ہوں گے۔
- 14- پہاڑ: تمام پہاڑ ہلاک و تباہ ہو جائیں گے۔
- 15- خراسان: یہاں کے باشندے خانہ جنگی سے ہلاک ہوں گے۔
- 16- بلخ: یہ علاقہ آندھیوں سے تباہ ہوگا۔
- 17- بدخشان: اس علاقہ کو کچھ قومیں ویران کریں گی۔
- 18- ترمذ: ترمذ کا علاقہ اور اس کے باشندے طاعون کی بیماری سے ہلاک ہوں گے۔
- 19- صفانیاں: ان کو غیر قومیں قتل کر دیں گی۔
- 20- شجرہ: ان کو بھی غیر قومیں قتل کریں گے۔
- 21- سمرقند کے علاقہ کے باشندے بنو قنظور کے غلبہ سے قتل ہوں گے۔
- 22- شاش کے علاقہ کے باشندے (چچ) پشاور مردان وغیرہ بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔
- 23- اسپجات: اس علاقہ کے باشندے بھی بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔
- 24- خوازم: اس علاقہ کے لوگ بھی بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔
- 25- بخارا: یہ لوگ بھی قحط اور بھوک سے ہلاک ہوں گے۔
- 26- مروکا: اس علاقہ کے اپنے علماء اور نیکوکاروں کو ہلاک کریں گے۔ پھر خود بھی مختلف بیماریوں میں ہلاک ہو جائیں گے۔
- 27- ہرات کے باشندے سانپ بچھوؤں اور کیڑے مکوڑوں سے ہلاک ہوں گے۔
- 28- نیشاپور کے علاقہ کے لوگ بارشوں، سیلابوں اور بجلیوں کے گرنے سے ہلاک ہوں گے۔
- 29- علاقہ ریح کے باشندوں پر یرود شلم اور طبریہ کی قومیں غالب ہوں گی۔
- 30- آیینہ کے باشندوں کو سنا بک قوم کے گھوڑے اور لشکر ہلاک کریں گے۔
- 31- آذر بائیجان کے باشندوں کو بھی سنا بک قوم کے گھوڑے اور لشکر ہلاک کریں گے۔



- 32- افغان: اس قوم کے باشندوں کو سنا بک قوم کے گھوڑے اور لشکر ہلاک کریں گے۔
- 33- ہمدان کے باشندوں کو ویلم قوم ہلاک کرے گی۔
- 34- ریلیم علاقہ کے باشندوں کو آندھیاں اور طوفان تباہ کریں گے۔
- 35- حلوان کے باشندوں کو رات سوتے میں بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔
- 36- مصر: ویل کی بیماریوں سے اس علاقہ کے باشندے ہلاک ہوں گے۔
- 37- دمشق: اس بستی کے لوگ بھی ویل کی بیماریوں سے ہلاک ہوں گے۔
- 38- افریقہ کے باشندوں کو ویل سے ہلاکت پہنچے گی۔
- 39- رملہ کے باشندوں کو بھی ویل سے ہلاکت پہنچے گی۔
- 40- بھستان: اس علاقہ کو تیز آندھی سے ہلاک کیا جائے گا۔
- 41- کرمان کا علاقہ چیخ چنگاڑ سے ہلاک کیا جائے گا کہ پہلے ان لوگوں کے دل پھٹ جائیں گے۔
- 42- اصفہان کا علاقہ بھی چیخ چنگاڑ سے ہلاک کیا جائے گا اور پہلے ان کے بھی دل پھٹیں گے۔
- 43- فارس: اس علاقہ کے باشندے چیخ چنگاڑ سے ہلاک ہوں گے اور ان کے پہلے دل پھٹ جائیں گے۔
- 44- فرنگی: ان کو سیلابوں سے موت واقع ہوگی۔
- 45- چین: زمین کے پوشیدہ خزانوں سے یعنی بارودی ایٹم بم وغیرہ سے ہلاکت ہوگی۔
- 46- روس: زمین کے پوشیدہ خزانوں غالباً بارودی مواد سے ہلاکت واقع ہوگی۔
- 47- جرمن: زمین کے پوشیدہ خزانوں سے یعنی ایٹمی مواد سے ہلاکت واقع ہوگی۔
- 48- ہندوستان: آسمانی مکڑی اور ظالم بادشاہوں سے ہلاک ہوں گے۔
- 49- یمن کے باشندے بھی آسمانی مکڑی اور ظالم بادشاہوں کے ظلم سے ہلاک ہوں گے۔



## محفل خمسو نیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خمسو نیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں پچاس پچاس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔



## فقراء و مشائخ کے صفات عملیہ

1- جس شخص کا مقدر بیدار اور اس کی استعداد ہو اور وہ جہالت کے اندھیروں سے نکل کر ہدایت کے نور میں داخل ہونا چاہئے تو پہلے شرط یہ ہے کہ اس کے عقائد اہل سنت و الجماعت والے ہوں اور خدا تعالیٰ کو صفات مادیہ اور جسمیہ سے مبرا جانتا ہو نیز خداوند تعالیٰ کو فوق العرش اس طرح جانتا ہو کہ وہ مادیت کے تمام لوازمات سے پاک ہیں کیونکہ جو شخص خدا تعالیٰ کو مادی عرش پر مادیت کی طرز پر بیٹھا ہوا تصور کرتا ہو گا تو وہ حقیقت میں بتوں کا بچاری ہوگا۔

2- ایک صفت اس کی یہ ہے کہ وہ جب تک تقلید کے درجہ میں رہتا ہے عارفوں کی کلام کے بغیر ناقصوں کی کلام کا مطالعہ نہیں کیا کرتے کیونکہ کامل لوگوں کی کلام یکساں ہوتی ہے جبکہ ناقصوں کی کلام مختلف اور اپنے اپنے مذاق کے موافق ہوا کرتی ہے۔

3- ایک صفت ان کی یہ ہوتی ہے کہ اپنے نفس سے لوگوں کے حقوق کا مطالبہ کرتے رہتے یعنی لوگوں کے حقوق ادا کرتے رہتے ہیں لیکن وہ اپنے حقوق لوگوں سے نہیں مانگتے اس وجہ سے اگر کوئی دوست ان کے پاس آنا جانا بند کر دے تو وہ دل سے رنجیدہ نہیں ہوتے۔

4- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ غریب مخلوق سے بھی خود کو برتر نہیں سمجھتے بلکہ اپنی ذات کو تمام مومنین سے مطلقاً عاجز اور حقیر خیال کرتے ہیں اسی وجہ سے لوگوں کی دست بوسی اور قدم بوسی کو ناپسند کرتے ہیں چونکہ یہ صفتیں بادشاہوں کی ہوا کرتی ہیں نہ خدا کے بندوں کو زیبا ہیں

5- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ تمام امور میں ایک حالت پر نہیں رہتے جب نفس کی حالت مغلوب پاتے ہیں اور جب اپنے نفس کا غلبہ دیکھتے کہ وہ عزت اور بزرگی کا طالب ہے تو اس وقت منع کر دیتے ہیں لیکن واجب یہ ہے کہ وہ لوگوں کو جزوی طور پر منع کرے تاکہ ناموس شریعت قائم رہے۔



6- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ لوگوں کی بنائے سے دی گئی تمام تکلیفیں برداشت کرتے ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت و رحمت خیال کرتے ہیں خصوصاً ابتدائی مراحل میں نہایت صبر و تحمل سے مصائب کو برداشت کرتے ہیں جیسے کہ اکثر انبیاء سے خداوند قدوس کا ایسے ہی سلوک رہا ہے۔

7- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ جب وہ کسی کو منع یا کام کرنے کا حکم کرتے ہیں اور وہ شخص عمل نہیں کرتا تو وہ دل میں رنجیدہ خاطر نہیں ہوتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ما علی الرسول الا البلاغ کے مطابق حق پہنچا رہے ہیں اور ہدایت دینا خدا کا کام ہے چونکہ نیکی بدی دونوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہیں۔

8- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ کسی کو کام کرنے میں یہ نہیں کہتا کہ یہ کام کیوں کیا اور کسی کو کام چھوڑنے پر یہ نہیں کہتا کہ یہ کام کیوں چھوڑ دیا کیونکہ حضرت انس بن مالک کی حدیث سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت نے حضرت کو کرنے اور نہ کرنے پر کبھی نہ ٹوکا کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا خاص ادب ہے۔

9- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ بیماری کی حالت میں بیمار پرسی نہ کرنے پر کسی سے ناراض نہیں ہوا کرتے اگرچہ وہ صادق فقراء سے نہ ہوں کیونکہ صادق فقراء بیمار پرسی کرنے اور نہ کرنے کا تصور بھی نہیں لاتے کیونکہ اس میں تیمارداروں کا نقصان ہوتا ہے۔

10- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ نفع نقصان دونوں خدا تعالیٰ کی طرف سے سمجھتے ہیں اگرچہ ساری مخلوق ان کی جانب رجوع کرنا شروع کر دے اور رشد و ہدایت حاصل کرنے لگے اور فیوضات و برکات اٹھائے کیونکہ وہ انک لاہذ من احبب ولاکن اللہ یهدی من یشاء کی حقیقت کو خوب اچھی طرح سمجھتا ہے۔

11- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ طلب حق میں دنیا کی مختلف حالتوں سے متاثر اور متغیر نہیں ہوا کرتے کیونکہ قرب الہی کی وجہ سے فقیر اپنے نفس سے نفسانی اثرات زائل شدہ پاتا ہے وہ ہر وقت مراقبہ حق میں مستغرق رہتا ہے اور غیر سے غافل رہتے ہیں



خدا کو ہر جگہ پاتے ہیں اس وجہ سے ہر چیز کا ادب کرتے ہیں۔

12- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ راہ سلوک میں معرفت و طریقت کی تلقین اپنے شاگردوں کو اس وقت کرتے ہیں جبکہ وہ اپنے شاگردوں کو وعدہ الست بربکم یعنی یوم میثاق سے جانتا ہو چونکہ ایسے شیخ کیلئے جائز ہوتا ہے کہ اپنے شاگردوں کو دوسرے مشائخ کے پاس نہ جانے دے۔

13- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ تزکیہ نفس اور نفس مطمئنہ کے متعلق کوئی دعویٰ نہیں کرتا مثلاً ہم تو شیخ سے ملے ہیں تو انسان بنے ہیں یا کشف و کرامات تو ناقصوں سے سرزد ہوتے ہیں کاملوں کو اس سے کیا غرض وغیرہ تاکہ حاضرین کو یہ خیال گزرے کہ یہ کامل عارف ہے۔

14- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اپنے اوپر احسان کرنے والوں سے قدرتی تقاضے پر اللہ بے عرضی سے محبت کرتے ہیں اور ان کا معلوم کرنے کا دار و مدار حال اور ذوق پر منحصر ہے کیونکہ دلوں میں طبعاً اپنے محسن کی محبت مرکوز ہوتی ہے ورنہ اس کی تمیز کرنا بہت مشکل ہوتی ہے۔

15- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ جب اپنے شیخ یا کسی دوسرے بزرگ کی زیارت کیلئے جاتے ہیں تو وہ اپنی سابقہ ظاہری حالت کو شان و شوکت اور ڈیل ڈول میں تبدیل نہیں کرتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ جس کی زیارت کو جاتے ہیں وہ میرے باطن کا نظارہ کرے گا اور وہ اللہ کے نور سے دیکھے گا اس ریاء کی وجہ سے خدا کے غضب سے ڈرنا چاہئے۔

16- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ عوام کی نظروں میں بزرگ معلوم کرانے کیلئے جبے دستار قبے وغیرہ کا طالب نہیں ہوتے کیونکہ یہ قلت معرفت کی علامت اور کامل بزرگوں نے عوام کی نظروں سے اپنے مقام کو ہمیشہ چھپایا ہے چونکہ ایسے کاموں کی طلب الوہیت میں شریک ہونے کے مترادف ہے اور ان کا پوشیدہ کرنا کمال تحقیق کی



علامت ہے گویا ایسے لوگ خدا کی بیویاں ہیں جو غیر کی طرف نہیں دیکھتی۔

17- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ بے لوث اور بے غرض ہو کر مومن بندوں کی تعظیم تو اضع کرتے ہیں محض اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کیلئے چونکہ وہ اس قسم کے عزائم کو اچھا نہیں سمجھتے کہ ہم لوگوں کی نظروں میں بڑے بزرگ یا خوش اخلاق یا نبوت کے اخلاق سے آراستہ یا نفس کش وغیرہ وغیرہ سمجھے جائیں چونکہ فقیران باتوں سے فارغ ہوتا ہے۔

18- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ کسی مرید کو دوسرے بزرگوں سے کچھ حاصل کرنے سے منع نہیں کرتے بلکہ اس کی ترغیب دلاتے ہیں جیسا کہ وہ اپنی طرف ترغیب دیتے ہیں کیونکہ ناقص پیروں کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی ان کا مرید دوسروں کے پاس جانا چاہتا ہے تو وہ نہیں جانے دیتے اگر خود پیر صاحب کو دوسرے بزرگ کے پاس جانا پڑے تو پھر کہتے ہیں یہ راستہ کٹھن ہے کامل رہبر کے بغیر چلنا مشکل ہے تاکہ یہ باتیں سن کر کہیں جانے کا نام ہی نہ لے سکے۔

19- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ زیادہ زیارت و تعظیم ہونے پر خوش نہیں ہوتے بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ کسی کے دل میں ان کی تعظیم نہ ہو کیونکہ وہ گمنامی اور عدم شہرت کو نعمت و رحمت سمجھتے ہیں اور وہ یہ نہیں چاہتے کہ لوگ ان کے پاس زیارت کیلئے تشریف لائیں بلکہ ان کی زیارت کو خود جاتے ہیں۔

20- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ نماز میں خشوع و خضوع کرنا اور کانپنا اور دونوں کندھوں کو آگے یا پچھلی جانب کو ملانا وغیرہ جیسی ظاہری حرکتیں نہیں کرتے چونکہ ان کا خیال دل کی طرف اور دل کا خیال اللہ تعالیٰ کی جانب لگا ہوا ہوتا ہے اور اس اندرونی حالت کو پوشیدہ رکھتے ہیں چونکہ جو شخص ان حرکات کو ظاہر کرتا ہے وہ ان حرکات کو روکنے پر بھی قادر ہے اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص بیت الخلاء میں پاخانہ کرتے ہوئے دروازہ کھول رکھے جبکہ وہ دروازہ بند کرنے پر بھی قادر ہے



حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایسے شخص کو نماز میں حرکت کرنے پر درے لگائے تھے بہر حال ایسی حرکتیں دل سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ یہ حرکتیں ریاء کی ہیں۔

21- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ کاروبار اور کام کاج زیادہ پسند کرتے ہیں اور لوگوں کو صنعت اور دستگاری وغیرہ ذرائع روزگار حاصل کرنے کی رغبت دلاتے ہیں اور تقریبات ولیموں اور محفلوں سے منع کرتے ہیں چونکہ عوام اپنی بہتری سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں ہر شخص اپنے وقت سے فائدہ نہیں اٹھاتا اس کی بات کسی کو فائدہ بھی نہیں پہنچاتی۔

22- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ پہلے اپنی اصلاح کرتے ہیں پھر اپنے بھائی مسلمانوں کی خیر خواہی اور اصلاح کیلئے نصیحت کرنے میں شغل اختیار کرتے ہیں اور اس کام سے ان کی کسی قسم کا دعویٰ اور تکبر یا عزت و تعظیم کا حاصل کرنا مقصود نہیں ہوتا اور پہلے اپنی اصلاح اس لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے نفس پر غالب ہو جائے اگر نفس اس پر غالب رہا تو یہ بہت بری بات ہے جیسے کہ کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے

آن خویشتن گم است کرار ہبری کند

23- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اعمال شاقہ میں اور تکلیفوں میں بردباری اور تحمل سے حضور اکرم ﷺ کی پیروی کرتے ہیں اور زلف دراز صوفیانہ لباس اور جبہ دستار وغیرہ کو باعث فخر نہیں سمجھتے چونکہ جو شخص ظاہری اعمال پر اتراتا ہے اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو بروز جمعہ لباس کو پاخانہ سے پراگندہ کر کے اس پر خوشبو چھڑکتا اور اعتراض کرنے والوں کو جواب میں کہتا ہے کہ میں سنت رسول پر عمل کر رہا ہوں۔

24- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ جب راہ سلوک کی تعلیم و تلقین شروع کرتے ہیں جس کے لائق ابھی وہ نہیں ہوا کرتے تو وہ اس کام کو کسی دوسرے کے حوالے کر کے تلقین کرتے ہیں اور اپنے لئے اس کام کو بہتر نہیں سمجھتے کیونکہ ممکن ہے کہ تمیز نفس کی علامت کونہ جاننے کے باعث نفس اس کو دھوکہ دیکر اس کی طرف مائل ہو جائے اور



ہلاکت اور گمراہی میں مبتلا کر دے۔

25- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ ان لوگوں سے ناراض نہیں ہوتے جو اس کو نیک

نہیں سمجھتے کیونکہ اگر وہ نیک ہیں تو مخالفین کا انکار اس کی نیکی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے

اور اگر نیک نہیں تو پھر مخالفین سچ کہتے ہیں وہ برا کیوں مانیں فقیروں کو ان باتوں کی

پرواہ نہیں ہونی چاہئے اور ان کے دل میں خدا کے سوا کسی کی محبت نہیں ہونی چاہئے۔

26- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ آداب کو ہمیشہ مد نظر رکھتے ہیں اور اپنی ذات کو خلق

میں سے سب سے زیادہ ضعیف سمجھتے ہیں اور مریدوں کو یہ نہیں کہا کرتے کہ شیطان

جب تمہارے ذکر و فکر میں خلل ڈالے تو ہمارا نام پڑھ لیا کرو بلکہ یہ کہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ یا

نبی اکرم یا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نام پڑھ لیا کرو! اگر وہ اپنے نام کے

متعلق کہتا ہے تو اس سے یہ اندازہ لگایا جائے گا کہ وہ خود کو عارفوں کا ملوں میں شمار کرتا

ہے جو بالکل غلط ہے۔

27- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے جب شیخ کے پاس مرید رہے تو اپنے شیخ کے حق میں حتی

الامکان نیک اعتقاد قائم رکھے اور ادب کو دل میں جگہ دے اور یہ خیال نہ رکھے کہ

زمانہ میں بس یہی افضل پیر ہیں کیونکہ اس میں قطبوں اور ابدالوں اور کامل اولیاءوں

کی بے ادبی اور گستاخی ہوتی ہے البتہ فضیلت وہ شخص دے سکتا ہے جس کو الہام الہی

ہوا ہو تو پھر اس کی فضیلت یقینی معلوم ہو جائیگی۔

28- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ یہ نہیں کہتے کہ ہمارا مرتبہ درجہ قطب سے بڑھ کر ہے

چونکہ خود ثنائی شیطانی پیشہ ہے جو سخت بے ادبی ہے جبکہ وہ قطبی مدارج سے واقف تھا

البتہ اگر اولیاءوں اور قطبوں ابدالوں کے مدارج سے ناواقف تھا تو وہ بالکل معذور

سمجھا جائیگا۔

29- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ خود کسی سے سوال نہیں کیا کرتے اور نہ کسی سائل کو رد

کرتے ہیں اور نہ ذخیرہ کرتے ہیں کیونکہ حلال طریقہ یہی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا



مانگتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنَفْسِکَ مُطْمَئِنَّةٌ تُؤْمِنُ بِبِلْقَانِکَ  
وَ تَرْضٰی بِقَضَائِکَ وَ تَقْنَعُ بِعَطَائِکَ

30- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اپنے شاگردوں اور مریدوں کا ایسا احترام کرتا ہے جیسا کہ اپنے اساتذہ اور پیروں کا کیا جاتا ہے جو اس کا ہاتھ جوئے وہ اس کا پاؤں چومتا ہے اور حلقہ بگوش ہو کر تواضع اختیار کرتا ہے تکبر سے پرہیز کرتا ہے اور لوگوں کے عیبوں سے چشم پوشی کرتا ہے کیونکہ لوگوں کے عیبوں پر نظر رکھنے سے اپنے عیب پڑھ جاتے ہیں اور لوگ حقیر معلوم ہوتے ہیں۔

31- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی دوسرا بزرگ شہر میں آجائے اور اس کے مرید اس سے گریز کرتے ہوئے اس آئے ہوئے بزرگ کے پاس بیعت ہو جائیں اور سابقہ بیعت فسخ کر دیں تو وہ رنجیدہ خاطر نہیں ہوا کرتے بلکہ خوشی محسوس کرتے ہیں کیونکہ وہ عبادت کا موقع پائیں اور اس کو غنیمت تصور کریں اور اگر وہ کبیدہ خاطر ہوں تو پھر سمجھ کہ وہ شہرت پسند ہیں اور ریاست کا طالب ہے۔

32- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ دنیا داروں سے وہ اپنی حاجت رکھتے ہیں اور وہ اپنی بھوک و پیاس کو ظاہر نہیں کرتے کیونکہ رسول اکرم ﷺ کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھ لیا کرتے تھے اور اس حالت کو پوشیدہ رکھتے تھے اور صحابہ کرام صرف چہرہ کی رنگت دیکھ کر پہچان جایا کرتے تھے۔

33 ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ گودڑی پوش مفلسوں کی صحبت سے نفرت نہیں کرتے اور نہ ہی اندھوں بیکسوں کو حقیر سمجھتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو ایک اندھے کے متعلق عتاب فرمایا تھا جس کا ذکر سورہ عبس و تولیٰ میں آیا ہے۔

34- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ دوسروں کی شہرت و نامردی پر حسد نہیں کرتے کیونکہ وہ زمانہ میں امتیازی طرہ اور سرفرازی کو پسند نہیں کرتے اس لئے کہ وہ خوب سمجھ چکے ہیں کہ ان چیزوں کی آرزو رکھنے والا شیطان کا بھائی ہے بلکہ شیطان کو ایسے شخص سے



زیادہ کچھ معرفت حاصل ہے۔

35- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اپنے ہم عصر لوگوں کی مذمت نہیں کرتے کیونکہ تعریض بھی تصریح کے حکم میں ہوا کرتی ہے لیکن اس عادت کی مشق فقراء میں کم پائی جاتی ہے اور اس سے بچنا بہت مشکل ہے البتہ جھوٹے دعویداروں کے بعض عیب ظاہر کرنے میں چنداں مضائقہ نہیں ہے بشرطیکہ نیت صاف ہو کہ لوگ اس کی تابعداری سے محفوظ رہیں۔

36- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ جب وہ اپنے شیخ سے یا کسی دوسرے کامل سے تلقین کا مجاز ہو جائے تو بھائیوں مریدوں اور شاگردوں کے کرنے سے خود کو مستثنیٰ نہیں سمجھتے بلکہ ان کو اجازت دے دیتا ہے کہ اگر کوئی عیب مجھ میں دیکھیں تو مجھے نصیحت کریں اور اس عیب سے مطلع کر دیا کریں خصوصاً جبکہ عقیدت مند لوگ شیخ کی بہت تعظیم و تکریم کریں تو یہ کام بہت ہی ضروری ہے۔

37- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی انہیں تعظیمی اور اعزازی لفظوں کے بجائے سیدھے سادھے نام سے پکارے تو وہ محسوس نہیں کرتے البتہ شاگردوں کا نام لیکر پکارنا بے ادبی ہے کیونکہ وہ ادب کیلئے مامور ہیں پس ان کو چاہئے کہ شیخ کے نام کے ساتھ یا شیخ یا سیدی یا مولانا وغیرہ لگا کر پکاریں۔

38- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر ان کو رونانہ آئے یا خوف اور خشیت اللہ کی حالت طاری نہ ہو تو وہ اپنے نفس کے ذریعہ ایسی باتیں نہیں بناتے کیونکہ خوف رقت اور خشیت ناقصوں کا کام ہے کامل ایسی چیزوں سے متاثر نہیں ہوا کرتے اور اپنی تائید میں ابو بکر صدیق کے اس قول کے موافق جو انہوں نے ایک تلاوت کرنے والے کو روتا ہوا دیکھا اور فرمایا کہ ہم بھی کبھی ایسے تھے یہاں تک کہ ہمارے دل سخت ہو گئے۔

39- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اپنے اعمال صالح پر اعتماد نہیں کرتے تو پھر ایسے اعمال جن میں نفس کی مداخلت ہو انہیں کیا کہنا چاہئے کیونکہ اگر اعمال میں نفس کی مداخلت



ہو تو وہ اعمال بارگاہ خداوندی میں مقبول نہیں ہوتے اس وجہ سے اعمال کو نفس کی مداخلت کے بغیر سرانجام دینا چاہئے۔

40- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ جبوں اور دستاروں اور مہمان نوازوں کی بھرماروں سے اور مختلف لباسوں سے مغرور نہیں ہوتے اور تلامذہ اور عقیدت مندوں کی بھیڑ ہجوم کو دیکھ کر خود کو نیک خیال نہیں مگرتے اور نہ ہی ان کی یہ حالت دیکھ کر خوش ہوتے ہیں بلکہ دلوں کی اصلاح کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

41- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ اپنے ملنے والوں سے شفقت و مہربانی سے پیش آتے ہیں اور ان کی دل آزاری ورنجیدگی کا باعث نہیں بنتے اور اگر کسی دعوت میں جاتے ہیں تو میزبان کی اجازت اور طلب صادق اور رغبت کامل کے بغیر اپنے شاگردوں کو اس میں شامل نہیں کرتے کیونکہ شاگردوں کے حق میں لوگوں کی میل کچیل اور صدقہ خیرات کا برداشت کرنا نقصان دہ ہے۔

42- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اپنے ہم عصر مشائخ کے عیبوں کو چھپاتے ہیں اور ان کی خوبیوں اور نیکیوں کو ظاہر کرتے ہیں اور ان کی تعریف میں بے لوث لالچ ان کا ذکر خیر پھیلاتے ہیں کیونکہ کسی کی تعریف کے بدلے تعریف کرنا تا کہ اس کا حسن خلق ان کے دلوں میں مرکوز ہو جائے اور وہ نیک اعتقاد رکھنے لگ جائیں یہ ہمت کی بات نہیں ہے بلکہ فراخ دلی کی بات تو یہ ہے کہ کسی کی خوبیوں کا اظہار بلا غرض و غایت کیا جائے۔

43- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ جب ان کے سامنے کسی کی غیبت ہو تو وہ جہاں تک ہو سکے اپنے ناقصوں اور عسروں کے حالات کی تاویلیں کر کے ان کے عیبوں کو خوبیوں کا لباس پہنا کر پردہ پوشی کرتے ہیں اور جب معیوب لوگ سامنے آتے ہیں تو ان کے عیبوں کے متعلق تنبیہ اور ہدایت کر دیتے ہیں اگرچہ وہ نہ سمجھیں کم از کم یہ تو ہوگا کہ نصیحت کے زمانہ تک اپنے نفسوں کو حقیر اور معیوب سمجھیں گے۔

44- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ اگر اس سے کوئی دعویٰ ہو جائے اور مریدوں کی تصدیق



سے اسی کا دل خوش ہو چکا ہے تو پھر ایسی باتیں نہیں بناتے جس سے سامعین کو وہم گزرے کہ وہ اس دعویٰ سے خوش نہیں ہیں اور ایسی باتیں ان کو سکون کے مقام سے نہیں ہلاتی نیز وہ کسی کی حقارت نہیں کرتے کیونکہ حقارت سے ان کے اصحاب و احباب کے دل میں اس کی بے وقعتی اور رسوائی بیٹھ جاتی ہے۔

45- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر ان کو خواب میں نبی ﷺ کی طرف سے ہدایت خلق کیلئے خاص اجازت مل جائے تو اس سے وہ ہم عمروں پر فخر نہیں کرتے اور وہ خود کو خاصوں میں شمار نہیں کرتے اور اپنا درجہ ان سے اعلیٰ نہیں خیال کرتے بلکہ خود کو غیروں کے برابر سمجھتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ نیند میں اجازت مل جانا کوئی خصوصیت اور بزرگی کی بات نہیں ہے جبکہ نص قرآن و حدیث سے ہر ایک شخص بیداری نصیحت و خیر خواہی کیلئے مامور ہے کیونکہ بیداری کی بات بہ نسبت خواب کے زیادہ قوی ہوتی ہے۔

46- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ان پر ثابت قدم رہتے ہیں اگرچہ یہ بات ان پر ناقص ہونے پر دلالت کرتی ہے جبکہ اس پر کوئی مصلحت دینی مرتب بھی نہ ہو۔

مثلاً ایسی باتیں کہنا کہ میں خدا کی طرف سے عوام کیلئے رشد و ہدایت کیلئے بیٹھا ہوں کیونکہ یہ دعویٰ عارفوں کے لجماع سے ممنوع ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ کے بعد امر و نہی کا دروازہ بند ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ تمام امر و نہی کو اپنے رسول کی مبارک زبان سے بیان کر چکا ہے **الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ وَاٰلِآءِہٖ وَسَلَّمَ** آیت شاہد ہے۔ (مائدہ)

47- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ اس بات کی خواہش نہیں کرتے کہ انہیں اپنے شیخ سے یا کسی دوسرے بزرگ سے لوگوں کیلئے ارشاد و تلقین کرنے کی اجازت مل جائے کیونکہ اجازت سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ وہ ہمیشہ اسی حال پر قائم رہے گا اور اس درجہ سے مسلوب نہ ہوگا یا خدا کے غضب میں گرفتار نہ ہوگا اور وہ ہمیشہ مطمئن



رہے گا فرض کرواگر مان لیا جائے کہ وہ نہیں گرے گا تو کیا خدا تعالیٰ اس کا پابند ہے کہ وہ اس کے اقرار کو پورا کرے وہ تو فرماتے ہیں **كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝**۔  
**يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَآ أُمُّ الْكِتَابِ ۝**

48- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ بیدار مغز ذکی البطع ہوتے ہیں ہر شخص کی استعداد اور قابلیت کے مطابق گفتگو فرماتے ہیں۔ **كَلِمُو النَّاسِ عَلَى قَدْرِ عَقُولِهِمْ** والی حدیث پر عمل کرتے ہیں لیکن آج کل اس زمانہ میں اس عمل کا دروازہ بند ہو گیا ہے نہ ہی لوگ اس قابل ہیں کہ ان کے سامنے اسرار و رموز بیان کئے جائیں اس لئے مدت دراز سے سیدی شیخ ابراہیم المتولی سیدی ابو العباس اور سیدی محمد بن عنان و سیدی المنیر رضی اللہ عنہم جیسے کامل عارفوں نے اس عمل کے دروازے کو بند کر دیا ہے کیونکہ طلب حق والے اور سچی تلاش لوگ اب وہ نہیں رہے۔

49- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ آیت متشابہہ و صفات الہیہ اور اسماء خداوندیہ نیز حروف مقطعات میں زیادہ غور نہیں کیا کرتے جبکہ آج کل یہ مرض اکثر فقراء میں پھیلا ہوا ہے اور وہ رات دن اسی میں کلام کرتے ہیں اور اس گفتگو کو اطاعت و عبادت سے افضل خیال کرتے ہیں لیکن یہ ان کی غلطی ہے کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ بہت بولنے والے دوزخ میں سر کے بل گرائے جائیں گے علاوہ ازیں جو غور خوض کرتے ہیں وہ تقلید ہوتی ہے نہ تحقیقا و ذوقاً

50- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ جب لوگ انہیں کہیں کہ فلاں شیخ کامل ہے تو وہ ان کی طرف متوجہ نہیں ہوتے بلکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس نے ولایت کی بو بھی نہیں سونگھی اور اگر لوگوں کے عرف کے مطابق وہ شیخ ہے تو وہ خطرہ اور ہلاکت میں ہے خیال رہے کہ شیخ کا لفظ اس پر صادق آتا ہے جو میزان اور پل صراط وغیرہ اور احوال قیامت سے تجاوز کر گیا ہو اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے کسی حال میں غافل نہ ہو اور جب تک خاتمہ بالخیر نہ ہو اعمال صالحہ پر اعتماد نہ کرے جیسا کہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے ظاہر



میں انسان اہل جنت کے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ اہل دوزخ میں سے ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص امید نہیں کر سکتا کہ میں آخرت میں مامون اور محفوظ ہو جاؤں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی معاملہ میں کسی کا پابند یا مقید نہیں ہے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اس کے حکم کو کوئی ٹالنے والا نہیں اسی امر کو ذہن نشین کرنا ادب ہے۔



## جن کتابوں سے اقتباسات لئے گئے

1- قرآن مجید	20- مے باید شنید	39- احمد
2- عبدالرزاق	21- پکی روٹی	40- حاکم
3- ابن عباس	22- خصائل السعادة	41- نسائی
4- کمالات عزیزى	23- مخزن الاخلاق	42- بخاری
5- تذکرہ غوثیہ	24- روضۃ الصالحین	43- مسلم شریف
6- ملفوظات حسینیہ	25- آداب المرشدین	44- ترمذی
7- اہل علم	26- تنویر الابصار	45- ابوداؤد
8- امام غزالی	27- وصایا امام اعظم	46- طبرانی
9- ابی شیبہ	28- تفسیر ابن کثیر	47- ابن ابی الدنیا
10- جابر	29- تفسیر عزیزى	48- تنبیہ الغافلین
11- ام سلمہ	30- انوار قدسیہ	49- ابن ماجہ
12- سمعان	31- غنیۃ الطالبین	
13- بیہقی	32- منہیات ابن حجر	
14- ابن حبان	33- بیاض السلوک	
15- ابن عساکر	34- بدیع الجمال	
16- ابی نعیم	35- کنز العمال	
17- ابن نجار	36- کتاب الفردوس	
18- قصص الانبیاء	37- اخبار جہاں	
19- شاہنامہ اسلام	38- ابوسعید	



# اہل علم کیلئے عظیم علمی پیشکش



آیات احکام کی تفسیر و تشریح پر مشتمل عصر حاضر کے یگانہ روزگار اور معتبر عالم دین

حضرت علامہ سید سعادت علی قادری کے

قلم سے نکلا ہوا عظیم علمی شاہکار

## يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

۲ جلدیں

### خصوصیات

۱۔ زندگی کے تمام شعبوں اور عصر حاضر کے جملہ مسائل کا حل

۲۔ متلاشین علم کے لئے ایک بہترین علمی ذخیرہ

۳۔ مقروبن دواعظین کیلئے بیش قیمت خزانہ

۴۔ ہر گھر کی ضرورت اور ہر فرد کیلئے یکساں مفید

آج ہی طلب  
فرمائیں

## ضیاء الفکر پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ۰ پاکستان



## خوشخبری

معروف محدث و مفسر حضرت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم شاہکار

## تفسیر مظہری

جلد 10

جس کا جدید، عام فہم، سلیس اور مکمل اردو ترجمہ ”ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف“

نے اپنے نامور فضلاء جناب الاستاذ مولانا ملک محمد بوستان صاحب

جناب الاستاذ سید محمد اقبال شاہ صاحب اور جناب الاستاذ محمد انور مکھالوی صاحب

سے اپنی نگرانی میں کروایا ہے۔ چھپ کر منظر عام پر آچکی ہے۔ آج ہی طلب فرمائیں

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور، کراچی۔ پاکستان

فون:- 7220479- 042-7221953 فیکس:- 042-7238010

042-7247350-7225085

021-2212011-2630411



حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ لائبریری کی  
یادگار تصانیف

ترجمتہ جمال القرآن

قرآن پاک کا انتہائی خوبصورت ترجمہ جس کے ہر لفظ سے اعجازِ قرآن کا حسن نظر آتا ہے

تفسیر ضیاء القرآن

فہم قرآن کا بہترین ذریعہ  
الہی دل کے لیے ایک نایاب تحفہ

سنت خیر الانام

مقالات

سیرت منی علیہم السلام  
پر کتاب  
ضیاء آسی

درد و سوز اور تحقیق و آگہی سے  
معمول تصنیف

مجموعہ وظائف مع دلائل الخیرات

مشائخ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ اور دیگر سلاسل  
میں معمولات اور اورداد و وظائف کا مجموعہ

قصیدہ اطیب النعم

خوبصورت نعتیہ قصیدہ کی پرسوز  
اور دلآویز شرح

فون:  
7221953-7220479 گنج بخش روڈ لاہور  
7238010 فیس  
7225085-7247350 ۹، العظیم مارکیٹ، داد پور روڈ لاہور  
2630411-2212011 ۱۳، انفال سنٹر، داد پور روڈ لاہور  
2210212 فیس

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

1Z 463